امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادہ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

فہرست کتاب امداد الادب

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادۂ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد سبحانہ تعالیٰ و نعت رسول برحق کے کہتا ہے سید امداد العلی ولد مولوی غلام مصطفیٰ اکبرآبادی
حنفی کہ یہ کتاب علم تصریف مین کہ علم صرف بھی اسکو کہتے ہین ہی ترتیب اسکی ایک مقدمہ اور
چار حصہ پر اس سے مراد یہ ہے کہ تھوڑی عمر کے لڑکے کہ اونکو دفعۃً باریک مطلب سمجھنا مشکل ہی اسی طرح نقل
سے بتدریج ہر مطلب کو اس علم کی بآسانی حاصل کرین اور نام اس کتاب کا امداد الادب ہے
مقدمہ مین بیان اون چیزون کا ہے کہ مقصود کے سمجھنے مین اون سے تائید ہے اور
پہلے حصہ مین عرب کی لفظونکی وزنون اور بعض اونکی متعلقات کا بیان ہی کہ اونکی جاننے پر جاننا صیغونکا موقوف ہے
اور دوسرے حصہ مین بیان اون قاعدونکا ہی کہ اونسے تغیر اور تبدیل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی اور
تیسرے حصہ مین دوسرے حصہ کے قاعدون کی شرطون اور اختلافات کا بیان ہے اور
چوتھے حصہ مین بیان اون چیزونکا ہی کہ اس علم کی اعلیٰ تحصیل والونکو اونکا جاننا ضرور ہے

مقدمہ

موضوع علم اوسکو کہتے ہین کہ جسکے احوال سے اس علم مین بحث ہوتی ہے جیسے
کلمہ موضوع علم صرف کا ہی کہ اوسکے حال سے علم صرف مین بحث ہوتی ہے
تعریف علم اوس بیان کو کہتے ہین کہ جس سے وہ علم پہچانا جاتا ہے تعریف علم صرف کی یہ ہی کہ (وہ علم ہی

کہ اوس سے کلمون کی ہیئت اور اونکے تغیر اور تبدل کی قاعدی معلوم ہوتے ہین +

غایۃ علم اوس فائدہ کو کہتے ہین کہ جو اوس علم کے حاصل کرنے سے ہوتا ہے جیسے غایۃ علم صرف کی (بچاو ہی خطا سے ہیئت کلمات اور اونکے تغیر اور تبدل ہین +

لفظ اوسکو کہتے ہین کہ جسکو انسان بول سکے +

معنی اوسکو کہتے ہین جو لفظ سے مقصود ہو +

کل ساری چیز کو کہتے ہین +

جزء کل کی ایک حصہ کو کہتے ہین +

معنی دو قسم ہین

معنی مرکب	معنی مفرد
معنی مرکب اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزون سے مراد ہون جیسے (پھینکنے والا تپھر و نکا) معنی مرکب ہی اسکے دو جزء ایک پھینکنے والا ۔ اور دوسرا جزء تپھر (رامی الحجارۃ) کے دو جزون سے مراد ہین پہلی جزء (رامی) سے پھینکنے والا اور دوسری جزء (الحجارۃ) سے تپھر مراد ہے +	معنی مفرد اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزون سے مراد نہون جیسے (مرد) معنی مفرد ہین اوسکی تین جزء ایک (م) دوسرا (ر) تیسرا (د) لفظ رجل کی تین جزؤن سے مراد نہین ہین پہلی جزء (ر) رجل سے (م) مرد اور دوسری جزء (ج) رجل سے (ر) مرد اور تیسری جزء (ل) رجل سے (د) مرد مراد نہین ہے +

صیغہ اوس ہیئت کو کہتے ہین جو ترکیب حروف اور حرکات سے حاصل ہو +

پہلا حصہ

کلمہ اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنا ہو واسطے معنی مفرد کے پھر کلمہ تین قسم ہے +

فعل　　اسم　　حرف ـ فعل اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم ہو اور (تین زمانہ) ماضی اور حال اور استقبال ہین +

ماضی گذرے ہوے زمانہ کو کہتے ہین **حال** موجود زمانہ کو کہتے ہین **استقبال** آنیوالے زمانہ کو کہتے ہین جیسے ضَرَبَ یعنے مارا یہ معنی ضرب سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آتے ہین اور اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی کا بھی معلوم ہوتا ہے اور **اسم** اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم نہو جیسے رَجُلٌ بمعنی مرد یہ معنی رجل سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آتے ہین اور رجل کے صیغہ سے کوئی زمانہ نہین معلوم ہوتا ہے اور **حرف** اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین نہ آئین جیسے من اور الی من کے معنی ابتدا ہین اور الی کے معنی انتہا بدون ملانے دوسری لفظ کے مانند بصرۃ اور کوفہ کے اس مثال مین کہ سرتُ من البصرۃ الی الکوفہ سے سمجھ مین نہین آتے ہین پھر **فعل** باعتبار تین زمانون کے تین قسم ہین (**فعل ماضی**) (**فعل حال**) (**فعل مستقبل**) (**فعل ماضی**) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی معلوم ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اور (**فعل حال**) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ حال معلوم ہو جیسے یَضْرِبُ یعنے مارتا ہے اور **فعل مستقبل** اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ آئندہ معلوم ہو جیسے یَضْرِبُ یعنے ماریگا لفظ فعل حال اور فعل مستقبل کا ایک ہی ہے اور اس لفظ کو کہ کبھی حال کے معنی مین آتا ہے اور کبھی مستقبل کے فعل مضارع کہتے ہین = اکثر اہل عربیت کے نزدیک فعل مضارع مشترک ہے درمیان حال و استقبال کے یعنے دونون کے لیے بنا ہے یہی مختار ابن حاجب کا ہے **کافیہ** مین اور اسیکو صحیح کہا ہے جامی نے **فوائد ضیائیہ** مین اور ابی اسحاق زجاج کے نزدیک فعل مضارع موضوع ہے واسطے استقبال کے لیکن مجازاً استعمال اوسکا حال مین آتا ہے اور ابن طراوہ کے نزدیک فعل مضارع موضوع یعنے بنا ہے واسطے حال کے لیکن مجازاً استعمال اوسکا استقبال مین آتا ہے اگرچہ بنا اوسکے لیے نہین ہے اسی کو شیخ رضی نے شرح کافیہ مین اقوی کہا ہے فعل بصریون کے نزدیک تین قسم سے (**ماضی**) اور (**مضارع**) اور (**امر**) اور کوفیون کے نزدیک دو قسم ہے (**ماضی**) اور (**مضارع**) چنانچہ کوفی (**امر**) کو قسم مضارع کے مانند نہی کے شمار کرتے ہین اور بعضو نکے نزدیک

فعل چار قسم ہے (ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور (نہی) اور بعضون کے نزدیک اصل فعل ماضی ہے اور سب فعل اوسکے فرع یعنے اوس سے نکلے ہین (امر) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو فعل کی جیسے اِضْرِبْ یعنے مار تو اسمین طلب ہے مارنے کی اور نہی اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو ترک فعل کی جیسے لَاتَضْرِبْ یعنے نہ مار تو اسمین طلب ہے نمارنے کی

پھر فعل دو قسم ہے ثلاثی اور رباعی ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین تین حرف اصلی ہون رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین چار حرف اصلی ہون حرف اصلی اوسکو کہتے ہین کہ جو بجای ف اور ع اور ل کی ہو جیسے ض ر ب ضرب کہ بروزن فعل ہے حرف اصلی ہے کہ ض اوسکا بجای ف فعل کے ہے اور ر اوسکی بجای ع فعل کے ہے اور ب اوسکی بجای ل فعل کے ہے اور جو ف اور ع اور ل کی جگہہ نہو اوسکو حرف زائد کہتے ہین

پھر ایک ثلاثی اور رباعی بھی دو قسم ہے ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد رباعی مزید فیہ ثلاثی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اگر ماضی ہے تو اوسمین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے ضَرَبَ کہ اسمین صرف تین حرف اصلی ہین اور اگر غیر ماضی ہے تو اوسکے ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے یَضْرِبُ کہ صیغہ مضارع ہے ماضی نہین اسکے ماضی مین کہ ضَرَبَ ہے صرف تین حرف اصلی ہین اگرچہ اسمین ایک حرف ی زیادہ ہے لیکن اسکے ثلاثی مجرد ہونے مین اعتبار اسکے ماضی کا ہے خلاصہ یہ ہے کہ ماضی مین مجرد کہنے کا مدار خود اوسپر ہے اور غیر ماضی مین خواہ مضارع ہو اور خواہ اور صیغہ مجرد کہنے مین مدار اوسکے ماضی پر ہے نہ اوسپر ثلاثی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہے یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہے سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِجْتَنَبَ کہ وزن اوسکا افتعل ہے اسمین ج ن ب موحدہ حروف اصلی ہین اور اسکے سوا الف اور تاء فوقانیہ حروف زائدہ ہین خلاصہ یہ ہے کہ ثلاثی مزید فیہ کی بھی کہنے کا مدار غیر ماضی کے صیغون مین اوسکے ماضی پر ہے یعنی ثلاثی مجرد کے ماضی مین تین حرف اصلی کے سوای زائد نہین ہوتا ہے اور ثلاثی مزید فیہ کی ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہوتا ہے رباعی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہے یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہے سوای

چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو ماضی جیسے دُحْرِجَ کہ وزن اوسکا فُعْلِلَ ہی غیر ماضی جیسے یُدَحْرِجُ کہ بروزن یُفَعْلِلُ ہی اسمین ی ایک زائد ہی مگر اسکے ماضی مین صرف چار حرف اصلی د ح ر ج ہین رباعی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہی سوای چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بہی ہو جیسے اِبْرَنْشَقَ کہ وزن اسکا اِفْعَنْلَلَ ہے اور ن اسمین زائد ہے پہر ہر ایک ماضی اور مضارع اور امر اور نہی دو قسم ہے معروف اور مجہول معروف اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف فاعل یعنی کرنیوالے کی ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اسمین نسبت طرف مارنے والے کے ہی مجہول اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف مفعول کی ہو مثلاً جسپر فعل کیا گیا ہو جیسے ضُرِبَ یعنی مارا گیا اسمین نسبت ہی مثلاً طرف اوسکے کہ جسپر مارنا کیا گیا ہے پہر ماضی معروف اور ماضی مجہول اور مضارع معروف اور مضارع مجہول بہی دو دو قسم ہے اثبات اور نفی اثبات وہ کہ جسمین نسبت ثبوت فعل کی ہی جیسے ضَرَبَ مارا ضُرِبَ مارا گیا یَضْرِبُ مارتا ہی اور ماریگا یُضْرَبُ مارا جاتا ہی اور مارا جائیگا نفی وہ کہ جسمین نسبت عدم فعل کی ہی جیسے مَا ضَرَبَ نمارا مَا ضُرِبَ نمارا گیا لَا یَضْرِبُ نہین مارتا ہی او نہین ماریگا لَا یُضْرَبُ نہین مارا جاتا ہی اور نہین مارا جائیگا پہر جب کہ معلوم ہوا کہ نسبت فعل کی معروف مین طرف فاعل کی اور مجہول مین طرف مفعول کی ہوتی ہی اور ہر فاعل او مفعول یا غائب ہی یا حاضر یا متکلم اور ہر فاعل غائب اور حاضر اور متکلم یا مذکر ہی یا مونث اور ہر مذکر اور مونث یا ایک ہی یا دو یا دو سی زائد ضرور ہوا کہ ہر فعل کی اٹھارہ صیغہ ہون چھہ صیغہ غائب کی اور چھہ صیغہ حاضر کی اور چھہ صیغہ متکلم کے اور ہر ایک مین تین مذکر کی اور تین مونث کی اور ہر تین مین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا لیکن زبان عرب سی تیرہ صیغہ ماضی کے اور گیارہ صیغہ مضارع کے سنے گئے ہین باب ماضی مین تیرہ صیغہ کام اٹھارہ صیغہ کا دیتے ہین تیرہ مین سے دس خاص ہین اور تین مشترک ایک فَعَلْتُمَا کہ صیغہ تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی اور دوسرا فَعَلْتُ کہ صیغہ واحد حکایت نفس متکلم ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی ایک صیغہ واحد مذکر متکلم کا اور دوسرے صیغہ واحد مونث متکلم کا اور تیسرا اِفْعَلْنَا کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر

چار صیغون کا کام دیتا ہے ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا اور مضارع مین گیارہ صیغہ اٹھارہ صیغہ کا کام دیتے ہین سات اوسمین خاص ہین اور چار مشترک ایک تَفْعَلُ کہ صیغہ واحد مونث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر ہے دو صیغون کا کام دیتا ہے اور دوسرا تَفْعَلَانِ کہ صیغہ تثنیہ مونث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہے تین صیغون کا کام دیتا ہے اور تیسرا اَفْعَلُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہے دو صیغون کا کام دیتا ہے ایک واحد مذکر متکلم اور دوسرے واحد مونث متکلم کا اور چوتھا نَفْعَلُ کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر ہے چار صیغون کا کام دیتا ہے ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا تنبیہ نقشہ ذیل مین لفظ بحث کا امتیاز صیغہ کے لیے ہے مثلاً صیغہ فَعَلَ اور فُعِلَ اور یَفْعَلُ اور یُفْعَلُ واحد مذکر غائب ہونے مین ایک ہی ہین فرق ہر ایک مین بحث کے ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے جیسے کہ فَعَلَ اور یَفْعَلُ دونون صیغہ واحد مذکر غائب کے ہین فرق جب ہوتا ہے جب کہا جاوے کہ فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ہے اور یَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

نقشہ اوزان فعل ثلاثی مجرد

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی معروف	فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا ف ان الفاظ سے مقصود صرف بیان وزن افعال ہین کچھ معنی انکے مقصود نہین یعنی جو ماضی ثلاثی مجرد آئیگا اسی وزن	یہ چودہ صیغہ ساتھ زبر اور زیر اور پیش عین کے ہین پہلے تین مذکر غائب کے ہین پہلا واحد مذکر غائب کا دوسرا تثنیہ مذکر غائب کا تیسرا جمع مذکر غائب کا پھر تین مونث غائب کے ہین پہلا واحد مونث غائب کا دوسرا تثنیہ مونث غائب کا تیسرا جمع مونث غائب کا پھر تین مذکر حاضر کے ہین پہلا واحد

بحث گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد کیفیت

مذکر حاضر کا دوسرا تثنیہ مذکر حاضر کا تیسرا پڑائیگا اگرچہ ان لفظون کی اوسصورت جمع مذکر حاضر کا یہ تین مونث حاضر کے مین کہ ساتہ فتحہ عین سکے ہون معنی بنتے ہین ہین پہلا واحد مونث حاضر کا دوسرا تثنیہ مونث حاضر کا تیسرا جمع مونث حاضر کا یہ دو حکایت نفس متکلم کے ہین پہلا وحدان حکایت نفس متکلم کا دوسرا تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا

بحث	گردان	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی مجہول	فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوا / فُعِلَتْ فُعِلَتَا فُعِلْنَ / فُعِلْتَ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُمْ / فُعِلْتِ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُنَّ / فُعِلْتُ فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو اوپر ماضی معروف مین معلوم ہوے ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے ماضی مجہول ماضی معروف سے ماقبل آخر کو زیر اور ماقبل آخر سے پہلے جو حرف متحرک ہوتا ہے اوسکو پیش دیکر

بناتے ہین جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ ضَرَبَ مین ماقبل آخر ر ہے اوسکو زیر دیا گیا اور اوس سے پہلے ایک حرف ض متحرک ہے اوسکو پیش دیا گیا ضُرِبَ ہوگیا اور اِجْتَنَبَ مین ماقبل آخر ن ہے اوسکو زیر دیا گیا اور اوس سے پہلے دو حرف (ا) اور ت متحرک ہین اونکو پیش دیا گیا اُجْتُنِبَ ہوگیا

بحث	گردان	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی معروف	مَا فَعَلَ مَا فَعَلَا مَا فَعَلُوا / مَا فَعَلَتْ مَا فَعَلَتَا مَا فَعَلْنَ / مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ / مَا فَعَلْتِ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ / مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ و ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اثبات مین معلوم ہوے نفی بنتی ہے اثبات سے ساتہ لانے حرف نفی کے اوسکی اول مین اور حرف نفی دو ما اور لا ہے

اکثر استعمال (ما) کا ماضی مین اور (لا) کا مضارع مین ہی جب (ما) مضارع کے اول مین ہو اور تقیید ساتھ زمان مستقبل کے وہان نہو تو ظاہر (ما) سے نفی حال ہی اور (لا) ماضی مین بشرط تکرار لفظی یا معنوی آتا ہی جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی یا فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ کہ بمعنی فَلَا فَكَّ رَقَبَةً وَلَا أَطْعَمَ مِسْكِيْنًا کی ہے ہان جہان ماضی کو معنی مستقبل کے ہو جاتے ہین وہان بدون تکرار کی بھی آتا ہی جیسے دعا مین مانند لَا رَحِمَهُ اللّٰهُ کے یا جواب قسم مین مانند وَاللّٰهِ لَا عَذَّبْتُهُمْ کے *

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی مجہول	مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوْا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے
بحث اثبات فعل مضارع معروف	يَفْعِلُ يَفْعِلَانِ يَفْعِلُوْنَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ يَفْعِلْنَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ تَفْعِلُوْنَ تَفْعِلِيْنَ تَفْعِلَانِ تَفْعِلْنَ أَفْعِلُ نَفْعِلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی (علامت مضارع کی (ی) اور (ت) اور (ا) اور (ن) چار حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (اتین) ہی (ا) صیغہ وحدان حکایت نفس

متکلم مین اور (ن) صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر مین آتا ہی اور (ی) تین صیغون مذکر غائب اور ایک صیغہ جمع مونث غائب مین اور (ت) باقی آٹھ صیغون مین آتی ہے) علامت مضارع معروف مین ہمیشہ مفتوح آتی ہی مگر جس مضارع کی ماضی مین چار حرف ہون مضموم آتی ہی ساتھ کسرہ ماقبل آخر کے جیسے۔ أُكْرِمُ يُكْرِمُ

اور صَرَّفَ يُصَرِّفُ اور قَاتَلَ يُقَاتِلُ اور دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل مضارع مجہول	يُفْعَلُ يُفْعَلَانِ يُفْعَلُونَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ يُفْعَلْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُونَ تُفْعَلِيْنَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ أُفْعَلُ نُفْعَلُ	یہ چودہ[۱۴] صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی مضارع مجہول مضارع معروف سے علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیکر بناتے ہین
بحث نفی فعل مضارع معروف	لَا يَفْعَلُ لَا يَفْعَلَانِ لَا يَفْعَلُونَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا يَفْعَلْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُونَ لَا تَفْعَلِيْنَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ لَا أَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ	یہ چودہ[۱۴] صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی نفی بنتی ہے اثبات سے ساتھ ملانے حروف نفی کے کہ لا اور ما ہے اول مین
بحث نفی فعل مضارع مجہول	لَا يُفْعَلُ لَا يُفْعَلَانِ لَا يُفْعَلُونَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا يُفْعَلْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُونَ لَا تُفْعَلِيْنَ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ لَا أُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ	یہ چودہ[۱۴] صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے
بحث نفی تاکید	لَنْ يَفْعَلَ لَنْ يَفْعَلَا لَنْ يَفْعَلُوا	یہ چودہ[۱۴] صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بلن در فعل مستقبل معروف	لن یفعل لن یفعلا لن یفعلن لن تفعل لن تفعلا لن تفعلوا لن تفعلی لن تفعلا لن تفعلن لن افعل لن نفعل	کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے لن مضارع کے اون صیغون مین کہ نون نہین آتا ہے اور وہ چار لفظ ہین ایک یفعل اور دوسرا تفعل اور تیسرا افعل

اور چوتھا نفعل آخر کو نصب یعنی زبر دیتا ہے اور اون صیغون مین کہ نون آتا ہے سوائے یفعلن صیغہ جمع مونث غائب اور تفعلن صیغہ جمع مونث حاضر کے کہ انکا نون نون ضمیر ہے نون کو گراتا ہے ان صیغون کے نون کو کہ جنسے گراتا ہے نون اعرابی کہتے ہین اور (لن) معنی مین عمل سب صیغون مین کرتا ہے کہ مضارع مثبت کو بمعنی نفی تاکید مستقبل کے کردیتا ہے اور مضارع بہی حال کی معنے کہو دیتا ہے اور بعضون کے نزدیک لن واسطے نفی تابید مستقبل کے آتا ہے ÷

بحث	گردان	کیفیت
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول	لن یفعل لن یفعلا لن یفعلوا لن تفعل لن تفعلا لن یفعلن لن تفعل لن تفعلا لن تفعلوا لن تفعلی لن تفعلا لن تفعلن لن افعل لن نفعل	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے ÷
بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لم یفعل لم یفعلا لم یفعلوا لم تفعل لم تفعلا لم یفعلن لم تفعل لم تفعلا لم تفعلوا لم تفعلی لم تفعلا لم تفعلن	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے جن چار لفظونمین کہ لن زبر دیتا ہے اونکے آخر کو لم جزم

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
نفی حجد بلم در فعل مضارع معروف	لَمْ اَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ	دیتا ہے اگر آخر مین حرف علت نہو اور اگر حرف علت ہو تو اوسکو گرا دیتا ہے جیسے

یَرْمِی سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ اور حرف علت (و) اور (ی) اور (ا) تین حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (وای) ہے اور جن پانچ لفظون سے کہ لَنْ نون اعرابی کو گراتا ہے اوسیسے لَمْ بہی نون اعرابی کو گراتا ہے اور دو صیغہ یعنی یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ کے آخر مین جیسے لَنْ کچہ عمل نہین کرتا ہے ویسے لم بہی کچہ عمل نہین کرتا ہے اور عمل معنی مین سب صیغون مین کرتا ہے کہ مضارع مثبت کو بمعنی ماضی منفی کے کرتا ہے یعنے مضارع سے معنی حال اور استقبال دونون کے جاتے رہتے ہین اور اوسمین معنی ماضی کے پیدا ہو جاتے ہین پس لَمْ یَفْعَلْ کے معنی وہی ہین جو مَا فَعَلَ کے ہین (یعنی نکیا)

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
بحث نفی حجد بلم در فعل مضارع مجہول	لَمْ یُفْعَلْ لَمْ یُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلْنَ لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلِیْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلْنَ لَمْ اُفْعَلْ لَمْ نُفْعَلْ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے لام تاکید اول مضارع مین

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
	لَأَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ	آتا ہے اور یہ لام مفتوح ہوتا ہے

اور نون تاکید کے دو نون ہین ایک نون ثقیلہ دوسرا نون خفیفہ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہین اور نون خفیفہ نون ساکن کو نون ثقیلہ سب صیغون مین مضارع کے آتا ہے جن صیغون مضارع کے نون نہین ہے اونمین ماقبل نون ثقیلہ کا مفتوح ہوتا ہے اور جن صیغون مین کہ نون ہے سوای تَفْعَلِنَّ اور تَفْعَلُنَّ کے اونمین سے نون کو گرا دیتا ہے اور يَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب اور تَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مونث غائب سے (و) کو اور تَفْعَلِيْنَ صیغہ واحد مونث حاضر سے (ی) کو بھی گرا دیتا ہے اور درمیان نون يَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ اور نون ثقیلہ کے (ا) فاصل زیادہ کیا جاتا ہے اور خود نون ثقیلہ جہان بعد الف کی ہے وہان مکسور ہوتا ہے ورنہ مفتوح اور نون تاکید کے آنے سے ثقیلہ ہو یا خفیفہ مضارع سے معنی حال کے جاتے رہتے ہین صرف معنی مستقبل کے رہجاتے ہین پس معنی لَيَفْعَلَنَّ کے ہر آئینہ ہر آئینہ کریگا وہ ایک مرد بیچ زمانہ مستقبل کے صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ہین ❊

بحث	گردان	کیفیت
بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنَّ لَيُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلْنَانِّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ	یہ چودہ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی
بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ	لَيَفْعَلَنْ لَيَفْعَلُنْ لَتَفْعَلُنْ	نون خفیفہ چار صیغون تثنیہ اور دو صیغہ جمع مونث غائب اور حاضر یعنی تفعلن

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
در فعل مضارع معروف	لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلُنَّ لَافْعَلُنَّ لَنَفْعَلُنَّ	اور تفعلن مین نہین آتا ہے باقی سب صیغون مین کہ آٹھ ہین آتا ہے پس آٹھ صیغہ مین دو صیغہ واحد اور جمع مذکر غائب کا اور ایک واحد مونث غائب کا

اور دو واحد اور جمع مذکر حاضر کے اور ایک واحد مونث حاضر کا اور دو حکایت نفس متکلم کے ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے ہین

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول	لَیُفْعَلَنْ لَیُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَاُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ	یہ آٹھ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے ہین کہ معروف مین اوپر معلوم ہوئے
بحث امر حاضر معروف	اُفْعُلْ اِفْعِلَا اُفْعُلُوْا اُفْعُلِیْ اُفْعُلَا اُفْعُلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور فتحہ یا کسرہ عین اور ضمہ ہمزہ اور عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین

مونث حاضر کے (اور امر حاضر معروف بنتا ہے مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع کو کہ حاضر معروف مین (ت) ہے حذف کرتے ہین پھر نظر کرتے ہین طرف مابعد علامت مضارع کے اگر متحرک ہوتا ہے تو آخر کو ساکن کر دیتے ہین کہ حرف علت نہو جیسے تَعِدُ سے عِدْ اور تُقَاتِلُ سے قَاتِلْ اور اگر حرف علت ہوتا ہے تو اوسکو گرا دیتے ہین جیسے تَقِیْ سے قِ اور تُلَاقِیْ سے لَاقِ) اور اگر مابعد مضارع کا ساکن ہوتا ہے تو ہمزہ وصلی مکسور بجاے علامت مضارع کے لاتے ہین اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہے

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی نہ ہے مضموم بجای علامت مضارع کے لاتے ہین اور آخر کو ساکن کرتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تُضْرَبُ سے اُضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر حرف علت آخر مین ہو تو اوسکو گرا دین جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ ٭

کیفیت	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	بحث
یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام امر اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ امر حاضر معروف مین	لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ	بحث امر حاضر مجہول

معلوم ہوئے۔ امر حاضر مجہول بنتا ہی مضارع حاضر مجہول سے لام امر کا کہ مکسور ہوتا ہی اول مین مضارع کے لانے سے اور عمل لام امر کا وہ ہی جو لَمْ کا ہی یعنے جن صیغون مین نون نہین آتا ہے اونکے آخر مین جزم دیتا ہی اگر آخر مین حرف علت نہو اگر حرف علت ہوتا ہی تو اوسکو گرا دیتا ہی جیسے یُدْعٰی سے لِیُرْمَ اور یُخْشٰی سے لِیُخْشَ اور یُدْعُوْ سے لِیُدْعَ اور اسی طریقہ سے امر غائب معروف مضارع غائب معروف سے اور امر غائب مجہول مضارع غائب مجہول سے اور امر متکلم معروف مضارع متکلم معروف سے اور امر متکلم مجہول مضارع متکلم مجہول سے بنتا ہے صرف امر حاضر معروف بحذف علامت مضارع بنتا ہی باقی سب امر ساتھ آنے لام امر کے اول مین بنائے جاتے ہین ٭

یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کے تین پہلے امر مذکر غائب کے ہین تین امر مونث غائب کے ہین پہر	لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ	بحث امر غائب و متکلم معروف

دو حکایت نفس متکلم کی ہین +

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول	لِيُفْعَلْ لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِيُفْعَلْنَ لِأُفْعَلْ لِنُفْعَلْ	یہ اٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے۔
بحث امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ	اِفْعِلَنَّ اِفْعِلَانِّ اِفْعِلُنَّ اِفْعِلِنَّ اِفْعِلَانِّ اِفْعِلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کی تین مذکر حاضر کی پھر تین مونث حاضر کی نون تاکید ثقیلہ ہویا خفیفہ جسطرح مضارع مین آتا ہے اوس طرح امر مین بہی آتا ہے لیکن لام تاکید امر مین نہین آتا ہے
بحث امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ	لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام و ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و متکلم معروف با نون تاکید ثقیلہ	لِيَفْعُلَنَّ لِيَفْعُلَانِّ لِيَفْعُلُنَّ لِتَفْعُلَنَّ لِتَفْعُلَانِّ لِيَفْعُلْنَانِّ لِأَفْعُلَنَّ لِنَفْعُلَنَّ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ علامت مضارع اور زیر اور پیش و زبر عین کے تین پہلے مذکر غائب کے پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لِيُفْعَلَنَّ لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ لِأُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ حروف مین معلوم ہوئے
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ	اُفْعُلَنْ اُفْعُلُنْ اُفْعُلِنْ	یہ تین صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کے دو پہلے مذکر حاضر کے ایک واحد کا اور دوسرا جمع کا پھر ایک واحد مونث حاضر کا ٭
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ	لِتُفْعَلَنْ لِتُفْعَلُنْ لِتُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے
بحث امر غائب و امر متکلم معروف بانون تاکید خفیفہ	لِيَفْعَلَنْ لِيَفْعَلُنْ لِتَفْعَلَنْ لِأَفْعَلَنْ لِنَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ یا کسرہ یا ضمہ عین کے دو پہلے مذکر غائب کے ایک واحد کا دوسرا جمع کا پھر ایک واحد مونث غائب کا پھر دو حکایت نفس متکلم کے۔
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ	لِيُفْعَلَنْ لِيُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَاُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ	تفصیل ہی کہ معروف مین معلوم ہوئے
بحث نہی حاضر معروف	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوا لَا تَفْعَلِی لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کا اور تین مونث حاضر کا۔ نہی بنائی جاتی ہے مضارع

سے ساتھ لانے لا کی پہلے اوس سے اور لا نہی کا عمل لم کا کرتا ہے یعنی آخر کو جزم دیتا ہے اگر حرف علت آخر مین نہوا اور اگر ہو تو حرف علت کو گرا دیتا ہے جیسے تَرْمِیْ سے لَا تَرْمِ اور تَخْشٰی سے لَا تَخْشَ اور تَدْعُوْ سے لَا تَدْعُ اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور جیسے امر سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہے ویسے ہی نہی سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہے اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جیسے امر مین بدون لام تاکید کے آتا ہے ویسے ہی نہی مین بھی آتا ہے اور بحثین نہی کی بطور امر کے لکھی گئی ہین یعنے حاضر کے صیغہ ایک بحث مین اور غائب و متکلم کے اوس سے علحدہ اور بحث مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نہی حاضر مجہول	لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوا لَا تُفْعَلِی لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوتے۔
بحث نہی غائب و متکلم معروف	لَا یَفْعَلْ لَا یَفْعَلَا لَا یَفْعَلُوا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا یَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے اور پھر تین مونث غائب کی پھر دو حکایت نفس متکلم کے۔
بحث نہی غائب و متکلم مجہول	لَا یُفْعَلْ لَا یُفْعَلَا لَا یُفْعَلُوا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا یُفْعَلْنَ	یہ آٹھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
ایضا	لَا اُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ	معلوم ہوئے ہے
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ لَا اَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ	لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین دو مذکر حاضر کے اونمین پہلا واحد کا دوسرا جمع کا اور تیسرا واحد مونث حاضر کا۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون	لَا يَفْعَلَنْ لَا يَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین پہلا واحد مذکر غائب کا اور دوسرا جمع مذکر غائب کا اور تیسرا

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَا اُفْعِلَنْ لَا نُفْعَلَنْ	واحد مونث غائب کا اور چوتھا وحدان حکایت نفس متکلم کا اور پانچوان حکایت نفس متکلم مع الغیر کا
بحث نہی غائب و متکلم مجہول با نون خفیفہ	لَا یُفْعَلَنْ لَا یُفْعَلَانْ لَا تُفْعَلَنْ لَا اُفْعَلَنْ لَا نُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے

ف) اوزان فعل ثلاثی مجرد کے تمام ہوئے اسی قیاس پر اوزان فعل ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کی آتی ہین بعد ذکر اقسام اسم کے بیان ابواب ثلاثی اور رباعی اور اونکی گردانون کا آئیگا اوس سے ہر ایک کا وزن اس قیاس پر لگا لینا نہایت آسان ہے (اسم) تین قسم ہے (مصدر) اور (مشتق) اور (جامد) (مصدر) اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل اوس سے نکلا ہو اور اوسکے آخر معنی فارسی مین (دن) یا (تن) اور معنی ہندی مین نا آتے جیسے (الضرب) زدن یعنے مارنا اور (العلم) دانستن یعنے جاننا اور (مشتق) اوس اسم کو کہتے ہین کہ مصدر سے ساتھ ایک نئی ہئیت اور معنی اور بقای مادۂ حروف کلمہ کی نکلا ہو جیسے ضَارِبٌ کہ ضَرْبٌ سے ساتھ ایک نئی ہیئت کی کہ علحدہ ہی ضَرْبٌ سے اور نئے معنی کی کہ وہ دلالت فاعل پر ہے اور باقی رہنے مادۂ حروف (ضَرْبٌ) کے کہ (ض) (ر) (ب) ہی نکلا ہے اور (جامد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ نہ وہ کسی سے نکلا ہو اور نہ اوس سے کچھ نکلے اسم جامد تین قسم ہے (ثلاثی) اور (رباعی) اور (خماسی) پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی اور خماسی سے دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف تین حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَسٌ (ثلاثی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے حِمَارٌ اور (رباعی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین

کہ وزن صرف چار حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے جَعْفَرٌ اور رباعی مزید
اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین چار حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے قِنْفَخْرٌ اور
خماسی مجرد اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف پانچ حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو
جیسے فَرَزْدَقٌ اور خماسی مزید اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین پانچ حرف اصلی ہون
ساتھ کسی حرف زائد کے جیسے خَنْدَرِيْسٌ اور مصدر اور مشتق خماسی نہین ہوتا ہے بلکہ ہر ایک ان
دونون کا صرف دو دو قسم ہے ثلاثی اور رباعی پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی سے دو دو قسم ہے
مجرد اور مزید ثلاثی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف تین حرف اصلی
ہون جیسے ضَرْبٌ اور ضَارِبٌ اور ثلاثی مزید اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی
مین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے تَقَبُّلٌ اور مُتَقَبِّلٌ اور رباعی مجرد
اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف چار حرف اصلی ہون جیسے دَحْرَجَةٌ اور مُدَحْرِجٌ
اور رباعی مزید اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساتھ کسی
حرف زائد کے ہون جیسے تَدَحْرُجٌ اور مُتَدَحْرِجٌ

نقشہ اوزان اسم جامد

کیفیت	ترجمہ	امثلہ	اوزان	قسم
ثلاثی مجرد مین باعتبار حرکات ثلثہ یعنے ضمہ اور کسرہ اور فتحہ فای کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون عین کے قیاس تہا کہ وزن اوسکے بارہ ہون لیکن دو وزن پر ایک فُعِلٌ ساتھ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اور دوسری فِعُلٌ ساتھ کسرہ فا اور ضمہ عین کے بسبب ثقل کے کوئی لفظ زبان عرب	پشیز یعنے پیسہ اسپ مادہ یعنی گھوڑی شانہ یعنے کندہا بازو سیاہی دوات اور خوبی دانشمند بہود انگور شتر یعنی اونٹ ابر آبدار معروف	فَلْسٌ فَرَسٌ كَتِفٌ عَضُدٌ حِبْرٌ عِنَبٌ اِبِلٌ قُفْلٌ	فَعْلٌ فَعَلٌ فَعِلٌ فَعُلٌ فِعْلٌ فِعَلٌ فِعِلٌ فُعْلٌ	ثلاثی مجرد

تتمہ کیفیت	معنی مثال	مثال وزن	وزن	ابواب
سنا نہین گیا ہی اور دُئِل بمعنی شغال یعنے گیدڑ کی اور دُعِل بمعنی بزکوہی یعنی پہاڑی بکری کی اور رُئِم بمعنی	ورکاک یعنی لٹورا گردن	صُرَدٌ عُنُقٌ	فُعَلٌ فُعُلٌ	ثلاثی مجرد

حلقہ دبر کی منقول ہین فعل مجہول سے یعنے دراصل یہ الفاظ فعل تھے کسی مناسبت سے نام ان چیزون کے ہوگئے ہین اور حُبُکٌ بمعنی استوار او رنیکو خلقت کے جو آیا ہے محمول ہی تداخل لغتین پر یعنے اس لفظ مین دو لغت آئے تھے ایک حِبِکٌ بکسرتین اور دوسرا حُبُکٌ بضمتین اور دونون کے ایک ہی معنی تھے متکلم نے بہ ارادہ تلفظ حِبِکٌ بکسرتین کے حاے مکسورہ کا تلفظ کیا تھا پہر اسکو بہول کر بقصد تلفظ حُبُکٌ بضمتین کہ لغت مشہور ہے با کو ضمہ سے تلفظ کیا سامع یون سمجھا کہ یہ تیسرا لغت ہی بس تداخل لغتین در ح (اور ب) دو حرفون مین ایک کلمہ کے ہوا ایسا ہی کہا ہے ابن حاجب نے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسکو نقل کرکے رد کیا ہے اور کہا ہے حُبُکٌ بضمتین جمع حِبَاکٌ بمعنی راہ کے ریتہ مین ہی اور حِبِکٌ بکسرتین کا کہ مفرد ہی ثبوت مستبعد ہے بسبب قلت اوس لفظ کے کہ وزن پر فِعِلٌ بکسرتین کے ہو اور اگر ثابت بہی ہو تو ترکیب اسم کی مفرد اور جمع سے بعید ہے اور فِعِلٌ بکسرتین کی وزن پر نزدیک سیبویہ کے کوئی لفظ سواے اِبِلٌ کے نہین آیا ہی اور اخفش نے ایک لفظ اور بِلِزٌ بہی زیادہ کیا ہی چنانچہ مختار ابن حاجب ہے لہذا شافیہ مین لکہا ہی کہ سواے اِبِلٌ اور بِلِزٌ کے کوئی تیسرا لفظ اس وزن پر نہین آیا ہی اور سیرافی نے ایک لفظ اور حِبِرٌ بمعنی زردی دانتون کی بہی زیادہ کیا ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہی کہ اِطِلٌ بمعنی تہیگاہ یعنے کوکہ کی اور اِبِطٌ بمعنی بغل کے بہی آیا ہے اور کہا گیا ہی کہ اِقِطٌ بہی لغت ہی اقط بمعنی پنیر مین اور کہا گیا ہی اَتَانٌ اِبِدٌ بمعنی خر مادہ یعنی گدہا بہت بچہ کش کی اور ارتشاف مین مرقوم ہی کہ دِبِسٌ بمعنی شیرۂ انگور او خرما مین دِبِسٌ بکسرتین بہی لغت ہی اور ان اوزان پر جو لفظ آئی ہین اونمین سے بعض کا دوسری طرف دوسرے کی قیاسًا جاتا ہے مثلاً جو لفظ فُعُلٌ کے وزن پر ہو مانند کُتُفٌ کے اوسمین جائز ہی ساکن کر لینا عین کا مانند کُتْفٌ کے اور بہی کسرہ دے لینا کاف کا مانند کِتْفٌ کے اور اگر دو

حرف حلقی ہو تو کسرتین بہی پڑہنا جائز ہے جیسے فَخِذٌ کو فِخِذٌ بہی پڑہنا مانند فَخْذٌ اور فِخْذٌ کے جائز ہی اور جو
لفظ فَعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عَضُدٌ کے اوسمین ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عَضْدٌ اور
جو لفظ فُعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عُنُقٌ کے اوسمین بہی ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عُنْق
اور جو لفظ فِعِلٌ کے وزن پر ہو مانند اِبِلٌ کے اوسمین بہی ساکن کر لینا عین کا جائز ہی جیسے
اِبْلٌ اور نزدیک اخفش کے جو لفظ فُعْل کے وزن پر ہو مانند قُفْلٌ کے اوسمین ضمہ دی لینا عین کا
بہی جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ صفت مانند حُمْرٌ کے اور معتل عین مانند شُوْقٌ کے نہو جیسے قُفُلٌ اور
ایسا ہی کہا ہے عیسی بن عمرو نے لیکن اس شرط کو اوسنے ذکر نہین کیا ہی اور مخفی نہ رہے کہ جائز ہونا
اس تغیر کا قیاسًا لغت بنی تمیم ہے اور نزدیک اہل حجاز کے یہ تغیر قیاسًا درست نہین ہے۔

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	أَفْعَلٌ	اِصْبَعٌ	انگشت یعنی انگلی	ثلاثی مزید کو وزن بہت ہین چنانچہ
	أُفْعُلَةٌ	أُنْمُلَةٌ	سر انگشت یعنی سر انگلی کا	بقول سیبویہ تین سو آٹھہ ہین اور بقول
	اِفْعِيلٌ	اِقْلِيدٌ	کلید یعنی کنجی	ابی بکر بن الحسن اننی وہی ہین اور
	أُفْعُولٌ	أُخْدُودٌ	شگاف زمین پر ازی یعنی گڈہا لنبا	بعضون نے اس سے بہی زائد کہی ہین بالجملہ حصر اونکا دشوار ہی یہان
	أُفْعُولَةٌ	أُحْدُوثَةٌ	افسانہ یعنی سرگذشت اور حکایتین اگلونکی و سخن یعنی بات	چند وزن مثالا ذکر کیے گئے ہین اون اوزان مین سے اَفْعَلَانٌ
	اِفْعَالٌ	اِعْصَارٌ	گردباد یعنی ہوا کا بگولا اور وہ ہوا جو ابر کو لاتی اور ہوا آتشین یعنی لو	کے وزن پر صرف دو لفظ آتی ہین ایک اَنْبَجَانٌ بفتحہ ہمزہ و
	اِفْعِلٌ	اِفْرِنْدٌ	جوہر تیغ یعنی تلوار کا جوہر	سکون نون و فتحہ بای موحدہ
	اِفْعِلٌ	اِجْرِدٌ	ایک گہاس ہی کہ جہان سمارق اگی یعنی کہنبی کی جہتی ہے	جیم ہے اور بعض نے جیم کی جگہہ خای معجمہ کو پڑہا ہی اور دوسرا اُرْدُنَانٌ بفتحہ ہمزہ و سکون را مہملہ

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مزید	أُفْعُلَّة	أُكْبُرَّة	بزرگ قوم یعنی وہ شخص کہ گروہ کا بزرگ ہو	وفتحہ واو اور نون کے بمعنی اواز
	إِفْعَلَّ	أُتْرُجّ	ترنج یعنی گلگل	اور روز سخت کے صراح مین ہے
	إِفْعَوْلٌ	إِدْرَوْنٌ	گہاس کی جگہہ	کہ فِعَوْلٌ کے وزن پر سوای عِتْوَدٌ
	أُفْعُلَانٌ	أُنْبُجَانٌ	خمیر خاستہ یعنی خمیر اوٹھا ہوا تر	اور خِرْوَعٌ بمعنی بیدانجیر کے اور لفظ
	فِعِّيْلٌ	بِطِّيخٌ	خربزہ	نہین آیا ہے اور بعض نے ذِرْوَدٌ
	فُعَالَى	حُبَارَى	سرخاب	کہ نام ہے کسی پہاڑ کا اور عِتْوَلٌ کو
	فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	کہ بمعنی آہو اور اوس مرد کی ہے کہ عورتون کے پیچھے
	فِعَوْلٌ	عِتْوَدٌ	نام ہے کسی جنگل کا	اوسکو فرانے بہی اس وزن پر روایت کیا ہے
رباعی مجرد	فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	جوی خرد یعنی چہوٹی نہر کا نام	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات
	فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ	آرایش اور زر یعنی سونا	ثلثہ اور سکون عین کلمہ اور حرکات ثلثہ
			اور ابر یعنی بادل سرخ	اور سکون لام اول قیاس تہا کہ اٹھارہ وزن
	فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ	پنجہ شکاری جانور کا	ہون لیکن مسموع زبان عرب سے یہ پانچ
	فِعْلَلٌ	دِرْهَمٌ	تین ماشہ اور چار جو کے برابر	وزن ہین اور بعض نے ایک وزن
	فِعَلٌّ	قِمَطْرٌ	صندوق کتاب اور مقوی	فُعْلَلٌ بضمہ فا وسکون عین وفتحہ
			جسمین کتاب رکہتے ہین	لام اول پانچ پر زیادہ کیا ہے

چنانچہ اخفش نے جُخْدَبٌ بمعنی ملخ سبز کو اس وزن پر حکایت کیا ہے اور سیبویہ نے اس لفظ
کو بضمہ دال بروزن بُرْثُنٌ نقل کیا ہے اور فرا نے طُحْلَبٌ بمعنی ہرا تی کہ پانی پر جمع ہوتی ہے
یعنے کائی اور بُرْقُعٌ بمعنی معروف کو اس وزن پر روایت کیا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ فِعْلَلٌ بکسر فا
اور سکون عین اور فتحہ لام کے وزن پر ف چار لفظ آئے ہین دِرْهَمٌ اور ہِجْرَعٌ بمعنی دراز اور ہِبْلَعٌ
بمعنے بسیار خوار اور قِلْعَمٌ کہ نام ہے ایک مرد کا اور ضِفْدَعٌ بمعنی غوک یعنی مینڈک کہ یہی لغت ہے ضِفْدِعٌ بکسرتین مین سے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید	فَعْلَالٌ	خَزْعَالٌ	لنگڑی اونٹنی	رباعی مزید کی بھی اوزان غیر محدود ہین
	فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ اور نشانہ	یہ چند وزن بطور مثال کی ذکر کیے گیے
	فُعْلَالٌ	قُرْنَاسٌ	بمعنی بینی کوہ یعنی پہاڑ کا قلہ کہ پہاڑ سی بلند ہو	ہین سوا ان اوزان مین سی فعلال کی وزن پر مضاعف مانند خلخال کی بہت
	فَعْلُولٌ	صَعْفُوقٌ	مرد ناکس ور ایک گاون کا نام ہی ملک یمامہ مین	لفظ ہین اور غیر مضاعف سے فرائی کہا ہی کہ سوای خَزْعَالٌ کے کوئی لفظ
	فُعْلُولٌ	عُصْفُورٌ	کنجشک یعنی چڑیا	نہین آیا ہی اور ثعلب نے قَہْقَارٌ کو کہ بمعنی
	فِعْلِيلٌ	قِنْدِيلٌ	معروف	بزر یعنی بکری کلان سال کی کہ گلہ بکری کو
	فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	آگے چلتا ہی زیادہ کیا ہی اور ابو مالک
	اِفْعِيلَلٌ	اِہْلِيلَجٌ	معرب ہلیلہ بمعنی ہڑ	نے قَسْطَالٌ بمعنی غبار کو بھی اور بعض نے
	اِفْعَيْلَلٌ	اِبْرَيْسَمٌ	معرب ابریشم	خَزْطَالٌ کو کہ نام ہی ایک موضع کا بھی زیادہ کیا ہی اور فَعْلُولٌ کے وزن پر

کوئی لفظ سوای صُعْفُوقٌ کے نہین آیا ہے اور بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ البتہ لغت ہی بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ مین اور بُرْشُومٌ ایک قسم ہے درخت خرما کی بصرہ مین کہ بہ نسبت اور درختون خرما کی جلد تر او سہل آتا ہی بُرْقُوعٌ گھوڑے اور چوپائے جانورونکی اندھیری اور عورتون کی برقع کو کہتے ہین اور لحیانی نے زُرْنُوقٌ لغت زُرْنُوقٌ بضمہ زا و معجمہ مین کہ بمعنی ستون کے ہے اور دو ستون مین بھی کہ جس پر لکڑی کوئی کی چرخ کی رکھی جاتی ہی بھی حکایت کیا ہی اور ابریسم بالکسر و بالکسرہ سین لغت ہی ابریشم بالفتح والکسر مع فتح شین مین اور ابن الاعرابی نے کہ ائمہ لغت مین سے ہی کہا ہے کہ نہین ہے کلام عرب مین اِفْعِيلِلٌ ساتھ توالی کسرات کے بلکہ اِفْعِيلَلٌ ہے ساتھ فتحہ لام کے مانند اِہْلِيلَجٌ کے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات
	فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	پیر زن یعنی بڑھیا عورت	ثلثہ اور سکون عین اور لام اول و لام ثانی فعل [illegible]

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فُعْلُلٌ فِعْلِلٌ	قُرْطُعْبٌ قِذَعْمِلٌ	شی قلیل یعنے تہوڑی چیز شتر فربہ	یہ تہا کہ ایک سو بانوے وزن ہوں لیکن مسموع زبان عرب سے چار وزن ہیں اور زیادہ کیا ہے محمد ابن السری نے

فُعْلَلِلٌ، بضمہ فا وسکون عین وفتحہ لام اولی وکسرہ لام ثانیہ کو مانند ہُنْدَلِعٌ کے کہ نام ایک قسم کے ساگ کا ہے لیکن حق یہ ہے کہ نون اسکا زائد ہے ایسا ہی کہا ہے رضی نے شرح شافیہ مین اور غایۃ البیان مین ہے کہ ثابت کیا ہے اسکو خماسی مین ابن السراج نے اور نہین ذکر کیا ہے اسکو سیبویہ نے بالجملہ صحیح یہ ہے کہ ہُنْدَلِعٌ رباعی مزید ہے اور وزن اسکا فُنْعَلِلٌ ہے اور قُرْطُعْبٌ بروزن فُعْلُلٌ بضمہ فا ولام اولی وسکون عین ولام ثانیہ لغت آیا ہے قِرْطَعْبٌ مین اور علی ہذا القیاس عَقِرْطِلٌ بروزن فِعَلِّلٌ بکسرہ فا وعین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے عَقَرْطَلٌ مین کہ بمعنی فیل مادہ یعنے ہتنی کی ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور سِبَعْطَرٌ بروزن فِعَلَّلٌ بکسرہ فا وفتحہ عین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے سَبَعْطَرٌ مین کہ بمعنی لبیار دراز کی ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور قُسْبَنْدٌ جو وزن پر فُعْلَلٌ بضمہ فا وسکون عین اور لام ثانیہ اور فتحہ لام اولی کے آیا ہے سو فیروز آبادی نے قاموس مین لکہا ہے ذکرہ فی الابنیۃ ولم یفسّروہ وعندی انہ معرب کُسْبَنْدٌ لما اشتدَّ فی الوسط او گوسپند للشاۃ انتہی یعنے ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اسکو اوزان مین لیکن کہولکر بیان نہین کیا اور میرے نزدیک یہ معرب ہے کسبند کا کہ اوس دہاگے کو کہتے ہین جو کمر مین لنگوٹی باندہنے کی لیے باندہا جاتا ہے یا معرب ہے گوسپند کا بمعنی نر یعنے بکری کی ہے +

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُولٌ فَعَالِيلٌ	عَضْرَفُوطٌ خَنْدَرِيسٌ قَبَعْثَرَىٰ	ایک کیڑا ہے کہ ہندی مین اسکو بامہنی کہتے ہین. مے کہنہ یعنے پرانی شراب شتر فربہ یعنے موٹا اونٹ	اگرچہ قیاس تہا کہ وزن اسکے بہت ہون لیکن مسموع زبان عرب سے صرف پانچ وزن ہین اور خندریس کا نون اکثر کے نزدیک اصلی ہے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُوْلٌ فَعْلَلِیْلٌ	قَرْطَبُوْسٌ خَزَعْبِیْلٌ	بلا و ناقہ بزرگ یعنی بڑی اونٹنی شے باطل	اور بعضون کے نزدیک زائد اس صورت مین خندریس امثلہ رباعی مزید سے ہوگا نہ خماسی مزید سے لہذا

رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ فَعَلَلِیْلٌ کے مثال مین عَلَطْمِیْسٌ بفتح عین مہملہ کہ اونٹنی درشت اندام بلند قامت بڑے سر بڑے بالون کو اور دختر پر گوشت نازک اندام نیکو قامت اور مرد بہت کھانیوالی سخت کو کہتے ہین اگر ذکر کیا جای تو کسی اعتراض کی اسمین گنجایش نہین ہے اور بعض نے فُعَالِلٌ کو مانند خُزَرانِقٌ کے کہ کیڑا ہے کپڑون سپید رنگ سے اور فَعْلَالَۃٌ کو مانند زَرْنَاقَۃٌ بمعنی جبہ پشمینہ بے آستین کے اور فعللول مانند سَمَرْطُوْلٌ بمعنی دراز قامت مضطرب یعنی مختل خلقت کی اور فُعَلِّلالٌ کبسر تین کو مانند دُلَعْمَاظٌ بمعنی مرد حریص و غیبت گو کی اور فَعْلَلِلٌ کو مانند گُمَہْدُرٌ بمعنی سر ذکر کے اور فَعْلَیِّلٌ کو مانند مَغْنَطِیْسٌ بمعنی سنگ آہن ربا یعنی مقناطیس او چمک پتھر کی اور فعلالیل کو مانند مَغْنَاطِیْسٌ بمعنی چمک پتھر کی اور فَعْلَلَانَۃ کو مانند قَرَعْبَلَانَۃٌ کے کہ ایک جانور دریائی سے ہے اور فَعْلَلِیَّۃٌ کو مانند اِصْطَفْلِیْنَۃٌ بمعنی گاجر کے بھی اسکے اوزان مین شمار کیا ہے لیکن حق یہ ہے کہ بعض انمین از قبیل شذوذ ہین اور بعض از قبیل رباعی مزید اور بعض محرف یعنی غلطی سے بگڑ گئے ہین +

نقشہ اوزان مصدر

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ فِعْلٌ فُعْلٌ	قَتْلٌ فِسْقٌ شُغْلٌ	کشتن یعنے مار ڈالنا النصر سے از حکم بیرون آمدن یعنی حکم سے باہر آنا ضرب سے در کار داشتن یعنی کام مین لگنا فتح سے	اوزان مصادر ثلاثی مجرد کی بہت او غیر محصور ہین لیکن جو مشہور ہین وہ یہان مذکور ہین سو فعل بہ ضمتین مانند رحم سے جو پہلے وزن ہین غالبا

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال در بیان اوسکی باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلٌ	طَلَبٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا نصر سے	مصادر ثلاثی مجرد کے اونہین
	فِعَلٌ	صِغَرٌ	کوچک شدن یعنی چھوٹا ہونا کرم سے	وزنون پر آتے ہین اور باقی پر کمتر
	فُعَلٌ	ہُدًی	راہ نمودن یعنی راہ دکھانا ضرب سے	اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے
	فِعِلٌ	خَنِقٌ	گلو خفہ کردن یعنی گلا گھونٹنا نصر سے	کہ کہا ہے اہل عربیت نے کہ نہین ہے
	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کردن یعنی مہربانی کرنا سمع سے	مصادر مین وزن پر فُعَلٌ کی مگر ہُدًی
	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ را جستن یعنی گمی ہوئی چیز کو ڈھونڈھنا نصر سے	اور سُرًی بمعنی شب مین چلنے کے اور زجاج نے تُقًی کو بھی فُعَل کے
	فُعْلَةٌ	کُدْرَةٌ	تیرہ شدن یعنی تاریک ہونا سمع سے	وزن پر لکھا ہے کہ تا اوسکی
	فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	چیرہ آمدن یعنی غالب آنا ضرب سے	بدل ہے واو سے اور مبرد نے وزن
	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	دزدیدن یعنی چورانا ضرب سے	اوسکا تُفْعَلٌ قرار دیا ہے اور واو کو
	فَعَالٌ	ذَہَابٌ	رفتن یعنے جانا فتح سے	کہ بجای فای کلمہ تھا محذوف ٹھرایا ہے
	فِعَالٌ	صِرَافٌ	خواہش نر کردن مادہ سگ یعنی خواہش کرنا کتیا کا نر کو ضرب سے	اور بھی شیخ رضی نے سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ فَعُولٌ کے وزن پر مصادر
	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	خواستن یعنی مانگنا فتح سے	مین صرف پانچ لفظ آتی ہین ایک
	فَعَالَةٌ	زَہَادَةٌ	ناخواہانی نمودن یعنی بے رغبتی کرنا سمع سے	قَبُولٌ دوسرا وَضُوءٌ بمعنی وضو کرنیکی تیسرا طَہُورٌ بمعنی پاکی کرنیکی چوتھا وَلُوعٌ
	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	دانستن یعنے جاننا ضرب سے	بمعنی حریص ہونیکی پانچوان وَقُودٌ
	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا ضرب سے	بمعنی روشن ہونا آگ کا اور غایۃ البیان
	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	درخشیدن برق یعنی چمکنا بجلی کا ضرب سے	مین ہے کہ اخفش اور فرا مانند مکذوب اور مکذوبہ کو مصادر سے کہتے ہین اور سیبویہ
	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	بریدن از خویشی یعنی ناتا توڑنا فتح سے	صفات سے قاموس مین ہے کہ معقول

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُول	دُخُول	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	عین واوی بھی فَیْعُولَۃ کے وزن پر صرف
	فُعُولَۃ	صُہُوبَۃ	سرخ و سپید شدن سمع سے	چار لفظ آتے ہین ایک کَیْنُونَۃ دوسرا
	فَعْلیٰ	دَعْوٰی	خواندن یعنی بلانا نصر سے	تَیْہُوعَۃ بمعنی قے کرنیکے تیسرا دَیْمُومَۃ
	فِعْلیٰ	ذِکْریٰ	یاد کردن یعنی یاد کرنا نصر سے	بمعنی ہمیشگی کرنے کی چوتھا قَیْدُودَۃ بمعنی
	فُعْلیٰ	بُشْریٰ	مژدہ دادن یعنی خوشخبری دینا نصر سے	ہانکنے چوپایے کے اور کَیْنُونَۃ نزدیک
	فَعَلَان	لَیَّان	وام گذاردن و وادار کردن و [illegible] یعنی قرض	سیبویہ اور بصریون کی اصل مین کَیْوَنُونَۃ
			اور ادا کرنا اور پھیرنا ضرب سے	تہا واو کو یا کے ساتھ بدل کر کے ایک یا کو
	فِعْلَان	حِرْمَان	بی بہرہ ماندن یعنی بے نصیب رہنا ضرب سے	دوسرے مین ادغام کیا پھر ایک یا کو حذف
	فُعْلَان	غُفْرَان	آمرزیدن و پوشیدن گناہ یعنی	کردیا اور نزدیک اخفش اور کوفیون کے
			بخشنا اور چھپانا گناہ کا ضرب سے	اصل مین کَوْنُونَۃ بروزن فَعْلُولَۃ تہا اور رضی
	فَعَلَان	نَزَوَان	جستن نر برمادہ یعنی کودنا نر کا مادہ پر	کے کلام سے ترجیح قول سیبویہ کی معلوم
			نصر سے	ہوتی ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لکہا
	مَفْعَل	مَدْخَل	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	ہے کہ وزن فُعَل بضمہ فا و فتحہ عین شاذ
	مَفْعِل	مَرْجِع	بازگشتن یعنی لوٹ آنا ضرب سے	ہُدیٰ کے اور فِعَل بکسرہ فا و فتحہ عین
	مَفْعَلَۃ	مَسْعَاۃ	کوشش کردن یعنی کوشش کرنا فتح سے	مانند قِریٰ اور شِریٰ کے مخصوص ہے
	مَفْعُلَۃ	مَحْمُدَۃ	ستودن یعنی سراہنا سمع سے	ساتھ ناقص یعنی معتل عین کے اور رضی
	مَفْعُلَۃ	مَہْلُکَۃ	ہلاک گردانیدن ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ فِعَل
	فَعَالِیَۃ	کَرَاہِیَۃ	ناخوش شدن یعنی ناخوش ہونا	بکسرہ فا و فتحہ عین مصدر فعل مفتوح العین
			سمع سے	مین سواے ناقص کے نہین آتا ہے
	فَعْلُولَۃ	قَیْلُولَۃ	در نیمروز خفتن یعنی دوپہری میں سونا	اور بھی ابن حاجب نے شافیہ مین لکہا ہے
			ضرب سے	کہ مصدر فَعَل بفتح العین مین اگر لازم ہو

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعُلٌ	رُحُمٌ	بخشودن و مہربانی کردن سمع سے	وزن فُعُولٌ بضمتین ہے مانند خُرُوجٌ
	فُعُولٌ	قُبُولٌ	پذیرفتن قبول کرنا سمع سے	اور رُکُوعٌ کے اور اگر متعدی ہو تو
	فِعْلَانٌ	عِرْفَانٌ	شناختن و دانستن بعد از نادانی	وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے
			یعنے پہچاننا اور جاننا بعد نجاننے کے ضرب سے	مانند ضَرْبٌ اور مَنْعٌ کے اور جاربردی
	مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	دروغ گفتن جھوٹ بولنا ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ خلیل نے
	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	ایضاً	کہا کہ اصل مصدر ثلاثی مجرد مین وزن
	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	ایضاً	فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے لیکن
	فَيْعُلُولَةٌ	كَيْنُونَةٌ	بودن و ہست شدن یعنے ہونا نصر سے	لازم مین واسطے فرق کے
	فُعْلُلٌ	سُؤْدُدٌ	مہتر شدن یعنے سردار ہونا	متعدی سے واو زائد کر دیتے ہین
	تَفْعَلٌ	تَدْرَءٌ	دور کردن و دفع نمودن یعنے دور کرنا	مانند قُعُودٌ اور خُرُوجٌ کے اور متعدی کو
			فتح سے	بر حال خود رکہتے ہین مانند ضَرْبٌ
	تَفْعِلَةٌ	تَهْلِكَةٌ	مردن و نیست شدن یعنے مرنا اور ہلاک	اور قَتْلٌ کے اور رضی نے شرح
			ہونا ضرب فتح سمع سے	شافیہ مین لکھا ہے کہ اکثر فُعُولٌ کا
	تَفْعُلَةٌ	تَهْلُكَةٌ	،،	فَعَلَ لازم مین اور فَعْلٌ کا فَعَلَ
	تُفْعُولٌ	تُهْلُوكٌ	،،	متعدی مین علے الاطلاق نہین ہے
	فُعْلُولَةٌ	لُكْنُونَةٌ	درماندن در سخن یعنی ہکلانا سمع سے	بلکہ اوس فَعَلَ مین ہے کہ جسکی
	فَعَلَى	خَطَفَى	سرعت در رفتار یعنی شتابی کرنا چلنے	دلالت صوت یعنے آواز اور
			مین ضرب سے +	بیماری اور اضطراب پر ہو اور
	فَيْعَلَى	خَيْطَفَى		اولے عدم تعیین باب فَعَلَ
	فَوْعَلَى	خَوْزَلَى	نوعی از رفتار کہ با تبختر میباشد یعنی ایک قسم	اور فَعِلَ اور فَعُلَ اور لازم اور
			چلنا کہ ساتہ تبختر کی ہوتا ہے سمع سے	متعدی کی ہے ساتہ کسی مصدر کے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان و سکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَیْعَل	خَیْزَل	نوعی از رفتار کہ با تبختر بیا شد یعنے ایک قسم کا چلنا کہ ساتھ تبختر کے ہوتا ہے سمع سے	بلکہ کہنا چاہیے کہ غالب کا ایک گون اور حرفون اور پیشون مین ہر باب سے
	فَیْعُول	تَیْقُور	بردبار گردیدن یعنی بردبار ہونا کرم سے	وزن فَعَالَۃ ہے جیسے صِیَاغَۃ
	فِعْوَل	عِلْوَز	درد شکم شدن یعنی پیٹ مین درد ہونا سمع سے	یعنے سناری کرنا اور خِیَاطَۃ سلائی کرنا اور تجارۃ یعنے سوداگری کرنا
	فِعَّل	هِجَّر	بسوی دہ ہجرت کردن یعنے گاؤن کیطرف ہجرت کرنا نصر سے	اور بعض الفاظ مین فتحہ فا بھی جائز ہے مانند وَکَالَۃ اور دَلَالَۃ اور وَلَایَۃ کے اور
	فُعْلَان	فُرْکَان	دشمن داشتن زن شوی را یعنے دشمن رکھنا عورت کا خاوند کو سمع سے	غالب اون الفاظ مین کہ دلالت اونکی رمیدگی اور برانگیختگی پر ہی
	فُعْلُنِیَۃ	بُلَہْنِیَۃ	فراخی عیش یعنی کشادہ ہونا عیش کا سمع سے	فِعَال بکسر فا ہے جیسے فِرَار بھاگنا اور شِمَاس پیٹھ نہ دینا گھوڑے کا
	اَفْعَل	اَزْفَل	تیزی و خشم نمودن یعنی تیز ہونا اور غصہ کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ اونکی دلالت اصوات یعنے آوازون پر ہے
	اِفْعِیل	اِزْرِیز	لرزیدن و طعن کردن کسی یعنے کانپنا اور طعن کرنا نصر سے	بھی زیادہ فِعَال آیا ہے مانند زِمَار اور عِوَاء کے معنی بانگ
	اُفْعُول	اُزْلِیّ	شتابی کردن و خوش شدن یعنی جلدی کرنا اور خوش ہونا ضرب سے	دینی شتر مرغ کے لیکن نسبت فُعَال اور فَعِیل کے کمتر ہے
	فَاعُولَۃ	ضَارُورَۃ	گزند رسانیدن یعنی نقصان پہنچانا نصر سے	جیسے نُہَاق اور نَہِیق آواز کرنا گدہے کا اور غالب اون
	مَفَاعِلَۃ	مَسَائِیَۃ	اندوہگین دل یعنے غمگین کرنا نصر سے	مصادر مین کہ دلالت اونکی
	اُفْعُولَۃ	اُلْعُوبَۃ	بازی کردن یعنی کھیلنا سمع سے	نشان اور داغ کرنے پر ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلَاءُ	رَعْنَاءُ	خواہش کردن یعنی خواہش کرنا سمع سے	بھی وزن فَعَالٌ ہے جیسے علاط و اغنا چوڑائی گردن پر اور عراض نشان کرنا اونٹ کی چوڑائی ران مین اور غالب اون مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری یا آواز پر ہے وزن فُعَالٌ بفتحۂ فا ہے جیسے سُعَالٌ کہانسنا اور بُغَامٌ آواز کرنا ہرن اور اونٹ کا لیکن اصوات مین فَعِيلٌ بہ نسبت فُعَالٌ کے بیشتر ہے اور غالب اون مصادر مین کہ دلالت اونکی اضطراب یعنی جنبش اور حرکت پر ہے وزن فَعَلَانٌ بفتحتین ہے جیسے نَزَوَانٌ کودنا نر کا مادہ پر اور غالب ون مصادر مین کہ دلالت اونکی رنگ یا عیب پر ہے وزن فُعْلَةٌ ہے جیسے شُهْبَةٌ سپیدی کا سیاہی پر غالب آنا اور نُفْخَةٌ پیٹ پھولنا اور غالب اون مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری پر ہے فَعَلٌ بکسرۂ عین سے فَعَلٌ بفتحتین ہے جیسے وَرَمٌ اور مَرَضٌ
	فُعَلَاءُ	ثُمَلْوَاءُ	سرکشی کردن واز حد درگذشتن یعنی سرکشی کرنا اور حد سے بڑھ جانا نصر سے	
	فُعَلَاءُ	طُلَوَاءُ	چشم داشتن و درنگ کردن یعنی امید رکھنا اور ڈھیل کرنا نصر سے	
	فَعَالَاءُ	بَرَاكَاءُ	نشستن بزانو و ثبات درکارزار یعنی بیٹھنا زانو کے بل اور ثابت رہنا لڑائی مین نصر سے۔	
	فَعُولَاءُ	بَرُوكَاءُ	″	
	فِعِيلَاءُ	مِطِيطَاءُ	خرامیدن و دست انداز ان رفتن یعنی ناز اور آہستگی سے چلنا اور ہاتھ ڈالکے چلنا نصر سے	
	فِعِيلَى	مِطِيطَى		
	فُعَيْلَى	مُطَيْبِطَى		
	اِفْعِيلَى	اِهْجِيرَى	بہذیان درآمدن درخواب یا مرض یعنی بڑانا نیند مین یا بیماری مین نصر سے	
	اِفْعِيلَاءُ	اِهْجِيرَاءُ	″	
	مَفْعُولَاءُ	مَشْعُورَاءُ	دانستن و دریافتن یعنی جاننا اور معلوم کرنا نصر اور کرم سے	
	فَعْفُولَةٌ	جَبُّورَةٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعُولَة	جَبُورَة	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ دلالت
	فَعْلُوَة	جَبْرُوَة	″	اونکی معانی مذکورہ پر نہین ہے
	فَعَلُوَة	جَبَرُوَة	″	متعدی مین ہر باب سے غالب وزن
	فَعَلِيَّة	جَبَرِيَّة	″	فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے
	فِعِلِّيَة	جِبِرِّيَة	″	مانند قَتْلٌ اور ضَرْبٌ اور حَمْدٌ اور
	فِعْلِيَّة	جِبْرِيَّة	″	مَنْعٌ کے اور لازم مین فَعَلٌ بفتحہ
	فَعَلُوت	جَبَرُوت	″	عین سے غالب وزن فُعُولٌ
	فَعَلُوتی	جَبَرُوتی	″	بضمتین ہے مانند دُخُولٌ کے
	فُعْلُوت	جُبْرُوت	″	اور فَعِلَ بکسرۂ عین سے غالب
	فِعْلِيَاء	جِبْرِيَاء	″	وزن فَعَلٌ بفتحتین ہے جیسے تَرِبَ
	فُعُلَّة	غُلُبَّة	چیرہ شدن یعنی غالب شدن ضرب سے	تَرَبًا خاک آلودہ ہوا خاک آلودہ ہونا
	فُعُلَّى	غُلُبَّى	″	اور فَعُلَ بضمہ عین سے غالب
	فَاعُولَاء	سَارُورَاء	شاد شدن یعنی خوش ہونا نصر سے	وزن فَعَالَةٌ بفتحہ فا ہے مانند کَرَامَةٌ

کہ بعض نے کہا ہے کہ وزن مصدر فَعُلَ بضمہ عین مین غالب تین وزن ہین ایک فَعَالَةٌ جیسے کَرَامَةٌ اور دوسرا فَعَلٌ بفتحتین ہے جیسے حَسَنٌ اور تیسرا فَعَالٌ بفتحہ فا جیسے جَمَالٌ ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ فرا نے کہا ہے کہ قیاس مصدر فَعَلَ بفتحہ عین متعدی ہو یا لازم اگر مصدر اوسکا مسموع نہو نزدیک اہل نجد کے وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے اور نزدیک اہل حجاز کے وزن فُعُولٌ بضمتین ہے جاربردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ قول فراء کا بنظر غالب ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ یہ قول صرف فراء کا ہے اور مشہور وہ ہے جو پہلے مذکور ہوا کہ جس فَعَلَ کا مصدر متعدی ہر باب سے فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے اور مصدر لازم فُعُولٌ بضمتین فَعَلَ مفتوح العین سے ہے

اور فَعَلٌ بفتحتین فَعِلَ بکسور العین سے ہی اور فَعَالَۃٌ بفتحہ فا فَعُلَ مضموم العین سے ہی اور ابن حاجب نے
شافیہ مین ذکر کیا ہی کہ وزن فَعَلٌ بفتحتین مانند طلب کی فَعَلَ مفتوح العین مین خاص ہی ساتہ اوس
فَعَلَ کے کہ جسکا مضارع یَفْعُلُ بضمہ عین آتا ہے سوای دو لفظ کے کہ ایک جَلَبٌ ہی کہ نصر اور
ضرب دونون سے آیا ہی اور دوسرا غَلَبٌ ہی کہ ضرب سے آیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر
کیا ہی کہ فرا نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ غَلَبٌ اصل مین غَلَبَۃٌ ساتہہ تاء فوقانیہ کے ہوا اور وزن
فَعْلَانٌ بفتحہ فا و سکون عین نادر ہے مانند لَیَّانٌ کے کہ اصل مین لَوْیَانٌ تہا بعض نے کہا ہے
کہ اصل مین یہ لفظ ساتہ کسرہ لام کے تہا چنانچہ ذکر کیا ہے اس لفظ کو ابوزید نے ساتہ کسرہ لام کے
اور شَنْئَانٌ ساتہ سکون نون کے بہی پڑہا گیا ہی اور جس مصدر کی معنی مین مقصود تکثیر اور بہتایت ہو
اوس مصدر کے بہی وزن اور صیغی جدا ہین اور اون صیغون کو صیغہ مبالغہ مصدر کہتے ہین اور
بعض نے وزن مُفَاعَلَۃٌ کو اور اور اوزان کو کہ جو وزن مُفَاعَلَۃٌ کے بعد اس نقشہ مین مذکور ہوے
ہین اوزان مبالغہ سے شمار کیا ہے چنانچہ اصول اکبری اور اوسکی شرح وغیرہما سے ایسا ہی مفہوم ہے
اور حق یہ ہی کہ یہ اوزان مشترک ہین مصدر اور مبالغہ مصدر مین مصادر بہی اس وزن پر آئے ہین
اور مبالغہ مصادر بہی اور علاوہ اوزان مذکورہ کے اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مندرج نقشہ آیندہ ہین

نقشہ اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مجرد

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال در بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	تَفْعَالٌ	تَجْوَالٌ	بسیار جولان کردن یعنی بہت گشت کرنا نصر سے	اوزان مبالغہ مصدر مین تَفْعَالٌ بفتحہ تا مطرد اور بہت ہی نزدیک سیبویہ کے جیسے تَہْذَارٌ بہت بیہودہ بکنا اور تَلْعَابٌ بہت کہیلنا اور تَجْوَادٌ بہت گشت کرنا اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ وزن تُفْعَالٌ اگرچہ بہت ہی لیکن باوجود اسکے
	فِعِّیْلٰی	دِلِّیْلٰی	بسیار راہ نمودن یعنی بہت راہ دکہانا نصر سے	
	فَعَلُوْتٌ	رَغَبُوْتٌ	بسیار خواہش کرنا سمع سے	
	فَعَلُوْتٰی	رَغَبُوْتٰی	״	
	تِفِعَّالٌ	تِقِطَّاعٌ	بسیار بریدن یعنی بہت کاٹنا فتح سے	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَةٌ	بَغْتَةٌ	بسیار ناگاہ آمدن یعنے بہت اچانک آنا فتح سے	قیاس مطرد نہین ہے اور کہا کوفیون نے کہ اصل تفعال کی تفعیل ہے کہ مفید تکثیر ہوتا ہے الف اوسکا بدل ہے یاے تحتیہ سے پس اصل تکرار کی تکریر ہے اور ترجیح دیا جاتا ہے قول سیبویہ باین دلیل کہ کہا ہے اونہون نے تلعاب حال آنکہ نہین
	فُعَلَةٌ	غُلَبَةٌ	بسیار چیرہ شدن یعنے بہت غالب ہونا ضرب سے	
	فِعَّالٌ	کِذَّابٌ	بسیار دروغ گفتن یعنے بہت جھوٹ بولنا ضرب سے	

آتا ہے تلعیب اور ہوسکتا ہے جواب اس دلیل کا کوفیون کی طرف سے اس طور سے کہ تلعاب کی اصل متروک ہوگئی ہے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ تبیان بکسر تا نہین ہے صیغہ مبالغہ کا والا مفتوح ہوتی تا اوسکی بلکہ وہ اسم قائم ہے مقام مصدر بَیَّنَ صیغہ ماضی کے باب تفعیل سے اور وزن فِعِّیلَی بھی مبالغہ مصدر مین قیاسی مطرد نہین ہے اور کبھی واسطے مبالغہ مصدر باب تفاعل کے آتا ہے جیسے حِجِّیزَی مبالغہ تحاجز مین کہ بمعنی صلح کرنے کے آپسمین لڑائی سے ہے اور جائز رکہا ہے بعض نے اون سب لفظون مین کہ جو اس وزن پر آتے ہین مد بجای قصر کے اور اولی منع ہے اور حکایت کیا ہے کسائی نے خِصِّیصَاء بمعنی بہت خاص کرنے کے بجای خِصِّیصَی کے اور انکار کیا ہے اسکا فرا نے تمام ہوا کلام رضی کا کہا سیرافی نے کہ فِعِّیلَی نزدیک نحویون کے اور نزدیک اونکے کہ حکایت کیا ہے اونہون نے عرب سے ہر جگہ مقصور ہے معروف نہین ہے اسمین مد مگر حکایت کسائی مین کہ اوسنے سنا ہے خِصِّیصَاء ساتھ مد کے کسی قوم سے اور جائز رکہا ہے کسائی نے بقیاس اسکے سب لفظون مین جو اس وزن پر آتے ہین مد اور قصر دونونکو اور خلاف کیا ہے کسائی کا فرا نے اسمین اور نہین جانتے ہین ہم کسیکو کہ کہا ہو اوسنے وہ جو کہتا ہے کسائی نے +

ف وزن مَفْعَلٌ بفتحہ عین مصدر ثلاثی مجرد مین اگر مفعل فای واوی غیر مضاعف اور غیر معتل لام ہو قیاسی مطرد ہے جیسے غیر ثلاثی مجرد کے مصدر مین اوسکے مفعول کا وزن قیاسی مطرد ہے

جیسے مَقتَلٌ مَضرَبٌ مَفتَحٌ اور مصدر ثلاثی مجرد معتل فای واوی کہ مضاعف اور معتل لام نہو مَفعِل بکسر
عین ہے جیسے مَوجِلٌ مَوعِدٌ اور اگر معتل فای واوی مضاعف ہو یا معتل لام ہو تو وسمین مَفعَل بفتحہ
عین ہے جیسے مَوَدَّۃٌ اور مَولیٰ اور مَکَرٌّ اور مَیسِرٌ اور مَحِیضٌ اور مَقتَلٌ اور مَجِیٌّ اور مَشِیبٌ اور
مَعِیبٌ اور مَغِیبٌ اور مَعِیشٌ اور مَمِیلٌ اور مَزِیدٌ اور مَصِیرٌ اور امسپر خلاف قیاس ہی ایساہی
مفہوم ہے کلام ابی حیان سے اور نقل کیا ہے سیبویہ نے یونس سے کہ کہتے ہین بعض لوگ
عرب کی یَوجَلُ سے مَوجَلٌ ساتھ فتحہ جیم کے مصدر ہو یا غیر مصدر کہا سیبویہ نے کہ نہین آتا ہی
مَفعُلٌ ساتھ ضمہ عین کے نہ مفرد اور نہ جمع اور کہا ہی سیرافی نے کہ مَعُونٌ بضمہ واو اور مَکرُمٌ بضمہ
راجو بعض اشعار مین آیا ہی اصل اوسکی مَعُونَۃٌ اور مَکرُمَۃٌ ساتھ تاء کے ہی تا اوسکی بضرورت شعر حذف
کردی گئی ہے اور گیا ہے فراء اس طرف کہ مَعُونٌ اور مَکرُمٌ جمع ہین مَعُونَۃٌ اور مَکرُمَۃٌ کے پس نزدیک فراء کے
آتا ہے مَفعُلٌ ساتھ ضمہ عین کے جمع مین اور کہا رضی نے آیا ہے مَهلُكٌ بمعنی ہلاک ہونیکے اور
مَالُكٌ بمعنی بھیجنے کے لیکن فراء کہہ سکتا ہی کہ یہ جمع ہین مَهلُكَۃٌ اور مَالُكَۃٌ کی اور آیا ہی بعض قراءات
مین فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیسُرَۃٍ بضمہ سین اور جو ان اوزان پر مصدر آتا ہے اوسکو مصدر میمی کہتے ہین مصدر
ثلاثی مجرد غیر ذی التاء مین واسطے مرۃ کے وزن فَعلَۃٌ بفتحہ فا وسکون عین اور واسطے نوع اور
حالت کو وزن فِعلَۃٌ بکسر فا وسکون عین قیاسی مطرد ہی اور اسکے ماورا مین خواہ مصدر ثلاثی مجرد ذی التاء
ہو یا مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مصدر مستعمل اوسکا مرۃ اور حالت دونون کے لیے مطرد قیاسی ہین ہان مصدر
ثلاثی مزید اور رباعی مین اگر تا نہو تو تا زیادہ کردینا چاہیے فرق درمیان مرۃ اور حالت کی نیت مین ہوگا
اور علم اوسکا ساتھ قرائن کے ایساہی مفہوم ہے کلام ابن حاجب سے شافیہ مین اور کہا رضی نے شرح
شافیہ مین کہ جو مصنف یعنے ابن حاجب نے کہا ہی نہین مطلع ہوا ہون مین اوسپر کسی کتاب مین
بلکہ سب کتاب والون نے یہی کہا ہے کہ مرۃ کے لیے ثلاثی مجرد سے مطلق وزن فَعلَۃٌ کا ہی کہا سیبویہ نے
کہ جب ارادہ کرے تو لانا فعل کا وحدت کے لیے لائے تو اوسکو ہمیشہ وزن فَعلَۃٌ پر کہ اصل ہی اسلیے کہ اصل
مصادر مین وزن فَعل ہی کہا رضی نے کہ میرا گمان یہ ہے کہ ذی التاء ثلاثی مجرد کو بھی مرۃ کے لیے
رد کرنا طرف وزن فَعلَۃٌ بفتحہ فا وسکون عین کے چاہیے اور غیر مصدر ثلاثی مجرد مین ثلاثی مزید ہو یا رباعی
ذی التاء کو بہر حال خود چھوڑ دینا چاہیے ٭

تنبیہ ثلاثی مزید دو قسم ہے ایک ملحق برباعی دوسرا مطلق یعنے غیر ملحق برباعی اور ثلاثی مزید ملحق برباعی بھی دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید اور ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید بھی دو قسم ہے ایک ملحق بہ تدحرج اور دوسرا ملحق بہ احرنجم اور ثلاثی مزید مطلق بھی دو قسم ہے ایک با ہمزہ وصل دوسرا بدون ہمزہ وصل اور واسطے مصادر غیر ثلاثی مجرد کی ثلاثی مزید ہو یا رباعی قیاسی سطر دسر باب سے ایک وزن ہے اور تعبیر باب کی اوسی وزن سے ہوتی ہے مثلاً کہتے ہین کہ فلان لفظ باب افتعال سے ہے ۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل کہ وہ نو وزن ہیں

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
	ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کردن یعنے پرہیز کرنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی	
		״	اِحْتِمَالٌ	برداشتن یعنے اوٹہانا		
		״	اِخْتِطَافٌ	ربودن یعنے لیجانا		
		״	اِقْتِبَاسٌ	چیدن یعنے چننا		
		״	اِلْتِمَاسٌ	جستن یعنے ڈھونڈھنا		
		״	اِقْتِنَاصٌ	شکار کرنا		
		״	اِعْتِزَالٌ	یکسو ہونا		
۲	ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِمْدَادٌ	طلب یاری کردن یعنے مدد چاہنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی	۲
		״	اِسْتِغْفَارٌ	آمرزش خواستن یعنے بخشش چاہنا		
		״	اِسْتِنْفَارٌ	رمیدن ادر نیدن یعنے بہاگنا اور بہگانا		
		״	اِسْتِخْلَافٌ	کسی ابجای خویش یا بجای دیگر نشانیدن یعنی کسی کو اپنی جگہہ یا دوسری کی جگہہ بٹہانا		
		״	اِسْتِمْتَاعٌ	برخورداری گرفتن بکسی یا بچیزے یعنی ساتہ کسی شخص کے یا ساتہ کسی چیز کے فائدہ اوٹہانا		

#	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۳	ثلاثی مزید فیہ ملحق باہمزہ وصل	اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	شگافتہ شدن یعنے چرجانا	مصادر اس وزن کے لازم آتی ہیں
		〃	اِنْقِلَابٌ	برگشتن یعنے پھرنا	
		〃	اِنْصِرَافٌ	〃	
		〃	اِنْخِفَافٌ	سبک شدن یعنی ہلکا ہونا	
		〃	اِنْطِلَاقٌ	رفتن یعنے چلنا	
۴		اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	سرخ شدن چشم یعنی سرخ ہونا آنکھ کا	اس وزن پر مصادر کا لازم ہونا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے احمرار یعنی بہت سرخ ہونا اور غالباً اسکے معنی لون اور عیب کے پائی جاتی ہین جیسے احمرار اور احولال بمعنی احول چشم ہونے کی اور کبھی معنی عیب اور لون سے خالی بھی ہوتا ہے جیسے ازعیداد سرعت کرنا +
		〃	اِخْضِرَارٌ	سبز شدن یعنے سبز ہونا	
		〃	اِغْبِرَارٌ	گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا	
		〃	اِصْفِرَارٌ	زرد شدن یعنے زرد ہونا	
		〃	اِبْلِقَاقٌ	ابلق شدن اسپ یعنے ابلق ہونا گھوڑے کا	
۵	〃	اِفْعِيْلَالٌ	اِدْہِيْمَامٌ	سخت سیاہ شدن یعنی سخت سیاہ ہونا	اس وزن پر مصادر کا لازم آنا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے اشہیباب سپید ہونا اور اسکے معنی مین لون یا عیب ہونا غالب ہے جیسے اشہیباب اور احولال بمعنی احول چشم ہونیکے اور کبھی معنی لون و عیب سے خالی بھی ہین جیسے اہبیرار لیل نصف شب ہونا
		〃	اِسْمِيْرَارٌ	گندم گون شدن یعنی گیہوں کی رنگ ہونا	
		〃	اِكْمِيْتَاتٌ	کمیت شدن اسپ یعنی سرخ و سیاہ آمیز ہونا گھوڑی کا	
		〃	اِشْہِيْبَابٌ	سپید شدن اسپ یعنی سپید ہونا گھوڑے کا	
		〃	اِصْحِيْرَارٌ	خشک شدن گیاہ یعنی خشک ہونا گھاس کا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل	اِفْعِیْعَال	اِخْشِیْشَان	سخت درشت شدن یعنی سخت ہونا	۶ اس وزن سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور غالبًا اس وزن پر جو مصدر آتے ہین لازم ہین اور اونکے معنی مین مبالغہ اور کثرت اور زیادت ہے جیسے اِغْشِیْشَاب ارض یعنے بہت گھاس والی ہونا زمین کا۔
	رر	اِخْرِیْرَاق	دریدہ شدن جامہ یعنی پھٹ جانا کپڑے کا	
	رر	اِخْلِیْلَاق	کہنہ شدن جامہ یعنی پرانا ہونا کپڑے کا	
	رر	اِحْدِیْدَاب	کوزہ پشت شدن یعنی کبڑا ہونا	
	رر	اِمْلِیْلَاح	شور شدن آب یعنی کھاری ہونا پانی کا	
رر	اِفْعِوَّال	اِجْلِوَّاذ	شتافتن یعنے دوڑنا اونٹ کا	۷ یہ وزن غالبًا بناءً مقتضب ہے یعنے جو لفظ اس وزن پر آتے ہین وہ ثلاثی مجرد سے منقول نہین ہین اور ثلاثی مجرد مناسب اونکے معنی کے نہین پایا گیا ہے اور کبھی غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِحْوِوَّاء بمعنی حُوّی کے یعنے سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی
	رر	اِخْرِوَّاط	تیز رفتن و چوب خراشیدن یعنے تیز چلنا اور لکڑی چھیلنا۔	
	رر	اِعْلِوَّاط	در گردن شتر آویختہ برو سوار شدن یعنے اونٹ پر گردن مین لٹک کے سوار ہونا۔	

ہوا اور غالب اس مصدر مین لازم ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے جیسے اعلوط البعیر یعنی اونٹ پر چڑھا اور اوسکی گردن مین لٹک کر اور بعض نے کہا کہ مبالغہ اور تکثیر فعل کے لیے بھی آتا ہے اور کوئی لفظ اس باب سے قرآن مین نہین آیا ہے +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
رر	اِفَّاعُل	اِثَّاقُل	گران شدن	۸ اِفَّاعُل اصل مین تفاعُل تھا تا کو ساتھ فا کے بدل کرکے ایک کو دوسرے مین ادغام کیا ہے بسبب اتحاد اسکو ساکن کر
	رر	اِدَّارُک	در رسیدن یعنی بات کو پہونچنا اور دریافت کرلینا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد غیر ملحق باہمزہ وصل	اِفَّاعُلْ	اِسَّاقُطْ	میوہ از درخت افتادن یعنے میوہ درخت سے گرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفَّاعُل ہوا
	؍؍	اِشَّابُہْ	ہم شکل شدن یعنے باہم ایک دوسری کا مشابہ ہونا	
	؍؍	اِصَّالُحْ	باہم صلح کرنا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
؍؍ ۹	اِفَّعُّلْ	اِطَّہُّرْ	پاک شدن یعنے پاک ہونا	اِفَّعُّلْ اصل میں تَفَاعُلْ تھا تا کو سا فا کے بدل کرکے ایک دوسرے میں ادغام کیا پہر لسبب ابتدا بالسکون کے ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفَّعُّلْ ہوا جو کہ یہ وزن اور اوسکے ماقبل کا وزن تَفَاعُلْ اور تَفَعُّلْ سے بنا ہے لہذا البعض نے ان دونوں وزن کو
؍؍		اَزَّمُّلْ	خویشتن را در جامہ پیچیدن یعنے اپنے آپ کو کپڑے میں لپیٹنا	
؍؍		اِضَّرُّعْ	زاری کردن یعنے زاری کرنا	
؍؍		اِجَّنُّبْ	دور شدن یعنے دور ہونا۔	
؍؍		اِذَّکُّرْ	نصیحت ماننا اور یاد کرنا۔	

علاحدہ نہیں شمار کیا ہے اور ثلاثی مزید مطلق یعنے غیر ملحق باہمزۂ وصل کے ساتھ ہی وزن قرار دیے ہیں صاحب فصول اور اصول نے شرح اصول اکبری میں لکھا ہے کہ انا مصدر اِزَّمُّلْ کا اِزَّمَّالْ بکسرۂ زاء معجمہ مشددہ و زیادت الف بعد میم مشدد اور مصدر اِدَّارُسْ کا اِدِّرِّیَاسْ بکسرہ دال مہملہ مشددہ قبل یای تحتیہ و الف بعد رای مہملہ منع کرتا ہے اس سے کہ اصل اِزَّمُّلْ اور اِدَّارُسْ کی تَزَمُّلْ اور تَدَارُسْ ہو پس ظاہر یہی ہے کہ اِزَّمُّلْ اور اِدَّارُسْ دو باب علاحدہ ہیں تَفَعُّلْ اور تَفَاعُلْ سے

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید مطلق یعنی غیر ملحق بدون ہمزۂ وصل کہ ۵ وزن ہیں

نام قسم		مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اِفْعَالْ	اِکْرَامْ	گرامی کردن یعنے بزرگ کرنا	مصدر اس باب کا وزن فَعُلَ اور

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت	
مطلق بدون ہمزہ وصل	اِفْعَال	اِسْلَام	مسلمان شدن وگردن نہادن یعنے مسلمان ہونا اور گردن کہنا	فَعَال اور فَعَالَۃ بہی آتا ہی جیسے وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا وَانْبَتَ اللّٰہُ نَبَاتًا حَسَنًا واگر ہم کرامۃ شارح تسہیل نے کہا ہے کہ حق یہ ہے کہ کبہی مصدر غیر باب کا بقارن فعل کا ہوتا ہی پس کرامۃ اور نبات مصدر	۱
	″	اِرْہَاب	ترسانیدن یعنے ڈرانا۔		
	″	اِعْلَان	آشکارا کردن یعنے ظاہر کرنا۔		
	″	اِکْمَال	تمام شدن یعنے تمام ہونا		

مجرد کے ہین کہ بقارن فعل افعال کے ہوتے ہین اور رضی نے شرح شافیہ مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ غارۃ بمعنی لوٹنے کے اور نبات بمعنی جمانی کے اور عطاء بمعنی دینے کے اسما ہین کہ قائم کیے گئے ہین بجای اِغَارۃ اور اِنْبَات اور اِعْطَاء مصادر باب افعال کے اَغَرْتُ غَارَۃً وَانْبَتُّ نَبَاتًا وَاَعْطٰی عَطَاءً مین اور ہمزہ اسباب کا قطعی ہی وصلی نہین پس درج کلام مین یہ ہمزہ ساقط نہوگا جیسے کہ ہمزہ وصل ساقط ہوجاتا ہی پس اِجْتَنَبَ اور اَکْرَمَ مین وقت داخل ہونے فا کی فَاجْتَنَبَ ساتہ گرجاسنے الف کی اور فَاَکْرَمَ بدون گرنے الف کی پڑہا جائیگا +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
″	تَفْعِیْل	تَکْذِیْب	دروغ پنداشتن یعنے جہوٹ کہنا	وزن تفعلۃ بہی اسباب مین کثیر الاستعمال ہی جیسے تذکرۃ اور تکرمۃ خصوصا مہموز اللام مین موافق روایت ابی زید اور تمام نحویون کی جیسے تخطئۃ اور تہنئۃ اور ظاہر کلام سیبویہ یہ ہے کہ یہ وزن لازم ہی مہموز لام کو جیسے کہ بالاتفاق لازم ہے	۲
	″	تَعْظِیْم	بزرگ داشتن یعنی بزرگ کہنا		
	″	تَقْدِیْم	پیش شدن وپیش کردن یعنے آگے ہونا اور آگے کرنا۔		
		تَمْکِین	جای دادن یعنے جگہ دینا۔		
		تَعْجِیْل	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا		

معتل لام کو جیسے تَسْمِیَۃ اور زمخشری نے کہا ہے کہ اصل تفعلۃ ناقص کی تفعیل ہی پس یای زائدہ کو

حذف کرکے عوض اوسکے آخر مین تا زائد کی گئی ہے اور مصدر اسکا وزن فِعَال پر مانند کِذَاب
کے اور فِعَال بتشدید کِذَّاب کے اور فِعَال پر مانند کَلَام کے اور تِفْعَال پر مانند تِکْرَار کے بھی آتا ہے اور رضی نے
کِذَاب بتخفیف ذال معجمہ کو مصدر باب مُفَاعَلَة قرار دیا ہے اور زمخشری نے مصدر تفعیل ابوحیان نے کہا ہے
مصادر سماعیہ غیر قیاسیہ کو اکثر نحوی اسم مصدر کہتے ہین اور بعض نحوی مصدر باب دوسری کا سیبویہ
نے کہا ہے کہ تِبْیَان ساتھ کسرہ تا کے اسم ہے قائم مقام مصدر بَیَّن کے اور کہا ہے کہ وزن تِفْعَال بکسر
تا بصرف سولہ لفظ آئے ہین دو بمعنی مصدر کے ہین اول تِبْیَان بمعنی ظاہر اور آشکار کرنے کے اور تِلْقَاء
بمعنی دیکھنے اور ملاقات کرنے کے ہے اور باقی چودہ غیر مصدر ہین اور وہ تِهْوَاء بمعنی پارہ شب اور تِعْشَار کہ
نام ایک موضع کا ہے اور تِقْصَار کہ بھی نام ایک موضع کا ہے اور تِرْبَاع کہ نام چند موضعونکا ہے اور تِمْسَاح
کہ بمعنی نام کے دریائی جانور اور مرد بسیار دروغ گو کے ہے اور تِلْفَاق کہ بمعنی دو کپڑے کہ باہم ملا کے
سیے جاتے ہین اور تِمْثَال بمعنی تصویر کے اور تِجْفَاف بمعنی اوس گردنی کے ہے کہ گھوڑے پر اوسکے
پسینے کے خشک کرنے کے لیے تا کہ ہلکا ہو جائے ڈالتے ہین اور تِمْرَاد ایک چھوٹے خانہ کو جو کبوتر کے
درمیان واسطے رکھنے بیضہ کبوتر کے بنایا جاتا ہے اور تِضْرَاب بمعنی اوس مکان کے کہ جہان اونٹنی سے
نرجفتی کیا جاوے اور تِلْعَاب بمعنی مرد بسیار بازیگر کے اور تِقْصَار بمعنی گلوبند یعنے گلگو کے اور تِنْبَال بمعنی
کوتاہ کو اور تِلْقَام بمعنی کلان لقمہ کے ہین +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۳ ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَعُّل	تَقَبُّل تَثَقُّلٌ تَلَبُّث تَعَجُّل تَبَسُّم	باکسے گیر پذیرفتن یعنے اپنے اوپر قبول کرنا میوہ خوردن یعنے میوہ کھانا درنگ کردن یعنے ڈھیل کرنا شتافتن یعنے شتابی کرنا لب شیرین کردن یعنے مسکرانا	مصدر اسکا بروزن تِفِعَّال مانند تِمِلَّاق بمعنی چاپلوسی کرنے کے آتا ہے اور ابوحیان نے کہا ہے کہ کبریاء اور جبروت اور وضوء اور طہور اور تقدمة اور خیرة اور طیرة بھی اس باب کی مصادر سے ہے

اور مصدر باب وزن فَعْلَة پر سوا طیرة و خیرة کے نہین آیا ہے اور زیادہ ایک تاء کی اسکے ماضی مین

شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تار ساتہ تار علامت مضارع کے جمع ہو صیغہ معروف مین قیاسًا جائز ہے ✤

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزۂ وصل	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ تَخَافُتٌ تَعَارُفٌ تَفَاخُرٌ	بایکدیگر روبرو شدن یعنی آپسمین روبرو ہونا بایکدیگر سخن تنہا گفتن یعنے آپسمین چپکے بات کرنا - بایکدیگر شناختن آپسمین پہچاننا بایکدیگر فخر کردن یعنے آپسمین فخر کرنا	۴ اسکے مصدر مین عین کلمہ کو فتحہ اور کسرہ جیسے لفظ تفاوت مین مسموع ہے برخلاف قیاس شاذ ہی جیسے کہ زیادتی ایک تار کی اسکے ماضی مین مانند تشابہت کی شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تار ساتہ تار علامت مضارع کی جمع ہو

صیغہ معروف مین قیاسًا جائز ہے مانند باب تفعُّل کے نزدیک سیبویہ اور بصریین کی تار ثانیہ کو حذف کرتے ہین اور نزدیک ہشام ضریر اولٰی کو فیون کے تار اولے کو ✤

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
؍؍	مُفَاعَلَۃٌ	مُقَاتَلَۃٌ مُعَاقَبَۃٌ مُخَادَعَۃٌ مُلَازَمَۃٌ مُبَارَکَۃٌ	بایکدیگر کارزار کردن یعنے آپسمین لڑائی کرنا عذاب کردن یعنے عذاب کرنا فریب دادن یعنی فریب دینا پیوستہ بودن با چیزے یعنے ملا ہوا ساتہ کسی چیز کے برکت کردن یعنے برکت کرنا	۵ اور مصدر اس باب کا وزن پر فِعَالٌ اور فِیْعَالٌ کے بھی آتا ہے لیکن فِعَالٌ بہت ہی غیر معتبر خال پایا جاتی ہے اور فِیْعَالٌ اقل اور فِعَّالٌ کا وزن شاذ ہے مانند مِرَّاء کے اور آیا ہے مثال یا تی سے تَیَاوُم بمعنی معاملہ کرنا کسی کے ساتہ ایام کے —

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پہر ملحق برباعی مزید کی تین قسم ہے ایک ملحق بتدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق بہ اقشعرار ۔

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کہ سات وزن ہین

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۱	ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	جَلْبَبَةٌ شَمْلَلَةٌ	چادر پوشانیدن یعنے چادر پہنانا ۔ شتابی کردن یعنے جلدی کرنا ۔	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مجید مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو معنی جلببۃ کے چادر پوشیدن لکہے ہین وہ خلاف تصریح اہل لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور شملۃ کے معنی مین جو شتافتن لکہا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے ۔
۲	؍؍	فَعْنَلَةٌ	قَلْنَسَةٌ	کلاہ پوشانیدن یعنے ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو قلنسۃ کے معنی مین کلاہ پوشیدن لکہا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین ۔
۳	؍؍	فَوْعَلَةٌ	جَوْرَبَةٌ حَوْقَلَةٌ	پاتابہ پوشانیدن یعنے پاتابہ پہنانا ۔ سخت پیر شدن و عاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنے بہت بڈہا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستی کے ۔	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جوربۃ کے معنی پاتابہ پہنا جو لکہے ہین وہ بہی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاتابہ پوشانیدن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت	
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْوَلَةٌ ,,	سَرْوَلَةٌ جَهْوَرَةٌ	ازار پوشانیدن یعنی تہد پہنانا سخن بلند گفتن بات بلند آواز سے کہنا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو سَرْوَلَةٌ کے معنی ازار پوشیدن کے لکھے ہین خلاف کتب لغت ہین معنی اسکے ازار پوشانیدن کے ہین	۴
,,	فَيْعَلَةٌ	خَيْعَلَةٌ	پیراہن بے آستین پوشانیدن یعنے پیراہن بے آستین پہنانا	اس مصدر سے لفظ مُصَيْطِر قرآن مین آیا ہے ۞	۵
,,	,,	هَيْمَنَةٌ صَيْطَرَةٌ	گواہ شدن یعنے گواہ ہونا گماشتہ شدن یعنے گماشتہ ہونا بھی		
	فَعْيَلَةٌ	شَرْيَفَةٌ جَرْيَلَةٌ	افزونی برگ ہای کشت بریدن یعنے زیادتی کہیت کی تپیون کا زر اندودن یعنے ملمع کرنا	اس مصدر سے کوئی مصدر قرآن مین نہین آیا	۶
	فَعْلَاةٌ	قَلْسَاةٌ جَعْبَاةٌ	کلاہ پوشانیدن یعنے ٹوپی پہنانا افگندن یعنے پہینکنا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو معنی قَلْسَاةٌ کے کلاہ پوشیدن	۷

کے لکھے ہین کتب لغت مین اوسکی اصل نہین ہے معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن کے ہین اور قَلْسَاةٌ اور جَعْبَاةٌ اصل مین قَلْسَيَةٌ اور جَعْبَيَةٌ تہا یا کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بتدحرج کہ نو وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بتدحرج	تَفَعْلُل	تَجَلْبُب تَغَبْرُر	چادر پوشیدن چادر پہنا گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآنمیں نہین آیا ہے
״	تَفَعْنُل	تَقَلْنُس	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہنا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے۔
״	تَفَوْعُل	تَجَوْرُب تَكَوْثُر	پاتیابہ پوشیدن یعنی پاتیابہ پہنا بسیار شدن یعنی بہت ہونا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
״	تَفَعْوُل	تَسَرْوُل تَدَهْوُر	ازار پوشیدن یعنے تہمد پہنا پشت دادن شب یعنی گذرجانا رات کا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
״	تَفَيْعُل	تَخَيْعُل	پیراہن بے آستین پوشیدن یعنے کرتا بے آستین کا پہننا۔	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
״	״	تَعَيْهُر	بے سامان شدن وسبک بدکار شدن زن وزنا نمودن یعنے بیسامان ہونا اور بدکار ہونا عورت کا اور زنا کرنا۔	
״	״	تَشَيْطُن	دیو شدن ونافرمان وسرکش گردیدن	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بتدحرج			یعنی شیطان ہونا اور نافرمان اور سرکش ہونا	
	تَفْعِیْلٌ	تَشَرْلُفٌ	افزونی برگہای کشت بریدہ شدن یعنی افزونی کیت کہ تیونکی کٹ جانا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآنمین نہین آیا
"	تَفَعْلُتٌ	تَعَفْرُتٌ	عفریت شدن یعنی خبیث ہونا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآنمین نہین آیا ہے اور ابن جنی نے ذکر کیا ہے کہ الفاظ اس وزن پر نادر اور قلیل الوجود ہین چنانچہ سوای تَعَفْرُتٌ کے کوئی لفظ اس وزن پر سنا نہین گیا ہے
"	تَمَفْعُلٌ	تَمَسْکُنٌ	حالت خواری پیدا کردن یعنی حالت خواری پیدا کرنا	
		تَمَنْدُلٌ	مسح کردن دست بمندیل و مندیل بستن یعنی رومال سے ہاتہ پوچہنا اور مندیل باندہنا	— جو ملحقات تدحرج سے خلاف قیاس اونمین یہ ہے کہ زیادت تا ملحق رباعی مجرد ہو اور تَمَسْکُنٌ اور اوسکے نظائر
		تَمَدْرُعٌ	زرہ پوشیدن یعنی زرہ پہننا	
		تَمَنْطُقٌ	کمربند بستن یعنی کمربند باندہنا	
		تَمَسْلُمٌ	مسلمان شدن یعنی مسلمان ہونا	ملحق برباعی مجرد نہین ہین اسلیے
		تَمَذْہُبٌ	مذہب گرفتن یعنی مذہب لینا۔	کہ زیادت واسطے الحاق کے ساتہ رباعی مجرد کے اول مین

نہین آتے ہین اور تَمَسْکُنٌ وغیرہ مین میم اول مین زایدہ ہے پس مسکن وغیرہ بطور قصر کے مثل مسکنا وغیرہ سے فعل بنالیا گیا ہے ملحق برباعی مجرد نہین ہے اس صورت مین تَمَسْکُنٌ شاذ مخالف قیاس ہوگا اور باعث اس مخالفت قیاس کا غلطی ہی یعنی وہم اصلیت میم پر یعنی مسکن کو بگمان

غلط اسبات کی کہ سیم اسکا اصلی ہے اور او رکوئی حرف اسمین زائد ہے ملحق برباعی مجرد جانگی تا کو اسکے
اول مین واسطے الحاق کے ساتھ تدحرج کے زائد کردیا ہے *

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	تَفَعْلٍ	تَقَلْنُسٍ	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہننا	تَفَعْلٍ اصل مین تَفَعْلُیٌ اور تَقَلْنُسٍ اصل مین تَقَلْنُسُیٌ تھا ضمہ ما قبل آخر

کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا اور یا کو جو آخر مین ہے ساکن کیا پھر وہ اجتماع ساکنین سے کہ درمیان اوسکے
اور تنوین کی ہوا گر گئی اور تنوین تابع ما قبل یا ہوی تَفَعْلٍ اور تَقَلْنُسٍ ہوا *

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اِفْعِنْلَالٌ	اِفْعِنْسَاسٌ اِعْرِنْكَاكٌ	سخت واپس شدن یعنے بہت پیچھے لوٹنا سیاہ شدن مو یعنے سیاہ ہونا بالون کا۔	
	اِفْعِنْلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ اِسْرِنْدَاءٌ	بر پشت خوابیدن یعنی چت سونا غلبہ کردن یعنی غلبہ کرنا	اِفْعِنْلَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَایٌ اور اِسْلِنْقَاءٌ اصل مین اِسْلِنْقَایٌ تھا یا کو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا اِفْعِنْلَاءٌ اور اِسْلِنْقَاءٌ ہوا *
	اِفْعَوْنَالٌ	اِخْوَنْصَالٌ	گردن خم کردن طائر یعنے گردن پھیرنا پرندہ جانور کا۔	وزن اِفْعَوْنَالٌ کو سیبویہ نے ذکر نہین کیا لیکن خلیل نے کتاب العین مین ذکر کیا ہے ایسا ہی مذکور ہے نہایۃ البیان مین۔

کیفیت	معنی مثال	مثال	وزن	نام قسم
یہ اِفْعِلَاءٌ براصل خود ہی اور اس وزن مین اختلاف ہی بعض کے نزدیک ثلاثی مزید ہی اور رباعی مزید ایسا ہی مذکور ہی شرح اصول اکبری مین	بزرگ شکم شدن یعنے بڑے پیٹ کا ہونا	اِجْنِبْطَاءٌ	اِفْعِلَاءٌ	رر

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بافعشرار کہ چار وزن ہین

وزن اُفْعِلَّالٌ کو اختیار کیا ہی صاحب غایۃ البیان نے اور نہین ذکر کیا ہے اوسکو مصنف اور شارح اصول اکبری نے اور اختیار کیا ہی وزن اِفْعِيلَالٌ کو اور نہین ذکر کیا ہے اِفْعِيلَال کو سیبویہ نے اور ذکر کیا ہی اوسکو خلیل نے کتاب العین	سخت سپید شدن یعنی بہت سپید ہونا	اِبْيِضَاضٌ	اُفْعِلَّالٌ	ثلاثی مزید ملحق بافعشرار
	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	اِغْثِيجَاجٌ	اِفْعِيلَالٌ	
	برآماسیدن از خشم یعنے پھول جانا غصہ سے	اِسْمِنْدَادٌ	اِفْعِنْلَالٌ	
	رنج و تعب سیدن یعنی رنج اور تعب ہونا	اِكْوِهْدَادٌ	اِفْوِعْلَالٌ	

مین اور فصول اکبریہ مین ہی کہ اِکْوِہْدَاد نادر ہے اور صاحب اصول اکبریہ نے بعض سے وزن اِفْعِيعَال کا مانند اِسْتِلْاَم کے کہ معنی چہو نے پتہر کے ساتہ ہات یا موبہہ کے ہے منجملہ اوزان ثلاثی مزید ملحق بافعشرار ہونا نقل کیا ہے اور شرح اصول اکبریہ مین کہا ہی کہ صواب شمار کرنا اسکا ہی ثلاثی مزید مطلق سے نہ ملحق سے

نقشہ وزن رباعی مجرد کہ ایک وزن ہے

مصدر اسکا وزن پر فُعْلَالٌ کے جیسے زُلْزَالٌ اور فِعْلَالٌ کے جیسے زِلْزَالٌ اور فِعْلِيلٌ کے جیسے زِلْزِيلٌ اور فُعْلِيلٌ کے جیسے زُلْزِيلٌ اور فَعْلَالٌ کے جیسے وَحْرَاجٌ اور فَعْلَلیٰ کے جیسے	برانگیختن یعنے اوٹھانا	بَعْثَرَةٌ	فَعْلَلَةٌ	رباعی مجرد
	بسیار گردانیدن یعنی بہت پھیرنا اور لٹانا	دَحْرَجَةٌ		
	لشکر ساختن یعنے لشکر بنانا	عَسْكَرَةٌ		
	پل باندھنا	قَنْطَرَةٌ		

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
؍؍	؍؍	زَعْفَرَةٌ	رنگ کردن بزعفران یعنے رنگنا زعفران سے	قَہْقَرَیٰ اور فَعْلَلاءُ کے جیسے قُرفُصَاءُ اور فُعْلُلیٰ کے جیسے قُرفُصیٰ بہی آیا ہے معنی زِلْزال کے خوب ہلانا ہے

اور معنی قَہْقَرَیٰ کے اولٹے پاون لوٹنا ہے اومعنی قُرفُصَاءُ کے دونون گہٹنونکو کہڑا کرکے اونپر دونون ہاتہ ڈالکر ہیٹ کی طرف کہینچکے بیٹہنا ہے ✤

تنبیہ مصدر رباعی مزید کی مطرد تین وزن ہین ایک بیہمزہ وصل دو باہمزہ وصل ✤✤

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال (نقشۂ مصادر رباعی مزید)	کیفیت
رباعی مزید بیہمزۂ وصل	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ	پیراہن پوشیدن یعنے پیراہن پہننا	
		تَبَرْقُعٌ	برقع پوشیدن یعنے برقع پہننا	
		تَزَنْدُقٌ	زندیق شدن یعنے دین حق سے منحرف ہونا	
		تَبَخْتُرٌ	بناز خرامیدن یعنے ناز سے چلنا	
رباعی مزید باہمزۂ وصل	اِفْعِنْلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ	جمع شدن یعنے جمع ہونا۔	افعنلال سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
		اِبْرِنْشَاقٌ	شاد شدن یعنے خوش ہونا	
		اِبْلِنْدَاحٌ	فراخ شدن جایگاہ یعنے فراخ ہونا جگہہ کا۔	
	اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	موی بدن خاستن یعنے بدن پر بالونکا کہڑا ہونا	اِفْعِلَّالٌ سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور اسکا مصدر فَعْلَلِیْلَۃٌ کے وزن پر بہی آیا ہے جیسے قُشَعْرِیرَۃٌ۔
		اِقْمِطْرَارٌ	سخت ناخوش شدن یعنے بہت ناخوش ہونا	
		اِشْفِتْرَارٌ	پراگندہ شدن پراگندہ ہونا۔	
		اِزْمِهْرَارٌ	سرخ شدن چشم از خشم یعنے لال ہونا آنکہہ کا غصہ سے۔	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
״	״	اِشْمِهْرَارٌ	سخت شدن خار یعنے سخت ہونا کانٹے کا	
		اِشْمِخْرَارٌ	بلند شدن یعنے بلند ہونا۔	

ف اسم مشتق چھ قسم ہے اسم فاعل[۱] اسم مفعول[۲] اسم تفضیل[۳] اسم آلہ[۴] اسم ظرف[۵] صفت مشبہ[۶]۔

ف اسم فاعل ایک اسم ہے کہ دلالت کرتا ہے اوس پر جسکے ساتھ قائم ہون معنی مصدری حدوث کی حیثیت سے اور وزن اوسکا ثلاثی مجرد سے واسطے مذکر کے فَاعِلٌ اور واسطے مونث کے فَاعِلَۃٌ ہے اور کبھی مونث کے لیے بھی فَاعِلٌ آتا ہے جیسے حَائِضٌ اور طَالِقٌ اور کوفی کہتے ہین کہ تا اسمین مقدر ہے بجہت خاص ہونے انکے ساتھ مئونث کے اور نہ ملتبس ہو سکنے کے اور سیبویہ اور خلیل نے کہا ہے کہ حَائِضٌ اور طَالِقٌ اسم فاعل نہین ہین بلکہ یہ الفاظ ساختہ ہین حیض اور طلاق سے بمعنی ذو حیض اور ذو طلاق کے مانند دَارِعٌ کے دِرْعٌ سے بمعنی ذو درع کے اور کبھی معنی اسم فاعل ثلاثی مجرد مین تکثیر اور مبالغہ مدنظر ہوتا ہے سو مبالغہ کے وزن بہت ہین اور سب اوزان مین وزن فُعَلَۃٌ بضم فا و فتحہ عین سب سے اوسط ہے اور اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سے مانند او مضارع معروف کے ساتھ آنے میم مضموم کے بجاے علامت مضارع کے اور مکسور ہونے ما قبل آخر کے آتا ہے ؀

نقشہ اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	لُهَمٌ	بضمہ لام وفتحہ ہا	مرد بسیار خوار یعنے بہت کھانے والا بہم سے
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بفتحہ حاء مہملہ وکسرہ ذال معجمہ	بسیار پرہیزگار یعنے بہت پرہیزی سمع سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	جُزَعٌ	بفتحہ جیم وضمہ زاء معجمہ	بسیار ناشکیبا و بسیار زاری کنندہ یعنی بہت بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا سَمِعَ سے۔
فُعَلَۃٌ	ضُحَکَۃٌ	ضمہ ضاد معجمہ و فتحہ حاء مہملہ و کاف	بسیار خندہ کنندہ یعنی بہت ہنسنے والا سَمِعَ سے۔
فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بضم قاف و فتحہ لام مشددہ	حیلہ ساز بسیار ماہر در تقلیب امور یعنی بہت حیلہ بنانیوالا اور بہت واقف پھیرنے مین کامون کے ضَرَبَ سے۔
فِعَّلٌ	شِغَّبٌ	بکسر شین معجمہ و فتحہ غین معجمہ و تشدید بای موحدہ	مرد بسیار فتنہ انگیز یعنی مرد بہت فتنہ اوٹھانیوالا سَمِعَ اور فتح سے
فُعَّلٌ	غُضَّبٌ	بضم غین معجمہ و ضمہ ضاد معجمہ و تشدید بای موحدہ	سخت خشم و زود خشم یعنی بہت غصہ اور جلد غصہ مین آنیوالا سَمِعَ سے۔
فُعُلَّۃٌ	غُضُبَّۃٌ	بضمہ غین معجمہ و ضمہ ضاد معجمہ و فتح بای موحدہ مشددہ	״
فَعَلَّۃٌ	غَضَبَّۃٌ	بفتحتین و فتحہ بای موحدہ مشددہ	״
فَعُلَّۃٌ	غَضُبَّۃٌ	بفتحہ غین معجمہ و ضمہ ضاد معجمہ و فتحہ بای موحدہ مشددہ	״
فَعِیلٌ	عَلِیْمٌ	بفتحہ عین مہملہ و کسرہ لام و یاے تحتیہ ساکنہ	بسیار دانا یعنی بہت جاننے والا سَمِعَ سے۔

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فِعِّیْلٌ	شِرِّیْبٌ	بکسرہ شین معجمہ وکسرہ راء مہملہ مشددہ ویاء تحتیہ ساکنہ	بسیار نوشندہ یعنی بہت پینے والا سمع سے
فَعُوْلٌ	شَکُوْرٌ	بفتحہ شین معجمہ وضمہ کاف وسکون واو وراء مہملہ آخر	مرد بسیار شکر یعنی بہت شکر کرنیوالا نصر سے
فَعُّوْلٌ	فَرُّوْقٌ	بفتحہ فاء وضمہ راء مہملہ مشددہ وسکون واو	مرد بسیار ترسندہ یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فُعَالٌ	جُزَاعٌ	بضمہ جیم وفتح زای معجمہ قبل الف و عین مہملہ آخر	بسیار ناشکیبا و بسیار زاری کنندہ یعنی بہت بےصبر اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے
فَعَّالٌ	حَمَّادٌ	بفتحہ حاء مہملہ وتشدید میم و دال آخر	بسیار ستایش کنندہ یعنی بہت تعریف کرنیوالا سمع سے
فُعَّالٌ	قُطَّاعٌ	بضمہ قاف وتشدید طاء مہملہ وعین مہملہ آخر	مرد بُرندہ یعنی بہت کاٹنے والا فتح سے
فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	بفتحہ فاء وضمہ راء مہملہ وسکون واو	مرد نیک ترسناک یعنی مرد بہت ڈرنیوالا نصر اور ضرب سے
فَیْعِلٌ	هَیِّبٌ	بفتحہ ہاء وکسرہ یاء تحتیہ مشددہ وباء موحدہ آخر	بسیار ترسان و ہیناک یعنی بہت ڈرا ہوا سمع سے
فَیْعَلٌ	صَیْدَحٌ	بفتحہ صاد مہملہ وسکون یاء تحتیہ وفتح دال مہملہ و حاء مہملہ آخر	مرد سخت بانگ و اسپ سخت آواز یعنی مرد سخت آواز گو و سخت آواز والا فتح سے
فَیْعَالٌ	صَیْدَاحٌ	بفتحہ صاد و یاء تحتیہ ساکن و دال و حاء مہملہ آخر	مرد بسیار بانگ کنندہ یعنی مرد بہت آواز کرنیوالا فتح سے
فَیْعُوْلٌ	سَیْبُوْحٌ	بفتحہ سین مہملہ و یاء تحتیہ ساکنہ وضمہ واو ساکنہ و حاء آخر	تند روندہ و بسیار شناکنندہ یعنی تیز چلنیوالا اور بہت تیرنیوالا فتح سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فُعِّیْلٌ	سُکِّیْتٌ	بضم سین مہملہ و فتحہ کاف مشددہ و یاء تحتیہ ساکنہ و تاء فوقانی آخر	مرد ہمیشہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعِّیْلٰی	خُلِّیْطٰی	بضمہ خاء معجمہ و فتحہ لام مشددہ و یای تحتیہ ساکنہ و طاء مہملہ	مرد بسیار آمیزش کنندہ مرد بہت ملاوٹ کرنیوالا ضرب سے۔
فَعْلَانٌ	ہَیْبَانٌ	بفتحہ ہا و سکون یاء تحتیہ و فتحہ بای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعَلُوْتٌ	خَلَبُوْتٌ	بفتحہ خاء معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و تای فوقانیہ در آخر	مرد بسیار فریبندہ و زن بسیار فریبندہ یعنی مرد بہت فریب دینے والا اور عورت بہت فریب دینے والی۔ نصر سے
فَعْلُوْلٌ	خَلْبُوْبٌ	بفتحہ خای معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و بای موحدہ در آخر	مرد فریبندہ نصر سے
فِعْلِیْتٌ	سِکْتِیْتٌ	بکسرہ سین مہملہ و سکون کاف و کسرہ تاء فوقانیہ و یاء تحتیہ ساکن و تاء فوقانیہ آخر	مرد پیوستہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعْلُعْلٌ	کُذْبُذْبٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اولے	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹ بولنے والا ضرب سے
فُعُلُّعْلٌ	کُذُبُّذْبٌ	بضمہ کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولے	
فُعْلُعْلَانٌ	کُذْبُذْبَانٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اولی	
فُعُلُّعْلَانٌ	کُذُبُّذْبَانٌ	بضم کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولے	
فَیْعَلَانٌ	کَیْذَبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ ساکنہ و فتحہ ذال معجمہ مثل بای موحدہ	

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فَیْعَلَانٌ	کَیْذُبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ وضمہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ۔	
فَیْعِلَانٌ	ہَیَّبَانٌ	بفتح وتشدید یای تحتیہ مکسورہ وبای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے۔
فِعْلِیَانٌ	ہِذْرِیَانٌ	بکسرہ ہا وسکون ذال معجمہ بکسرہ رای مہملہ ویای تحتیہ قبل الف	مرد بیہودہ گو بسیار سخن وشتاب سخن وسبک خدمت سمع سے
اُفْعُلَانٌ	اُلْعُبَانٌ	بضمہ الف قبل لام ساکن وضمہ عین مہملہ قبل بای موحدہ	مرد بسیار بازیگر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زاء معجمہ	بسیار قطع کنندہ یعنی بہت کاٹنے والا ضرب سے
مِفْعَالٌ	مِجْزَامٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زاء معجمہ قبل الف	
مِفْعِیْلٌ	مِنْطِیْقٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسرہ طاء مہملہ قبل یای تحتیہ	بسیار گویا یعنی بہت بولنے والا ضرب سے
مَفْعَلَانٌ	مَکْذَبَانٌ	بفتحہ میم قبل کاف ساکنہ وفتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹا ضرب سے۔
تَفْعَالٌ	تَلْعَابٌ	بفتحہ تاء فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وبای موحدہ در آخر	مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
تِفْعَالٌ	تِلْعَابٌ	بکسرہ تاء فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ ویای موحدہ در آخر	
تِفِعَّالٌ	تِلِعَّابٌ	بکسرہ تاء فوقانیہ ولام وتشدید عین قبل الف	

اوزان مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
تَفَعّال	تَلَقّام	بفتحہ تای فوقانیہ ولام وتشدید قاف	بسیار نوالہ یعنی جلد کھانیوالا نصر اور سمع سے
تُفعُول	تُرہُوطٌ	بضمہ تای فوقانیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمہ ہا قبل واو ساکن وطای مہملہ در آخر	بسیار خوار یعنی بہت کھانیوالا نصر سے
تِفعَلۃ	تِقْوَلۃ	بکسرہ تای فوقانیہ قبل قاف ساکن وفتحہ واو قبل لام مفتوح	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تِفعِلۃ	تِعلِمۃ	بکسرہ تای فوقانیہ قبل عین ساکن وکسرہ لام قبل میم مفتوح۔	مرد بسیار داندہ یعنی بہت جاننے والا
تِفعالۃ	تِقْوالۃ	بکسرہ تای فوقانیہ وسکون قاف قبل واو	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تِفعِیلۃ	تِلعِیبۃ	بکسرہ تای فوقانیہ قبل لام ساکن وکسرہ عین مہملہ وسکون یای تحتیہ قبل یای موحدہ مفتوحہ	مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
یَفعُول	یَرقُود	بفتحہ یای تحتیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمہ قاف قبل واو ساکنہ ودال مہملہ در آخر	بسیار خوابندہ یعنی بہت سونیوالا نصر سے
نَفوَعِل	نَخوَرِش	بفتحہ نون قبل خای معجمہ ساکن وفتحہ واو وکسرہ رای مہملہ وشین معجمہ در آخر۔	سگ بسیار خراش یعنی کتا بہت بھوسرنے والا ضرب سے

اور ملحقات اسم فاعل سے ہی وہ لفظ جو بنایا جاتا ہے کسی چیز کے نام سے واسطے صاحب اور ملازم اوس چیز کے کسی وجہ پر مانند ملکیت اور صنعت اور بیع اور خدمت اور استعمال کے اوزان معروف ملحقات اسم فاعل کے تین ہیں +

نقشہ اوزان ملحقات اسم فاعل

وزن ملحق	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعَّالٌ	لَبَّانٌ	بنانیوالا لبن سے یعنے کچی اینٹ کا یا مالک لَبَن یعنے شیر کا	بنانا اسم شی سے واسطے صاحب شی اور ملازم شی کے وزن فَعَّالٌ بفتحہ فا اور تشدید عین پر نزدیک جمہور کے کثیر اور مطرد مقصور سماع پر ہے اور نزدیک مبرد کے قیاسی اور یہ تینون وزن ملحق اسم فاعل برقول جمہور ہین اور برقول خلیل بنائے جاتے ہین اور صیغے انہیں صیغون اسم فاعل کی مانند مطفل کہ بمعنی صاحب طفل کے ایسا ہی ہے شرح اصول اکبری وغیرہ مین
	بَغَّالٌ	خادم یا بائع بغل سے یعنے خچر کا۔	
	تَرَّاسٌ	صاحب یا بنانے والا ترس سے یعنے ڈہال کا۔	
	سَیَّافٌ	صاحب یا بنانے والا سیف سے یعنے تلوار کا۔	
	حَدَّادٌ	کام کرنے والا حدید یعنے لوہے کا۔	
	تَمَّارٌ	بیچنے والا تمر سے یعنے کہجور کا۔	
	بَزَّازٌ	بیچنے والا بز یعنے کپڑے کا۔	
	نَبَّالٌ	صاحب یا بنانے والا نبل سے یعنے تیر کا۔	
	عَوَّاجٌ د	صاحب یا بیچنے والا عاج سے یعنے ہاتھی دانت کا۔	
فَاعِلٌ	دَارِعٌ	صاحب درع یعنے زرہ کا۔	
	نَابِلٌ	صاحب یا بنانے والا نبل سے یعنے تیر کا	
	آہِلٌ	صاحب اہل کا	
فَعِلٌ	نَہِرٌ	صاحب کام کا نہار یعنی دن	

ف اسم مفعول اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہے اوس پر کہ جس پر معنی مصدر کے واقع ہون وزن مطرد اوسکا ثلاثی مجرد سے مَفْعُولٌ واسطے مذکر کے اور مَفْعُولَۃٌ واسطے مونث کے ہے اور غیر ثلاثی مجرد سے وزن اوسکا وزن اسم فاعل ہے لیکن اسم فاعل مین ماقبل آخر کو کسرہ ہوتا ہے اور اسم مفعول مین ماقبل آخر کو فتحہ اور جو اوزان اسم بمعنی مفعول کے سوا ای وزن مَفْعُولٌ اور مَفْعُولَۃٌ کے مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُولٌ	قَبُولٌ	بفتحہ فا و ضمہ بای موحدہ	قبول کیا گیا	ان اوزان مین سے وزن فُعَلَۃٌ کبھی واسطے مبالغہ اسم مفعول کے آتا ہے جیسے ضُحَکَۃٌ بمعنی اوس شخص کے کہ جس سے بہت ہنسا جاے اور کبھی آتے ہین واسطے مبالغہ اسم مفعول کے بعض اوزان مبالغہ اسم فاعل کے جیسے فُعَلَۃٌ اور فَعلَانٌ مانند ہُیَبَۃٌ اور ہَیَبَانٌ کے بمعنی اوس شخص کے کہ اوس سے لوگ ڈرین ؂
فَعِیلٌ	جَرِیحٌ	بفتحہ جیم و کسرہ راے مہملہ قبل یای تحتیہ ساکنہ و حای مہملہ در آخر	زخمی کیا گیا	
فَعْلٌ	قَبْضٌ	بفتحہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ و ضاد معجمہ در آخر	قبضہ کیا گیا	
فِعْلٌ	ذِبْحٌ	بکسرہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ ساکنہ و حای مہملہ در آخر	ذبح کیا گیا	
فَعَلٌ	نَقَصٌ	بفتحہ نون و قاف قبل صاد مہملہ	نقصان کیا گیا	
فَعْلَۃٌ	قَبْضَۃٌ	بفتحہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ و فتحہ ضاد مہملہ	وہ چیز جو قبضہ کیجاتے اور ہاتھ سے پکڑی جاتے۔	
فُعْلَۃٌ	قُبْضَۃٌ	بضمہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ و فتحہ ضاد معجمہ		
فُعَالٌ	دُقَاقٌ	بضم دال مہملہ قبل قاف	باریک چیز کہ توڑنے سے حاصل ہوتی ہے	

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	قُلَامَۃٌ	بضمہ قاف قبل لام	جو ریزہ کہ ساقط ہو قلم سے	
فَاعِلٌ	کَاتِمٌ	بکسر تای فوقانیہ	چھپایا گیا	

ف اسم تفضیل اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے ایک شی کی موصوف ہونے پر ساتہ معنی مصدری کے بزیادت اور وزن اوسکا اَفْعَلُ واسطے مذکر کے ہے اور فُعْلٰی واسطے مونث کے اور قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے ثلاثی مجرد سے کہ بمعنی لون اور عیب ظاہر کے نہو اور معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان کے ہون اور اوس ثلاثی مجرد کے ماخذ سے اَفعَال تامہ متصرف فیہا آتے ہون نہ رباعی سے اور نہ ثلاثی مزید سے اور نہ فعل ناقص مانند کان سے اور نہ فعل غیر متصرف فیہ مانند نِعْمَ اور بِئْسَ سے اور نہ اوس فعل سے کہ معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان نہون مانند مَاتَ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی لون یعنے رنگ پر ہو مانند سَوَادٌ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی عیب ظاہر پر ہو مانند عَوَرٌ بمعنی یک چشم ہونے کے اور جسکی کہ دلالت عیب باطن پر ہو اوس سے اسم تفضیل بنایا جانا قیاسی ہے جیسے اَجْہَلُ بمعنی جاہل تر اور اَجْبَنُ بمعنی نامرد تر کی اور بعض اہل عربیت نے جائز کہا ہے بنانا اسم تفضیل کا کَانَ سے ایسا ہی ہے اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین اور جسکا کہ اسم تفضیل نہین آتا ہے اگر بیان معنی تفضیل اوسمین مقصود ہو تو ایک اسم تفضیل اوس ثلاثی مجرد سے کہ جسکا اسم تفضیل قیاسی ہے لاکر اوسکے مصدر کو جسکے معنی مین تفضیل بیان کرنا مقصود ہے تمیز دالین جیسے اَسْرَعُ انْطِلَاقًا اَشَدُّ حُمْرَۃً اَقْبَحُ عَوَرًا اور سیبویہ نے اشتقاق اَفْعَلُ اسم تفضیل کا باب اِفْعَال سے مطرد کہا ہے اَفْلَسُ بمعنی مُفْلِس تر کی اور جمہور نے شاذ کہا ہے جیسے اشتقاق اوسکا باب اِفْتِعَال سے مانند اَخْصَرُ کے بمعنی مختصر تر کی اور یہی قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے واسطے تفضیل فاعل کے جیسے اَفْضَلُ بمعنی فاضل تر کی اور کبہی آتا ہے واسطے تفضیل اسم مفعول کے مانند اَشْغَلُ بمعنی مشغول تر کی اور اَعْذَرُ بمعنی معذور تر کی اور اَشْہَرُ بمعنی مشہور تر کی اور اَعْرَفُ بمعنی معروف تر کی اور

اخضر بمعنی محمود ترکی اور اشتر بمعنی مشہور ترکی ❊

ف اسم آلہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو اوس چیز پر کہ واسطہ ہو حاصل ہونے معنی مصدری کا اور نہین بنایا جاتا ہے غیر ثلاثی مجرد سے۔

نقشہ اوزان اسم آلہ

وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مِفْعَلٌ	مِحْلَبٌ	بکسرہ میم و حاء مہملہ ساکنہ و فتحہ لام و بای موحدہ در آخر	ظرفیکہ دران شیر دوشند یعنے دوہنی	محلب موضع حلب نہین ہے اسلیے کہ موضع حلب وہ جگہہ ہے کہ جہان دودہ دہنے والا دودہ دہنے کے لیے بیٹھتا ہے بلکہ وہ آلہ ہے کہ حاصل ہوتا ہے ساتہ اوسکے دودہ دوہنا جیسے مِسْرَجَہ بکسرہ میم بمعنی چراغدان کہ نہین ہے موضع سرج یعنے روشنی کا بلکہ آلہ ہے روشنی کا۔
مِفْعَلَةٌ	مِكْسَحَةٌ	بکسرہ میم و سکون کاف و فتحہ سین و حای مہملتین	جاروب بل برف روب یعنے جہاڑو اور کسی کا اوسے برف کو سمیٹین	ایسا ہی کہا ہے سیبویہ نے اور ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین در بنای مِفْعَلَة نزدیک بعض کے ابنیہ سماعیہ سے ہے جیسیکہ بنای فِعَالٌ کے بالاتفاق سماعی ہے اور صاحب اصول اکبریہ اور اوسکے شرح نے بنای فَعُولٌ کو اوزان ملحقات
مِفْعَالٌ	مِفْتَاحٌ	بکسرہ میم و سکون حا و تاء فوقانیہ قبل الف و حای مہملہ بعد آن۔	کلید یعنی کنجی۔	
فِعَالٌ	خِيَاطٌ	بکسر خای معجمہ و یای تحتیہ قبل الف و طای مہملہ در آخر	سوزن یعنی سوئی	

وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
فَاعَلٌ	خَاتَمٌ	بخای معجمہ و تاء فوقانیہ مفتوحہ بعد الف۔	انگشتری بمعنی انگوٹھی	اسم آلہ سے شمار کیاہے نہ اوزان اسم آلہ سے اون الفاظ کو جو مُفْعُلٌ اور مُفْعُلَۃٌ کے وزن پر آتی ہین
فَعُولٌ	وَقُودٌ	بہ فتحہ واو و ضمہ قاف و سکون واو و دال در آخر	فروزینہ آتش یعنی جھونا لاآتش اوس سے سلگاتی ہین۔	اسم آلہ نہین قرار دیا ہے بلکہ کہا ہے
مُفْعُلٌ	مُنْخُلٌ	بضم میم و سکون نون ضمہ خای معجمہ	پرویزن بمعنی چلنی۔	کہ یہ اسماء آلات مخصوصہ مین اور سیبویہ نے کہاہے کہ وزن مُفْعُلٌ
مُفْعُلَۃٌ	مُکْحُلَۃٌ	بضم میم و سکون کاف ضمہ حای مہملہ و فتح لام	سرمہ دان۔	اور مُفْعُلَۃٌ پر پانچ لفظ آتے ہین مُکْحُلَۃٌ اور مُسْعُطٌ بمعنی ناسدانی کر اور مُنْخُلٌ اور مُدُقٌّ بمعنی موسلی اور مُدْہُنٌ

بمعنی روغندان کے اور زیادہ کیاہے اسپر لفظ مُحْرُضَۃٌ کا بمعنی اشنان دان کے زمخشری اور ابن حاجب نے اور صحاح مین مِحْرَضَۃٌ بکسرہ میم و فتحہ رای ہے اور نقل کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ابن یعیش سے کہ نہین پہچانتا ہون مین ضمہ کو اس لفظ مین اور مُغْزُلٌ بحرکات ثلثہ میم بمعنی دوک یعنی تکلہ کی شاذ ہے قیاس اوسمین کسرہ میم ہے ٭

ف اسم ظرف اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو زمان و مکان حاصل ہونی معنی مصدری پر غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہر باب کا وزن پر اسم مفعول اوسی باب کی آتا ہے صیغہ اسم مفعول اور اسم ظرف مین تمیز صرف معنی سے ہوتی ہے اور وزن اسم ظرف ثلاثی مجرد کے جو مشہور ہین سو مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم ظرف ثلاثی مجرد

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مَفْعِلٌ	مَضْرِبٌ	بفتحہ میم و سکون ضاد معجمہ و کسرہ رای مہملہ	جای زدن و وقت زدن	اسم ظرف ثلاثی مجرد مین وزن

وزن اسم ظرف	مثال	حلیه مثال	معنی مثال	تتمه کیفیت
مَفْعِل	مَوْجِل	بفتحه میم و سکون واو و کسره جیم	جای ترسیدن و وقت ترسیدن سَمِعَ سے	قیاسی مطرد معتل فا اور مضارع مکسور العین غیر معتل اللام اور غیر
مَفْعَل	مَنْصَر	بفتحه میم و سکون نون و فتحه صاد مهمله	جای یاری کردن و وقت یاری کردن	مضاعف سی مَفْعِل بکسره عین ہی والا مَفْعَل بفتحه عین اور ماوِی
	مَشْرَب	بفتحه میم و سکون شین معجمه و فتح رای مهمله	جای نوشیدن و وقت نوشیدن سمع سے	الابل بکسره واو جو مضارع مکسور العین معتل لام سے آیا ہی شاذ ہے
	مَرْمی	بفتحه میم و سکون رای مهمله و فتحه میم ثانیه	جای تیر انداختن و وقت تیر انداختن ضرب سے	جیسے که مضارع مضموم العین سے مَشْرِق اور مَغْرِب اور مَرْفِق اور
مَفْعُلَة	مَقْبُرَة	بفتحه میم و سکون قاف و فتحه با و رای مهمله	گورستان نصر ضرب سے	مَنْبِت اور مَجْزِر اور مَسْقِط اور مَفْرِق اور مَسْجِد اور مَسْكِن اور مَطْلِع اور
مَفْعِلَة	مَزِلَّة	بفتحه میم و کسر رای مهمله و تشدید لام مفتوحه	جای لغزیدن یعنی پھسلنی کی جگه ضرب سے	مَنْسِك اور مَنْخِر بروزن مَفْعِل بکسره شاذ ہی کہا فرا نے که سنا ہی
مَفْعَلَة	مَزْبَلَة	بفتحه میم و سکون زای معجمه و فتحه بای موحده و لام	سرگین جای بمعنی گھورا ضرب سے	مین نے اہل عرب سی مَسْجَد اور مَسْكَن اور مَطْلَع بروزن مَفْعَل
مِفْعَل	مِرْبَد	بکسره میم و سکون رای مهمله و فتحه بای موحده	جای باز داشت شتران و غیر آن و جای خشک کردن خرما یعنی جگه رہنے اونٹون وغیره کی اور جگه خشک کرنی کھجورون کی نصر سے	بفتحه عین اور مذہب سیبویه یه ہے که مَسْجِد بکسره جیم اسم خانه مخصوص کا متعارف ہی مراد اوس سے موضع سجود نہین ہوتا ہی اور وقت اراده موضع سجود
مُفْعُل	مُنْخُر	بکسره میم و سکون نون و کسره خای معجمه	سوراخ بینی یعنی ناک کا سوراخ بفتح	مَسْجَد بفتحه جیم پڑھنا چاہیے اور جائز رکھا ہی فرا اور ابو عبید اور

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مُنْفُعُل	مُنْخُر	بضمہ میم وسکون نون و کسرہ خاے معجمہ	״	ابن قتیبہ نے مَشرق اور اوسکے مانند مین فتحہ عین کلمہ کا اگرچہ مسموع
مِفْعَلَة	مِحْبَرَة	بکسرہ میم وسکون حاے مہملہ و فتحہ باے موحدہ و راے مہملہ	سیاہی ان یعنی دوات	نہین ہوا ہی اور صاحب اصول اکبری نے کہا ہے کہ مَسقط اور
مَفْعُلَة	مَحْبُرَة	بفتحہ میم وسکون حاے مہملہ وفتحہ باے موحدہ و راے مہملہ مشددہ	ایضاً نصر سے	مَرفق اور مَنسک مین فتحہ بھی مسموع ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین
مِفْعَال	مِشْرَاق	بکسرہ میم وسکون شین معجمہ و فتحہ راے مہملہ	جاے برآمدن آفتاب یعنی آفتاب نکلنے کی جگہ نصر سے	لکہا ہی کہ مَغرِق اور مَحشر اور مَسجد اور مَسکن اور مَنسک ساتہ کسرہ اور فتحہ دونون کے مسموع
مِفْعِيل	مِشْرِيق	بکسرہ میم وسکون شین معجمہ کسرہ راے مہملہ وسکون یاے تحتیہ	״	ہین اور بہی رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے اسم ظرف جو آیا ہے وزن پر مَفعِل بکسر العین کے

اوس سے کہ مضارع اوسکا بضمہ عین سے ہے شاذ ہی من وجہ اور ایسا ہی جو آیا ہے وزن پر مَفعَلَة بالتاء ساتہ فتحہ عین کے اور مِفعَل بکسر میم اور فتحہ عین کے اور مَفعِلَة بکسر عین کے مانند مَظِنّة کے بہی من وجہ شاذ ہے اور جو آیا ہے وزن پر مَفعُلَة بضمہ عین کے ساتہ تا کے مانند مَزبَلة کے وہ اشذ ہے بسبب ضمہ عین اور زیادت تا کی اور جو آیا ہے مضارع مکسور العین سے وزن پر مَفعَل بفتح عین اور مَفعِلَة بالتاء ساتہ کسرہ عین مانند مَزِلّة کے بہی من وجہ شاذ ہے اور وزن پر مَفعَلَة بفتحہ عین کے ساتہ تا کے اشذ ہے بالجملہ قیاسی وزن اسم ظرف کے صرف دو وزن ہین ایک مَفعَل اور دوسرا مَفعِل زمخشری نے مفصل مین اور ابن حاجب نے شافیہ مین لکہا ہے کہ مطلق مثال یعنی معتل فا سے ظرف مکسور العین آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مثال کو مقید ساتہ واوی کے کیا ہے اور کہا ہی کہ مثال یائی مانند صحیح کے ہے نزدیک عرب کے اور صاحب اصول اکبری نے اول مطلق مثال کو بیان کرکے پہر

کلام رضی کو بصیغہ تمریض نقل کیا ہے اور آنا اسم ظرف کا مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے پنج گنج
اور فصول اکبری مین ہے اور اصول اکبریہ مین کچہ اسکا ذکر نہین ہے صاحب نقود الصرف نے منہیہ
مین لکہا ہی کہ پنج گنج اور فصول اکبری سے مستفاد ہے کہ اسم ظرف مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے
آتا ہی اور یہ بات کتب معتمدہ مانند شافیہ اور اوسکی شروح اور تسہیل اور اوسکی شروح اور زنجانی اور لفتارانی
اور صرف میر اور مفصّل سے پائی نہین جاتی ہے بلکہ رضی سے خلاف اسکا ظاہر ہے اور کلام سیفنا کا
صحیح اسمین یہ ہے کہ مَنصَر بالفتح مصدر ہے اور قرات کسرہ پر اسم مکان اور ایسا ہی شمس العلوم سے
مستفاد ہے اور ملحقات اسم ظرف سے ہے جو کہ بنایا جاتا ہی اسم جامد سے واسطے مکان ایک شئے
کے کہ جب کثیر ہو وہ شے اوس مکان مین اور وزن اوسکا مَفعَلۃٌ بفتحہ میم و عین ہے جیسے مَأسَدَۃٌ
واسطے اوس جگہ کے کہ جہان یعنی اسد یعنی شیر بہت ہون اور مَذأبَۃٌ جہان ذیاب یعنی بہیڑیے بہت ہون اور مَسبَعَۃٌ
جہان سباع یعنی درندہ بہت ہون اور مَفعاۃٌ جہان افعی یعنی سانپ بہت ہون اور رضی نے
شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ یہ باوجود کثیر ہونے کے قیاسی نہین ہی پس نہ بنایا جائیگا ضبع سے
مَضبَعَۃٌ واسطے اوس جگہ کے کہ وہان ضبع بہت ہون ✦

ف صفت مشبہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس ذات پر کہ قائم ہون
معنی وصفی ساتھ اوسکے بطور ثبوت کے نہ بطور حدوث کے اگرچہ وہ معنی نفس الامر مین حادث ہون
اور صفت مشبہ دو قسم ہے ایک مشتق اور وہ صفات ثلاثیہ اور رباعیہ ہین مانند حَسَنٌ اور سَہلٌ
کے اور غیر مشتق وہ صفات خماسیہ ہین اور اوزان صفات ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی غالباً
بر اوزان جوامد ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی ہین اور اوزان صفت مشبہ ثلاثی مجرد کے بہت ہین جو
مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین ✦

نقشہ اوزان صفت مشبہ

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُلٌ	صَعُبٌ	دشوار کَرُمَ سے	صفت مشبہ فعل لازم سے آتا ہے اور متعدی سے
فَعِلٌ	صَفِرٌ	خالی سَمِعَ سے	نہین آتا ہے پہر جس فعل کے معنی مین دلالت لون

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت کَرُمَ سے۔	لون اور عیب اور حلی پر نہو اور نہ جوع اور عطش پر اور
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیکو یعنے اچھا کَرُمَ سے	نہ جوع اور عطش کے ضد پر تو اگر ماضی اوسکا مکسور العین
فَعِلٌ	خَشِنٌ	درشت یعنی سخت کَرُمَ سے	ہے تو صفت اوس سے غالبًا وزن پر فَعِلٌ بفتحہ فا و
فُعُلٌ	نُدُسٌ	زیرک یعنے عقلمند سَمِعَ سے	کسرہ عین کے آتی ہے مانند فَرِحٌ کے اور اگر ماضی
فَعِلٌ	زَیِمٌ	پراگندہ ضَرَبَ سے۔	اوسکا مضموم العین ہے تو صفت اوس سے
فِعِلٌ	اِبِدٌ	نفرت کنندہ سَمِعَ سے۔	غالبًا وزن پر فَعِیلٌ کے آتی ہے مانند کَرِیمٌ کے
فُعَلٌ	ذُلَقٌ	تیز و فصیح نَصَرَ سَمِعَ کَرُمَ سے	اور اگر ماضی اوسکا مفتوح العین ہے تو صفت
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک کَرُمَ سے۔	اوس سے غالبًا وزن پر فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون
فِعَّلٌ	اِمَّرٌ	مرد سست رای فرمان بردار ہر کس۔	عین کی مانند حَقٌّ کے اور فَیْعِلٌ بفتحہ فا اور سکون یاے
			تحتیہ اور کسرہ عین کے مانند سَیِّدٌ اور طَیِّبٌ کے
فَعَلَّ	حَطَلَّمٌ	نامہربان ضرب سے۔	آتی ہے لیکن بکسر عین نہیں آتی ہے مگر معتل العین میں
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ رنگ نَصَرَ سے	اور صحیح العین میں بفتحہ عین آتی ہے مانند صَیْرَفٌ
اُفْعُلٌ	اُمْلُدٌ	نرم و نازک سَمِعَ سے۔	بروزن فَیْعَلٌ کے اور جس فعل کے معنی میں دلالت
فَاعِلٌ	کَابِرٌ	بزرگ کَرُمَ سے۔	لون یا عیب ظاہر یا حلی پر ہے تو صفت اوس میں
فَیْعِلٌ	جَیِّدٌ	نیکو یعنے اچھا نَصَرَ سے۔	ہر باب سے غالبًا وزن پر اَفْعَلُ کے آتی ہے مانند
فَعَالٌ	جَبَانٌ	نامرد کَرُمَ سے۔	اَسْوَدُ اور اَحْدَبُ اور اَشْعَثُ اور جس فعل کی
فِعَالٌ	ہِجَانٌ	شتر سفید کَرُمَ سے۔	معنی میں دلالت عیب باطن پر ہو تو صفت اوسمیں غالبًا
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مردانہ کَرُمَ سے۔	ہر باب سے وزن پر فَعِلٌ کے بفتحہ فا اور کسرہ عین کے
فُعَالٌ	وُضَاحٌ	نیک و روشن و آشکارا	آتی ہے مانند حَمِقٌ کے لیکن عیب ظاہر اور حلی
		و مرد سپید و نیکو رنگ	میں وزن پر فَعِلٌ کے مانند حَدِبٌ و شَعِثٌ کے
		ضَرَبَ سے	اور عیب باطن میں وزن پر اَفْعَلُ کے مانند اَحْمَقُ کے

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعَّالٌ	خَنَّابٌ	دراز قامت احمق سمع سے	بھی آتی ہی اور اگر اوس فعل کے معنی مین دلالت
فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	بزرگ کرم سے	جوع اور عطش یا اونکے ضد پر ہو تو صفت اوسمین
فَعِّيلٌ	كِرِّيمٌ	"	ہر باب سے وزن پر فعلان کے آتی ہے مانند جوعان
فِعِّيلٌ	دِرِّيٌّ	روشن ضرب سے	اور عطشان اور شبعان اور ریان کی اور صفت
فَعُولٌ	رَؤُوفٌ	مہربان کرم سے	مشبہ اوس فعل سی کہ جسکا ماضی مفتوح العین ہے
فُعُّولٌ	سُبُّوحٌ	پاک فتح سے	کمتر آتی ہی ثعلب نے کہا ہے کہ فعول کے وزن پر
فُعُّولٌ	قُدُّوسٌ	پاک و مبارک نصر سے	کوئی لفظ صفت سوای قدوس اور سبوح کے
فَعْلَى	عَطْشَى	زن تشنہ سمع سے	نہین آیا ہے کہ ضمہ فا کلمہ انمین اکثر ہے اگرچہ فتحہ
فُعْلَى	حُبْلَى	زن آبستان یعنی حاملہ عورت سمع سے	بھی آیا ہے قاموس مین ہی جو اس وزن پر ہے
فِعْلَى	عِزْهَى	زن بے شوہی نصر سے	وہ بہ فتحہ فا ہے سوای قدوس اور سبوح اور ذرّوح
فِعَلَى	حِيَدَى	مادہ خر جہندہ از سایۂ خود لسبب نشاط ضرب سی	اور فرّوح کے کہ بالضم ہین اور فتحہ بھی انمین
			آیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہی کہ ایک لفظ بھی فعول بضم
فَعْلَانُ	عَطْشَانُ	تشنہ سمع سے	فا کے وزن پر نہین آیا ہے۔
فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ سمع سے	
فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	زندگی سمع سے	
فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ نصر سے	
فِعْلَاءُ	زِيزَاءُ	زمین درشت ضرب سی	
فَعَلَاءُ	سَهَبَاءُ	زن کول و نادان و بد خلق یعنی احمق عورت اور بری عادت کی نصر سے	
فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	مادہ شتر کہ بر حمل وی دہ ماہ گذشتہ باشد سے	

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَاعُولٌ	قَابُوسٌ	مرد نیکو روی خوش رنگ ضرب سے	
مِفْعَالٌ	مِنْہَاجٌ	خوب و نیکو کرم سے	
مِفْعِیلٌ	مِسْکِینٌ	درویش وانکہ ہیچ ندارد و خوار و حقیر و ضعیف نصر سے	

نقشہ گردان مشتقات ثلاثی مجرد

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم فاعل	فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ فَاعِلَۃٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ	پہلے تین صیغہ مذکر کے ہین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا پہر تین مونث کی ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا

اور تفصیل غائب اور حاضر اور متکلم کی اسم مشتق مین نہین ہوتی ہے اور تانیث اور تثنیہ او جمع اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد ساتہ لاحق ہونے علامت تانیث اور تثنیہ او جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے سے ہے علامت تانیث اور تثنیہ او رجمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے سے ہے علامت تانیث غالبًا تا ہے اور علامت تثنیہ حالت رفعی مین الف اور نون ہے اور حالت نصبی اور جرّی مین یا اور نون اور علامت جمع مذکر حالت رفعی مین واو اور نون ہے اور حالت نصبی اور جرّی مین یا اور نون لیکن تثنیہ مین ماقبل یا کا مفتوح ہوتا ہے اور جمع مین ماقبل یا کا مکسور اور علامت جمع مونث سب جالغوین الف اور تا ہے اور تثنیہ مونث مین علامت تانیث اور علامت تثنیہ دونون آتی ہین +

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم مفعول	مَفْعُوْلٌ مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلَۃٌ مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَاتٌ	سب تفصیل اسمین بھی مطابق اسم فاعل کے سے ہے +

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم ظرف	مَفْعَلٌ مَفْعِلَانِ مَفَاعِلُ	تفصیل مذکر اور مونث کی بہی اسمین نہین ایک صیغہ واحد کا ہے اور دوسرا تثنیہ کا ان دونون صیغون کے وزن پر جو لفظ آتا ہے کسی مین عین کلمہ کو کسرہ ہوتا ہے اور کسی مین فتحہ اور تیسرا صیغہ جمع کا ہے اور اسم ظرف غیر ثلاثی مجرد سے کہ بروزن اسم مفعول اوسکے آتا ہے تثنیہ اوسکا ساتہ لاحق ہونے الف اور نون یا یا اور نون سے کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے آتا ہے اور جمع اوسکی ساتہ لاحق ہونے الف اور تا کے آتی ہے اور ظرف زمان اور ظرف مکان دونون کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہی فرق معنی کے راہ سے ہوتا ہے مثلاً مَنْصَرٌ بمعنی ایک جگہ اور ایک زمانہ یاری کرنے کے ہے اور مَنْصَرَانِ بمعنی دو جگہ اور دو زمانے یاری کرنے کی ہے اور مَنَاصِرُ بمعنی بہت جگہ اور بہت زمانے یاری کرنے کی ہے تفصیل مذکر اور مونث کی اسمین بہی نہین ہے ❊
اسم آلہ	مِفْعَلٌ مِفْعَلَةٌ مِفْعَالٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مِفْعَالَانِ مَفَاعِلُ مَفَاعِيلُ	پہلے تین صیغہ واحد کے ہین ایک صغری ہے اور ایک وسطی اور ایک کبری پہر تین تثنیہ کے پہلا تثنیہ صغری کا ہے اور دوسرا تثنیہ وسطی کا اور تیسرا تثنیہ کبری کا پہر دو جمع کے ہین پہلا جمع صغری کا اور وسطی کا ہے اور دوسرا جمع کبری کا ہے ❊
اسم تفضیل	أَفْعَلُ أَفْعَلَانِ أَفْعَلُونَ أَفَاعِلُ فُعْلَى فُعْلَيَانِ فُعْلَيَاتٌ فُعَلٌ	پہلے چار مذکر کے ہین پہلا واحد کا اور دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم کا کہ جس مین صیغہ واحد کا سلامت رہتا ہے اور چوتہا جمع تکسیر کا کہ جسمین صیغہ واحد کا سلامت نہین رہتا ہی پہر چار مونث کی اسی تفصیل سے ہین کہ پہلا واحد کا دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم اور چوتہا جمع تکسیر کا ❊

تنبیہ

ثلاثی مجرد دو قسم ہے ایک مطرد بضم میم وتشدید طای مہملہ مفتوحہ وکسرہ رای مہملہ کہ اوسکے وزن پر بہت لفظ آتے ہین اور دوسرا شاذ کہ اوسکے وزن پر تھوڑے لفظ آتے ہین سو ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہین اور ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہین چنانچہ نقشہ مین اول پانچ باب مطرد کے اور پہر تین باب شاذ کے مندرج ہین اور مطرد مین سے پہلے تین باب کو کہ جن مین حرکت عین مضارع مخالف حرکت عین ماضی کے ہے ام الابواب اور اصول کہتے ہین ٭

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مجرد

نام مشتق	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
نَصَرَ یَنْصُرُ	فَعَلَ یَفْعُلُ	بفتحہ عین ماضی وضمہ عین مضارع	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فہو ناصِرٌ ونُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فہو مَنْصُورٌ الامر منہ اُنْصُرْ والنہی عنہ لاتَنْصُرْ والظرف منہ مَنْصَرٌ والآلۃ منہ مِنْصَرٌ ومِنْصَرَۃٌ ومِنْصَارٌ وتثنیتہما مَنْصَرَانِ ومِنْصَرَانِ والجمع منہما مَنَاصِرُ ومَنَاصِیرُ واسم التفضیل المذکر منہ اَنْصَرُ والمؤنث منہ نُصْرٰی وتثنیتہما اَنْصَرَانِ ونُصْرَیَانِ والجمع منہما اَنَاصِرُ واَنْصَرُوْنَ ونُصَرٌ ونُصْرَیَاتٌ
ضَرَبَ یَضْرِبُ	فَعَلَ یَفْعِلُ	بفتحہ عین ماضی وکسرہ عین مضارع	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فہو ضَارِبٌ وضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فہو مَضْرُوبٌ الامر منہ اِضْرِبْ والنہی عنہ لاتَضْرِبْ والظرف منہ مَضْرِبٌ والآلۃ منہ مِضْرَبٌ ومِضْرَبَۃٌ و

نام مشتق	وزن باب	حلیہ وزن	تتمہ گردان
			مِضْرَابٌ و تثنیتهما مِضْرَابَانِ و مِضْرَبَانِ و الجمع منهما مَضَارِبُ و مَضَارِیبُ و اسم التفضیل للمذکر منه أَضْرَبُ و المؤنث منه ضُرْبَى و تثنیتهما أَضْرَبَانِ و ضُرْبَیَانِ و الجمع منهما أَضَارِبُ و أَضْرَبُونَ و ضُرَبٌ و ضُرْبَیَاتٌ
سَمِعَ یَسْمَعُ	فَعِلَ یَفْعَلُ	بکسرۂ عین ماضی و فتحہ عین مضارع	سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ و سُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فهو مَسْمُوعٌ الامر منه اِسْمَعْ والنهی عنه لَا تَسْمَعْ الظرف منه مَسْمَعٌ والآلة منه مِسْمَعٌ مِسْمَعَةٌ و مِسْمَاعٌ و تثنیتهما مِسْمَعَانِ و مِسْمَعَانِ و الجمع منهما مَسَامِعُ و مَسَامِیعُ و اسم التفضیل للمذکر منه أَسْمَعُ المؤنث منه سُمْعَى و تثنیتهما أَسْمَعَانِ و سُمْعَیَانِ و الجمع منهما أَسَامِعُ و أَسْمَعُونَ و سُمَعٌ و سُمْعَیَاتٌ۔
فَتَحَ یَفْتَحُ	فَعَلَ یَفْعَلُ	بفتحۂ عین ماضی و عین مضارع	فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ و فُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فهو مَفْتُوحٌ الامر منه اِفْتَحْ والنهی عنه لَا تَفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ مِفْتَحَةٌ و مِفْتَاحٌ و تثنیتهما مِفْتَحَانِ و مِفْتَحَانِ و الجمع منهما

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
			مَفَاتِحُ وَمَفَاتِيحُ واسم التفضيل المذكر منه اَفْتَحُ والمؤنث منه فُتْحٰى وتثنيتهما اَفْتَحَانِ وفُتْحَيَانِ والجمع منهما اَفَاتِحُ واَفْتَحُوْنَ و فُتَحٌ وفُتْحَيَاتٌ۔

ف اس باب سے وہی لفظ آتے ہین کہ جسمین حرف حلقی ہوتا ہے بجای عین یا لام کلمہ کے اور حرف حلقی چھ حرف ہین ہمزہ اور حاء مہملہ اور خاء معجمہ اور ہا اور عین اور غین —

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
كَرُمَ يَكْرُمُ	فَعُلَ يَفْعُلُ	بضمہ عین ماضی و عین مضارع	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وكَرَامَةً فهو كَرِيمٌ الامر منه اُكْرُمْ والنهي عنه لَا تَكْرُمْ الظرف منه مَكْرَمٌ والآلة منه مِكْرَمٌ ومِكْرَمَةٌ ومِكْرَامٌ وتثنيتهما مَكْرَمَانِ ومِكْرَمَانِ والجمع منهما مَكَارِمُ ومَكَارِيمُ واسم التفضيل المذكر منه اَكْرَمُ والمؤنث منه كُرْمٰى و تثنيتهما اَكْرَمَانِ وكُرْمَيَانِ والجمع منهما اَكَارِمُ واَكْرَمُوْنَ وكُرَمٌ وكُرْمَيَاتٌ

ف اس باب سے جو لفظ آتے ہین وہ لازمی ہین اور لازمی سے فعل مجہول اور اسم مفعول نہین آتا ہے لہذا اس گردان مین صیغہ مجہول اور اسم مفعول کے مذکور نہین ہین اور اسم فاعل اس باب کا

فعیل کے وزن پر آتا ہے مانند کریم کے ۔

نام باب	وزن باب	علامۂ وزن	گردان
حسِب یحسِب	فعِل یفعِل	بکسرۂ عین ماضی وعین مضارع	حسِب یحسِب حسبًا وحسبانًا فهو حاسِب وحُسِب یُحسَب حسبًا وحسبانًا فهو محسوب الامر منه احسِب والنهی عنه لا تحسِب الظرف منه محسِب والآلة منه محسب ومحسبة ومحساب وتثنیتهما محسبان ومحسبان والجمع منهما محاسب ومحاسیب واسم التفضیل المذکر منه احسب والمؤنث منه حسبی وتثنیتهما احسبان وحسبیان والجمع منهما احاسب واحسبون وحسب وحسبیات ۔
فضِل یفضُل	فعِل یفعُل	بکسرۂ عین ماضی وضمۂ عین مضارع	فضِل یفضُل فضلًا فهو فاضل وفُضِل یُفضَل فضلًا فهو مفضول الامر منه افضُل والنهی عنه لا تفضُل الظرف منه مفضَل والآلة منه مِفضل ومفضلة ومفضال وتثنیتهما مفضلان ومفضلان والجمع منهما مفاضل ومفاضیل واسم التفضیل المذکر منه افضل والمؤنث منه فضلی وتثنیتهما افضلان و فضلیان

نام باب	وزن باب	حاصلہ وزن	تتمہ گردان
			فُضْلَیَانِ والجمع منہا اَفَاضِلُ وَاَفْضَلُوْنَ وَفُضَلُ وَفُضْلَیَاتٌ ۔
کَادَ یَکَادُ	فَعِلَ یَفْعَلُ	بکسرہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فہو کَائِدٌ وکِیْدَ یُکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فہو مَکُوْدٌ الامر منہ کَدْ والنہی عنہ لَاتَکَدْ الظرف منہ مَکَادٌ والآلۃ منہ مِکْوَدٌ ومِکْوَدَۃٌ ومِکْوَادٌ وتثنیتہما مِکْوَدَانِ ومِکْوَدَانِ والجمع منہما مَکَاوِدُ ومَکَاوِیْدُ واسم التفضیل المذکر منہ اَکْوَدُ والمؤنث منہ کُوْدٰی وتثنیتہما اَکْوَدَانِ وکُوْدَیَانِ والجمع منہما اَکَاوِدُ واَکْوَدُوْنَ وکُوَدٌ وکُوْدَیَاتٌ ۔

ف کَادَ اصل مین کَوِدَ تہا واو کو ساتہ الف کے بدل کیا کَادَ ہوا یَکَادُ اصل مین یَکْوَدُ تہا واو کے حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی واو کو ساتہ الف کے بدل کیا یَکَادُ ہوا کَیْدُوْدَۃٌ اصل مین کَیْوُدُوْدَۃٌ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا پہر ایک یا کو حذف کر دیا کَیْدُوْدَۃٌ ہوا کَائِدٌ اصل مین گَاوِدٌ تہا واو کو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا کَائِدٌ ہوا کِیْدَ اصل مین کُوِدَ تہا کسرہ واو کا نقل کر کے کاف کو دیا اور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا کِیْدَ ہوا ۔

یُکَادُ اصل مین یُکْوَدُ تہا حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا یُکَادُ ہوا مَکُوْدٌ اصل مین مَکْوُوْدٌ تہا واو اول کے ضمہ کو نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا دو واو مین ایک کو گرا دیا مَکُوْدٌ ہوا کَدْ اصل مین اُکْوَدْ تہا واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پہر واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا اور ہمزہ وصل بسبب

متحرک مابعد کے گر پڑا اُکُذْ ہوا اَلَاکْکُذْ اصل مین اَلَاکْتُوْدُ تہا واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پہر واو کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا اَلَاکْکُذْ ہوا مَکَادُ اصل مین مَکْوَدُ اور مَکَادَانِ اصل مین مَکْوَدَانِ تہا حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کی بدل کیا مَکَادُ ہوا اور مَکَادَانِ

تنبیہ

بیان ابواب ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر ماضی اور مضارع کے کیا جاتا ہے اور بیان ابواب غیر ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر وزن مصدر اوس باب کی کیا جاتا ہے اور جیسے ثلاثی مجرد مین ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب مین تاء ساکنہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مونث غائب کا اور تای مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا اور تای مکسورہ کی لاحق ہونے سی صیغہ واحد مونث حاضر کا اور تای مضمومہ کی لاحق ہونے سی صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم کا اور الف کی لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مذکر غائب کا اور تا کی لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مونث غائب کا اور تُمَا کے لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مذکر اور مونث حاضر کا اور تُم کی لاحق ہونے سی صیغہ جمع مذکر حاضر کا اور تُنَّ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث حاضر کا اور واو ساکنہ کی لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر غائب کا اور نون مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث غائب کا اور نَا کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ وجمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا بنجاتا ہے لیکن بعد ساکن کرنے لام کلمہ کے اون صورتون مین کہ توالی اربع حرکات لازم آتا ہے باستثنای صیغہ تثنیہ مونث غائب کہ اوسمین لام کلمہ کو ساکن نہین کرتے ہین اسیطرح ماضی غیر ثلاثی مجرد مین بہی صیغہ بنا لیئے جاتے ہین اور جس طرح صیغہ مضارع ثلاثی مجرد مین صیغہ واحد مذکر اور مونث غائب اور واحد مذکر حاضر کے آخر مین الف اور نون آنے سے صیغہ تثنیہ کا اور صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر مین یا اور نون آنے سے صیغہ واحد مونث حاضر کا اور صیغہ واحد مذکر غائب اور حاضر کے آخر مین واو اور نون آنے سی جمع اونکی اور صیغہ واحد مونث غائب اور حاضر کے آخر مین نون مفتوحہ آنے سی ساتہ سکون لام کے جمع اونکی بنجاتی ہے ویسی ہی مضارع غیر ثلاثی مجرد مین بہی صیغہ بنا لیے جاتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق باہمزۂ وصل کہ نو باب ہین +

نام باب	مثال	گردان
اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فہو مُجْتَنِبٌ وَاجْتُنِبَ

نام باب	مثال	گردان
		یُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَہُوَ مُجْتَنَبٌ الامر منہ اِجْتَنِبْ والنہی عنہ لَا تَجْتَنِبْ۔
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَہُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَہُوَ مُسْتَنْصَرٌ الامر منہ اِسْتَنْصِرْ والنہی عنہ لَا تَسْتَنْصِرْ۔
اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَہُوَ مُنْفَطِرٌ الامر منہ اِنْفَطِرْ والنہی عنہ لَا تَنْفَطِرْ۔
اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَہُوَ مُحْمَرٌّ الامر منہ اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ والنہی عنہ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ۔

ف یہ باب بہی لازمی ہے اسلیے فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین ہی اور اِحْمَرَّ اصل مین اِحْمَرَرَ تہا پہلے راکو ساکن کرکے دوسرے رامین ادغام کردیا اِحْمَرَّ ہوا اور یَحْمَرُّ اصل مین یَحْمَرِرُ تہا اسمین بہی پہلی راکو ساکن کرکے دوسری رامین ادغام کیا یَحْمَرُّ ہوا اور مُحْمَرٌّ اصل مین مُحْمَرِرٌ تہا اسمین بہی پہلی راکو ساکن کرکے دوسری مین ادغام کیا مُحْمَرٌّ ہوا اور اِحْمَرَّ اور اِحْمَرِّ اصل میں اِحْمَرِرْ اور لَا تَحْمَرَّ اصل مین لَا تَحْمَرِرْ تہا پہلی راساکن کرکے دوسری رامین ادغام کیا اجتماع ساکنین سے دوسری راکو اگر حرکت فتحہ کی دی اِحْمَرَّ اور لَا تَحْمَرَّ ہوا اور اگر حرکت کسرہ کی دی تو اِحْمَرِّ اور لَا تَحْمَرِّ ہوا

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیلَالٌ	اِدْہِیمَامٌ	اِدْہَامَّ یَدْہَامُّ اِدْہِیمَامًا فَہُوَ مُدْہَامٌّ الامر منہ اِدْہَامَّ اِدْہَامِّ اِدْہَامِمْ والنہی عنہ لَا تَدْہَامَّ لَا تَدْہَامِّ لَا تَدْہَامِمْ

ف یہ باب بہی لازمی ہے لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین۔ اِدْہَامَّ

اصل مین اِدْہَامَمَ تھا وَیَدْہَامُّ اصل مین یَدْہَامِمُ اور مُدْہَامٌّ اصل مین مُدْہَامِمٌ تھا میم اول کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا اِدْہَامَّ اور یَدْہَامُّ اور مُدْہَامٌّ ہوا اور اِدْہَامَّ اور اِدْہَامِّ اصل مین اِدْہَامِمْ اور لَاتَدْہَامَّ اور لَاتَدْہَامِّ اصل مین لَاتَدْہَامِمْ تھا پہلے میم کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا پھر دوسرے کو بسبب اجتماع ساکنین کی حرکت اگر فتحہ کی دی تو اِدْہَامَّ اور لَاتَدْہَامَّ ہوا اور اگر کسرہ کی دی، تو اِدْہَامِّ اور لَاتَدْہَامِّ ہوا۔

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیْعَالٌ	اِخْشِیْشَانٌ	اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ الامر منہ اِخْشَوْشِنْ والنہی عنہ لَاتَخْشَوْشِنْ

ف یہ باب بھی غالبًا لازمی آتا ہے لہذا اسکا فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ	اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ الامر منہ اِجْلَوِّذْ والنہی عنہ لَاتَجْلَوِّذْ۔

ف غالبًا یہ باب بھی لازمی آتا ہے لہذا اسکا بھی فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفَّاعُلٌ	اِثَّاقُلٌ	اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ الامر منہ اِثَّاقَلْ والنہی عنہ لَاتَثَّاقَلْ۔

ف اس باب سے بھی اکثر صیغے لازمی آتے ہین لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین ہوا +

نام باب	مثال	گردان
اِفَّعُّلٌ	اِطَّهُّرٌ	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ الامر منه اِطَّهَّرْ والنهی عنه لا تَطَّهَّرْ۔

ف اس باب سے اکثر صیغے لازمی آتے ہیں لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا متعدی ہو کر آتا

نام باب	مثال	گردان
اِفْعَالٌ	اِكْرَامٌ	اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فهو مُكْرِمٌ و اُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا فهو مُكْرَمٌ الامر منه اَكْرِمْ والنهی عنه لا تُكْرِمْ۔

ف ہمزہ اس باب میں وصلی کہ ماقبل کو مابعد سے وصل کرتا ہے یعنے درج کلام میں پڑھنے میں گرجاتا ہے نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کہ ماقبل کو مابعد سے قطع کرتا ہے یعنے درج کلام میں گرتا نہیں ہے +

نام باب	مثال	گردان
تَفْعِيْلٌ	تَصْرِيْفٌ	صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا فهو مُصَرِّفٌ و صُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفًا فهو مُصَرَّفٌ الامر منه صَرِّفْ و النهی عنه لا تُصَرِّفْ۔
تَفَعُّلٌ	تَقَبُّلٌ	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ و تُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبَّلٌ الامر منه تَقَبَّلْ والنهی عنه لا تَتَقَبَّلْ۔
تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ و تُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابَلٌ الامر منه تَقَابَلْ والنهی عنه لا تَتَقَابَلْ۔

گردان	مثال	نام باب	
قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فهو مُقَاتِلٌ وقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً فهو مُقَاتَلٌ الامر منه قَاتِلْ والنهي عنه لاتُقَاتِلْ	مُقَاتَلَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	
نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق برباعی کہ سات باب ہیں			
جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ وجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبَبٌ الامر منه جَلْبِبْ والنهي عنه لاتُجَلْبِبْ	جَلْبَبَةٌ	فَعْلَلَةٌ	۱
قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنَسٌ الامر منه قَلْنِسْ والنهي عنه لاتُقَلْنِسْ	قَلْنَسَةٌ	فَعْنَلَةٌ	۲
جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرَبٌ الامر منه جَوْرِبْ والنهي عنه لاتُجَوْرِبْ	جَوْرَبَةٌ	فَوْعَلَةٌ	۳
سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ وسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوَلٌ الامر منه سَرْوِلْ والنهي عنه لاتُسَرْوِلْ	سَرْوَلَةٌ	فَعْوَلَةٌ	۴
خَيْعَلَ يُخَيْعِلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعِلٌ وخُوْعِلَ يُخَيْعَلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعَلٌ الامر منه خَيْعِلْ والنهي عنه لاتُخَيْعِلْ	خَيْعَلَةٌ	فَيْعَلَةٌ	۵
شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فهو مُشَرْيِفٌ وشُرْيِفَ يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً فهو مُشَرْيَفٌ الامر منه شَرْيِفْ والنهي عنه لاتُشَرْيِفْ	شَرْيَفَةٌ	فَعْيَلَةٌ	۶

گردان	مثال	نام باب
قَلْسىٰ يُقَلْسِي قَلْسَاةً فهو مُقَلْسٍ وقُلْسِيَ يُقَلْسىٰ قَلْسَاةً فهو مُقَلْسىً الامر منه قَلْسِ والنهي عنه لا تُقَلْسِ۔	قَلْسَاةٌ	فَعْلَاةٌ

ف فَعْلَاةٌ اصل مین فَعْلَيَةٌ اور قَلْسَاةٌ اصل مین قَلْسَيَةٌ? اور قَلْسىٰ اصل مین قَلْسَيَ اور تُقَلْسِي اصل مین تَقَلْسَيَ تھا یا کو ساتہ الف کی بدل کیا اور يُقَلْسِي اصلمین يُقَلْسِيُ تھا ضمہ کو یا پر [دشوار رکھکر] دور کیا اور مُقَلْسٍ اصل مین مُقَلْسِيٌ تھا ضمہ کو یا پر دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُقَلْسٍ ہوا اور مُقَلْسىً اصل مین مُقَلْسَيٌ تھا یا کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین بیچ الف اور تنوین مین الف کو گرا دیا قَلْسِ اور لا تُقَلْسِ تُقَلْسِي سے بنا ہے یا بسبب اسکے کہ آخر سے امر اور نہی کے حرف علت گر جاتا ہے گر گئی

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بہ تدحرج رباعی مزید کہ نو باب ہین

گردان	مثال	نام باب
تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فهو مُتَجَلْبِبٌ الامر منه تَجَلْبَبْ والنهي عنه لا تَتَجَلْبَبْ	تَجَلْبُبٌ	تَفَعْلُلٌ
تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فهو مُتَقَلْنِسٌ الامر منه تَقَلْنَسْ والنهي عنه لا تَتَقَلْنَسْ۔	تَقَلْنُسٌ	تَفَعْنُلٌ
تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فهو مُتَجَوْرِبٌ الامر منه تَجَوْرَبْ والنهي عنه لا تَتَجَوْرَبْ	تَجَوْرُبٌ	تَفَوْعُلٌ
تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فهو مُتَسَرْوِلٌ الامر منه تَسَرْوَلْ والنهي عنه لا تَتَسَرْوَلْ	تَسَرْوُلٌ	تَفَعْوُلٌ
تَخَيْعَلَ يَتَخَيْعَلُ تَخَيْعُلًا فهو مُتَخَيْعِلٌ الامر منه تَخَيْعَلْ والنهي عنه لا تَتَخَيْعَلْ	تَخَيْعُلٌ	تَفَيْعُلٌ

نام باب	مثال	گردان
تَفْعِيْلٌ	تَشْرِيْفٌ	شَرَّفَ يُشَرِّفُ تَشْرِيْفًا فَهُوَ مُشَرِّفٌ الامر منه شَرِّفْ والنهی عنه لَا تُشَرِّفْ
تَفَعْلُتٌ	تَعَفْرُتٌ	تَعَفْرَتَ يَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فهو مُتَعَفْرِتٌ الامر منه تَعَفْرَتْ والنهی عنه لَا تَتَعَفْرَتْ
تَمَفْعُلٌ	تَمَسْكُنٌ	تَمَسْكَنَ يَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا فهو مُتَمَسْكِنٌ الامر منه تَمَسْكَنْ والنهی عنه لَا تَتَمَسْكَنْ
تَفَعْلٍ	تَقَلْسٍ	تَقَلْسَىٰ يَتَقَلْسَىٰ تَقَلْسِيًا فهو مُتَقَلْسٍ الامر منه تَقَلْسَ والنهی عنه لَا تَتَقَلْسَ

ف تَفَعْلٍ اصل مین تَفَعْلُیٌ اور تَقَلْسٍ اصل مین تَقَلْسُیٌ تھا ضمہ ماقبل یا کو ساتھ کسرہ کے بدل کے اوسکے ضمہ کو دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا تَفَعْلٍ اور تَقَلْسٍ ہوا تَقَلْسیًا اصل مین تَقَلْسُیًا تھا ضمہ ماقبل یا کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا تَقَلْسِیًا ہوا تَقَلْسیٰ اصل مین تَقَلْسَیَ تھا اور یَتَقَلْسیٰ اصل مین یَتَقَلْسَیُ تھا یا کو ساتھ الف کے بدل کیا تَقَلْسیٰ اور یَتَقَلْسیٰ ہوا اور مُتَقَلْسٍ اصل مین مُتَقَلْسِیٌ تھا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُتَقَلْسٍ ہوا + تَقَلْسَ اور لَا تَتَقَلْسَ بنا ہے تَتَقَلْسیٰ اسے یا آخر سے لسبب اسکے کہ امر اور نہی کے آخر مین سے حرف علت گرا دیا جاتا ہے ـــ گر گئی ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق باجر نجام رباعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ صاحب منشعب نے دو ہی باب ذکر کیے ہین

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِنْلَالٌ	اِقْعِنْسَاسٌ	اِقْعَنْسَسَ يَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فهو مُقْعَنْسِسٌ الامر منه اِقْعَنْسِسْ والنهی عنه لَا تَقْعَنْسِسْ ـ
اِفْعِنْلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	اِسْلَنْقٰى يَسْلَنْقِىْ اِسْلِنْقَاءً فهو مُسْلَنْقٍ الامر منه اِسْلَنْقِ

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	والنہی عنہ لَا تَسْلَنْقِ۔

ف اِفْعِنْلَاءٌ اور اِسْلِنْقَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَایٌ اِسْلِنْقَایٌ ساتہ یا کے تہا یا ساتہ ہمزہ کے بدل ہوگئی اور اِسْلَنْقٰی اصل مین اِسْلَنْقَیَ تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کر لیا اِسْلَنْقٰی ہوا اور یَسْلَنْقِیْ اصل مین یَسْلَنْقِیُ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکہکر دور کیا یَسْلَنْقِیْ ہوا مُسْلَنْقٍ اصل مین مُسْلَنْقِیٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُسْلَنْقٍ ہوا اِسْلَنْقِ و لَا تَسْلَنْقِ بنا ہے تَسْلَنْقِیْ سے یا آخر بسبب اسکے کہ امر و نہی کے آخر سے حرف علت گر جاتا ہے گر گئی ہے +

نام باب	مثال	گردان
اُفْوُعَالٌ	اِحْوِنْصَالٌ	اِحْوَنْصَلَ یَحْوَنْصِلُ اِحْوِنْصَالًا فہو مُحْوَنْصِلٌ الامر منہ اِحْوَنْصِلْ والنہی عنہ لَا تَحْوَنْصِلْ۔
اِفْعِنْلَاءٌ	اِحْبِنْطَاءٌ	اِحْبَنْطَاءَ یَحْبَنْطِیْ اِحْبِنْطَاءً فہو مُحْبَنْطِیْ الامر منہ اِحْبَنْطِ والنہی عنہ لَا تَحْبَنْطِ۔

ف یہ اِفْعِنْلَاءٌ بر اصل خود ہے بخلاف اوس اِفْعِنْلَاءٌ کے کہ جسکے وزن پر اِسْلِنْقَاءٌ ہے کہ اوسکے اصل مین بجاے ہمزہ کے یا ہے +

نقشۂ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بارباعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ صاحب منشعب نے انکو بیان نہین کیا ہے

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِلَالٌ	اِبْیِضَاضٌ	اِبْیَضْیَضَ یَبْیَضْیِضُ اِبْیِضَاضًا فہو مُبْیَضْیِضٌ الامر منہ اِبْیَضْیِضْ اِبْیَضْیِضَ اِبْیَضْیِضِ والنہی عنہ لَا تَبْیَضْیِضْ لَا تَبْیَضْیِضِ لَا تَبْیَضْیِضَ۔
اِفْیِلَالٌ	اِعْثِیجَاجٌ	اَعْثَوْجَجَ یَعْثَوْجِجُ اِعْثِیجَاجًا فہو مُعْثَوْجِجٌ الامر منہ

گردان	مثال	نام باب
اُغْثَوْجِجْ اِغْثَوْجِجْ اُغْثُوجِجْ والنهی عنه لَا تَغْثَوْجِجْ لَا تَغْثَوْجِجْ لَا تَغْثَوْجِجْ		
اِسْمَادَّ يَسْمَادُّ اِسْمِيدَادًا فهو مُسْمَادٌّ الامر منه اِسْمَادَّ اِسْمَادِّ اِسْمَادِدْ والنهی عنه لَا تَسْمَادَّ لَا تَسْمَادِّ لَا تَسْمَادِدْ	اِسْمِيدَادٌ	اِفْعِيلَالٌ
اِكْوَهَدَّ يَكْوَهِدُّ اِكْوِهْدَادًا فهو مُكْوَهِدٌّ الامر منه اِكْوَهِدَّ اِكْوَهِدِّ اِكْوَهْدِدْ والنهی عنه لَا تَكْوَهِدَّ لَا تَكْوَهِدِّ لَا تَكْوَهْدِدْ	اِكْوِهْدَادٌ	اِفْوِعْلَالٌ

نقشہ گردان باب رباعی مجرد کہ ایک باب ہے

گردان	مثال	نام باب
بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثِرٌ وبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثَرٌ الامر منه بَعْثِرْ والنهی عنه لَا تُبَعْثِرْ	بَعْثَرَةٌ	فَعْلَلَةٌ

نقشہ گردان ابواب رباعی مزید کہ تین باب ہیں پہلا باب بے ہمزہ وصل کا ہے دو باب باہمزہ وصل ہیں

گردان	مثال	نام باب
تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فهو مُتَسَرْبِلٌ الامر منه تَسَرْبَلْ والنهی عنه لَا تَتَسَرْبَلْ	تَسَرْبُلٌ	تَفَعْلُلٌ
اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فهو مُحْرَنْجِمٌ الامر منه اِحْرَنْجِمْ والنهی عنه لَا تَحْرَنْجِمْ	اِحْرِنْجَامٌ	اِفْعِنْلَالٌ
اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فهو مُقْشَعِرٌّ الامر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنهی عنه لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ	اِقْشِعْرَارٌ	اِفْعِلَّالٌ

ف

تثنیہ اور مثنی اوس لفظ کو کہتے ہیں کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ زیادہ کرنے الف اور نون مکسور کے آخر میں یا ساتھ زیادہ کرنے

یای تحتانیہ کے کہ ماقبل اوسکا مفتوح ہو اور نون مکسورہ کے تاکہ دلالت کرے اوپر دو فردون کی افراد مین سے ایک معنی کے اور کہا ہے جزولی اور اندلسی اور ابن مالک وغیرہم نے کہ معتبر تثنیہ مین شرکت امرین کی ہے اوس لفظ مین کہ مقصود ہے تثنیہ اوسکا شرکت ایک معنی مین جیسے تثنیہ رجل کا رجلان اور تثنیہ عین کا عینان آتا ہے اور بعض لغات مین نون تثنیہ کو فتحہ اور ضمہ بھی آیا ہے اور بزبان چند قبائل عرب کہ اونہین مین سے بنو حارث اور بنو عنبر اور زبید اور خثعم اور ہمدان اور کنانہ ہین تثنیہ مین الف لازم ہے ٭

نقشہ اون الفاظ تثنیہ کا کہ جنکے مفرد کے آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہی

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
عَصَا	الف اسکا بدل ہی واو سے	عَصَوَانِ	تثنیہ بنانے کے وقت آخر مین لفظ
اِلٰی اگر اسم ہو	الف اسکا اصلی ہی کسی حرف سی بدل نہین اور امالہ نہیں کیا جاتا ہے	اِلَوَانِ	مفرد سہ حرفی کے الف مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہولہ کہ اوسکا بدل ہونا یا واو سے معلوم نہو یا اصلیہ کہ کسی سے
دَوَا	الف اسکا مجہول ہی معلوم نہین کہ یا سی بدل ہی یا واو سی	دَوَوَانِ	بدل نہو اور وہ امالہ نہین کیا جاتا ہو بدل کر لیا جاتا ہے واو سے اور مبدلہ
رَحٰی	الف اسکا بدل ہی یا سی	رَحَیَانِ	یا سے یا اصلیہ کہ امالہ کیا جاتا ہے بدل
بَلٰی اگر علم ہو	الف اسکا اصلی ہی بدل کسی حرف سی نہین ہے	بَلَیَانِ	کر لیا جاتا ہے یا سے ۔ اور کسائی نے کہا ہے کہ مبدلہ واو سے اگر ایسے
مُصطَفٰی	الف اسکا بدل ہی واو سے اصلی ہے زائد نہین	مُصطَفَیَانِ	کلمہ سہ حرفی مین ہو کہ صدر اوس کلمہ کا مضموم یا مکسور ہو تو وہ بھی بدل کیا جاتا ہو ساتھ
مِقلٰی	الف اسکا بدل ہی یا سی	مِقلَیَانِ	یا کے اور جو الف مقصورہ آخر مین
اَرطٰی	الف اسکا زائد ہی واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے	اَرطَیَانِ	اوس لفظ کے ہو کہ حرف اوسکے تین سے زائد ہون تو وہ الف بھی بدل

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ
حُبلیٰ	الف اسکا واسطے تانیث کے ہے	حُبلَیَانِ
زِبعریٰ	الف اسکا زائد ہے	زِبعرَانِ
قَبعثَریٰ	الف اسکا زائد ہے نہ بدل کسی حرف سے	قَبعثَرَانِ
حَمرَاءُ	الف اوسکا واسطے تانیث کے ہے	حَمرَاوَانِ
قُرَّاءٌ	الف اسکا اصلی ہے نہ زائد اور نہ بدل کسی حرف سے	قُرَّاءَانِ
کِسَاءٌ	الف اسکا بدل ہے واو سے	کِسَاوَانِ
״	״	کِسَاءَانِ
رِدَاءٌ	الف اسکا بدل ہے یا سے	رِدَاوَانِ
״	״	رِدَاءَانِ
عِلبَاءٌ	الف اسکا زائد ہے واسطے الحاق کے	عِلبَاوَانِ
״	״	عِلبَاءَانِ

قاعدہ: کیا جاتا ہے ساتھ یا کے اور الف مقصورہ زائدہ اگر آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ اوسکے پانچ حرف ہین یا پانچ سے زائد تو کبھی حذف کردیا جاتا ہے سماعاً اور کوئی کہتے ہین کہ حذف اوسکا قیاسی ہے اور ہمزہ ممدودہ اگر اصلی ہے نہ زائد اور نہ بدل کسی حرف سے ثابت رہتا ہے استعمال عرب مین اگرچہ ابو علی نے بعض عرب سے قُرَّاء مین قُرَّاوَان حکایت کیا ہے اور اگر ہمزہ ممدودہ اصلی نہین ہے بلکہ اگر زائد ہے واسطے تانیث کے تو واجب ہے بدلنا اوسکا ساتھ واو کے مشہور تر استعمال مین اگرچہ حکایت کیا گیا ہے حَمرَاء مین حَمرَاءَان اور حکایت کیا ہے مبرد نے مازنی سے کہ وہ حکایت کرتا ہے بعض عرب سے حَمرَایَان اور اگر بدل حرف اصلی سے ہے یا زائد واسطے الحاق کے تو جائز ہے بدلنا اوسکا اور باقی رکہنا اوسکا ۔

ف جمع اور مجموع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ تغیر دینے کے اوسکو بنقصان یا زیادت تاکہ دلالت کرے دو فردون سے زائد پر افرادمین سے ایک معنی کے پھر جمع باعتبار معنی کے دو قسم پر ہے جمع قلت اور جمع کثرت جمع قلت اوس جمع کو کہتے ہین

کہ دلالت اوسکی تین سے دس تک پر ہو اور جمع کثرت اوسکو کہتے ہین کہ دلالت اوسکی گیارہ
اور گیارہ سے زائد پر ہو اور باعتبار لفظ کے بہی جمع دو قسم ہے جمع صحیح کہ جمع سالم بہی اوسکو
کہتے ہین اور جمع مکسر کہ جمع تکسیر بہی اوسکو کہتے ہین جمع صحیح اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس
جمع مین سلامت رہے اور جمع تکسیر اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت
نرہے پہر جمع صحیح آخر مین لفظ مفرد کے واو اور نون یا یا کہ جسکا ماقبل مکسور ہو اور نون یا الف
اور تا کی لگا دینے سے بنجاتی ہے اور جمہور کے نزدیک جمع صحیح موضوع ہے واسطے قلت کے
اور اسی کی تائید کی ہے رضی نے اور بعض نے کہا ہے کہ موضوع ہے واسطے قلت اور کثرت
دونون کے ایسا ہی کہا ہے ابن حروف نے اور بعض نے کہا ہی کہ جمع صحیح موضوع ہے
واسطے مطلق جمع کے بدون نظر کے طرف قلت اور کثرت کی شارح اصول اکبریہ نے کہا ہے
کہ ہو الظاہر یعنے راجح یہی ہے اور یہی مطلق جمع باعتبار معنی کے تین قسم ہے عام اور خاص
اور متوسط عام جمع تکسیر ہے کہ مذکر و مونث دونون کے لیے آتی ہے اور خاص جمع ہے ساتھ
واو اور نون یا یا اور نون کے کہ مذکر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور متوسط جمع ہے ساتھ
الف اور تا کے کہ مونث اور مذکر غیر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور جمع تکسیر کی اوزان بہت ہین
جو مشہور ہین وہ مندرج النقشہ ذیل ہین +

نقشہ اون الفاظ جمع مذکر سالم کا کہ جسکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
مُوْسٰی	الف مقصورہ	مُوْسَوْنَ	جمع مذکر سالم بنانے کے وقت آخر مفرد کے
قُرَّاۤءٌ	الف ممدودہ اصلیہ	قُرَّاۤؤُنَ	اگر الف مقصورہ ہو تو گرا دیا جاتا ہے پہر بصریون کے
حَمْرَاۤءُ	الف ممدودہ واسطے تانیث کے	حَمْرَاوُوْنَ	نزدیک فتحہ ماقبل الف کا بدستور باقی رکہا
			جاتا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
عِلْبَاۤءٌ	الف ممدودہ واسطے الحاق کے	عِلْبَاۤءُوْنَ	کہ بجائے فتحہ کے ضمہ لائین یا کسرہ اور
		عِلْبَاوُوْنَ	ایسا ہی حکایت کیا ہے ابن ولاد نے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
کِسَائٌ	الف ممدودہ بدل واو سے	کِسَائُوْنَ کِسَاوُوْنَ	بعض عرب سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ضمہ خطا ہے اور اگر الف ممدودہ اصلی ہو تو افصح یہ ہے کہ بحال خود رہے اور بعض کے نزدیک بدل ہوجاتے ساتھ واو کے مانند قُرَّاؤُوْنَ کی حکایت کیا ہے اسکو
رِدَائٌ	الف ممدودہ بدل یا سے	رِدَاءُوْنَ	
ر ر	ر ر	رِدَائِیُوْنَ	

ابو علی نے اور اگر الف ممدودہ واسطے تانیث کے ہے تو لغت اشہر یہ بدل ہوجاتے ساتھ واو کے اور بعض کے نزدیک بحال خود رہے جیسے حَمْرَاؤُوْنَ اور بعض کے نزدیک بدل ہوجاتے ساتھ یا کے جیسے حَمْرَائِیُوْنَ اور الف ممدودہ اگر واسطے الحاق کے ہے یا کسی حرف سے بدل ہے تو جائز ہے بحال خود رکھنا اوسکا اور بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے اور آیا ہے برخلاف قیاس کِسَائِیُوْنَ ساتھ یا کے اور کسائی نے اسکو قیاسی کہا ہے اور یہی آیا ہے حذف اوس ہمزہ ممدودہ کا کہ بعد چار حرف کے ہے برخلاف قیاس جیسے خُنْفُسُوْنَ خُنْفُسَاءُ مین اور کوفی اسکو قیاسی کہتے ہین ؎

نقشہ الفاظ جمع الف اور تا والیکا کہ جسکے مفرد کے آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
عَصَا	الف مقصورہ مبدلہ واو سے	عَصَوَاتٌ	الف اور تا کے ساتھ جمع بنانے کے وقت جو آخر مین لفظ مفرد سہ حرفی کے الف مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہول کہ بدل ہونا اوسکا واو یا یا سے معلوم نہو یا اصلیہ کہ امالہ نہین کیا جاتا ہے ہو بدل کر لیا جاتا ہے واو سے اور اگر الف مقصورہ مبدلہ یا سے ہو یا واسطے الحاق یا تانیث کے ہو یا اصلیہ ہو کہ امالہ کیا جاتا ہے یا آخر مین الیسی
دَوَا	الف مقصورہ مجہولہ	دَوَوَاتٌ	
اِلٰی اسم	الف مقصورہ اصلیہ کہ امالہ نہین کیا جاتا ہے	اِلَوَاتٌ	
رَحیٰ	الف مقصورہ مبدلہ یا سے	رَحَیَاتٌ	
اَرْطیٰ	الف مقصورہ واسطے الحاق کے	اَرْطَیَاتٌ	
حُبْلیٰ	الف مقصورہ واسطے تانیث کے	حُبْلَیَاتٌ	

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعده
بَلٰی	الف مقصوره اصلیہ اماله کیا جاتا ہے	بَلَیَاتٌ	لفظ مفرد سے کہ ہو کہ اوسکے حرف تین حرف سے زائد ہین تو بدل کر لیا جاوے ساتھ یا کے اور بعض الف مقصوره کو جو آخر مین لفظ پنج حرفی یا زائد کے ہے برخلاف قیاس حذف بھی کر دیتے ہین اور کوفی اسکا حذف کو قیاسی کہتے ہین ٭
مُصْطَفٰی	الف مقصوره آخر مین اوس لفظ کے کہ حروف اوسکے تین سے زائد ہین	مُصْطَفَیَاتٌ	
قَبَعْثَرٰی	الف مقصوره آخر مین لفظ پنج حرفی کے	قَبَعْثَرَاتٌ	

نقشہ اوزان جمع قلت کہ چار وزن ہین بہ تفصیل اوزان مفردات نسبت وزن جمع

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پشیز یعنے پیسا	اَفْعُلٌ	اَفْلُسٌ	وزن اَفْعُلٌ جمع مین فَعْلٌ صحیح العین سے کے اور اسم چار حرفی مؤنث بتقدیر تا کے کہ تیسرا اوسکا مده ہو قیاسی سطر دویم یمین تک اسکی مثالین ہین اور باقی مین سماعی جیسے [illegible] اور کمتر ہے جمع مین فَعْلٌ معتل العین کے مانند ثَوْبٌ اور سَیْفٌ کے اور جمع مین اسم چار حرفی مذکر یا مونث کی کہ تیسرا اوسکا مده ہو مانند نَهَارٌ اور مَکَانٌ او
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	ماده بچہ بکری کا	״	اَعْنُقٌ	
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	״	اَذْرُعٌ	
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ہے ایک پرنده جانور کا	״	اَعْقُبٌ	
فَعِیلٌ	یَمِینٌ	جانب راست وسوگند	״	اَیْمُنٌ	
فِعْلٌ	رِجْلٌ	پاؤن	״	اَرْجُلٌ	
فُعْلٌ	صُنْعٌ	کار	״	اَصْنُعٌ	
فَعَلٌ	زَمَنٌ	روزگار	״	اَزْمُنٌ	
فَعِلٌ	کَبِدٌ	جگر	״	اَکْبُدٌ	
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنے داین	״	اَضْبُعٌ	

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعُلٌ	فُرُطٌ	گھوڑا تیز رو	اَفْعُلٌ	اَفْرُطٌ	اور طِحَالٌ اور غُرَابٌ اور عُنَیِّت
فِعَلٌ	ضِلَعٌ	پسلی	؍؍	اَضْلُعٌ	اور سَحَابَۃٌ کے اور بعض اہل عربیت
فَعْلَۃٌ	نَعْمَۃٌ	اچھی ستاس اور مال	؍؍	اَنْعُمٌ	نے کہا ہے کہ فَعْلٌ مثال اور مضاعف مانند وَجْہٌ اور صَبٌّ کی
فَعَلَۃٌ	رَقَبَۃٌ	گردن	؍؍	اَرْقُبٌ	جمع مین بھی وزن اَفْعُلٌ سماعی ہے
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	؍؍	اَرْسُلٌ	نہ قیاسی مطرد اور یونس ورفراء نے
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	؍؍	اَرْکُبٌ	کہا ہے ہر اسم مونث مین کہ وزن
فَعَلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینے کا	؍؍	اَرْمُضٌ	فَعَلٌ بفتحتین پر ہو مانند عُدُمٌ کے بھی وزن اَفْعُلٌ مطرد ہے اور

فراء نے کہا ہے کہ ہر اسم مونث مین کہ وزن پر فُعْلٌ بکسر فاء کے مانند قِدْرٌ کے اور فُعْلٌ بضمہ فاکے مانند غُولٌ کے اور فَعُلٌ بفتحہ فا اور ضمہ عین کے مانند عَجُزٌ کے اور فُعُلٌ بہ ضمتین کے مانند عُنُقٌ کے اور فِعَلٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کی مانند ضِلَعٌ کے ہو بھی یہ وزن مطرد ہے ✣

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	ثَوْبٌ	جامہ یعنی کپڑا	اَفْعَالٌ	اَثْوَابٌ	وزن اَفْعَالٌ قیاسی مطرد ہے جمع
؍؍	شَیْخٌ	پیر یعنی بڈھا	؍؍	اَشْیَاخٌ	فَعْلٌ بفتح فا معتل العین مین اور
فِعْلٌ	بِکْرٌ	ناکتخدا یعنی کواری لڑکی	؍؍	اَبْکَارٌ	بھی جمع اون مفردوں مین کہ وزن اونکے اس نقشہ مین فِعْلٌ بکسرہ
فُعْلٌ	قُرْءٌ	حیض اور پاکی حیض سے	؍؍	اَقْرَاءٌ	فاسی لیکر فَعُولٌ تک ہین اور بھی
فَعَلٌ	وَرَقٌ	برگ یعنی پتا	؍؍	اَوْرَاقٌ	جمع فَعِیْلٌ بمعنی فَاعِلٌ اور فَعِیْلٌ
فَعِلٌ	فَخِذٌ	ران	؍؍	اَفْخَاذٌ	صفت مین اور باقی سب مفردات
فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	؍؍	اَعْضَادٌ	کی جمع مین جو اوزان باقیہ ہیں آگے ہیں

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	افعال	اَعناب	یہ وزن قیاسی نہین ہے بلکہ سماعی
فِعِلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنے اونٹ	”	آبال	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فَعِیلٌ
فُعُلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	”	آذان	بمعنی فاعل اور مفعول صفت مین
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	”	اَعداء	بھی یہ وزن مطرد نہین ہے اور
فَعِیلٌ	شَرِیفٌ	مرد بزرگ قدر	”	اشراف	جمع فَعْلٌ بفتح فا صحیح العین مانند فَرخٌ
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	”	اَرطاب	اور ثَمَرٌ مین بھی یہ وزن برخلاف قیاس
فَعْلَةٌ	شَفْرَةٌ	کارد بزرگ یعنے چھری بڑی	”	اَشفار	آیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ فَعْلٌ مہموز الفاء اور معتل عین مانند اَنفٌ
فِعْلَةٌ	فِلْذَةٌ	پارہ از جگر یعنی جگر کا ٹکڑا	”	اَفلاذ	اور وَہمٌ کے جمع مین یہ وزن مطرد ہے
فَعْلَةٌ	مَرَّةٌ	نام ایک درخت کا ہے	”	اَمرار	
فَعَلَةٌ	حَدَقَةٌ	سیاہی چشم	”	احداق	
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	مادہ پلنگ و نوعے از چادر ریشمین	”	اَنمار	
فَاعِلٌ	صَاحِبٌ	یار	”	اَصحاب	
فَاعِلَةٌ	کَاثِبَةٌ	درمیان دوشانہ	”	اَکثاب	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	”	اَجواد	
فِعَالٌ	اِدَامٌ	سالن	”	آدام	
فُعَالٌ	غُثَاءٌ	بوسیدہ پتی درخت کی	”	اَغثاء	
فَعِیلَةٌ	ظَعِینَةٌ	ہودج اور عورت کہ ہودج مین ہو	”	اَظعان	
فَیْعِلٌ	مَیِّتٌ	مردہ	”	اَموات	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعِلَة	جَیِّدَة	نیکو غیر ردی	اَفْعَال	اَجْوَاد	
اَفْعَل	اَعْزَل	مرد بے سلاح	؍؍	اَعْزَال	
فَاعُول	طَاؤُس	نام ہے ایک پرندہ کا	؍؍	اَطْوَاس	
فَعُول	نَیُوب	ناقہ کلان سال	؍؍	اَنْیَاب	
فَعَال	طَعَام	کہانیکی چیز او گیہون	اَفْعِلَة	اَطْعِمَة	وزن اَفْعِلَة اسم چار حرفی مذکر کہ تیسرا
فِعَال	حِمَار	خر یعنے گدہا	؍؍	اَحْمِرَة	اوسکا مدہ ہے اور صفت مضاعف
فُعَال	غُرَاب	زاغ یعنے کوا	؍؍	اَغْرِبَة	بروزن فَعِیل مانند حبیب مین قیاسی
فَعِیل	رَغِیف	گردہ روٹی کا	؍؍	اَرْغِفَة	مطرد ہے اور باقی مین سماعی ہے جیسے
فَعُول	عَمُود	ستون	؍؍	اَعْمِدَة	فَعِیل صفت مانند عَزِیز اور فَعَال بالفتح
فَعَل	نَجَد	زمین بلند	؍؍	اَنْجِدَة	مؤنث مانند جَبَان اور فُعَال بالضم مؤنث
فِعْل	قِدْح	تیر ناتراشیدہ بے پیکان	؍؍	اَقْدِحَة	مانند عُقَاب مین اور کُتُب جمع کتاب
		نانہادہ			مین اور عُنُق جمع عَنَاق مین اور جمع
فُعْل	قُرْط	گوشوارہ	؍؍	اَقْرِطَة	جمع حِجَاج مین اور سُمِیّ جمع سماء مین شاذ ہے
فَعَل	طَبَق	طباق کہانا کہانیکا	؍؍	اَطْبِقَة	ابو حیان اندلسی نے کہا ہے کہ فَعَال
فِعَل	لِوَی	پایان ریگ تودہ	؍؍	اَلْوِیَة	بالفتح اور فِعَال بالکسر مضاعف یا معتل
		وجای باریک گجر			لام کی جمع مین سوای اوس جمع کے
فُعَل	خُزَر	خرگوش نر	؍؍	اَخْزِرَة	کہ وزن پر اَفْعِلَة کے ہو اور جمع شاذ ہے
فَعْلَة	شَتْوَة	زمستان وبلا	؍؍	اَشْتِیَة	اور مبرد نے کہا ہے کہ اَشْتِیَة جمع شتا
فِعْلَة	جِرَّة	جو اونٹ چبا کر	؍؍	اَجِرَّة	کی ہے اور شِتَاء جمع شَتْوَة کی ہے
		گلے سے نکالی		•	اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے
فُعْلَة	حُسْوَة	اندازہ یکبار دہان	؍؍	اَحْسِیَة	کہ اَعْوِلَة اور اَغْیِلَة جمع عِیَال کی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فُعْلَةٌ	خُسْوَةٌ	اندازہ پری دہان	اَفْعِلَةٌ	اَخْسِوَةٌ	اور عِیَال جمع عَیِّل کی ہے اور
فَعَلَةٌ	سَحَاةٌ	نام ہے ایک درخت خاردار کا	״	اَسْحِیَةٌ	یوئ اصل مین یوئ ہے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا الف
فَاعِلٌ	بَاطِنٌ	داخل ہر چیز و زمین پست	״	اَبْطِنَةٌ	بسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑا
فَاعِلَةٌ	نَاجِیَةٌ	کنارہ	״	اَنْجِیَةٌ	اور سَحَاة اصل مین سَحِیَةٌ ہے یا کو
فَعِیلَةٌ	نَصِیفَةٌ	باران	״	اَنْصِفَةٌ	ساتہ الف کے بدل کیا ہے
فَیْعِلٌ	عَیِّلٌ	زن اور فرزند اور جسکا کھانا کپڑا مرد کے ذمہ مین ہو	״	اَعْیِلَةٌ	اور اُدْحِیّ اصل مین اُدْحُوْیٌ ہے واو کو ساتہ یا کے بدل کیا ہے اور ضمہ ماقبل کو ساتہ کسرہ کے۔
״	״	״	״	اَعْوِلَةٌ	
اُفْعُولٌ	اُدْحِیٌّ	جگہ انڈا رکھنے شترمرغ کی ریگستان مین	״	اَدْحِیَةٌ	
فَعَّالٌ	خَوَّانٌ	ماہ ربیع الاول	״	اَخْوِنَةٌ	
فَعَلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینے کا	״	اَرْمِضَةٌ	
فَعِیلٌ	صَبِیٌّ	کودک	فِعْلَةٌ	صِبْیَةٌ	وزن فِعْلَةٌ کسی اسم اور صفت
فَعْلٌ	شَیْخٌ	پیر یعنے بڈہا	״	شِیْخَةٌ	مین مطرد قیاسی نہین ہے بلکہ
فِعْلٌ	عِلْجٌ	کافر عجم بے دین	״	عِلْجَةٌ	سماعی صرف ہے لہذا ابن السراج
فَعَلٌ	وَلَدٌ	فرزند	״	وِلْدَةٌ	نے اسکو اوزان اسم جمع سے
فِعْلٌ	ثِنْیٌ	کار دوبارہ در روز دوشنبہ	״	ثِنْیَةٌ	شمار کیا ہے نہ اوزان جمع سے
فَعَالٌ	غَزَالٌ	آہو یعنے ہرن	״	غِزْلَةٌ	
فُعَالٌ	غُلَامٌ	کودک	״	غِلْمَةٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعِل	بَیِّن	پیدا و آشکار	فَعَلَۃ	بَیَنَۃ	+

نقشۂ اوزان جمع کثرت

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَل	أَحْمَر	مرد سرخ	فُعْل	حُمْر	وزن فُعْل بضمہ فا و سکون عین جمع أَفْعَل اور فَعْلَاء بفتحہ فا اور سکون عین مین اگر صفت ہون قیاسی ہے اور باقی مین سماعی اور فُعْلُول کی جمع مین مانند زُعْب کی جمع زُعْبُوب مین اور فَعَل اسمی کی جمع مین مانند سُقُف کی جمع سَقْف مین شاذ ہے۔
ر	أَقْلَف	کودک ختنہ نا کردہ	ر	قُلْف	
ر	أَظَلّ	اونٹ کے سم کا گودا	ر	ظُلّ	
فَعْلَاء	حَمْرَاء	سرخ رنگ عورت	ر	حُمْر	
ر	رَتْقَاء	وہ عورت کہ جماع اوسکے ساتھ نہو سکے	ر	رُتْق	
ر	غَرَّاء	گھوڑا سپید پیشانی کا	ر	غُرّ	
فَعْل	لَدْن	نرم ہر چیز سے	ر	لُدْن	
فَعَل	أَسَد	شیر	ر	أُسْد	
فَعِل	ذَرِب	مرد زبان دراز	ر	ذُرْب	
فَعُل	ضَبُع	کفتار یعنے ڈائن	ر	ضُبْع	
فُعْل	فُلْک	کشتی	ر	فُلْک	
فُعُل	عُزُل	مرد بے سلاح	ر	عُزْل	
فُعْلَۃ	مُنْیَۃ	آب مرد و زن	ر	مُنًی	
فَعَلَۃ	بَدَنَۃ	شتر و گاو قربانی	ر	بُدْن	
فَعَال	رَبَاع	جس چوپائے نے چار دانت ڈالے ہون	ر	رُبْع	
فِعَال	جِرَاب	مشکیزہ	ر	جُرْب	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	ذُبَابٌ	مکھی	فُعْلٌ	ذُبٌّ	
فَعَّالٌ	خَوَّارٌ	ضعیف وسست	״	خُوْرٌ	
فَعَّالَةٌ	خَوَّارَةٌ	درخت خرما لبسیار بار وناقہ بسیار شیر	״	خُوْرٌ	
فَعِيلٌ	قَلِيبٌ	چاہ یعنے کوا	״	قُلْبٌ	
فَعِيلَةٌ	عَمِيمَةٌ	دراز قامت	״	عُمٌّ	
فَعُولٌ	لَبُونٌ	شیر دار	״	لُبْنٌ	
فَعُولَةٌ	عَلُوفَةٌ	جو چارا کہ چوپائے کہائیں	״	عُلْفٌ	
فَعُولٌ	نَيُوبٌ	ناقہ کلان سال	״	نِيْبٌ	
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفْسٌ	
فُعْلُولٌ	زُعْبُوبٌ	ناکس کوتاہ قد	״	زُعْبٌ	
فَعَالٌ	أَتَانٌ	خرمادہ یعنے گدہیا	فُعُلٌ	أُتُنٌ	وزن فُعُلٌ بضمتین مطرد قیاسی ہے
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	״	حُمُرٌ	جمع فَعَالٌ بفتحہ فا اور فِعَال بکسرہ فا کی اور
فَعِيلٌ	رَغِيفٌ	گردہ روٹی کا	״	رُغُفٌ	فَعِيلٌ اور فَعُولٌ بفتحہ فا میں خواہ
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	״	عُمُدٌ	اسم ہوں مانند أَتَانٌ اور حِمَارٌ اور
فَعْلٌ	سَقْفٌ	چہت	״	سُقُفٌ	رَغِيفٌ اور عَمُودٌ کے اور خواہ صفت مانند
فَعَلٌ	نَصَفٌ	سیانہ سال	״	نُصُفٌ	رَبَاعٌ اور كِنَازٌ اور جَدِيدٌ اور صَبُورٌ
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	״	نُمُرٌ	کے لیکن فَعَالٌ اور فِعَال میں شرط
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنی لگہرا	״	ضُبُعٌ	یہ ہے کہ مضاعف نہوں مانند عَضَاضٌ اور
فِعْلٌ	بِدْعٌ	جو کام پہلے ہو اور کسیم واسع الخلق	״	بُدُعٌ	مِدَادٌ کے اور فَعِيلٌ اور فَعُولٌ میں شرط یہ ہے کہ بمعنی مفعول نہوں مانند حَلُوبٌ اور جَرِيحٌ کے اور یہی قیاس مطرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعُلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنی کان	فُعُلٌ	اُذُنٌ	جمع فَاعِلٌ صفت مین اور بعض نے
فَاعِلٌ	بَازِلٌ	اونٹ آٹھ برس کا یا	؍؍	بُزُلٌ	کہا ہے کہ جمع مین ان سب وزنوں کی
		نو برس کا			اگر صفت ہوں وزن فُعُل بہ ضمتین
فُعْلَةٌ	عُرْضَةٌ	تنگ شتر	؍؍	عُرُضٌ	قیاسی مطرد نہین ہے اور بعض نے
فَعَلَةٌ	خَشَبَةٌ	چوب	؍؍	خُشُبٌ	کہا ہے کہ یہ وزن جمع فُعَالٌ بضم فا
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	چادر و گلیم مخطط	؍؍	نُمُرٌ	مین اگر اسم ہو نہ صفت بھی مطرد قیاسی
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	؍؍	حُمُقٌ	ہے ایسا ہی کہا ہے ابو حیان نے
فُعَالٌ	قُرَادٌ	کنہ یعنی کلّی	؍؍	قُرُدٌ	اور صحیح قصر سماع پر ہے فُعُلٌ
فَعَّالٌ	عَذَّامٌ	کیک یعنی پسو	؍؍	عُذُمٌ	بہ ضمتین جمع مین مفرد ناقص کے
فُعُولٌ	تُخُومٌ	نشان و حد فاصل	؍؍	تُخُمٌ	نہین آتا ہے مگر نادر جیسے ثُنٌ جمع
		درمیان دو زمین			ثَنِیٌّ بر وزن فَعِیلٌ مین اور ساکن کرنا
فَعُولَةٌ	عَلُوفَةٌ	جو چارا چوپائے کہاتی	؍؍	عُلُفٌ	عین فُعُلٌ کا جائز ہے جمع غیر مضاعف
		ہین			مین اور جمع مضاعف مین ناجائز ہے
فَعِیلَةٌ	صَحِیفَةٌ	نامہ و کتاب	؍؍	صُحُفٌ	جیسے سُرُرٌ جمع سَرِیرٌ مین جائز نہین
فُعَلَاءُ	شُجَعَاءُ	زن دلاور	؍؍	شُجُعٌ	ہے رای اول کا ساکن کرنا اور واجب
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	؍؍	نُفُسٌ	ہے جمع اجوف واوی مین مانند عَوَانٌ
					کے جمع عُوْنٌ مین اور جمع اجوف

یائی مین اگر عین کو ساکن کرین تو کسرہ دین فا کلمہ کو تا کہ یا سلامت رہے مانند عِینٌ کے عِیَانٌ مین اور شاذ ہے عُضُضٌ اور دُطُطٌ اور حُجُجٌ اور عُنُنٌ جمع عَضَاضٌ اور دُطَاطٌ اور حِجَاجٌ اور عِنَانٌ مضاعف مین اور اسی طرح شاذ ہے ساکن نکرنا واو کا سُوُکٌ اور سُوُرٌ جمع سِوَاکٌ اور سِوَارٌ بکسر سین مین اور نقل کیا ہے فرّا نے عَوَانٌ کی جمع مین عُوُنٌ کہ باوجود ساکن نہین کرتے تمیز

اہل عرب واو کو واسطے فرق کے جمع مین عَوَان اور جمع مین عَانَۃ کے اور سُرُر جمع سَرِیر مین برسبیل ندرت سکون بھی آیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ وغیرہ نے رای اول کو فتحہ اور یہ قیاسی مطرد ہے کہ کہا جاتا ہے سُرُرٌ اور سُرَرٌ اور ذُلُلٌ اور ذُلَلٌ اور یہی منقول ہے بنی تمیم اور بنی کلب سے ایسا ہی ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اور کہا ہے ابو حیان نے کہ فَعِیل اگر صفت ہو بمعنی مفعول کے مانند ذلیل اور حدید کے پس جائز رکھا ہے اوسکی جمع مین فتحہ کو ابو الفتح اور استاد ابو علی اور ابن مالک نے اور منع کیا ہے اس سے ابن قتیبہ وغیرہ لغویین نے اور یہی مختار ہے ہمارے شیخ ابو الحسن بن الصائغ کا انتہی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَۃٌ	رُکْبَۃٌ	زانو	فُعَلٌ	رُکَبٌ	وزن فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین جمع
فُعُلَۃٌ	جُمُعَۃٌ	نام روزی از روز ہای هفتہ	رر	جُمَعٌ	مین فُعْلَۃٌ بضمہ فا و سکون عین یا فُعُلَۃ بضمتین کے کہ اسم ہون نہ صفت اور
فُعْلَی	کُبْرٰی	زن بزرگ تر	رر	کُبَرٌ	جمع مین فُعْلَی مونث اسم تفضیل کے
فَعْلَۃٌ	نَوْبَۃٌ	باری	رر	نُوَبٌ	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
فُعُلٌ	جُمُلٌ	شتر ہای نر جمع جَمَلٌ	رر	جُمَلٌ	اور نزدیک فراء کے جمع مین فَعْلَۃ
فُعَلَۃٌ	تُخَمَۃٌ	ناگوار	رر	تُخَمٌ	بفتحہ فا اور سکون عین کے اگر اجوف
فَعْلٌ	وَکْرٌ	آشیانہ یعنے گھونسلا	رر	وُکَرٌ	واوی ہو اور اوس اسم کی جمع میں
فُعْلٌ	قُفْرٌ	پہلو و کنارہ	رر	قُفَرٌ	جو وزن پر فُعْلَی بضمہ فا و سکون عین
فِعْلَۃٌ	لِحْیَۃٌ	ریش یعنے داڑھی	رر	لُحًی	کے مانند رُؤیا کے ہو بھی مطرد
فَعَالٌ	رُبَاعٌ	جس اونٹ یا اور چوپائے	رر	رُبَعٌ	قیاسی ہے جیسے کہ نزدیک مبرد
		چار دانت ڈالدیے	رر		کی جمع مین اوس اسم مونث بتقدیر
		ہون			تا کہ بروزن فُعْلٌ مانند جُمْلٌ کے
فُعَالٌ	بُوَانٌ	چوب خیمہ	رر	بُوَنٌ	جو مطرد قیاسی ہے شرح اصول اکبری

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالَۃ	عَجَاجَۃ	جوڑ بڑیونکا	فُعَل	عُجَج	کہ کہا ہے ابن مالک نے کہ مطرد
فَعِیلَۃ	غَدِیرَۃ	تالاب	״	غُدَر	ہے نزدیک بعض بنی تمیم اور
فَعُول	عَدُوّ	دشمن	״	عُدًا	بنی کلب کے اوس مضاعف
فُعَلَاء	نُفَسَاء	عورت نفاس والی	״	نُفَس	مین کہ جمع اوسکی بروزن فُعُل
					بضمتین آتی ہے لانا جمع کا بروزن

فُعَل بضمہ فا وفتحہ عین کے اور مسموع ہے یہ وزن جمع فُعَالَۃ صفت مانند تُہَمَۃ اور فُعْلَۃ غیر اجوف واوی مانند قُرْیَۃ مین بہی ٭

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلَۃ	فِرْقَۃ	گروہ	فِعَل	فِرَق	وزن فِعَل بکسرہ فا وفتحہ عین مطرد
فَعْلَۃ	خَیْمَۃ	مشہور	״	خِیَم	قیاسی ہے جمع مین فِعْلَۃ بکسر
فِعْلی	فِکْرَی	اندیشہ	״	فِکَر	فا وسکون عین غیر ناقص اسم
فِعْل	سِنْد	گلہ سو اونٹ کا	״	سِنَد	نہ صفت مین اور نزدیک فراء کے
فَعْل	حَرْف	طرف وکنارہ	״	حِرَف	جمع مین فِعْلی بکسرہ فا وسکون عین اور
فَعْل	نَاب	دندان شتر	״	نِیَب	فَعْلَۃ بفتح فا وسکون عین اجوف یائی مین بہی
فَعْلَۃ	قَامَۃ	قد انسان	״	قِوَم	بشرطیکہ دونون اسم ہون نہ صفت
فَعِلَۃ	لَبِنَۃ	کچی انیٹ	״	لِبَن	اور نزدیک مبرد کے جمع فِعْل
فُعْلَۃ	صُورَۃ	پیکر	״	صِوَر	بکسرہ فا وسکون عین کے
فَعَال	خَرَاب	ویرانہ	״	خِرَب	بشرطیکہ مونث بتقدیر تا ہووے
فَعُول	عَدُوّ	دشمن	״	عِدًی	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین
					مقصور سماع پر اور ارتشاف

وغیرہ مین مذکور ہے کہ ذکر کیا ہے بصریون نے عِدًی کو ابنیہ اسماء مفردہ مین اور کہا ہے ابن مالک نے

کہ وہ جمع عَدُوٌّ کی ہے اور جس لفظ کا کہ فا کلمہ یا ہوتا ہے مانند یَمِینَۃٌ کے اوسکی جمع اس وزن پر نہین آتی ہے اور نَابٌ اور قَامَہ اصل مین نَیَبَۃٌ اور قَوَمَۃٌ تھا یا اور واو کو ساتھ الف کی بدل کیا ہے

کیفیت	مثال	وزن جمع	معنی مثال	مثال	وزن مفرد
وزن فَعَلَۃٌ بفتحہ فا وعین ولام جمع ہو	طَلَبَۃٌ	فَعَلَۃٌ	جوینده	طَالِبٌ	فَاعِلٌ
فَاعِلٌ غیر ناقص کی کہ صفت مذکر عاقل	بَرَرَۃٌ	〃	راست گو	بَرٌّ	فَعْلٌ
کی ہے قیاسی مطرد ہے اگرچہ کبھی	حِبَبَۃٌ	〃	دوست	حِبٌّ	فِعْلٌ
سماعًا جمع مین فَاعِلٌ غیر عاقل کی بھی	صَلَبَۃٌ	〃	سخت	صُلْبٌ	فُعْلٌ
آتا ہے مانند نَعَقَۃٌ کی جمع نَاعِقٌ مین اور	طَنَبَۃٌ	〃	طناب خیمہ	طُنُبٌ	فُعُلٌ
سماعی ہے باقی لفظون کی جمع مین	رَازَۃٌ	〃	مستری یعنے سردار مکان بنانیوالیکا	رَازٌ	فَعَلٌ
اور رَازٌ اور مَالَۃٌ اصل مین رَوَزَۃٌ اور					
مَوَلَۃٌ ہے واو بدل گیا ہے الف سے	مَالَۃٌ	〃	عورت بہت مالدار	مَالَۃٌ	فَعَلَۃٌ
اور مَالَۃٌ جمع بصورت مفرد ہے اور سَادَۃٌ	خَبَثَۃٌ	فَعَلَۃٌ	پلید	خَبِیثٌ	فَعِیلٌ
بھی اصل مین سَوَدَۃٌ تھا واو بدل گیا	شَجَعَۃٌ	〃	مرد دلاور	شُجَاعٌ	فُعَالٌ
الف سے	سَادَۃٌ	〃	مہتر یعنے سردار	سَیِّدٌ	فَیْعِلٌ
	اَکَرَۃٌ	〃	مرد زراعت کنندہ یعنے کسان	اَکَّارٌ	فَعَّالٌ
	جَوَقَۃٌ	〃	مرد معوج گردن والا	اَجْوَقُ	اَفْعَلُ
وزن فُعَلَۃٌ بضمہ فا وفتحہ عین لام	قُضَاۃٌ	فُعَلَۃٌ	حکم کنندہ	قَاضٍ	فَاعِلٌ
جمع مین فَاعِلٌ معتل لام کے کہ صفت	کُوَخَۃٌ	〃	خانہ ومنزل	کُوخٌ	فُعْلٌ
مذکر عاقل ہو قیاسی مطرد ہے اگرچہ	کُمَاۃٌ	〃	مرد دلاور	کَمِیٌّ	فَعِیلٌ
کبھی جمع مین اوس فاعل معتل لام کے	رُوَاۃٌ	〃	زن ملاک ہونیوالیکا	رَوِیَّۃٌ	فَعِیلَۃٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	فُعَلَةٌ	جُوَدَةٌ	کہ واسطے غیر مذکر عاقل کی بہی آتا
فَعُوْلٌ	عَدُوٌّ	دشمن	,,	عُدَاةٌ	ہے جیسے بازی کی جمع مین بُزَاةٌ اور
فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ یعنے ننگا	,,	عُرَاةٌ	جمع مین باقی الفاظ کی سماعی ہے
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	فِعَلَةٌ	قِرَطَةٌ	وزن فِعَلَةٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کے
فَعْلٌ	رَطْلٌ	نیم من یعنے آدہ سیر	,,	رِطَلَةٌ	کسی لفظ کی جمع مین مطرد قیاسی
فِعْلٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	,,	قِرَدَةٌ	نہین ہے بلکہ مقصور سماع پر ہے
فَعْلٌ	اَرْجٌ	نرگاو یعنے بیل	,,	اِرَجَةٌ	
فَعِلٌ	كَتِفٌ	شانہ	,,	كِتَفَةٌ	
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	,,	رِجَلَةٌ	
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	,,	طِنَبَةٌ	
فَاعِلٌ	رَاكِبٌ	سوار	,,	رِكَبَةٌ	
اَفْعَلُ	اَمْرَطُ	سبک اندام	,,	مِرَطَةٌ	
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچہ گوسپند	,,	سِخَلَةٌ	
فِعَلَّةٌ	بَدِمَّةٌ	اونٹنی نہایت خواہشمند نرکی	,,	بِدَمَةٌ	
فَاعِلٌ	رَاكِعٌ	مرد رکوع کرنیوالا	فُعَّلٌ	رُكَّعٌ	وزن فُعَّلٌ بضمہ فا اور فتحہ عین مشددہ
فَاعِلَةٌ	رَاكِعَةٌ	عورت رکوع کرنیوالی	,,	,,	کی جمع فاعل اور فاعلۃ غیر ناقص مین
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	,,	سُخَّلٌ	کہ صفت ہو مطرد قیاسی ہے اور جمع
فَعْلٌ	هَطْلٌ	منہ جہری سے برسنے والا	,,	هُطَّلٌ	فاعل اور فاعلہ ناقص مین بہی

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَل	أَعْزَل	مرد بے سلاح	فُعْل	عُزْل	آتا ہے مانند عزی کے جمع غازی
فَعُول	ہَجُود	نماز گذار در شب	〃	ہُجْد	لیکن قلیل ہے مقصور سماع پر
فَعِيل	خَرِيد	عورت باکرہ	〃	خُرْد	اور باقی اور الفاظ کی جمع مین
فَعِيلَة	خَرِيدَة	〃	〃	〃	سماعی ہی اور کبھی اس جمع میں
فِعَال	غِلَاف	پوشش تلوار وغیرہ کی	〃	غُلْف	اگر معتل عین واوی ہو ضمہ فا
فُعْلَى	أُولَى	نخستین مونث اول	〃	أُوْل	کو ساتھ کسرہ کے پھر واو کو ساتھ
فُعَلَاء	نُفَسَاء	عورت نفاس والی	〃	نُفْس	یا کے بدل کرتے ہین جیسے خُیَّف اور نُیَّم اور صُیَّم اور خُوَّف اور نُوَّم اور صُوَّم جمع خائف اور نائم اور صائم ہین —
فَاعِل	جَاهِل	نادان	فُعَّال	جُهَّال	وزن فُعَّال بضمہ فا وتشدید
فَاعِلَة	صَادَّة	زن روگردان	〃	صُدَّاد	عین جمع مین فاعل صفت
فَعْل	سَخْل	مرد ضعیف	〃	سُخَّال	غیر ناقص کے قیاسی و مطرد ہے
فُعُل	عُرُب	مردم تازی	〃	عُرَّاب	اور باقی الفاظ مین سماعی و
فَعَلَة	بَقَرَة	گاے	〃	بُقَّار	آیا ہے بر سبیل قلت جمع ہر
فُعَلَاء	نُفَسَاء	عورت نفاس والی	〃	نُفَّاس	فاعل ناقص کے بھی مانند غُزَّاء اور سُرَّاء کی جمع غازی اور ساری ہین —
فَعْل	كَلْب	سگ یعنے کتا	فِعَال	كِلَاب	وزن فِعَال بکسرہ فا جمع ہر
فَعَل	جَمَل	اونٹ	〃	جِمَال	فَعْل بفتحہ فا و سکون عین غیر

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَةٌ	قَصْعَةٌ	کاسۂ بزرگ یعنے بڑا	فِعَالٌ	قِصَاعٌ	مثال یائی اور اجوف یائی اور فَعَلٌ
		پیالہ			بفتحتین غیر مضاعف سے مطرد قیاسی
فَعَلَةٌ	رَقَبَةٌ	گردن	"	رِقَابٌ	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	"	ذِئَابٌ	فَعَلٌ بفتحتین صفت مین مطرد قیاسی
فُعْلٌ	رُمْحٌ	نیزہ	"	رِمَاحٌ	نہین ہے اور اسیطرح مطرد قیاسی ہے
فُعْلَةٌ	نُقْطَةٌ	نشان سیاہی کا سپید مین	"	نِقَاطٌ	جمع مین فَعْلَةٌ بفتحہ فا و سکون عین اور
فُعْلَى	أُنْثَى	مادہ	"	إِنَاثٌ	فَعَلَةٌ بفتحتین کے اور بھی جمع مین
فَعِيلٌ	كَرِيمٌ	مرد بامروت	"	كِرَامٌ	اوس اسم کی کہ وزن پر فَعِيلٌ کے یا
فَعِيلَةٌ	كَرِيمَةٌ	زن بامروت	"	"	وزن پر فُعْلٌ اور فُعْلَةٌ غیر اجوف اور
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنے ڈرنیوالا	"	حِذَارٌ	ناقص سے کے آیا ہو اور بھی جمع مین
فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	کھرا	"	جِيَادٌ	فُعْلَى مونث غیر مونث اسم تفضیل کی
فِعَالٌ	كِنَازٌ	پر گوشت سخت اندام	"	كِنَازٌ	اور بھی جمع مین فَعِيلٌ اور فَعِيلَةٌ
فَعْلَانُ	عَطْشَانُ	مرد پیاسا	"	عِطَاشٌ	صفت غیر ناقص و نہ بمعنی مفعول کے
فَعْلَى	عَطْشَى	عورت پیاسی	"	"	اور بھی جمع مین اون صفات کی کہ جنکے وزن
فَعْلَانَةٌ	نَدْمَانَةٌ	عورت ہمنشین	"	نِدَامٌ	فَعِلٌ بہ فتحہ فا و کسرہ عین سے فُعْلَانٌ بضمہ فا
فُعْلَانٌ	خُمْصَانٌ	مرد باریک شکم و گرسنہ	"	خِمَاصٌ	اور فتحہ عین تک نقشہ ہذا مین لکھے ہین
		یعنے بھوکا			اور اختلاف ہی جمع مین اوس صفت
فُعْلَانَةٌ	خُمْصَانَةٌ	عورت باریک شکم	"	"	کے جو وزن فَاعِلٌ اور فَعَّالٌ بفتحہ
		اور بھوکی			فا پر ہو بعض کے نزدیک قیاسی
فُعَلَاءُ	بُطَحَاءُ	زمین سنگریزہ	"	بِطَاحٌ	مطرد ہے اور بعض کے نزدیک
فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	اونٹنی حاملہ دس مہینے کی	"	عِشَارٌ	سماعی اور مذہب ابن مالک

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
اُفْعَلُ	اُحْمُقُ	مرد بے عقل	فِعَالٌ	حِمَاقٌ	یہ ہے کہ جمع مین اوس
فَاعِلٌ	رَاعٍ	چرانے والا اور نگہبان	״	رِعَاءٌ	صفت کے کہ وزن
فَاعِلَةٌ	صَائِمَةٌ	عورت روزہ دار	״	صِیَامٌ	فُعْلٰی بضمہ فا و
فَعَالٌ	رُبَاعٌ	جس اونٹ یا چوپایے	״	رِبَاعٌ	سکون عین اور فَعِیْلٌ بفتحہ فا
		نے چار دانت ڈالدئے			وسکون یا وکسرہ عین اور فِعَالٌ
		ہون			بالکسر اور فُعَلَاءُ بالفتح اور اوس اسم
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	״	نِمَارٌ	کے کہ وزن پر فُعْلَة
فُعْلَةٌ	نُمْرَةٌ	گلیم مخطط	״	״	ہو یہ وزن قیاسی مطرد
فَعُلٌ	سَبُعٌ	درندہ جانور	״	سِبَاعٌ	نہین ہے اور باقی مین سماعی ہے
فُعَلٌ	حُمَدٌ	زمین بلند	״	رِحَادٌ	نہ قیاسی کنازٌ اور ہجانٌ اور شمالٌ
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	״	رِطَابٌ	کی جمع بصورت مفرد ہی ہے
فِعْلَةٌ	لِقْحَةٌ	اونٹنی شیر دار	״	لِقَاحٌ	اور ابو عبیدہ نے ذکر کیا ہے
فُعَلَةٌ	رُبَعَةٌ	پہلا بچہ	״	رِبَاعٌ	کہ ہجانٌ اطلاق کیا جاتا ہے واحد
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	استخوان با گوشت	״	عِرَاقٌ	اور جمع پر اور نہین ذکر کیا ہے
فَعَالَةٌ	عَبَارَةٌ	کملی خط دار	״	عِبَاءٌ	یہ سیبویہ نے اور اطلاق اسکا
فَعُوْلٌ	ذَنُوْبٌ	ڈول پانی کا بھرا	״	ذِنَابٌ	نہین آیا ہے تثنیہ پر اور حکایت
فِعْلَانٌ	سِرْحَانٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	״	سِرَاحٌ	کیا ہے جبرمی نے کہ تثنیہ پر بھی
فِعَلَةٌ	حِدَأَةٌ	غلیواڑ یعنے چیل	״	حِدَاءٌ	اسکا اطلاق آتا ہے
فِعِّيْلَةٌ	قِنِّيْنَةٌ	شیشہ	״	قِنَانٌ	
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پشیز یعنے پیسا	فُعُوْلٌ	فُلُوْسٌ	وزن فُعُوْلٌ مطرد قیاسی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلٌ	جِيْدٌ	گلا	فُعُوْلٌ	جُيُوْدٌ	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن پر
فُعْلٌ	قُرْءٌ	حیض اور پاکی	״	قُرُوْءٌ	فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین یا فِعْلٌ بکسر
		حیض سے			فا و سکون عین کے ہو بشرطیکہ دونو
فَعَلٌ	أَسَدٌ	شیر	״	أُسُوْدٌ	غیر اجوف واوی ہون اور بھی جمع مین
فَعِلٌ	كَبِدٌ	جگر	فُعُوْلٌ	كُبُوْدٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فُعْلٌ بضمہ فا و
فَاعِلٌ	شَاهِدٌ	حاضر و مقیم	״	شُهُوْدٌ	سکون عین ہو بشرطیکہ غیر مضاعف
فَاعِلَةٌ	آنِسَةٌ	زن خوش نفس	״	أُنُوْسٌ	اور ناقص یائی ہو یا وزن پر
فِعَلٌ	ضِلَعٌ	استخوان پہلو یعنی	״	ضُلُوْعٌ	فَعَلٌ بہ فتحتین کے ہو اور سماعی ہے جمع
		پسلی			مین باقی الفاظ کے اور ابن حاجب نے
فُعْلٌ	نُؤْيٌ	خندق گرد خیمہ	״	نُؤِيٌّ	جمع مین فَعَلٌ بفتحتین کے بھی سماعی
فُعُلٌ	أُطُمٌ	چھوٹا محل و قلعہ	״	أُطُوْمٌ	کہا ہے اور بعض کے نزدیک بھی
		سنگین			مطرد قیاسی ہے جمع مین اوس اسم
فَعْلَةٌ	صَخْرَةٌ	سنگ بزرگ	״	صُخُوْرٌ	کے کہ وزن پر فَعِلٌ بہ فتحہ فا و کسرہ عین
فِعْلَةٌ	حِقْبَةٌ	ایک مدت زمانہ	״	حُقُوْبٌ	یا فَعْلَةٌ بہ فتحہ فا و سکون عین کے ہو اور
		کی			اوس صفت مین کہ وزن فَاعِلٌ کا ہو
فُعْلَةٌ	حُجْزَةٌ	نیفہ پاجامہ کا	״	حُجُوْزٌ	اور کبھی آخر مین فُعُوْلٌ کے ایک تا
فَعَلَةٌ	شَعَفَةٌ	چوٹی پہاڑ کی	״	شُعُوْفٌ	واسطے تاکید جمعیت کی زیادہ کیجاتی ہے
فَيْعِلٌ	أَيِّمٌ	زن بی شوہر	״	أُيُوْمٌ	جیسے حُجُوْزَةٌ اور أُسُوْدَةٌ اور کبھی فاے
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکری کا	״	عُنُوْقٌ	کلمہ فُعُوْلٌ کو اگر اجوف یائی ہو کسرہ بھی
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	״	حُمُوْرٌ	دیا جاتا ہے جیسے شِیُوْخٌ اور بِیُوْتٌ اور
فُعَالٌ	سُوَارٌ	دست برنجن	״	سُوُوْرٌ	تُخُوْمٌ جمع ہم صورت مفرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	صُلَایَۃٌ	پیشانی	فُعُولٌ	صُلِیٌّ	
فِعَالَۃٌ	ہِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	״	ہُرِیٌّ	
فُعَالَۃٌ	عُجَایَۃٌ	جوڑ ہڈیکا	״	عُجِیٌّ	
فَعِیلٌ	طَرِیفٌ	نیا مال	״	طُرُوفٌ	
فَعِیلَۃٌ	اَسِینَۃٌ	تانت کمان کے چلّہ کی	״ ״	اُسُونٌ	
فَعُولٌ	ہَجُودٌ	نماز گذار در شب	״	ہُجُودٌ	
فَعُّولٌ	نَیُّوبٌ	اونٹنی کلان سال	״	نُیُوبٌ	
فُعُولٌ	تُخُومٌ	نشان اور حد فاصل درمیان دو زمین کے	״	تُخُومٌ	
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روٹی کا	فُعْلَانٌ	رُغْفَانٌ	وزن فُعْلَانٌ بضمہ فا وسکون
فَعَلٌ	ذَکَرٌ	مرد	״	ذُکْرَانٌ	عین قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس
فَعْلٌ	بَطْنٌ	شکم	״	بُطْنَانٌ	اسم کے کہ وزن پر فَعِیلٌ بفتحہ فا
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	״	ذُؤْبَانٌ	کسرہ عین اور فَعَلٌ بفتحتین و فَعْلٌ
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ	״	حُمْرَانٌ	بفتحہ فا وسکون عین اور فِعْلٌ بکسر
فَعِلٌ	عَمِیٌّ	نابینایان	״	عُمْیَانٌ	فا وسکون عین کے ہو لیکن فَعَلٌ
فَعِیلٌ	ظَرِیفٌ	خوش طبع	״	ظُرْفَانٌ	بفتحتین مین شرط غیر اجوف
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	״	رُکْبَانٌ	ہونا ہے اور یہی جمع مین اوس
فُعَالٌ	فُرَاتٌ	آب خوش و نیک شیرین	״	فُرْتَانٌ	صفت کے کہ وزن پر اَفْعَلُ کے غیر اسم

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	فُعْلَانٌ	ذُرْعَانٌ	تفصیل سے کہ ہو اور یہی جمع میں
فَعِلٌ	رَخِلٌ	بچہ یا مادہ بھیڑ کا	״	رُخْلَانٌ	اوس صفت کی کہ وزن پر
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچہ گوسپند	״	سُخْلَانٌ	فَعِيلٌ یا فَاعِلٌ یا فُعَالٌ بضمہ
فِعِلَّةٌ	سِلِقَّةٌ	زن بد زبان	״	سُلْقَانٌ	فا کے ہو اور سماعی ہے
فُعَلَةٌ	بُرَكَةٌ	نام ہے ایک پرندہ چھوٹے سپید رنگ کا	״	بُرْكَانٌ	باقی الفاظ کی جمع میں اور بعض کے نزدیک جمع میں صرف
فَعْلَلَةٌ	قَصْفَصَةٌ	ٹکڑا زمین سخت خمیدہ کا	״	قُصْفُصَانٌ	اوس اسم سے کہ وزن پر فَعِيلٌ کے ہو مطرد قیاسی ہے اور
فَعِيلَةٌ	غَدِيرَةٌ	ایک پولی گھاس کی	״	غُدْرَانٌ	باقی سب الفاظ کی جمع میں سماعی ہے
فُعَيْلَةٌ	تُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز میں مانند گربہ کی	״	تُمْلَانٌ	
فَعَلَانٌ	صَخَبَانٌ	مرد سخت بانگ	״	صُخْبَانٌ	
فِعَالٌ	حِنَّاءٌ	حنا یعنی مہندی	״	حُنَّانٌ	
غُرَابٌ	فُعَالٌ	زاغ یعنی کوا	فِعْلَانٌ	غِرْبَانٌ	وزن فِعْلَانٌ بکسرہ فا وسکون
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	״	شِجْعَانٌ	عین مطرد قیاسی ہے جمع میں
فُعَلٌ	صُرَدٌ	لٹورا	״	صِرْدَانٌ	فُعَالٌ بضم فا میں اسم ہو
فَعْلٌ	نَارٌ	آتش	فِعْلَانٌ	نِيرَانٌ	یا صفت اور جمع میں اوس
فُعْلٌ	حُوتٌ	ماہی یعنی مچھلی	״	حِيتَانٌ	اسم سے کہ وزن پر فُعَلٌ
فَعْلٌ	شَيْخٌ	پیر یعنی بڈھا	״	شِيخَانٌ	بہ ضمہ فا وفتحہ عین اور فَعْلٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلٌ	قِنْوٌ	خوشہ	فِعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	بفتحتین اور فُعَلٌ بضمہ فا و سکون عین کے جمع
فِعَلٌ	وَعِلٌ	شعبان اور شریف و توانا	״	وِعْلَانٌ	لیکن فَعَلٌ بفتحتین اور فُعَلٌ بضمہ فا و سکون عین سے کے جمع آنے میں قیاس اس
فَعْلَةٌ	رَوْضَةٌ	باغ	״	رِیْضَانٌ	وزن پر شرط یہ ہے کہ اجوف ہو لیکن
فُعْلَةٌ	نِسْوَةٌ	زنان	״	نِسْوَانٌ	ابن مالک نے فَعَلٌ بفتحتین میں اس
فُعَلَةٌ	بُرَكَةٌ	ایک پرندہ چھوٹا سپید آبی ہے	״	بِرْكَانٌ	شرط کا اعتبار نہیں کیا ہے اور اس اسم میں کہ اس وزن پر ہو مطلقاً
فُعَلَةٌ	قُصْفَةٌ	ٹکڑا زمین سخت خمیدہ کا	״	قِصْفَانٌ	مطرد قیاسی کہا ہے اور وزن فِعلان
فِعَلَةٌ	جِدَرَةٌ	غلیواز یعنی چیل	״	جِدْرَانٌ	بالکسر سماعی ہے باقی اور الفاظ کی
أَفْعَلُ	أَعْوَرُ	یک چشم	״	عُوْرَانٌ	جمع میں اور نزدیک بعض کے
فَاعِلٌ	حَائِطٌ	دیوار	״	حِیْطَانٌ	فُعَالٌ بالضم صفت میں بھی فِعلان
فَعَالٌ	غَزَالٌ	آہو یعنی ہرن	״	غِزْلَانٌ	بالکسر قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی ہے
فِعَالٌ	شِهَابٌ	مرد رسا کام و تیز	״	شِهْبَانٌ	اور کبھی فِعْلَان کے عین کو کسرہ
فَعِیْلٌ	سَرِیْعٌ	شتابندہ	״	سِرْعَانٌ	بھی بہ اتباع فاء کلمہ دیا جاتا ہے جیسے
فَعِیْلَةٌ	غَدِیْرَةٌ	پولی گھاس کی	״	غِدْرَانٌ	فِقِرَانٌ بکسرتین جمع میں فِقْرَةٌ
فَعُوْلٌ	قَعُوْدٌ	وہ اونٹ کہ اسکو چرواہا اپنے کام کے لیے رکھے	״	قِعْدَانٌ	کے
فُعَیْلٌ	کُعَیْتٌ	بلبل	״	کِعْتَانٌ	
فُعَیْلَةٌ	تُمَیْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز میں مانند گربہ کی	״	تُمْلَانٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃ	صُوَابَۃ	لیکھ جوون کی	فِعْلَان	صِئْبَان	
فَعَلَان	شَقَذَان	بنولا	״	شِقْذَان	
فِعَلّ	ضِفَنّ	کوتاہ قد بے عقل زشت خلقت	״	ضِفْنَان	
فَعِیْل	قَتِیْل	کشتہ	فَعْلٰی	قَتْلٰی	وزن فَعْلٰی بفتحہ فا و سکون عین مطرد قیاسی ہے جمع میں فَعِیْل بمعنی مفعول کے اور سماعی کثیر ہے باقی الفاظ کے جمع میں لیکن نادر ہے جمع میں حَلَبْذ کے
״	مَرِیْض	بیمار	״	مَرْضٰی	
فَعِل	ہَرِم	مرد پیر خرف	״	ہَرْمٰی	
فَعِلَۃ	ہَرِمَۃ	زن پیر خرف	״	״	
فَیْعِل	مَیِّت	مردہ	״	مَوْتٰی	
فَاعِل	ہَالِک	مردہ اور نیست ہوا	״	ہَلْکٰی	
أَفْعَل	أَحْمَق	مرد بے عقل	״	حَمْقٰی	
فَعْلَان	سَکْرَان	مرد مست	״	سَکْرٰی	
فَعَلّ	حَلَبْذ	تیز و چالاک	״	حَلْبٰی	
فَعَل	حَجَل	کبک نر یعنی چکور نر	فِعْلٰی	حِجْلٰی	وزن فِعْلٰی بکسرہ فا و سکون عین سماعی صرف جمع حَجَل او ظَرِبَان دو لفظ کی ہے ابن السراج نے کہا ہے کہ فِعْلٰی اسم جمع حَجَل او ظَرِبَان کا ہے نہ جمع اور اصمعی نے کہا ہے کہ حُجْلٰی لغت ہے حَجَل میں اور
فَعِلَان	ظَرِبَان	ایک جانور ہے مانند بلی کے	״	ظِرْبٰی	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
+	+	+	+	+	ہوتا ہے مذکر اور مونث دونون پر واحد حجلۃ ہے
فَاعِلٌ	صَالِحٌ	نیک	فُعَلَاءُ	صُلَحَاءُ	وزن فُعَلَاءُ بضمہ فا وفتحہ عین
فَعِیلٌ	قَدِیمٌ	دیرینہ	رر	قُدَمَاءُ	مطرد قیاسی ہے جمع مین فَاعِلٌ
رر	دَفِینٌ	بیماری کہ معلوم نہو مگر اوس وقت کہ فساد اوسکا منتشر ہو	رر	دُفَنَاءُ	اور فَعَالٌ اور فُعَالٌ صفت مذکر عاقل اور فَعِیلٌ بمعنی فاعل غیر ناقص ومضاعف واجوف
فَعَالٌ	جَبَانٌ	بد دل	رر	جُبَنَاءُ	کے اور سماعی ہی باقی الفاظ
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	رر	شُجَعَاءُ	کی جمع مین سیبویہ نے کہا ہے
فَعْلٌ	سَمْحٌ	جوانمرد	رر	سُمَحَاءُ	کہ خُلَفَاءُ جمع خَلِیفَۃٌ کی ہے اور
فِعْلٌ	خِلْبٌ	ناخن وبرگ تاک	رر	خُلَبَاءُ	ابو علی فارسی نے کہا ہی کہ
فَعِلٌ	صَلِفٌ	مرد لافی یعنی بہڑبہڑیا	رر	صُلَفَاءُ	جمع خَلِیفٌ کی ہے نہ خَلِیفَۃٌ کی
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا اور آشکار	رر	بُیَنَاءُ	اور غالب اطلاق خلیفہ
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	رر	رُسَلَاءُ	کا مذکر پر ہے اور کبھی مونث
فَعِیلَۃٌ	خَلِیفَۃٌ	وہ کہ بجای کسی کے ہو کام مین	رر	خُلَفَاءُ	پر بھی آتا ہے
فَعِیلٌ	شَدِیدٌ	دلاور وبخیل	اَفْعِلَاءُ	اَشِدَّاءُ	وزن اَفْعِلَاءُ بفتحہ ہمزہ وسکون
رر	غَنِیٌّ	تونگر	رر	اَغْنِیَاءُ	فا وکسرہ عین قیاسی مطرد ہے
فَعِیلٌ	رَبِیعٌ	نہر خرد	رر	اَرْبِعَاءُ	جمع مین فَعِیلٌ صفت مذکر عاقل

وزن مفرد	معنی	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیْلٌ	صَدِیْقٌ	مرد دوست	اَفْعِلَاءُ	اَصْدِقَاءُ	کی بشرطیکہ مضاعف یا ناقص ہو
فَعِیْلَۃٌ	صَدِیْقَۃٌ	عورت دوست	״	״	اور سماعی ہے جمع میں فَعِیْل
فَعِلٌ	نَمِمٌ	سخن چین	״	اَنِمَّاءُ	اسم یا صفت اور فَعِیْلَۃ صفت اور
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	״	اَبْیِنَاءُ	اور الفاظ کی —
فَعُوْلٌ	[illegible]	مرد بیباک کی ازالائش	״	[illegible]	
فَعْلٰی	دَعْوٰی	خواہانی	فَعَالٰی	دَعَاوٰی	وزن فَعَالٰی بفتحہ فا و لام قیاسی
״	حَرْمٰی	بکری خواہشمند نر کی	״	حَرَامٰی	مطرد ہے جمع میں اوس اسم
״	ذِفْرٰی	بن گردن	״	ذَفَارٰی	چار حرفی کے کہ چوتھا اوسکا الف
فُعْلٰی	سُعْدٰی	عورت نیک بخت	״	سَعَادٰی	مقصورہ یا ممدودہ ہو اور بھی جمع میں
فُعْلٰی	حُبْلٰی	زن حاملہ	״	حَبَالٰی	فَعْلٰی بفتحہ فا و سکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ اوسکے لیے مذکر نہو
.	.	.	.	.	اور فُعْلٰی بضمہ فا و سکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ مونث اسم تفضیل نہو
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	״	صَحَارٰی	اور فَعْلَاءُ بفتحہ فا و سکون عین صفت
״	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	״	عَذَارٰی	کی بشرطیکہ اوسکا مذکر بروزن
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	״	سَکَارٰی	اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ نہ آتا ہو مانند حَمْرَاءُ
״	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	״	نَدَامٰی	اور اَحْمَرُ اور حَیْرٰی اور حَیْرَانُ کی اور
״	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	״	حَیَارٰی	فَعْلَانُ بفتحہ فا و سکون عین صفت
فَعْلٰی	سَکْرٰی	زن مست	״	سَکَارٰی	مذکر فعلی کی جیسے سَکْرَانُ یا مذکر
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنی ڈرنیوالا	״	حَذَارٰی	فَعْلَانُ کی جیسے نَدْمَانُ یا مذکر فعلاء
فِعْلٌ	فِلْوٌ	بچھیرا گھوڑے کا یکسالہ	״	فَلَاوٰی	کی جیسے حَیْرَانُ اور فَعْلٰی مونث

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْوَلٌ	فَلْوٌ	بچھیرا گھوڑیکا یکسالہ	فَعَالیٰ	فَلَاوِیٰ	فعلان سے کے جیسے سکری اور
فَعَلٌ	قَرَمٌ	رذیل آدمی	״	قَرَامیٰ	سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ کی
فُعَلٌ	شُقَذٌ	بچہ نیولے کا	״	شَقَاذیٰ	اور شَاۃٌ اصل مین شَوْہَۃٌ
فَعْلَۃٌ	اَلْیَۃٌ	سرین	״	اَلَالیٰ	تہا واو کو سات الف کے بدل کیا ہے
فَعَلَۃٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	״	شَوَاہیٰ	اور ہا کو حذف کیا ہے اور عجاسی
فَعِلَۃٌ	ضَبِعَۃٌ	اونٹنی خواہشمند نر کی	״	ضَبَاعیٰ	جمع بصورت مفرد ہے۔
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	״	حَمَاقیٰ	
فَاعِلٌ	طَاہِرٌ	پاک	״	طَہَاریٰ	
فَیْعِلٌ	اَیِّمٌ	زن بے شوہر	״	اَیَامیٰ	
فَعِیْلٌ	یَتِیْمٌ	کودک بے پدر	״	یَتَامیٰ	
فِعَالَۃٌ	ہِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	״	ہَرَاویٰ	
فَعَالَۃٌ	نَقَاوَۃٌ	برگزیدہ چیزے	״	نَقَاویٰ	
فِعْلِیَۃٌ	حِذْرِیَۃٌ	قطعۂ زمین سخت	״	حَذَاریٰ	
فُعَالیٰ	حُبَاریٰ	سرخاب	״	حَبَاریٰ	
فُعَالیٰ	عُجَاسیٰ	بڑا گلہ اونٹونکا	״	عَجَاسیٰ	
فَعَالَاۃٌ	حَلَاوَاۃٌ	شیرینی	״	حَلَاویٰ	
فَعْلِیٌّ	مَہْرِیٌّ	شتر منسوب بسوی مہرہ بن حیدان کہ نام پدر قبیلہ کا ہی	״	مَہَاریٰ	
فَعْلِیَّۃٌ	مَہْرِیَّۃٌ	شتران منسوب بسوی مہرہ بن حیدان	״	״	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَرْدٌ	تنہا	فُعَالٰی	فُرَادٰی	وزن فُعَالٰی بالضمہ فاسماعی ہے
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	،،	حَمَاقٰی	جمع میں اوس اسم کے کہ وزن
فَعِيلٌ	أَسِيرٌ	گرفتار و مقید	،،	أُسَارٰی	فَعْلٌ پر ہو یا اوس صفت میں
،،	قَدِيمٌ	دیرینہ	،،	قُدَامٰی	کہ وزن پر فَعِيل اصل مذکر اور مونث
فَعَالٌ	قَدَامٌ	مقدم پالان اور اگلا پیر	،،	،،	کی ہو اور جمع میں فَعِيل بمعنی
فَاعِلَةٌ	قَادِمَةٌ	مقدم پالان اور اگلا پیر	،،	،،	مفعول یا بمعنی فاعل ور فعال
فَعْلٰی	سَكْرٰی	زن مست	،،	سُكَارٰی	بمعنی فاعل اور فَعْلٰی مونث
فَعْلَانُ	سَكْرَانُ	مرد مست	،،	،،	فَعْلَانُ اور فُعْلَانُ مذکر فَعْلٰی
،،	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	،،	نُدَامٰی	یا فَعْلَانَةٌ یا فَعْلَاءُ اور فُعْلَانُ
،،	حَيْرَانُ	مرد سرگشتہ	،،	حَيَارٰی	کی اور قیاسی مطرد جمع میں
فُعْلَانُ	دُسْقَانُ	جاسوس	،،	دُسَاقٰی	کسی لفظ کے نہیں ہے اور
فُعَالٰی	حُلَاوٰی	شیرینی	،،	حُلَاوٰی	حُلَاوٰی جمع بہ صورت مفرد ہے
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	فَعَالِی	صَحَارٍ	وزن فَعَالِی کہ یا اوسکی حالت
،،	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	،،	عَذَارٍ	رفعی اور جری میں گر جاتی ہے،
فَعْلٰی	عَلْقٰی	ایک گھاس ہے کہ	،،	عَلَاقٍ	قیاسی ہے جمع میں فَعْلَاءُ بفتح فا
		اوسکی جھاڑو بناتے ہیں			وسکون عین اور فَعْلٰی بضم
فِعْلٰی	ذِفْرٰی	بن گردن	،،	ذَفَارٍ	فا وسکون عین اسم یا صفت
فُعْلٰی	سُعْدٰی	عورت نیکبخت	،،	سُعَادٍ	اور فَعْلٰی اور فِعْلٰی اسم کے
،،	حُبْلٰی	حاملہ عورت	،،	حَبَالٍ	اور اون الفاظ کہ وزن اونکے
فَعْلِيٌّ	مَهْرِيٌّ	شتر منسوب بسوی مهر بن حیدان	،،	مَهَارٍ	تا بہ فُعَالٰی بالضم مندرج نقشہ ہیں

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فَعْلِیَّۃ	مَہْرِیَّۃ	شتران منسوب بسوی مہرہ بن حیدان	فَعَالِی	مَہَارِی	
فُعْلِیَّۃ	ذُرِّیَّۃ	فرزندان	فَعَالِی	ذَرَارِی	اور باقی مین سماعی —
فِعْلِیَّۃ	عِذْرِیَّۃ	قطعہ زمین سخت	,,	عَذَارِ	
فَعْلُوَۃ	عَرْقُوَۃ	لُشتہ زمین نرم	,,	عَرَاقِ	
فَعْلَاۃ	لَیْلَاۃ	شب	,,	لَیَالِ	
فِعْلَاۃ	سِعْلَاۃ	غول یا ساحرہ جن	,,	سَعَالِ	
فَعَنْلُوَۃ	قَلَنْسُوَۃ	کلاہ یعنے ٹوپی	,,	قَلَاسِ	
فُعَلْنِیَۃ	بُلَہْنِیَۃ	فراخی عیش	,,	بَلَاہِ	
فَعْوَلَاۃ	قَہْوَبَاۃ	پیکان تیر کی جسکی تین شاخ ہون	,,	قَہَابِ	
فَعَنْلَی	حَبَنْطَی	مرد کوتاہ کلان شکم	,,	حَبَاطِ	
فَعَوْلَی	عَدَوْلَی	درخت کہنہ بلند	,,	عَدَالِ	
فَعَلْنَی	عَفَرْنَی	شیر درشت اندام	,,	عَفَارِ	
فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	,,	حَبَارِ	
فَعْلَان	کَسْلَان	سست	,,	کَسَالِ	
,,	عَجْلَان	تیز رو	,,	عَجَالِ	
فَعْل	أَرْض	زمین	,,	أَرَاضِی	
فَعْلَۃ	لَیْلَۃ	شب	,,	لَیَالِ	
فِعْلِین	عِشْرِین	بست یعنے بیس	,,	عَشَارِ	
					کیفیت
فُعْلِیّ	کُرْسِیّ	تخت	فَعَالِیّ	کَرَاسِیّ	وزن فَعَالِیّ بالفتح وتشدید یا کے
فُعْلَاء	عِلْبَاء	نام درخت کا ہے ریگستان کی درختون میں سے	,,	عَلَابِیّ	تخفیہ قیاسی مطرد ہے جمع مین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلاءَۃ	قُوبَاءَۃ	داد	فَعَالِیُّ	قَوَابِیُّ	اوس اسم ثلاثی ساکن العین کے
فَعلایا	حُولایا	گرد اگرد و نام قریہ	״	حَوَالِیُّ	کہ آخر مین اوسکے یائے مشدد زائد
فَعلاء	صَحرَاءُ	دشت ہموار	״	صَحَارِیُّ	نہ واسطے نسبت کے ہو اور یہی
״	عَذرَاءُ	کواری لڑکی	״	عَذَارِیُّ	جمع مین فَعلاء بکسرہ فا و سکون عین یا فُعلاء
فِعلانٌ	اِنسَانٌ	آدمی	״	اَنَاسِیُّ	بضمہ فا و سکون عین اور فَعلایا بفتحہ
فِعلانٌ	ظِرِبَانٌ	ایک جانور ہے مانند گربہ	״	ظَرَابِیُّ	فا و سکون عین کے اور باقی میں
					سماعی اور شاذ ہے عَوَارِیُّ جمع

مین عارِیَّۃ کے کہ اصل مین عَورِیَّۃ تہا باوجود عدم سکون عین کے اور مَهَارِیُّ جمع مین مُهرِیَّۃ
اور مَهرِیَّۃ باہائے نسبت کے +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلَۃ	صَحِیفَۃ	نامہ وکتاب	فَعَائِل	صَحَائِفُ	وزن فَعَائِل بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَعِیلَۃ	کَرِیمَۃ	عورت جوانمرد	״	کَرَائِمُ	جمع مین فَعِیلَۃ نہ بمعنی مفعول کے
فُعَائِل	جُرَائِض	مرد موٹا بزرگ شکم	״	جَرَائِضُ	اسم ہو یا صفت اور اوس اسم
فُعَالِیَۃ	خُرَابِیَۃ	جائے ویران وقفر سخت	״	خَرَائِبُ	کی کہ وزن پر اون اوزان کے
فَعُولَۃ	حَلُوبَۃ	اونٹنی دودہ کی	״	حَلَائِبُ	کہ فَعُولَۃ بالفتح ہے تا بہ فُعلاء بالفتح
فَعَالَۃ	دَجَاجَۃ	مرغی	״	دَجَائِجُ	تک مندرج نقشہ میں اور سماعی
فِعَالَۃ	رِسَالَۃ	پیغام	״	رَسَائِلُ	جمع مین باقی الفاظ کے —
فُعَالَۃ	ذُؤَابَۃ	گیسو	״	ذَوَائِبُ	
فَعَالٌ	شَمَالٌ	باد شمال	״	شَمَائِلُ	
فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	״	حَبَائِرُ	
فِعِیلاء	قُرَیثَاءُ	نوعی از خرمای شیرین	״	قَرَائِثُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالاَءُ	بُرَاکَاءُ	بیٹھک ساتھ زانو کے	فَعَائِلُ	بَرَاکِکُ	
فُعُولاَءُ	جُلُولاَءُ	ایک گاؤں ہے بغداد میں اور یہی ایک عورت کا نام ہے	״	جَلاَئِلُ	
فَعُولٌ	عَجُوزٌ	پیرزن یعنے بڑھیا عورت	״	عَجَائِزُ	
فِعَالٌ	شِمَالٌ	سرشت و خصلت	״	شَمَائِلُ	
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ایک پرندہ کا ہے	״	عَقَائِبُ	
فَعِیلٌ	رَهِینٌ	گروی	״	رَهَائِنُ	
فَعِیلَةٌ	ذَبِیحَةٌ	ذبح کیا گیا جانور	״	ذَبَائِحُ	
فَعْلٌ	لَیْلٌ	شب	״	لَیَائِلُ	
فِعْلٌ	حِقْدٌ	کینہ	״	حَقَائِدُ	
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	״	جَمَائِلُ	
فَعْلَةٌ	ضَرَّةٌ	سوکن	״	ضَرَائِرُ	
فُعْلَةٌ	حُرَّةٌ	آزاد عورت	״	حَرَائِرُ	
فَعِلَةٌ	خَرِبَةٌ	ویران و ناآباد	״	خَرَائِبُ	
فَعَلَةٌ	حَاجَةٌ	نیاز	״	حَوَائِجُ	
فَعْلاَلٌ	شَجْعَارٌ	عورت دلاور	״	شَجَائِعُ	
فَاعِلٌ	خَالِدٌ	نام شخص	فَوَاعِلُ	خَوَالِدُ	وزن فَوَاعِلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے جمع میں فَاعِلٌ بکسرہ عین اسم یا صفت
״	طَالِقٌ	زن رہا شدہ قید نکاح سے	״	طَوَالِقُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فاعِل	ناہِق	جای برآمدن بانگ خر	فَوَاعِل	نَوَاہِق	مونث یا مذکر غیر عاقل اور فاعِلة اور فَوعَل اور فَوعَلة او فاعِلاء اسم او فاعَل بفتحہ عین کے اور سماعی ہے جمع مین فاعِل بکسرۂ عین صفت مذکر عاقل کے اور شاذ ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ بعد فا اوسکی کے الف زائد یا واو زائد نہو اور اوس لفظ کے کہ چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہوے
فاعِل	فارِس	سوار یعنے صاحب اسپ	؍؍	فَوَارِس	
فاعِلة	کاثِبة	درمیان دو شانہ	؍؍	کَوَاثِب	
؍؍	ضارِبة	عورت مارنے والی	؍؍	ضَوَارِب	
فَوعَل	جَوہَر	تیہر منفعت کا مانند الماس وغیرہ کے	؍؍	جَوَاہِر	
فَوعَلة	صَومَعة	گرجا	؍؍	صَوَامِع	
فاعِلاء	قاصِعاء	بل چیچوندر کا	؍؍	قَوَاصِع	
فاعَل	خاتَم	انگشتری	؍؍	خَوَاتِم	
فَعَلة	بَقَرة	گای	؍؍	بَوَاقِر	
فُعَلاء	نُفَساء	عورت نفاس والی	؍؍	نَوَافِس	
فُعال	دُخان	دود یعنے دہوان	؍؍	دَوَاخِن	
فاعُولة	طاحُونة	آسیا یعنے چکی	؍؍	طَوَاحِن	
فاعال	ساباط	پوشش رہگذر یعنی چہتا	فَوَاعِیل	سَوَابِیط	وزن فَوَاعِیل بالفتح قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ دوسرا اور چوتہا حرف اوس کا مدہ زائدہ ہو اگر شاذ ہے دَوَاخِین جمع دُخان کی
فاعُول	قانُون	اصل و مقیاس ہر چیز	؍؍	قَوَانِین	
فاعُولة	قارُورة	شیشی	؍؍	قَوَارِیر	
فُوعال	طُومار	نامہ و دفتر	؍؍	طَوَامِیر	
فاعُولاء	عاشُوراء	دسواں دن محرم کا یا نواں	؍؍	عَوَاشِیر	
فَیعال	خَیتام	مہر و انگشتری	؍؍	خَوَاتِیم	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	دُخَانٌ	دود یعنے دہوان	فَوَاعِیلُ	دَوَاخِینُ	
اَفْعَلُ	اَفْضَلُ	افزون تر	اَفَاعِلُ	اَفَاضِلُ	وزن اَفَاعِلُ مطرد قیاسی ہے جمع مین اوس اسم کے کہ بروزن اِفْعَلُ یا اَفْعِلُ یا اُفْعُلُ ہو اور اَفْعَلُ اسم تفضیل کے اور سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ کے لیکن جمع مین جَوَادٌ اور کُرَاعٌ اور یَمِینٌ اور اِبْهَامٌ مین شاذ ہے اور شَاۃٌ اصل مین شَوْهَةٌ تہا واو کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے اور ہا کو حذف کر دیا ہے۔
״	اَصْبَعٌ	انگشت یعنے اونگلی	״	اَصَابِعُ	
اُفْعُلٌ	اُصْبُعٌ	״	״	״	
اُفْعَلٌ	اُصْبَعٌ	״	״	״	
فَعْلٌ	رَهْطٌ	گروہ مردم از دہ تا سہ	״	اَرَاهِطُ	
فِعْلٌ	صِرْمٌ	گروہ مردم	״	اَصَارِمُ	
فُعْلٌ	بُجْرٌ	بدی و کار بزرگ	״	اَبَاجِرُ	
فَعْلٌ	جَمْلٌ	اونٹ	״	اَجَامِلُ	
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	״	اَرَاجِلُ	
فَاعِلٌ	رَاجِلٌ	پیادہ	״	اَرَاجِلُ	
فَعْلَةٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	״	اَشَاوِہُ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	״	اَجَاوِدُ	
فُعَالٌ	کُرَاعٌ	پاچہ گوسپند و گاو	״	اَکَارِعُ	
فَعِیلٌ	یَمِینٌ	ضد شمال	״	اَیَامِنُ	
اِفْعَالٌ	اِبْهَامٌ	انگشت نر یعنے انگوٹہا	״	اَبَاہِمُ	
اِفْعِیلٌ	اِقْلِیمٌ	ساتوان حصہ دنیا کا	اَفَاعِیلُ	اَقَالِیمُ	وزن اَفَاعِیلُ بفتحہ ہمزہ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی مزید کے کہ اول مین اوسکی ہمزہ زائد ہو سکے بعد اوسکے عین کلمہ کے حرف علت زائد ہوا ہو
اُفْعَالٌ	اُفْرَاقٌ	بڑا گلہ بکریونکا	״	اَفَارِیقُ	
اُفْعُولَةٌ	اُثْفِیَّةٌ	تہوا چولہے کا	״	اَثَافِیُّ	
فِعَالٌ	ہِلَالٌ	ماہ نو	״	اَہَالِیلُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِيلٌ	حَدِيثٌ	نئی چیز اور بات	أَفَاعِيلُ	أَحَادِيثُ	سماعی ہے جمع مین اور الفاظ کر لیکن لفظ
فَعُولٌ	عَرُوضٌ	چھوٹی ترازو کی	״	أَعَارِيضُ	ظُنٌّ سے آخر تک جو لفظ مندرج
فُعْلٌ	ظُنٌّ	گمان	״	أَظَانِينُ	اس وزن کے خانہ مین ہین اونکی جمع مین
فِعْلٌ	تِيهٌ	دشت اور صحرا کہ غالب وہمین ہلاک ہو	״	أَتَاوِيهُ	شاذ ہے اور أَتَاوِيهُ اصل مین أَتَاوِهَا واو کو ساتہ یا کے بدل کرکے یا کو یا مین
فَعْلٌ	نَابٌ	دندان شتر	״	أَنَايِيبُ	ادغام کردیا ہے اور ماقبل یا کو کسرہ
فَاعِلٌ	بَاطِلٌ	ضد حق	״	أَبَاطِيلُ	دیدیا ہے —
مَفْعَلٌ	مَحْضَرٌ	جگہ حاضر آنیکی	مَفَاعِلُ	مَحَاضِرُ	وزن مَفَاعِلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے
مَفْعِلٌ	مَسْجِدٌ	جگہ سجدہ کرنیکی	״	مَسَاجِدُ	جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ جسکے
مَفْعَلَةٌ	مَحْمَدَةٌ	ستائش	״	مَحَامِدُ	اول مین میم زائد ہے لیکن جمع مُفْعِلٌ
مَفْعُلَةٌ	مَعُونَةٌ	مددگاری	״	مَعَاوِنُ	بضمہ میم وکسرہ عین صفت مونث
مُفْعَلٌ	مُسْنَدٌ	وہ بات کہ اوسکے کہنے والے تک اوسکی سند پہنچائی گئی ہو	״	مَسَانِدُ	مین اور مُفْعَلٌ بضمہ میم وفتحہ عین مین سماعی ہے اور شاذ ہے اوس لفظ کی جمع مین جسکے اول مین میم زائد نہین ہے —
مُفْعِلٌ	مُرْضِعٌ	عورت دودہ پلانے والی	״	مَرَاضِعُ	
مُفْعُلٌ	مُنْخُلٌ	غربال یعنے چلنی	״	مَنَاخِلُ	
فَعْلٌ	عَبْدٌ	بندہ	״	مَعَابِدُ	
فِعْلٌ	شِبْهٌ	مانند	״	مَشَابِهُ	
فُعْلٌ	حُسْنٌ	جمال وخوبی ونیکوئی	״	مَحَاسِنُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعلَۃ	لُمحَۃ	مانند وخوبی وحسن روئے آشکارا	مَفاعِل	مَلامِح	+
مِفعال	مِصباح	چراغ	مَفاعیل	مَصابیح	وزن مَفاعیل بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ وزن پر مِفعال کے ہے اور بکثرت آیا ہے جمع مین مَفعول اسم مفعول کے اور باقی الفاظ کی جمع میں شاذ ہے۔
مَفعول	مَلعون	رانده اور پھٹکاره ہوا نیکی اور رحمت سے	,,	مَلاعین	
مُفعِل	مُفطِر	افطار کرنیوالا روزہ کا	,,	مَفاطیر	
مُفعَل	مُنکَر	برا کام غیر معروف	,,	مَناکیر	
مُفعِلَۃ	مُومِسَۃ	زن فاحشہ وتباہ کار	,,	مَوامیس	
فِعیل	ہِجین	ناکس اور کمینہ	,,	مَہاجین	
فاعِلَۃ	داعِرَۃ	زن فاجرہ	,,	مَداعیر	
فَعَل	ذَکَر	مرد	مَفاعیل	مَذاکیر	
تُفعُل	تُنضُب	درخت حجازی خاردار	تَفاعِل	تَناضِب	وزن تَفاعِل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے کہ اول اوسکا تا زائدہ ہے
تُفعُل	تُرتُب	ثابت	,,	تَراتِب	
تَفعَلَۃ	تَرجَمَۃ	تفسیر کلام بغیر زبان	,,	تَراجِم	
تَفعِلَۃ	تَجرِبَۃ	آزمودن یعنی آزمانا	,,	تَجارِب	
تِفعال	تِمثال	پیکر	تَفاعیل	تَماثیل	وزن تَفاعیل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا تا زائدہ ہے
تَفعیل	تَرکیب	بر نشاندن یعنی بیٹھانا ایک چیز کا ساتھ دوسری چیز کے	,,	تَراکیب	

اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور رَعِیفٌ کی جمع مین رَعَاعِیفُ شاذ ہے ۔

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعَلٌ فَیْعَلٌ	جَیِّدٌ صَیْقَلٌ	نیکو تیز کرنیوالا اور زنگار دور کرنیوالا تلوار کا	فَیَاعِلُ ؍؍	جَیَائِدُ صَیَاقِلُ	وزن فَیَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ دوسرا اوسکا یاے زائدہ ہے۔
فُعَّلٌ	خُرَّقٌ	نام ایک پرندہ جانور کا ہے	فَعَاعِلُ	خَرَارِقُ	وزن فَعَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ مشدد اوسکا تیسرا حرف ہے
فِعْنِلٌ	فِرِنْدٌ	جوہر تلوار کا	فَعَائِلُ	فَرَائِدُ	وزن فَعَائِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ تیسرا اوسکا نون زائدہ ہے۔
فَعْلَنٌ فِعْلِنٌ	بَلْغَنٌ فِرْسِنٌ	بلاغت سم اونٹ کا	فَعَالِنُ ؍؍	بَلَاغِنُ فَرَاسِنُ	وزن فَعَالِنُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ آخر اوسکا نون زائدہ ہے۔
فُعَّالٌ فُعُّلٌ	خُفَّاشٌ تُبُّلٌ	شب پرہ یعنی چمگادڑ دشمنی	فَعَاعِیلُ ؍؍	خَفَافِیشُ تَبَابِیلُ	وزن فَعَاعِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ عین اوس کا مشدد ہے اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور تَبَابِیلُ جمع تُبُّلٌ کی شاذ ہے۔

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلان فِعلان فُعلان	سَیدان ضِبعان سُلطان	صفحہ زمین بے عمارت گفتار یعنے ڈاکن حجت وقدرت ملک وکار فرما	فَعَالِین ،، ،،	مَیَادِین ضَبَاعِین سَلَاطِین	وزن فَعَالِین قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ آخر مین اوسکے الف ونون زائد ہن
یَفعُول	ینبوع	چشمہ وجوی خرد لبریز آب	یَفَاعِیل	یَنَابِیع	وزن یَفَاعِیل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا یای زائدہ اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے
فِعوال	قِرواح	اونٹنی دراز پا	فَعَاوِیل	قَرَاوِیح	وزن فَعَاوِیل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنجحرفی کے کہ تیسرا حرف اوسکا واو اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے
فَعلَل ،، ،، فَعلَل فُعَالِل	جَعفَر عَبہَر مَہدَد قَردَد عُلَابِط	نہر صغیر وکبیر اور اونٹنی فربہ آدمی بڑے ہاڑ کا یعنے پر گوشت وبزرگ نام زنان زمین بلند گلہ پچاس بکری وبھیڑ کا اور زیادہ	فَعَالِل ،، ،، فَعَالِل ،،	جَعَافِر عَبَاہِر مَہَادِد قَرَادِد عَلَابِط	وزن فَعَالِل قیاسی مطرد ہے جمع مین لفظ رباعی مجرد اور ملحق برباعی مجرد وغیرہ بکسر اللام کے اور سماعی ہے جمع مین خماسی مجرد کے بحذف حرف خامس نزدیک جمہور کے اور بحذف حرف رابع

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالِلُ	قُرَادِدُ	زمین بلند	فَعَالِلُ	قَرَادِدُ	بھی اگر موافق ہو بعض حروف
فَعْلَلُوْتٌ	عَنْکَبُوْتٌ	مکڑی	رر	عَنَاکِبُ	زیادت کی ذات مین یا مخرج مین
فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	رر	زَعَافِرُ	نزدیک ابن مالک کے اور حذف
فُعَلْلَاءٌ	خُنْفُسَاءٌ	ایک جانور ہے گندہ بو	رر	خَنَافِسُ	کیا جاوے چوتھے حرف سے پہلے کا کسی صورت مین برخلاف
فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	رر	سَفَارِجُ	کوفیون اور اخفش کے کہ وہ جائز
فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	بڑھیا عورت	رر	جَحَامِرُ	رکھتے ہین اور جائز ہے زیادہ کردینا بھی مدہ کا آخر حرف سے

پہلے عوض محذوف کے جیسے سفاریج اور جحامیر اور علابیط اور عناکیب ۔

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	فَعَالِیْلُ	قَرَاطِیْسُ	وزن فَعَالِیْلُ قیاسی مطرد ہے
فَعْلَالٌ	جَلْبَابٌ	چادر کہ عورتین اوسکو اپنے لباس پر ڈالتی ہین	رر	جَلَابِیْبُ	جمع مین اوس لفظ رباعی مزید کے کہ چوتھا حرف اوسکا مدہ ہے
فُعْلُولٌ	عُزْهُولٌ	اونٹ چھوٹا ہوا	رر	عَزَاهِیْلُ	اور ملحق اسکے رباعی مزید کے اگر تکریر لام ملحق ہے ۔

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلِیٌّ	أَشْعَرِیٌّ	منسوب بہ ابو الحسن اشعری	أَفَاعِلَةٌ	أَشَاعِرَةٌ	وزن أَفَاعِلَةٌ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے

کہ اول اوسکا ہمزہ زائدہ ہے اور آخر مین اوسکی یاے مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلِیْلٌ	فِرْزِیْنٌ	اسم عجمی نام مہرہ شطرنج	فَعَالِلَةٌ	فَرَازِنَةٌ	وزن فَعَالِلَةٌ قیاسی مطرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلِيْلِيٌّ	كَشْمِيرِيٌّ	منسوب بہ کشمیر	فَعَالِلَة	كَشَامِرَةٌ	جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ چوتھا حرف اوسکا حرف علت زائدہ ہو اور وہ لفظ عجمی ہو یا آخر مین اوسکی یای مشدد نسبت کی لگائی گئی ہو
فِعْلَوْلٌ	فِرْعَوْنٌ	لقب سرکش ستمگار کا	؍؍	فَرَاعِنَةٌ	

ف اسم جمع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو معنی جمع پر لیکن جمع نہو اور وہ دو قسم ہے ایک وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے نپایا جاتا ہو مانند قَوْمٌ اور رَہْطٌ اور نَفَرٌ کے اور دوسری قسم وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے پایا جاتا ہو اوزان قسم ثانی کے مندرج نقشہ ذیل ہین ؎

نقشہ اوزان اسم جمع

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعْلٌ	جُوْمٌ	جَامٌ	پیالہ چاندی وغیرہ کا	
؍؍	رُدْغٌ	رَدْغَةٌ	کیچڑ	
؍؍	تُمٌّ	تُمَّةٌ	گھاس بالون کا جو واسطے تمام کرنے کمل کے دیا جاے	
؍؍	رُكْبٌ	رَاكِبٌ	سوار	
؍؍	نُوْحٌ	نَائِحَةٌ	عورت نوحہ کرنیوالی	
؍؍	خُوْنٌ	خَوَّانٌ	ماہ ربیع الاول	
فِعْلٌ	وِلْدٌ	وَلَدٌ	بچہ	
؍؍	شِيْهٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	
؍؍	لِبْنٌ	لَبُوْنٌ	شیر دار	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعَل	حَلَق	حَلْقَة	کڑا	
//	خَدَم	خَادِم	چاکر و خدمتگار	
//	نَشَأ	نَاشِئَة	ساعتے از شب	
//	شَرَف	شَرِيف	مرد بزرگ قدر	
//	عَمَد	عَمُود	ستون	
//	أَهَب	إِهَاب	چمڑا	
//	خَشَب	خَشَب	لکڑی	
فَعَلَة	رَجَلَة	رَجُل	مرد	
//	//	رَاجِل	پیادہ	
//	شَجَعَة	شُجَاع	مرد دلاور	
فُعَلَة	سُهَمَة	سَهْم	تیر	
//	ظُؤَرَة	ظِئْر	مہربان غیر کے بچہ پر اور دودھ پلانے والی اوسکو	
//	أُخْوَة	أَخ	برادر	
//	فُرَهَة	فَارِه	مرد زیرک	
//	صُحْبَة	صَاحِب	یار	
//	شُجْعَة	شُجَاع	مرد دلاور	
//	رُفْقَة	رَفِيق	نرم دل مہربان	
فَاعِل	جَامِل	جَمَل	اونٹ	
//	بَاقِر	بَقَرَة	گائے	
//	صَائِم	صَائِم	روزہ دار	
فُعَال	شُبَال	شِبْل	بچہ شیر جب شکار کرنے لگے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَالٌ	جَوْلٌ	گروہ از اسپان و شتران	
״	ثِمَارٌ	ثَمَرَةٌ	میوہ	
״	كِهَامٌ	كَهَامٌ	مرد کلان سال	
فِعَالَةٌ	جِمَالَةٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
״	صِحَابَةٌ	صَاحِبٌ	یار	
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	عَرْقٌ	ہڈی گوشت دار	
״	״	عُرَاقٌ	״	
״	ظُؤَارٌ	ظِئْرٌ	عورت مہربان غیر کے بچہ پر اور دودھ پلانے والی اوسکو	
״	رُخَالٌ	رِخْلٌ	مادین بچہ بھیڑ کا	
״	رُعَاءٌ	رَاعٍ	چرواہا اور نگہبان۔	
״	حُدَادٌ	حَدِيدٌ	تیز زبان و آہن یعنی لوہا	
״	تُؤَامٌ	تَوْأَمٌ	لڑکا جڑواں	
״	نُفَاسٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	
״	رُبَابٌ	رُبَّى	احسان و نعمت	
فَعِيلٌ	عَبِيدٌ	عَبْدٌ	بندہ	
״	يَدِيٌّ	يَدٌ	دست	
״	رَحِيٌّ	رَحًى	پاٹ چکی کا	
״	ضَرِيسٌ	ضِرْسٌ	دندان یعنی دانت	
״	بَقِيرٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
״	حَجِيجٌ	حَاجٌّ	قصد طواف کا بہ نیت عبادت کرنیوالا بیت اللہ کا	
״	غَزِيٌّ	غَازٍ	لڑنیوالا ساتھ دشمن دین کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعِیْلٌ	حَمِیْرٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
״	صَمِیْمٌ	صِمْیِمٌ	مرد خالص	
فُعْلَانٌ	قُنْوَانٌ	قِنْوٌ	خوشہ کھجور	
״	״	قِنْوَةٌ	״	
״	اُمْوَانٌ	اَمَةٌ	کنیزک	
״	نُدْمَانٌ	نَدْمَانٌ	مرد ہمنشین	
اُفْعُوْلٌ	اُبْقُوْرٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
״	اُمْلُوْكٌ	مَالِكٌ	بادشاہ	
فُعَلَاءُ	شُیَئَاءُ	شَیْئٌ	چیز	
״	قُصَبَاءُ	قَصَبَةٌ	نے و کلک	
״	طُرَفَاءُ	طَرْفَاءُ	نام ہے ایک درخت کا	
فِعْلَاءُ	حِظَّاءُ	حَظٌّ	بہرہ و نصیب	
״	ظِرْبَاءُ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار مشابہ بلی کے	
مَفْعُوْلَاءُ	مَبْغُوْلَاءُ	بَغْلٌ	خچر	
״	مَعْلُوْجَاءُ	عِلْجٌ	کافر عجم بددین	
״	مَكْبُوْرَاءُ	كَبِيْرٌ	بزرگ	
״	مَأْتُوْنَاءُ	اَتَانٌ	خر مادہ یعنی گدہیا	
״	مَحْمُوْرَاءُ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
فَاعُوْلٌ	بَاقُوْرٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
״	اَمُوْسٌ	اَمْسِ	دی یعنے کل گذشتہ	
فَعِلٌ	ظَرِبٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار مانند بلی کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعْلٌ	عَبْدٌ	عَبْدٌ	بندہ	+
فِعْلٌ	شَیِّئَۃٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنے بکری	
فِعَلَۃٌ	قِرَدَۃٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	
فُعَالَۃٌ	جُمَالَۃٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
فَاعُوْلَۃٌ	بَاقُوْرَۃٌ	بَقَرَۃٌ	گاے	
فَیْعُوْلٌ	بَیْقُوْرٌ	بَقَرَۃٌ	"	
مَفْعَلٌ	مَرْجَلٌ	رَجُلٌ	مرد	
مَفْعَلَۃٌ	مَعْبَدَۃٌ	عَبْدٌ	بندہ	
فِعَلَّانٌ	عِبَدَّانٌ	"	"	
فِعَلَّاءُ	عِبَدَّاءُ	"	"	
فِعَلَّی	عِبَدَّی	"	"	
فِعَالَۃٌ	بِیَاعَۃٌ	بَیِّعٌ	خرید و فروخت کرنیوالا	
مَفْعَلَاءُ	مَشْیَخَاءُ	شَیْخٌ	پیر یعنے بڈہا	
فَعْلَلَی	بَلَنْصَی	بَلَصُوْصٌ	ایک پرندہ کا نام ہے	

ف اسم جنس اوس لفظ کو کہتے ہین کہ باعتبار وضع واضع قلیل اور کثیر اور واحد اور مافوق واحد پر بولا جاوے جیسے ماء یعنے پانی کہ ایک قطرہ پانی کو بھی ماء کہتے ہین اور تمام پانی دریا کو بھی ماء کہتے ہین اور علےٰ ہذا القیاس تمر ایک کھجور کو بھی کہتے ہین اور بہت کھجورونکو بھی تمر کہتے ہین بخلاف اسم جمع کے کہ اطلاق اوسکا وضعاً تین سے کم پر جائز نہین ہے اور بعض اسماء جنس کہ اطلاق اونکا تین سے کم پر نہین آیا ہے مانند لفظ کلم کے سو وہ باعتبار استعمال کے ہے نہ باعتبار وضع کے اور بھی اسم جمع مین فرق معنی واحد اور معنی جمع کا بہ حذف اور اثبات یای تحتیہ مشددہ

یا تا ی تانیث کے حاصل نہین ہوتا ہے اور اسم جنس مین اسطرح فرق حاصل ہوتا ہے جیسے
زَنج اور حَبَش اور رُوم بدون یا کے اسم جنس بمعنی جمع کے ہے اور زَنجیٌّ اور حَبَشِیٌّ اور رُومِیٌّ
ساتہ یا کے بمعنی واحد ہے اور علی ہذا القیاس کَلِم اور عِنَب اور عُنّاب اور رُطَب بدون تای فوقانیہ
کے بمعنی جمع ہے اور کَلِمَۃ اور عِنَبَۃ اور عُنّابَۃ اور رُطَبَۃ ساتہ تاء فوقانیہ کے بمعنی واحد ہے اور کبہی
ساتہ تاء کے بمعنی جمع مین آتا ہے اور بدون تا کے بمعنی مفرد کے جیسے کُمَاۃ بمعنی سماروغ یعنی
کہنبے کے بمعنی جمع ہے اور کَمْأ بمعنی واحد ۞

تنبیہ

اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین مسطور ہے کہ اخفش اور فراء اوس اسم جمع کو کہ اوسکا مفرد
اوسکی لفظ سے آیا ہے جمع کہتا ہے لیکن فراء اوس اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے
آیا ہے بہی جمع کہتا ہے اور اوس اسم جمع اور اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے نہین
آیا ہے مانند قَوْم اور اِبِل اور زَیْت کے کوئی جمع نہین کہتا ہے ۞

ف تصغیر کہتے ہین تغیر دینے لفظ کو اسلیئے کہ دلالت کرے چہوٹائی یا کمی معنی پر اور اوس لفظ کو
کہ یہ تغیر ہوا ہو مصغّر کہتے ہین جبیسکہ پہلے تغیر ہونے سے اوسکو مکبّر کہتے ہین اور تصغیر کبہی واسطے تحقیر کے
آتی ہے جیسے غالبًا تصغیر اسماء مانند رُجَیْل یا زُبَیْد مین اور کبہی واسطے تحقیر یا تقلیل وصف کے جیسے
غالبًا تصغیر صفات مانند عُوَیْلِم مین اور کبہی واسطے تقلیل عدد کے جیسے غالبًا تصغیر جموع مانند دُرَیْہِمَات
مین اور کبہی واسطے تقلیل زمان کے جیسے تصغیر ظروف زمانیہ مانند قُبَیْل مین اور کبہی واسطے تقلیل
مسافت کی جیسے تصغیر ظروف مکانیہ مانند فُوَیْق مین اور کبہی واسطے ضعف کی جیسے تصغیر اون صفات
مین کہ دلالت اونکی حرفہ پر ہے جیسے بُزَیْز تصغیر بَزّاز مین کہ دلالت اوسکی ضعف حرفہ بزازی پر ہے
اور کبہی واسطے ترحم اور اظہار شفقت اور تلطف کے جیسے بُنَیّ اور نزدیک بعض کے کبہی واسطے
تعظیم کے بہی آتی ہے جیسے دُوَیْہِیَۃ بمعنی بلاے عظیم کے پہر اسم مصغر اگر اسماء اور اعلام مین سے
ہوتا ہے بقیام قرینہ کے چہوٹا پایا اور کمی اوسکی مجہول ہوتی ہے یعنی بالیقین معلوم نہین ہوتا ہے
کہ کس چیز کو متکلم نے چہوٹا اور کم قرار دیا ہے اور اگر صفات اور اوسکے مانند مین سے ہوتا ہے تو چہوٹا پایا

اور کبھی وسکی معلوم ہوتی ہے اور تصغیر مین چھہ قسم کی تصرفات ہوتے ہین زیادہ کرنا حرف کا اور بدلنا ایک حرف کا دوسرے سے اور ساکن کرنا بعض حروف کا اور حرکت دینا بعض حروف کا اور حذف کرنا بعض حروف کا اور ذکر کرنا بعض حروف کا اوزان اسم مصغر کے پانچ ہین اور وہ مندرج ہین نقشہ ذیل مین

تنبیہ

وزن تین قسم ہے وزن صرفی اور وزن صوری اور وزن عروضی وزن صرفی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرف زائد بحرف زائد اور حرف اصلی بحرف اصلی اور فتحہ بفتحہ اور کسرہ بکسرہ اور ضمہ بضمہ اور سکون بسکون حاصل ہو اور وزن صوری اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ فتحہ بفتحہ وکسرہ بکسرہ وضمہ بضمہ وسکون بسکون بدون لحاظ مقابلہ زائد بزائد اور اصلی بہ اصلی حاصل ہو اور وزن عروضی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرکت بحرکت وسکون بسکون بدون اعتبار مماثلہ حرکت کے حاصل ہو پس وزن صوری اخص ہے وزن عروضی سے اور اعم ہے وزن صرفی سے اور مقصود اون اوزان مین کہ مندرج نقشہ ذیل ہین وزن صوری ہے +

نقشہ اوزان اسم مصغر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلٌ	رُجَيْلٌ	رَجُلٌ	مرد	یہ وزن بنتا ہے تصغیر مین اسم
رر	رُجَيْلَانِ	رجلان	دو مرد	سہ حرفی کے ساتھ ضمہ دینے حرف
رر	رُجَيْلَيْنِ	رَجُلَيْنِ	رر	اول اور فتحہ دینے حرف ثانی
رر	رُجَيْلُوْنَ	رَجُلُوْنَ	بسیار مرد	اور زیادہ کرنے یای ساکنہ
رر	رُجَيْلِيْنَ	رَجُلِيْنَ	رر	تصغیر کے بعد اوسکے تیسری
رر	هُنَيْدَاتٌ	هِنْدَاتٌ	بسیار مسماۃ ہندہ	جگہہ اور جو اسم سہ حرفی کے
رر	طُلَيْحَةٌ	طَلْحَةٌ	بسیار مسمیان طلحہ	آخر مین تای تانیث یا الف
رر	حُبَيْلَى	حُبْلَى	عورت حاملہ	مقصورہ یا ممدودہ یا یای نسبت

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْل	حُمَیْرَاء	حَمْرَاء	عورت سرخ رنگ	یا الف اور نون یا یا و نون تثنیہ یا
رر	بُصَیْرِیّ	بَصْرِیّ	مرد منسوب بہ بصرہ	واو اور نون یا یا اور نون یا الف
رر	بُعَیْلَبَکّ	بَعْلَبَکّ	نام ہے ایک شہر کا	اور تا جمع زائد ہو تو اس زائد کو
رر	اُبَیُّ عَمْرٍو	اَبُو عَمْرٍو	کنیت ہے کسی مرد کی	علاحدہ کرکے تصغیر اوسکی اوسی
رر	خُمَیْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	وزن پر بنائین پھر یہ زیادات
رر	ثُنَیَّا عَشَرَ	اِثْنَا عَشَرَ	بارہ	اوسکے آخر مین لگا دین اور اسم
رر	ثُنَیَّتَا عَشْرَةَ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ	مرکب مین دو کلمہ سے پہلے کلمہ کو
				مصغر اس وزن پر اسی دستور سے

کرین اور دوسرے کلمہ کو بدستور اوسکے ساتھ رہنے دین اور فرا نے کہا ہے کہ بسا اوقات عرب والے دوسرے کلمہ کو حذف کر دیتے ہین اور تای فوقانیہ کلمہ مصغرہ کے آخر مین زیادہ کر دیتے ہیں اور بعض کلمہ اولے کو حذف کرکے تصغیر کلمہ ثانیہ کی اس وزن پر بنا دیتے ہین اور ایک تا اوسکی آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور جائز ہے کسرہ دینا حرف اول کا مصغر اجوف یائی مین مثلاً کہا جاے نُیَیْب اور شُیَیْخ مین نِیَیْب اور شِیَیْخ ؎

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْعِل	جُعَیْفِر	جَعْفَر	نہر خرد و بزرگ	یہ وزن تصغیر اسم چار حرفی مین ہے
رر	مُکَیْرِم	مُکْرِم	گرامی کرنے والا یعنے بزرگی دینے والا	اصلی ہون یا اصلی با زائد اور یہی تصغیر اوس اسم مین کہ اوسکے حرف
رر	ضُوَیْرِب	ضَارِب	زننده	چار حرف سی زائد ہون بشرطیکہ
رر	قُلَیْسِیَة	قَلَنْسُوَة	کلاہ یعنے ٹوپی	چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہو
رر	قُلَیْنِسَة	قُلَنْسُوَة	رر	اور آخر مین اوس اسم کے کہ جسکی
رر	قُرَیْفِصَاء	قُرْفُصَاء	بیٹھک ایک قسم کی ہے	تصغیر اس وزن پر آتی ہے الف کہا

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلِلَانٌ	طُرَيْمِذَانٌ	طِرِمِذَانٌ	متکبر	الف ممدودہ یا تای تانیث یا الف ونون زائدتان ہون تو اونکو علاحدہ کرکے تصغیر اوسکی اس وزن پر بنائین پہر الف ممدودہ یا تای تانیث
//	جُحَيْجِبٌ	جَحْجَبِيٌّ	نام قبیلہ کا ہے انصار مین سے	
//	سُفَيْرِجٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	

یا الف ونون زائدتین کو بدستور اوسکے آخر مین زائد کردین اور اگر آخر مین اسم چار حرفی کے الف مقصورہ ہو تو اوسکو حذف کردین ÷

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلِلٌ	سُفَيْرِجِلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	یہ وزن تصغیر اسم خماسی مین نزدیک سیبویہ و اخفش کے آیا ہے اور نزدیک جمہور کے

تصغیر خماسی کی مستکرہ ہے اور اگر بنائی جاوے تو بحذف خامس اور نزدیک بعض کے بحذف اوس حرف کر کہ مشابہ حرف زائد کے ہو بروزن فُعَيْلِلٌ بنائی جاوے اسم مصغر سَفَرْجَلٌ مین سُفَيْرِجٌ اور قُذَعْمِلٌ مین قُذَيْعِلٌ اور فَرَزْدَقٌ فُرَيْزِقٌ ہوگا اور سُفَيْرِجِلٌ جو بروزن فُعَيْلِلٌ بکسرہ و فتحہ لام ثانیہ آیا ہے شاذ ہے ÷

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلِيلٌ	مُفَيْتِيحٌ	مِفْتَاحٌ	کلید یعنی کنجی	یہ وزن اوس اسم کے تصغیر مین آیا ہے کہ حرف اوسکی چار سے زائد ہون اور چوتہا اوسکا حرف علت زائدہ غیر صیغہ جمع مین ہو اور یہی اوس اسم جنس کی تصغیر مین کہ جسکے آخر مین
//	قُرَيْطِيسٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	
//	خُنَيْدِيسٌ	خَنْدَرِيسٌ	پرانی شراب	
//	سُلَيْطِينٌ	سُلْطَانٌ	حجت وقدرت ملک ۔ کاروبا	

الف اور نون زائدتان ہون اور جمع اوسکی بروزن فعالین آتی ہو جیسے سُلْطَانٌ کہ جمع اوسکی بروزن سلاطین آتی ہے اور حکایت کیا گیا ہے تصغیر جَعْفَر اور مُعْتَمِر مین جُعَيْفِير اور مُعَيْتِمِير اور یہ شاذ ہے ÷

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
اُفَیعَالٌ	اُجَیمَالٌ	اَجمَالٌ	شتر ہا جمع جمل	یہ وزن تصغیر جمع مین آتا ہے بشرطیکہ اوسکی حرف چار سے زائد ہون اور چوتہا حرف اوسکا الف ہوے

ف جس لفظ کے اول مین ہمزہ وصل ہو وقت تصغیر کے بسبب تحرک مابعد ہمزہ کی گرجاے جیسے اِمرَءَۃٌ کی تصغیر مین مُرَیئَۃٌ آتا ہے ۔ اور حذف کردیا جاسے ایک حرف زائد اون دو حرف زائد مین سے کہ مخل وزن تصغیر ہین بشرطیکہ وہ حرف زائد عمدہ یا مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ سے کے واقع ہو نہو جیسے قَلَنسُوَۃٌ مین نون اور واو زائد ہے اور کوئی اونمین سے عمدہ نہین اور نہ مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو پس جائز ہے حذف نون یا واو کا اسکی تصغیر مین لندا کہا جاے قُلَیسِیَۃٌ بحذف نون اور قُلَینِسَۃٌ بہ حذف واو اور اسیطرح حَبَنطَی مین نون اور الف زائد ہین پس جائز ہے حذف نون یا الف کا اسکی تصغیر مین پس کہاجاتاہے حُبَیطٍ بحذف نون اور ابدال الف کی ساتہ یا کے اور گرجانے یا کے بسبب اجتماع ساکنین کے درمیان اوسکے اور درمیان تنوین کے اور حُبَینِطٌ بہ حذف الف کی ۔ اور اگر وہ حرف زائد عمدہ ہو تو غیر عمدہ حذف کیاجاے جیسے مُطَیلِقٌ تصغیر مُنطَلِقٌ مین کہ مُنطَلِقٌ مین میم اور نون زائد ہین لیکن میم کہ صدر کلمہ اور علامت اسم فاعل اور دلیل مسمی ہے اور نون دلیل انفعال ہے اور وہ صفت مسمی ہے اور دلیل مسمی عمدہ ہوتی ہے دلیل صفت مسمی سے پس میم عمدہ ہوا نون سے پس لابد نون حذف کیاگیا اور سُلَیطِینٌ تصغیر سُلطَانٌ مین اگرچہ الف اور نون زائد ہین لیکن الف مدہ بعد کسرہ تصغیر ہے اور نون مخل وزن تصغیر نہ تہا لندا حذف نہین کیے گئے ۔ اور جب اسم ثلاثی مین حرف زائد دو سے زائد ہون تو سواے عمدہ اور مدہ کے کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے ہو حذف کردیے جاتے ہین بشرطیکہ مخل وزن تصغیر ہون جیسے مُقَیعِسٌ مین مُقعَنسِسٌ کے بحذف سین اور ابقاے میم کے کہ عمدہ ہے اور قُعَیسِسٌ اور حُمَیِّرٌ تصغیر مین اِقعِنسَاسٌ اور اِحمِیرَارٌ کے بحذف ہمزہ و نون و یا اور ابقاے مدہ مذکورہ و سین کہ مخل وزن نہین ہے اور مُبَیِّنٌ تصغیر مین مُقعَنسِسٌ کے قُعَیسِسٌ بحذف میم

وانقاہی سین کہتا ہے اسلیے کہ اوسکے نزدیک تکریر حرف اصلی کی بمنزلہ حرف اصلی کے ہے
داور تصغیر مین سارے حروف زائدہ رباعی کے اگرچہ عمدہ ہون سوای مدہ مذکورہ کے گرجاتے ہین
داور مدہ کہ بعد کسرہ تصغیر کے پڑتا ہے نہین گرتا ہے بلکہ بدل ساتہ یا کے ہوجاتا ہے اگر یا نہو پس
کہاجای گا قُشَیعِیر تصغیر مُقْشَعِرّ اور اقشعرار مین اور حُرَیجِیم تصغیر احرنجام مین د اور جائز ہے مصغر
ثلاثی اور رباعی مین زیادہ کرنا یا کا ماقبل آخر مین بعوض حرف زائد محذوف کے جیسے مُطَیلِیق اور قُشَیعِیر تصغیر
مُنْطَلِق اور مُقْشَعِرّ مین داور تصغیر مین سارے حرف زائدہ خماسی کے ساتہ ایک حرف اصلی کے
گرجاتے ہین سوای اوس حرف زائد کے کہ بعد اسقاط حرف اصلی کے مدہ رابعہ ہوتا ہے پس تصغیر
قَرَعْبَلَانَة مین قُرَیعِب اور تصغیر خَنْدَرِیس مین خُنَیدِیس آتا ہے اور احسن اور اولے اسم مصغر خماسی
مین یہ ہے کہ اوسکے ماقبل آخر مین ایک یا عوض حرف اصلی محذوف کے زیادہ کیجاتے پس تصغیر
سَفَرْجَل مین سُفَیرِیج کہاجاتے سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قول یونس کا ہے د اور کبہی تصغیر مزید فیہ
ثلاثی ہو یا رباعی علم ہو یا غیر علم بحذف سب حروف زائدہ کے آتی ہے اور اس تصغیر کو تصغیر ترخیم
کہتی ہین جیسے حُمَید تصغیر اَحْمَد اور مُحَمَّد مین اور صُرَیف تصغیر مُتَصَرِّف اور مُصْرَف مین اور طُلَیق تصغیر مُنْطَلِق
اور حُرَیج تصغیر مُسْتَخْرِج مین اور زُعَیفِر تصغیر زَعْفَرَان مین اور نزدیک فراء اور ثعلب کی تصغیر ترخیم
خاص ہے ساتہ علم کے اور یہی مذہب ہے کوفیون کا بقول بعض کے اور کبہی حذف کیا جاتا ہے
تصغیر ترخیم مین حرف اصلی ساتہ حرف زائد کے ہی جیسا کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے بعض عرب سے
بُرَیہ اور سُمَیع تصغیر اِبْرَاہِیم اور اِسْمٰعِیل مین اوس حال کہ یہ نام ہون تمام لوگون کے نہ پیغمبرون کے
داور جب تصغیر ترخیم علم مونث نہ صفت مونث کی بنائی جاتے تو یای مقدرہ اوسکے آخر مین ظاہر
کردین پس زَینَب کی تصغیر مین زُنَیبَة کہا جاتا ہے بخلاف طالق کے کہ صفت مونث ہے اوسکی تصغیر
مین طُلَیق کہا جاتا ہے نہ طُلَیقَة داور اسیطرح جو لفظ مذکر سہ حرفی علم مونث کا ہوجاتے تو اوسکی
تصغیر مین ہی تا آتی ہے جیسے رُمَیحَة رُمْح کی تصغیر مین اوس وقت کہ علم مونث ہو اور ابن الانباری
اعتبار اصل کا کرتا ہے پس رمح کی تصغیر مین رُمَیح کہتا ہے اور تصغیر مین اوس اسم کے کہ اصل مین
مونث ہو اور اب علم مذکر ہو گیا ہو تا کو لاتا ہے جیسے اُذَینَة تصغیر اُذُن مین اگر علم مذکر ہو اور حرف
مکبر مین بدل ہو کسی حرف سے اور بعد تصغیر کے علت ابدال کی جاتی رہی ہو تو لوٹ آسے طرف

اپنی اصل کی جیسے بُوَیبٌ اور نُیَیبٌ اور مُوَیزِینٌ اور طُوَیٌّ اور دُنَیِّیرٌ تصغیر بَابٌ اور نَابٌ اور مِیزَانٌ اور طَیٌّ اور دِینَارٌ مین کہ اصل مین بَوَبٌ اور نَیَبٌ اور مِوْزَانٌ اور طَوْیٌ اور دِنَّارٌ تہا بخلاف تُخَیمَۃ کے تصغیر تُخَمَۃٌ مین کہ اصل مین وُخَمَۃٌ بضم واو تہا علت ابدال واو تہا کہ اول مین مضموم ہونا اوسکا ہے تصغیر مین باقی ہے (اور تصغیر قَائِمٌ مین کہ اصل مین قَاوِمٌ تہا اختلاف ہے سیبویہ قُوَیِّمٌ ساتہ ہمزہ کے کہتا ہے اسلیئے کہ علت ابدال اوسکی نزدیک واقع ہونا ہمزہ کا عین اسم فاعل مین ہے اور وہ موجود ہے اور جرمی قُوَیِّمٌ بردّ واو پہر ساتہ بدلنے اوسکے کے ساتہ یا کے بقاعدہ سَیِّدٌ کہتا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے صاحب غایۃ البیان نے لیکن معلوم نہین کہ سیبویہ کا قول کہان سے نقل کیا ہے شرح اصول اکبریہ مین کہ غالبًا اوسکا ماخذ ہے اسکا وجود نہین ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مخالف اسکی نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سیبویہ نے اپنی کتاب مین شرط کیا ہے قلب الف مین ساتہ ہمزہ کی واقع ہونا اوسکا بعد الف کی اور اتفاق ہے اسپر سب نحویونکا ہان وہ جو نسبت طرف سیبویہ کی صاحب غایۃ البیان نے کیا ہے وہ قول ابن حاجب کا ہے جیساکہ شرح شافیہ رضی سے ظاہر ہے اور اسیطرح سیبویہ تصغیر اَدْؤُرٌ جمع دَارٌ مین اُدَیْئِرٌ بابقای ہمزہ کہتا ہے تاکہ فرق ہوجاوی تصغیر اَدْؤُرٌ سی اور جرمی اور مبرد نی اُدَیِّرٌ بردّ واو اور ابدال اوسکے کے ساتہ یا کے اور ادغام یا کے یا مین کہا ہے (جو الف زائد یا مجہول الاصل مکبر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہوجاتی جیسے ضُوَیرِبٌ تصغیر ضَارِبٌ مین اور جیسے صُوَیبَۃٌ تصغیر صَابَۃٌ مین (جو یای مدہ زائدہ مکبر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہوجاتے جیسے ضُوَیرِبٌ تصغیر ضَیرَابٌ اور بُوَیضَۃٌ تصغیر بَیضَۃٌ ساتہ ابدال یا کے اصلیہ نہ مدہ زائدہ کے نزدیک بصریون کے شاذ ہے اور قیاسی بُیَیضَۃٌ ہے اور کوفی یای اصلیہ ثانیہ کا بہی ابدال ساتہ واو کے جائز رکہتے ہین لہذا جائز رکہتے ہین شُوَیخٌ تصغیر شَیخٌ مین (جو الف یا واو مکبر مین تیسرا حرف ہو مصغر مین ساتہ یا کے بدل ہو کر یای تصغیر مین ادغام کیا جاتی بشرطیکہ مخل وزن تصغیر نہو جیسے حُمَیِّرٌ اور دُلَیٌّ اور غُزَیَّانٌ عُزَیزِیَۃٌ اور مُعَیِّنَۃٌ اور عُجَیِّزٌ اور اُسَیِّدٌ اور جُدَیِّلٌ تصغیر حِمَارٌ اور دَلْوٌ اور غَزْوَانٌ اور غَزْوِیَّۃٌ اور مَعُونَۃٌ اور عَجُوزٌ اور اَسْوَدُ اور جَدْوَلٌ مین اگرچہ واو متحرک مین ابقای واو بہی جائز ہے بس جائز ہے تصغیر اَسْوَدُ اور جَدْوَلٌ مین اُسَیْوِدُ اور جُدَیْوِلٌ اور الف مُضَارِبٌ کا کہ مخل وزن تصغیر ہے گر جاویگا پس کہا جاویگا

اسکی تصغیر مین مُضَیرِبٌ (جو حرف علت کہ بعد کسرہ تصغیر کے واقع ہو بدل ہو جائے ساتھ یا کے جیسے
تُرَیْقِیَۃٌ اور اُفَیْعِیَانٌ تصغیر تَرْقُوَۃٌ اور اُفْعُوَانٌ مین پچھلی یا دو یا مین سے کہ بعد یا ے تصغیر مین اگر طرف میں
ہو گر جائے اور نزدیک بعض کے پہلے گر جائے چنانچہ یہی مذہب ہے ابن مالک کا اور بعض طرف میں
ہونا پچھلی یا کا شرط نہین کرتے ہین جیسے عُطَیٌّ اور صُبَیٌّ اور مُعَیَّۃٌ اور اُحَیٌّ تصغیر عَطَاءٌ اور صَبِیٌّ اور
مُعَاوِیَۃٌ اور اَحْوٰی کہ اصل مین عُطَیِّیٌ اور صُبَیِّیٌ اور مُعَیِّیَۃٌ اور اُحَیِّیٌ تھا برخلاف عُدَیْلِیْنٌ کی تصغیر مین عُدَوْلِیْنٌ
کے کہ پچھلی یا طرف مین نہین ہے۔ ریاے مشدد نہ یاے نسبت جب تصغیر مین طرف یا حکم طرف مین
بعد یاے مشدد کے ہو گر جائے جیسے مُرَیٌّ اور مُرَیَّۃٌ تصغیر مَرْوِیٌّ اور مَرْوِیَّۃٌ مین کہ اصل مین مُرَیِّیٌّ اور
مُرَیِّیَۃٌ تھا اور یاے مشدد غُزَیِّیٌّ تصغیر غَزْوِیٌّ کے کہ یاے نسبت ہی نہ گریگی۔

ف تصغیر حرف اور فعل اور اسم فعل اور اسم عامل کی وقت عمل رفع اور جر کے جائز نہین ہے
(مگر تصغیر فعل تعجب کی کہ بروزن مَا اَفْعَلَہٗ ہے نزدیک سیبویہ کے اور فعل تعجب کی کہ بروزن اَفْعِلْ بِہٖ
ہے نزدیک ابن کیسان کی جائز ہے اور نزدیک جمہور کے ممنوع لہذا مَا اُحَیْسِنَہٗ نزدیک جمہور کہ سکتے ہے
(اور تصغیر مصدر کی وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے لیکن کسائی کے نزدیک تصغیر کل اسم
عامل کی مشتق ہو یا مصدر وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے جیسے کہ تصغیر کل اسم عامل کی
وقت عمل جر کے بالاتفاق جائز ہے (اور بھی ممتنع ہے تصغیر ضمائر اور اسماء استفہام اور شرط
اور مَن اور مَا موصولتین اور حَیْثُ اور مُنْذُ اور مَعَ اور اَمْسِ اور غَدًا اور عِنْدَ اور لَدُنْ اور اَلْبَارِحَۃُ
اور حَسْبُ اور شَرْعٌ اور کُفْءٌ اور غَیْرٌ اور سِوًی اور سِوَاءٌ اور کُلٌّ اور بَعْضٌ اور اَیٌّ اور اَیَّۃٌ کے اور
جیسے کے فرّاء کی نزدیک تصغیر مِثْلٌ اور شِبْہٌ کی ممتنع ہے اور سیبویہ جائز رکھتا ہے (تصغیر اسماء
شہور یعنے مہینوں کے نام کی مانند مُحَرَّم صَفَر رَبِیع الاول ربیع الثانی جمادی الاول جمادی الثانی
رَجَب شَعبان رَمضان شَوّال ذو القعدہ ذو الحجہ کے نزدیک سیبویہ کی جائز نہین ہے اور جرمی
اور مازنی اور کوفیین جائز رکھتے ہین پس کہتے ہین مُحَیْرِمٌ صُفَیْرٌ رُبَیْعٌ جُمَیْدٌ رُجَیْبٌ شُعَیْبَانٌ رُمَیْضَانٌ شُوَیْوِلٌ
ذُوَیُّ الْقَعْدَۃِ ذُوَیُّ الْحَجَّۃِ۔ (تصغیر اسماء اسبوع یعنے ہفتہ کے نام مانند سَبْتٌ اور اَحَدٌ اور اِثْنَیْنِ
اور ثُلَثَاءٌ اور اَرْبِعَاءٌ اور خُمَیْسٌ اور جُمُعَۃٌ کی نزدیک سیبویہ کے جائز نہین ہے اور نزدیک کوفیون
اور جرمی اور مازنی کے جائز ہے (اور بھی ممتنع ہے تصغیر اسماء الہی اور اسماء انبیا کی اور

ابن قتیبہ نے جو کہا تھا کہ مُھَیمِنٌ تصغیر مُؤمِنٌ کی ساتھ ابدال ہمزہ کے ساتھ ہا کے ہے ۔ ابو العباس نے اوسکو لکھا کہ حذر کر اس قول سے اسلیے کہ اسماء الہی کی تصغیر نہین آتی ہے (اور ممتنع ہے تصغیر جمع کثرت کی مگر اسطور سے کہ اول اوسکے مفرد کی جمع قلت بنائین اگر ہو پہر اوس جمع قلت کو مصغر کرین جیسے غُلَیمَۃٌ تصغیر غِلمَانٌ جمع غُلَامٌ مین یا اس طور سے کہ اوسکے مفرد کو خواہ تحقیقی ہو یا تقدیری مصغر کرین پہر مصغر کی جمع سالم بنائین جیسے غِلمَانٌ کی تصغیر مین غُلَیمُونَ اور عُبَیدِیدُونَ تصغیر مین عَبَادِیدُ جمع عَبدِیدٌ مفرد تقدیری مین اور یہ مذہب بصریون کا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے تصغیر اوس جمع کثرت کی کہ وزن پر مفرد کے ہو پس جائز ہے اونکے نزدیک رُغَیفَانٌ تصغیر رُغفَانٌ جمع رَغِیفٌ مین (تصغیر مصغر اور اوس اسم کی جو لفظاً یا معنیً مناسب مصغر کے ہو جائز نہین ہے مانند کُعَیتٌ اور قَلِیلٌ اور صَغِیرٌ کے (اور تصغیر اوس اسم کی کہ معنی اوسکے منافی معنی تصغیر کے ہون مانند کَثِیرٌ اور جَمِیعٌ کے جائز نہین ہے (اور تصغیر اسماء مبنیہ لازمۃ البناء مانند مَتیٰ اور اَینَ اور مَن اور ما وغیرہ کے جائز نہین ہے لیکن بعض اسمای اشارہ اور موصولات کی تصغیر برخلاف قیاس بزیادت یا اور الف آخر کی آخر مین آتی ہے سوای لفظ اُولاء کے کہ اوسمین یا اور الف ماقبل آخر مین زیادہ کیا جاتا ہے جیسے ذَیَّا اور تَیَّا اور ہٰذَیَّا اور ذَیَّاکَ اور تَیَّاکَ اور ذَیَّانِ اور تَیَّانِ اور اُولَیَّاء اور اُولَیَّا و اَللَّذَیَّا و اَللَّتَیَّا تصغیر ذا اور تا اور ہذا اور ذاک اور تاک اور ذان اور تان اور اولاء اور اُولیٰ اور الذی اور التی مین اور کبہی ضمہ دیا جاتا ہے لام اَلَّذِی اور اَلَّتِی کو اور ابن خالویہ نے کہا ہے کہ اجماع ہے نحویون کا فتحہ لام اَللَّتَیَّا پر مگر اخفش نے جائز رکہا ہے اَللُّتَیَّا ساتہ ضمہ لام کے اور اسی طرح آیا ہے اَللَّذَیَّانِ اور اَللَّتَیَّانِ تصغیر اَللَّذَانِ اور اَللَّتَانِ مین اور اَللَّذَیُّونَ اور اَللَّذَیِّینَ تصغیر اَلَّذِینَ مین اور اَللَّذَیُّونَ اور اَللَّذَیِّینَ اصل مین اَللَّذَیَّانِ تہا بسبب التباس کے ساتہ مصغر تثنیہ کے الف تصغیر حالت رفعی مین ساتہ واو کے اور حالت نصبی اور جرّی مین ساتہ یا کے بدل کیا ہے اور یای مشددہ کو حالت رفعی مین ضمہ اور حالت نصبی اور جرّی مین کسرہ دیا ہے مذہب سیبویہ کا ہے اخفش اور مبرد نے سب حالتون اَللَّذَیُّونَ اَللَّذَیِّینَ ساتہ فتحہ یا کے کہا ہے اور اسی طرح آیا ہے اَللَّتَیَّاتُ تصغیر اَللَّاتِی مین یعنے پہلے اَلَّتِی مفرد کی تصغیر بنائی پہر جمع اوسکی الف اور تا کے ساتہ بنائی الف تصغیر کا بسبب التقای ساکنین کے گر پڑا اور بعض کوفی تصغیر اسم مشکن مین بجای

یاے تصغیر کے الف لاے ہین پس دُوَیْبَّۃ اور شُوَیْبَّۃ تصغیر دَابَّۃ اور شَابَّۃ مین کہتے ہین اور بعضی کہتے ہین کہ اصل دُوَآبَّۃ اور شُوَآبَّۃ کی دُوَیْبَّۃ اور شُوَیْبَّۃ تہی یاے ساکنہ کو کہ بعد فتحہ کے تہی ساتہ الف کی بدل کیا ہے جیسے کہ تُوَیْبَۃ مین تَابَّۃ آیا ہے۔

ف تصغیر بعض اسماء کی برخلاف قیاس آتی ہے جیسے اُنَیْسِیَانٌ اور عُشَیْشِیَۃٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور عُشَیَّانٌ اور رُوَیْجِلٌ اور مُغَیْرِبَانٌ اور اُغَیْلِمَۃٌ اور اُصَیْبِیَۃٌ اور اُبَیْنُونَ اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر اِنْسَانٌ اور عَشِیَّۃٌ اور عَشِیٌّ اور رَجُلٌ اور مَغْرِبٌ اور غِلْمَۃٌ اور صِبْیَۃٌ اور بَنُونَ اور لَیْلَۃٌ مین کہ تصغیر موافق قیاس اُنَیْسِیْنٌ اور عُشَیَّۃٌ اور عُشَیٌّ اور رُجَیْلٌ اور مُغَیْرِبٌ اور غُلَیْمَۃٌ اور صُبَیَّۃٌ اور بُنَیُّونَ اور لُیَیْلَۃٌ ہے اور کافی مین ہے کہ قیاس تصغیر اِنْسَانٌ مین اُنَیْسَانٌ بابقاء الف ہے اور نزدیک کوفیون کے وزن انسان اِفْعَانٌ بحذف لام ہے اور اشتقاق اوسکا نِسْیَانٌ سے ہے اس صورت مین تصغیر اِنْسَانٌ کی اُنَیْسِیَانٌ برخلاف قیاس نہوگی اور بعض کے نزدیک رُوَیْجِلٌ تصغیر رَاجِلٌ کی اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر لَیْلَاۃٌ کی ہے نہ لَیْلَۃٌ کی اس صورت مین رُوَیْجِلٌ اور لُیَیْلَۃٌ شاذ نہو گا ✣

ف بعض الفاظ موضوع وزن تصغیر پر ہین کہ اونکی تصغیر نہین آتی جیسے جُمَیْلٌ کہ نام ایک پرندہ جانور کا ہے کہ ٹٹوے کی ہوتا ہے اور کُعَیْتٌ کہ بلبل کو کہتے ہین اور مبرد نے کہا ہے کہ نام ایک اور پرندہ کا ہے کہ مشابہ بلبل سے ہوتا ہے اور نُغَیْرٌ کہ لال کو کہتے ہین اور کُمَیْتٌ سیبویہ نے کہا ہے کہ پوچہا مین نے معنی کُمَیْتٌ کی خلیل سے کہا خلیل نے کہ وہ ایک رنگ ہے درمیان سیاہ اور سرخ کے قریب ہر ایک سے کے فقط

تمام شد حصہ اول ✣

اسمین بیان ہے اون قاعدون کا کہ اونسے تغیر اور تبدل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہے قواعد کے
مذکور ہونے سے پہلے جان لینا چند امور کا ضرور ہے پس واضح ہو کہ سب فعل اور اسم عربی کے
چار قسم ہین صحیح اور مہموز اور معتل اور مضاعف صحیح اوس لفظ کو کہتے ہین کہ
اوسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ اور حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہون جیسے ضَرَبَ
اور رَجُلٌ اور حرف اصلی فا اور عین اور لام کلمہ کو کہتے ہین اور حرف علت تین حرف ہین
واو اور الف اور یای کہ مجموعہ اونکا وای ہے اور مہموز اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے
حرف اصلی کی جگہ ہمزہ ہو اور معتل اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ حرف
علت ہو اور مضاعف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ دو حرف ایک
جنس کے ہون پہر مہموز تین قسم ہے مہموز فا اور مہموز عین اور مہموز لام مہموز فا
اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکی فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَخَذَ اور اَخْذًا اور مہموز عین اوس
لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ اور سُؤَالٌ اور مہموز لام اوس لفظ کو
کہتے ہین کہ اوسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ اور قِرَاءَةٌ اور معتل دو قسم ہے معتل مفرد
اور لفیف معتل مفرد اوس لفظ کو کہتے ہین کہ ایک حرف اصلی اوسمین حرف علت ہو اور

لفیف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ایک سے زائد حرف علت ہو پہر معتل منفرد تین قسم ہے معتل فا معتل عین معتل لام اور معتل فا کو مثال اور معتل عین کو اجوف اور معتل لام کو ناقص بہی کہتے ہین معتل فا اور مثال اوسکو کہتے ہین کہ جسکی فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو مثال واوی کہتے ہین جیسے وَعَدَ اور وَعْدًا اور اگر یا ہے تو اوسکو مثال یائی کہتے ہین جیسے یَسَرَ اور یُسْرًا اور معتل عین اور اجوف اوسکو کہتے ہین کہ جسکی عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہی تو اوسکو اجوف واوی کہتے ہین جیسے قَالَ اور قَوْلًا اگر یا ہے تو اوسکو اجوف یائی کہتے ہین جیسے بَاعَ اور بَیْعًا اور معتل لام اور ناقص اوسکو کہتے ہین کہ جسکے لام کلمہ کی جگہ حرف علت سے پہر حرف علت اگر واو ہی تو اوسکو ناقص واوی کہتے ہین جیسے مَهَا اور مَهَاوَةً اور اگر یا ہے تو اوسکو ناقص یائی کہتے ہین جیسے خَشِیَ اور خَشْیَةً اور لفیف دو قسم ہے لفیف مقرون اور لفیف مفروق اور لفیف مقرون اوسکو کہتے ہین کہ فا اور عین اوسکا یا عین اور لام اوسکا یا فا اور عین اور لام اوسکا حرف علت ہو اور وہ لفیف کہ جسکا فا اور عین حرف علت ہو جیسے یَوْمٌ اور وَیْلٌ یا فا اور عین اور لام حرف علت ہو جیسے وَاوٌ اور یَایٌ نہایت کمتر ہے صرف چند الفاظ گنتی کے ایسے ہین لہذا اکثر صرفیون نے لفیف مقرون اوسکو کہا ہے کہ جسکا عین اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے طَوِیَ اور طَوْیًا اور لفیف مفروق اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے وَقَی اور وِقَایَةً اور مضاعف بہی دو قسم ہے مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی مضاعف ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا عین اور لام کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون جیسے مَدَّ اور مَدًّا اور جسکا کہ فا اور عین کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس سے ہون جیسے دَدَنٌ یا فا اور لام کلمہ دو حرف ایک جنس ہون جیسے قَلِقٌ چونکہ نہایت قلیل ہے اور تغیر اور تصرف اوسمین نہین ہوا ہی لہذا وہ اکثر اہل تصریف کی نزدیک داخل صحیح ہے اور جسکا کہ فا اور عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے بَبٌّ اور ججٌ وہ بسبب ایک جنس ہوئے عین اور لام کلمہ کے معدود مضاعف ثلاثی سے ہی اور مضاعف رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہو اور عین کلمہ اور لام ثانی ایک جنس کا جیسے زُلْزِلَ اور هُدْهُدْ مہموز فا اکثر نصر ضرب سمع کرم سے آتا ہے اور

کمتر اور مہموز عین سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور مہموز لام سَمِعَ فَتَحَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور مثال واوی ضرب سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ حَسِبَ سے آتا ہے اور مثال یائی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور حَسِبَ سے کمتر اور اجوف واوی نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہی اور کَرُمَ سے کمتر اور اجوف یائی ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور نَصَرَ سے کمتر اور ناقص واوی نصر سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور ناقص یائی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ سے اکثر آتا ہے اور نَصَرَ کَرُمَ سے کمتر اور لفیف مقرون سَمِعَ اور ضَرَبَ سے آتا ہے اور لفیف مفروق ضَرَبَ سے اکثر آتا ہے اور حَسِبَ سے کمتر اور مضاعف نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور کَرُمَ سے کمتر اسکان دور کرنا حرکت کا ہی ساتھ نقل یا ساتھ گرا دینے کی تحریک حرکت دینا ایک ساکن کا ہی دو ساکنون مین سے حذف گرادینا حرف کا ہی زیادت بڑہا دینا حرف کا ہے ابدال لانا حرف کا ہی بجائے دوسرے حرف کی یا لانا حرکت کا ہے بجای دوسری حرکت کی ادغام ملا دینا ایک حرف کا ہی دو حرف ایک جنس مین سی ساتھ دوسرے حرف کی اسطور سی کہ پڑہے جائین دونون حرف ایکبار قلب تقدیم اور تاخیر حرفونکی ہے بین بین پڑہنا ہمزہ کا ہے درمیان اوس حرف علت کی کہ جو مناسب حرکت ہمزہ یا مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کی ہے اور واو مناسب ضمہ کے ہی اور الف مناسب فتحہ کی اور یا مناسب کسرہ کے اور بین بین کو تسہیل بھی کہتے ہین اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی کہ جو مناسب حرکت خود ہمزہ کے ہو پڑہنا بین بین قریب ہے اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی پڑہنا کہ جو مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے بین بین بعید ہے غالبًا تخفیف ہمزہ کی چار طرح سے ہوتی ہے ساتھ ابدال اور حذف اور زیادت اور بین بین کی جہان عبارت قواعد مین لفظ واجب کا آتا ہی مراد اوس سی یہ ہے کہ قاعدہ جاری کرنا ضرور ہے اور جہان جائز کا لفظ آتا ہی مراد اوس سے یہ ہی کہ یہ قاعدہ جاری کرنا ضرور نہین ہے چاہی کرین اور چاہے نکرین +

نقشہ اصول مہموز

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا کہ ماقبل اوسکا	رَاْسٌ بُوْسٌ ذِیْبٌ	رَأْسٌ بُؤْسٌ ذِئْبٌ	چونکہ مناسب فتحہ کی الف

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	متحرک ہی ساتہ اوس حرف علت کی کہ مناسب ہے حرکت ماقبل کے جایز ہے اگر ماقبل اوسکا ہمزہ نہین ہے اور واجب ہی اگر ماقبل اوسکا ہمزہ ہے ۔	اُیمَانٌ	اُئمَانٌ	اور مناسب ضمہ کے واو اور مناسب کسرہ کی یا ہے لہذا ہمزہ ساکنہ رَأسٌ اور آدمِیٌّ کا بدل ہوا ساتہ الف کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے فتحہ ہے اور ہمزہ ساکنہ بُؤسٌ اور اُؤمِنَ کا بدل ہوا ساتہ واو کے اسلیے کہ ماقبل

مین ہمزہ کے ضمہ ہے اور ہمزہ ساکنہ ذِئبٌ اور اُئمَانٌ کا بدل ہوا ساتہ یا کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کی کسرہ ہے

				کیفیت
ابدال	دوسرے ہمزہ کا دو ہمزون متحرک مین سے ساتہ یا یا واو کی واجب ہی یا کی ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور ہو اور واو کے ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور نہو ۔	جَاءٍ اَیِمَّۃٌ اَوَادِمُ اُوَیدِمٌ اَوذَبُ اُودِمٌ	جَائِئٍ اَئِمَّۃٌ اَاَادِمُ اُاَیدِمٌ اَاذَبُ اُءدِمٌ	جَاءٍ اصل مین جَائِیٌ تہا یا بعد الف فاعل کے تہی اوسکو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا جَائِیٌ ہوا پہر اس قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا جَائِیٌ ہوا ضمہ کو یا پر دشوار رکہکے دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا مین اور تنوین مین یا کو گرا دیا تنوین تابع ماقبل یا کی

ہوئی اور تنوین نون ساکن کو کہتے ہین کہ لکہا نہین جاتا ہے پڑہا جاتا ہے اور اوسکی جگہ ایک حرکت کا لکہہ دیتے ہین +

ابدال	ہمزہ مفتوحہ کا بعد ضمہ یا کسرہ	جُوَنٌ مِیَرٌ	جُؤَنٌ مِئَرٌ	ہمزہ مفتوحہ جُؤَنٌ مین ساتہ واو کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ابدال	کے ساتھ واو یا یا کے جائز ہے واو کے ساتھ جبکہ بعد ضمہ کے ہو یا کے ساتھ جبکہ بعد کسرہ کے ہو	+	+	بدل ہوا اسلیے کہ بعد ضمہ کے ہے اور تیسرے مین ساتھ یا کے بدل ہوا اسلیے کہ بعد کسرہ کے ہے۔
ابدال	ہمزہ متحرکہ کا بعد واو یا یاے مدہ زائدہ یا یاے تصغیر کے ساتھ واو یا یا کے واجب ہے واو کے ساتھ جبکہ بعد واو کے ہو اور یا کے ساتھ جبکہ بعد یا کے ہو ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین ۔	مَقْرُوَّۃٌ خَطِیَّۃٌ اُفَیِّسٌ	مَقْرُوْءَۃٌ خَطِیْئَۃٌ اُفَیْئِسٌ	اُفَیِّسٌ تصغیر اَفْؤُسٌ جمع فَأْسٌ کی ہے اور مدہ حرف علت ساکن کو کہتے ہین کہ اوسکے ماقبل کی حرکت اوسکے موافق ہو اور مدہ دو قسم ہے اصلیہ اور زائدہ وہ حرف علت اگر بجاے فا اور عین اور لام کے ہو تو مدہ اصلیہ ہے اور اگر بجاے فا اور عین اور لام کے نہین ہو تو مدہ زائدہ
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا بعد ہمزہ متحرکہ یا ساکنہ کے اور ہمزہ متحرکہ کا بعد ہمزہ ساکنہ یا متحرکہ کے ساتھ یا کے واجب ہے۔ اگر دوسرا ہمزہ بجاے لام کلمہ کے ہو	قَرْأَیَنَّ قِرْئِیْ قَرْأَیٌ قِرْئِیْ	قَرْأَءَنَّ قِرْءِءْ قَرْأَءٌ قِرْءِءٌ	قَرْأَیَنَّ بروزن بَعْثَرَنَّ ہے اور قِرْءِءْ بروزن قِمْطِرْ بہ حالت وقف ہے اور قَرْأَءٌ بروزن جَعْفَرٌ ہے اور قِرْءِءٌ بروزن قِمْطِرٌ بہ حالت غیر وقف کے ہے قِرْءِءْ مین جب ہمزہ ثانیہ کو کہ بجاے لام ہے بدل ساتھ یا کے کیا قِرْئِیْ ہوا یا متحرک تھی اور

ماقبل اوس کا مفتوح یا کو ساتہ الف کے بدل کیا قرئ ہوا ۔				
قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس ہمزہ کا کہ بعد الف فعائل جمع کے قبل یا کے ساتہ یا کے واجب ہی پہر اوس یا کو فتح دیکر دوسری یا کو ساتہ الف کے بدل کرنا ۔	خَطَایَا	خَطَائِیْ	خَطَائِیُ جمع خَطِیْئَۃٌ کی بروزن فعائل ہے اول ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا خطایی ہوا پہر اوس یا کو جو ہمزہ کے عوض آتی ہے فتحہ دیا خطایی ہوا پہر دوسری یا کو ساتہ الف کے بدل کیا خَطَایَا ہوا ۔
ابدال	پہلی ہمزہ کا اون دو ہمزون مین سے کہ درمیان مین اونکے الف ہی ساتہ واو کے جائز ہے ۔	ذَوَائِبُ	ذَرَائِبُ	ذَرَائِبُ جمع ذُؤَابَۃٌ بالضم کی ہے ۔
ابدال	ہمزہ مضمومہ کا بعد ہمزہ مکسورہ کے اور ہمزہ مکسورہ کا بعد ہمزہ مضمومہ کی ساتہ واو کے جائز ہے اگر دونون دو کلمہ مین ہین ۔	مِنْ تِلْقَاءِ وُجُلٍ یَجِیْ ءُ وِنْسَانٌ	مِنْ تِلْقَاءِ اُجُلٍ یَجِیْ ءُ اِنْسَانٌ	بعض قراءت مین جو پہری مِنْ تَشَاءُ وِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ آیا ہے وہ اسی قاعدہ سے ہے ۔
حذف	ہمزہ متحرکہ کا بعد ساکن غیر زائدہ اور یای تصغیر اور	یَسَلُ الْحَمَرُ سُوَیِّرُ مِیْ خَاۃٍ	یَسْئَلُ الْاَحْمَرُ سُوَیِّرُ مِیْ خَاۃٍ	یہ قاعدہ جواز کا ہے لیکن واجب ہے حذف ہمزہ ساری مضمون

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
نقل	نون انفعال کی حرکت ہمزہ کی اوسکے ماقبل کو دیکے جائز ہے	״	״	یَرَیٰ اور یُرِیْ کا اس قاعدہ کی رو سے یعنے جو لفظ اس مادہ کی باب فتح بالفتح اور باب افعال سے آتی ہین اور یہ قاعدہ اونمین پہونچا ہے کہ انمین
حذف	ہمزہ رأیتَ اور رأینَ کا بعد ہمزہ استفہام اور ہل کی جائز ہے	اَرَیْتَ اَرَیْنَ ہَلْ رَیْتَ ہَلْ رَیْنَ	اَرَأَیْتَ اَرَأَیْنَ ہَلْ رَأَیْتَ ہَلْ رَأَیْنَ	
حذف ہمزہ کا واجب ہے مگر چند لفظو نمین جو اس مادہ کی باب فتح سے آتی ہین حذف نہین آیا ہے اور وہ لفظ یہ ہین مَرْءٰی مَرْاٰۃ مِرْاٰۃ مَرْئِیّ اَرْءٰی مَا اَرْءٰی نٰأٰی اَرْءَوْنِیہ یُدرِ۔				
حذف	ہمزہ اُکُلْ اور اُخُذْ اور اُمُرْ کا سب صیغون امر حاضر معروف مین ہوتا ہے۔	کُلْ خُذْ مُرْ	اُؤْکُلْ اُؤْخُذْ اُؤْمُرْ	اُؤْکُلْ اور اُؤْخُذْ مین حذف واجب ہے اور اُؤْمُرْ مین جائز۔
زیادت	الف کے درمیان ہمزہ استفہام اور ہمزہ ابتدائی کلمہ غیر وصلی کے جائز ہے	آاَنْذَرْ آاَبِلْ آاَنْتَ	ءَاَنْذَرْ ءَاَبِلْ ءَاَنْتَ	اور ساتھ زیادت الف کے جائز ہے تخفیف ہمزہ ثانیہ کی ساتھ ابدال اور بین بین کے اور ابدال
بطور قاعدہ آدَمُ اور اَیِمَّۃ ہوگا اور فاصل ہونے الف کا کچھ اعتبار نکیا جائیگا پس پڑھا جائیگا آاُخذ اور آاَنت اور آاَبِل۔				
بین بین	قریب ہے ہمزہ مفتوحہ مین بعد	سَاَلَ سَاءِلَ	سَأَلَ سَائِلَ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	فتحہ یا الف کے۔	+	+	+
بین بین	قریب ہی ہمزہ مکسورہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	سَئِمَ مُسْتَهْزِئِيْنَ سُئِلَ	سَئِمَ مُسْتَهْزِئِيْنَ سُئِلَ	بعض کے نزدیک ہمزہ مکسورہ مین بعد ضمہ کے بین بین بعید ہے
بین بین	قریب ہی ہمزہ مضمومہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	رَؤُفٌ مُسْتَهْزِؤُنَ رُؤُسٌ	رَؤُفٌ مُسْتَهْزِؤُنَ رُؤُسٌ	بعض کے نزدیک ہمزہ مضمومہ مین بعد کسرہ کے بین بین بعید ہے۔
	قواعد ہمزہ غیر مہموز			
ابدال	ہمزہ وصل مفتوحہ کا بعد ہمزہ کے ساتھ الف کرو اجب ہے	آلْحَسَنُ آيْمُنُ اللّٰہِ	ءَاَلْحَسَنُ ءَاَيْمُنُ اللّٰہِ	
حذف	ہمزہ وصل مضمومہ یا مکسورہ کا بعد ہمزہ استفہام کی جائز ہے	أَفْتَرٰى أَصْطَفٰى	أَاَفْتَرٰى أَاَصْطَفٰى	
حذف	ہمزہ وصل کا درج کلام مین واجب ہے	فَاضْرِبْ ثُمَّ اضْرِبْ	فَاِضْرِبْ ثُمَّ اِضْرِبْ	تفصیل اس قاعدہ کی چوتھے حصہ مین آئیگی۔
حذف	ہمزہ قطعیہ باب افعال کا بعد علامت مضارع اور میم اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف کے واجب ہے	يُكْرِمُ تُكْرِمُ أُكْرِمُ تُكْرِمُ نُكْرِمُ مُكْرِمٌ	يُؤَكْرِمُ تُؤَكْرِمُ أُؤَكْرِمُ تُؤَكْرِمُ نُؤَكْرِمُ مُؤَكْرِمٌ	

تخفیف حرف علت کی کہ اوسکو اعلال کہتے ہین تین قسم سے ہوتی ہے ؛

پہلے ابدال۔

دوسرے اسکان۔

تیسرے حذف۔

اصول معتل اور قواعد تغیر حرف علت کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو مضموم یا مکسور کا کہ اول کلمہ مین ہے ساتہ ہمزہ کے جائز ہے۔	اُجُوہٌ اِشَاحٌ	وُجُوہٌ وِشَاحٌ	اور بعض امثلہ مین جو ابدال واو مفتوح کا ابتدای کلمہ مین ساتہ ہمزہ کے آیا ہے مانند اَجَمٌ اور اَحَدٌ اور اَنَاۃٌ اور

اَسْمَاءُ کے کہ اصل مین وَجَمٌ اور وَحَدٌ اور وَنَاۃٌ اور وَسْمَاءُ تہا برخلاف قیاس ہے جیسے ابدال واو مفتوح اور مضموم کا ابتدای کلمہ مین ساتہ تا کے مانند تَقْوِی اور تَتْرَی اور تُکْلَانٌ اور تُرَاثٌ اور تُجَاہٌ مین کہ اصل مین وَقْوِی اور وَتْرَی اور وُکْلَانٌ اور وُرَاثٌ اور وُجَاہٌ تہا ؛

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اول کا دو واو متحرک کے اول کلمہ سے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ جمع وَاصِلٌ اسم فاعل کی ہے۔
ابدال	واو اول کا دو واو اول کلمہ سے اگر دوسرا ساکن ہے ساتہ ہمزہ کی جائز ہے	اُوْعِدَ	وُوْعِدَ	وُوْعِدَ بر وزن جُوْرِبَ وَعْدٌ سے ہے۔
ابدال	واو یا یای فای کلمہ افتعال کا ساتہ تا کی واجب ہی بعد ادغام	اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	اِوْتَقَدَ اِیْتَسَرَ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	کا تا ی افتعال مین۔ یا ی ساکنہ یا الف کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے	مُوتَسِر ضُوْرِب	مُیتَسِر ضَارِب	ضَارِب صیغہ معروف سے جب مجہول بنایا گیا ضاد کو پیش دیا گیا تب الف ساتہ واو کے بدل ہو گیا۔
ابدال	واو ساکن اور الف کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے	مِیزَانٌ مَحَارِیب	مِوْزَانٌ مَحَارَاب	محراب کی جمع جب بنائی گئی میم اور حاے مہملہ کو فتحہ دیا گیا

بعد اوسکے الف جمع کا لاتے پہر را کو کسرہ دیا گیا الف محراب کا بسبب کسرہ را کے ساتہ یا کے بدل ہو گیا مَحَارِیب ہوا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو یا یا ی متحرک کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کے واجب ہے	قَالَ بَاعَ	قَوَلَ بَیَعَ	رَوَحٌ بمعنی فراخی اور خَوَلٌ جمع خَائِل بمعنی چاکر و بندہ اور قَوَدٌ بمعنی قصاص

اور حَوِلٌ بمعنی کثیر الحیلۃ اور رَوِعٌ بمعنی ترسندہ اور غَیَبٌ جمع غائب بمعنی ناپدید شوندہ اور حَوَکَۃٌ جمع حَائِک بمعنی جولاہہ اور خَوَنَۃٌ جمع خائن بمعنی خیانت کنندہ اور شَوَکَۃٌ جمع شَائِک بمعنی قوی شاذ ہے۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو یا یا ی ساکنہ کا کہ اصل مین مفتوح ہی اور ما قبل اسکا بعد نقل فتحہ کے مفتوح ہوا ہے ساتہ الف کے واجب ہے	یَقَالُ یَبَاعُ اِقَامَۃ اِسْتِقَامَۃ اِبَانَۃ اِسْتِبَانَۃ	یَقْوَلُ یَبْیَعُ اِقْوَام اِسْتِقْوَام اِبْیَان اِسْتِبْیَان	مصدر باب افعال و استفعال مین بعد گر جانے الف کے اس قاعدہ سے ایک تا آخر مین عوض الف محذوف کے زیادہ کر دیتے ہین اور اَغْیَلَت

اَلْمَرْأَۃُ شیر حمل کا پلایا عورت نے اور اَخْیَلَتِ السَّمَاءُ لائق باران کے ہوا آسمان اور اَغْیَمَتْ صاحب ابر کا ہوا آسمان اور اَطْیَبَ پاک ہوا اور اَعْوَلَ آواز سے رویا اَجْوَدَ خوب اور اچھا کیا

اَطْوَلَ سے دراز کیا اور اَسْتَحْوَذَ غالب ہوا اور اَسْتَرْوَحَ آسایش پائی اور اَسْتَصْوَبَ درست رکھا اور مَشْوُرَةٌ صلاح کرنا اور مَصْیَدَةٌ شکار کرنا اور مَقْوُدَةٌ کھینچنا اور نَکْوُزَةٌ کوزہ شاذ ہین ۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اور یا کا بعد الف فَاعِلٌ کے ساتہ ہمزہ سے کرے واجب ہے	قَائِلٌ بَائِعٌ	قَاوِلٌ بَايِعٌ	
ابدال	پہلے حرف علت کا اول دو حرف علت مین سے کہ آگی اور پیچہے الف مَفَاعِلُ کے ہین ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَائِلُ بَوَائِعُ عَيَائِلُ	اَوَاوِلُ بَوَايِعُ عَيَايِلُ	اَوَاوِلُ جمع اول کی ہے اور بَوَائِعُ جمع بَائِعٌ کی اور عَيَائِلُ جمع عَيِّلٌ کے اور ضَيَاوِنُ شاذ ہے
ابدال	مدہ زائدہ کا کہ جمع مین بعد الف جمع کے ہے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	عَجَائِزُ صَحَائِفُ رَسَائِلُ	عَجَاوِزُ صَحَايِفُ رَسَاالُ	عَجَائِزُ جمع عَجُوْزٌ کی اور صَحَائِفُ جمع صَحِيْفَةٌ کی اور رَسَائِلُ جمع رِسَالَةٌ کی ہے اور واو عَجُوْزٌ کا اور یا صَحِيْفَةٌ کی اور الف رِسَالَةٌ کا مدہ زائدہ ہے ۔
ابدال	واو یا یا کا بعد الف زائدہ کے کہ آخر مین یا حکم آخر مین ہے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	كِسَاءٌ رِدَاءٌ عَدَائَةٌ سِقَائَةٌ	كِسَاوٌ رِدَايٌ عَدَاوَةٌ سِقَايَةٌ	حکم آخر مین ہونے سے مراد یہ ہے کہ آخر مین نہو بلکہ حرف زائد سے کہ زیادت اوسکی لازم نہین ہے پہلے ہو اور وہ زائد آخر مین ہے

جیسے واو عَدَاوَةٌ کا اور یای سِقَايَةٌ کی کہ آخر مین نہین ہے بلکہ تای زائدہ سے پہلے ہے اور زیادت تا کی لازم نہین ہے اور وہ آخر مین ہے ۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ عین مصدر یا	قِيَمٌ قِيَامٌ	قِوَمٌ قِوَامٌ	قِيَمٌ اور قِيَامٌ مصدر قَامَ کے ہین اور

تتمۂ کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
دِیَم جمع دیمۃ کی ہے رِیَاض جمع رَوضۃ کے اور ثِوَار جمع ثَورۃ کی کہ بمعنی گاؤ ہے	دِوَم رِوَاض	دِیَم رِیَاض	جمع ہے بعد کسرہ کے ساتھ یا کے واجب ہے۔	

ہے شاذ ہے عِوَض اور صِوَان بمعنی جامہ دانی اور خِوان بمعنی خون مین واو کو ساتھ یا کے بدل نکیا اسلیے کہ عین مصدر اور جمع نہین ہے۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
اور بعد بدلنے واو کے ساتھ یا کے حذف ایک یا کا بھی آیا ہے جیسے کَینُونۃ اور کَیدُودۃ کہ اصل مین کَیوُنُونۃ اور کَیوُدُودۃ تھا بعد بدلنے واو کے ساتھ یا کے ایک یا کو حذف کر دیا ہے۔	سَیْوِد مَرْمُوی	سَیِّد مَرْمِیّ	اوس واو کا کہ قبل اوسکے یا بعد اوسکے یا ہے اور اول دونو مین کا ساکن ہے ساتھ یا کے واجب ہے پھر ادغام یا کا یا مین اور ابدال ضمہ ماقبل واو کا اگر ہو ساتھ کسرہ کے۔	ابدال
اور ابدال دو واو کا کہ بعد واو کے نہین ہین ساتھ یا کے جیسے مَسعُدِیّ اور مَرضِیّ مین کہ اصل مین مَسعُدُوو اور مَرضُوو تھا شاذ ہے۔	مَقْوُوو	مَقْوِیّ	دو واو کا کہ بعد واو کے آخر اسم مین ہین ساتھ یا کو واجب ہے پھر ابدال ضمہ ماقبل ان دو واونکا ساتھ کسرہ کے۔	ابدال
عُتُوّ اور اُلُوّ اور جُثُوّ مین واو کو ساتھ یا کے اسلیے بدل نہین کیا کہ مو[illegible]			دو واو کہ آخر مین مُفعُول جمع کے ہین ساتھ یا کو واجب ہے پھر ابدال ضمہ ماقبل کا ساتھ کسرہ کے	ابدال

مصدر میں ہیں نہ فُعُولٌ جمع میں اور نُحُوٌّ اور بُہُوٌّ اور اُبُوٌّ اور اُخُوٌّ اور فُتُوٌّ جمع نَحْوٌ اور بَہْوٌ اور اَبٌ اور اَخٌ اور فَتًی کے شاذ ہیں۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ چوتھا حرف ہو یا پانچواں یا چھٹا اور ما قبل اوسکا مفتوح ہو۔	اُرْضِیَتْ اُرْتُضِیَتْ اُسْتُرْضِیَتْ	اُرْضُوَتْ اُرْتُضُوَتْ اُسْتُرْضُوَتْ	واو قِنْیَةٌ کا کہ اصل میں قِنْوَةٌ تھا باوجود تیسرا حرف ہونے کے جو ساتھ یا کے بدل گیا ہے شاذ ہے۔
ابدال	واو لام کلمہ کا بعد کسرہ کے ساتھ یا کے واجب ہے	دُعِیَ دُعِیَا	دُعِوَ دُعِوَا	
ابدال	یای لام کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتھ واو کے واجب ہے	بَہُوَ بَہُوَا	بَہُیَ بَہُیَا	
ابدال	واو لام فُعْلَی اسمی کا ساتھ یا کے واجب ہے	دُنْیَا	دُنْوَی	
ابدال	یای لام فَعْلَی اسمی کا ساتھ واو کے واجب ہے	تَقْوَی	تَقْیَی	
ابدال	اوس الف کا کہ قبل الف مَفَاعِلُ اور مَفَاعِیْلُ جمع کے پڑے ساتھ واو کے واجب ہے	شَوَاہِدُ قَوَارِیْرُ	شَاہِدُ قَارِیْرُ	یہ دونوں جمع شَاہِدٌ اور قَارُوْرَةٌ کی ہیں الف شَاہِدٌ اور قَارُوْرَةٌ کا کہ قبل الف مَفَاعِلُ اور مَفَاعِیْلُ کے پڑا تھا ساتھ واو کے بدل ہو گیا ہے۔
ابدال	ضمہ یای عین کلمہ مفعول کا ساتھ کسرہ کے واجب ہے	مَبِیْعٌ	مَبْیُوْعٌ	ضمہ مَبْیُوْعٌ کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا مَبْیِوْعٌ ہوا پھر واو

ساکن اور ماقبل اوسکا مکسور اوسکو ساتہ یا کے بدل کیا مَبِیْعٌ ہوا بعد اوسکے یا متحرک تہی اور ماقبل اوسکا ساکن حرکت یا کی نقل کر کے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک کو گرادیا مَبِیْعٌ ہوا

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	فتحہ فای کلمہ ماضی ثلاثی مجرد کا بعد گرجانے الف عین کلمہ کے ساتہ ضمہ یا کسرہ کے واجب ہے ضمہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہوا ہو غیر مکسور سے اور کسرہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہوا ہو مکسور یا یا سے	قُلْتَ طُلْتَ خِفْتَ بِعْتَ	قَوَلْتَ طَوُلْتَ خَوِفْتَ بَیَعْتَ	قَوَلْتَ اور طَوُلْتَ مین واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا قَلْتَ اور طَلْتَ ہوا فتحہ قاف اور طاء کو اس قاعدہ سے ساتہ ضمہ کے بدل کیا قُلْتَ اور طُلْتَ ہوا اور خَوِفْتَ اور بَیَعْتَ

مین واو اور یا متحرک تہی اونکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا خَفْتَ اور بَعْتَ ہوا فتحہ خا اور با کو اس قاعدہ سے ساتہ کسرہ کے بدل کیا خِفْتَ اور بِعْتَ ہوا اور قُلْتَ سے قُلْنَا تک اور طُلْتَ سے طُلْنَا تک اور خِفْتَ سے خِفْنَا تک اور بِعْتَ سے بِعْنَا تک سب صیغونمین اسی طریقہ سے تعلیل ہے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ ماقبل حرف علت آخر اسم متمکن ساتہ کسرہ کے واجب ہے	تَلَقٍّ اَدْلٍ	تَلَقُّوٌ اَدْلُوٌ	ضمہ قاف تَلَقُّوٌ اور ضمہ لام اَدْلُوٌ جمع دَلْوٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا پہر واو کو کہ بجاے لام کلمہ بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے

بدل کیا پہر ضمہ یا پر دشوار رکہکے اوسکو ساکن کیا پہر اجتماع ساکنین ہوا درمیان تنوین اور یا کے یا کو

گرا دیا تلقٍ اور اُدلٍ ہوا اور مراد اسم متمکن سے وہ اسم ہے کہ جسپر کسرہ اور تنوین آتی ہے +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ اوس واو کا کہ قبل واو یا یای لام کلمہ کے ہو ساتھ کسرہ کے واجب ہے	قِوِیَّۃٌ طُوِیَّۃٌ	قُوْوَۃٌ طُوْیَۃٌ	اول ضمہ واو کو قُوْوَۃٌ مین ساتھ کسرہ کے بدل کیا قِوْوَۃٌ ہوا پہر واو ثانیہ کو کہ لام کلمہ ہے اور ما قبل اوسکا مکسور ساتھ یا کی بدل کیا قِوِیَّۃٌ ہوا
اسکان	واو یا یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کی ساتھ نقل کسرہ کی طرف ما قبل کے یا ساتھ گرا دینے کسرہ کے واجب ہے اگر ضمیر متحرک اوسکی آخر مین نہین ہے	قِیْلَ بِیْعَ اُقِیْدَ اُخْتِیْرَ قُوْلَ بُوْعَ اُقُوْدَ اُخْتُوْرَ	قُوِلَ بُیِعَ اُقْوِدَ اُخْتُیِرَ	قُوِلَ اور اُقْوِدَ مین کسرہ واو کو نقل کرکے ما قبل کو دیا پہر واو ساکن ہوا اور ما قبل اسکا مکسور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا قِیْلَ اور بِیْعَ ہوا اور بُیِعَ اور اُخْتُیِرَ مین کسرہ یا کو گرا دیا پہر یا ساکن ہوتی اور ما قبل اوسکا مضموم تہا یا کو ساتھ واو کے بدل کیا بُوْعَ اور اُخْتُوْرَ ہوا +
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے غیر ماضی مکسور العین مین وقت لحوق ضمیر متحرک کی ساتھ گرا دینے کسرہ کے واجب ہے	قُلْنَ طُلْنَ	قُوِلْنَ طُوِلْنَ	قُوِلْنَ اور طُوِلْنَ چونکہ ماضی مکسور العین سے نہ تہی کسرہ واو کو انہین گرا دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے واو گرا دیا قُلْنَ اور طُلْنَ ہوا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ماضی مکسور العین میں اور یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے وقت لحوق ضمیر متحرک کی ساتہ نقل کرنی کی طرف ماقبل کے واجب ہے	خِفْنَ بِعْنَ	خَوِفْنَ بَیِعْنَ	جو کسرہ واو خَوِفْنَ کو کہ ماضی مکسور العین سے ہی اور کسرہ یای بَیِعْنَ کو نقل کر کی ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور فا اور یا اور عین واو اور یا گر گئی خِفْنَ اور بِعْنَ ہوا
اسکان	واو یا یا متحرک کا فعل یا مشتق غیر اسم آلہ اور اس اسم میں کہ وزن پر اسم تفضیل کے ہی اگر ماقبل اوسکا ساکن غیر حرف علت ہی ساتہ نقل حرکت کے طرف ماقبل کے واجب ہے	یَقُوْلُ یَبِیْعُ مَقُوْلٌ مَبِیْعٌ	یَقْوُلُ یَبْیِعُ مَقْوُوْلٌ مَبْیُوْعٌ	مَقْوُوْلٌ میں واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واو کے ایک کو گرا دیا مَقُوْلٌ ہوا اور مَبْیُوْعٌ میں ضمہ یا کو کہ عین کلمہ

مَبْیُوْعٌ کی سی ساتہ کسرہ کے بدل کیا ہے پہر واو ساکن تہا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا ہے پہر حرکت یای اول کی اس قاعدہ سے نقل کر کے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک یا کو گرا دیا مَبِیْعٌ ہوا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو یا یای مضموم کہ بعد اوسکے واو ضمیر جمع ہی اور ماقبل اوسکا مکسور یا واو یا یای مکسور کہ بعد اوسکے یای ضمیر واحد مونث حاضر ہے	رَضُوا اور خَشُوا تَدْعِیْنَ تَنْهِیْنَ	رَضِیُوا اخْشِیُوا تَدْعُوِیْنَ تَنْهَیِیْنَ	رَضُوا اور خَشُوا میں ضمہ واو اور یا کا نقل کر ماقبل کو دیا پہر واو اور یا کو بسبب اجتماع

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور ماقبل اوسکا مضموم ساتہ نقل کرنے حرکت کی طرف ماقبل کے واجب ہے			ساکنین کے گرا دیا رَضُوا اور خَشُوا ہوا اور تَدْعُوِیْنَ میں کسرہ واو کو نقل کرکے ماقبل کو دیا پہر واو کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دیا
اسکان	واو یا یای مضموم کا بعد ضمہ کے اور مکسور کا بعد کسرہ کے ساتہ گرادینے حرکت کی واجب ہے	یَدْعُوْ ، یَنْہُوْ یَخْشَیْنَ یَرْمِیْنَ	یَدْعُوُ یَنْہِیُ یَخْشَوِیْنَ یَرْمِیِیْنَ	یَنْہِیُ میں جب ضمہ یا کو گرا دیا یا ساکن ہوتی اور ماقبل اسکا مضموم ہوا یا کو ساتہ واو کی بدل کیا یَنْہُوْ ہوا اور یَخْشَوِیْنَ میں کسرہ واو کا دور کیا اجتماع ساکنین ہوا اور یا مین واو کو گرا دیا یَخْشَیْنَ ہوا اور یَرْمِیِیْنَ میں کسرہ یا کو دور کیا اجتماع ساکنین ہوا دو یا میں پہلی یا کو گرا دیا یَرْمِیْنَ ہوا۔
اسکان	واو اور یای مضموم کا بعد کسرہ کے اگر بعد اوسکے واو ضمیر جمع نہیں ہے ساتہ گرادینے حرکت کی واجب ہے	یَخْشَیْ یَرْمِیْ	یَخْشَوُ یَرْمِیُ	یَخْشَوُ میں ضمہ کو گرا دیا پہر واو کو کہ لام کلمہ تہا بسبب کسرہ ماقبل کے ساتہ یا کے بدل کیا یَخْشَیْ ہوا۔
حذف	اوس واو کا مضارع میں مضارع اور امر و نہی میں بعد علامت مضارع مفتوح اور قبل کسرہ کے ہے واجب ہے	یَعِدُ تَعِدُ اَعِدُ نَعِدُ عِدْ لَا تَعِدْ	یَوْعِدُ تَوْعِدُ اَوْعِدُ نَوْعِدُ اِوْعِدْ لَا تَوْعِدْ	بعد حذف واو کے اس قاعدہ کی روسے اگر حرف حلقی بجای عین یا لام کلمہ ہو فتحہ دینا عین کلمہ کا جائز ہے جیسے یَہَبُ اور یَقَعُ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	واو فای کلمہ مصدر کا اگر مضارع سے گرا ہو جاتا ہے پھر کسرہ دینا اوسکے مابعد کو اور لازم ہے ایک تا کا آخر مین زیادہ کرنا عوض محذوف سے کے +	عِدَةٌ	وِعْدٌ	وِعْدٌ مین اول واو کو دور کیا پھر عین کو کہ بعد واو کے ہی کسرہ دیا عِدٌ ہوا پھر عوض واو محذوف کے آخر مین تا زیادہ کی اور ماقبل تا کو مفتوح کیا عِدَةٌ ہوا۔
حذف	یای آخر مفاعل جمع کا بحالت رفع یا جر در صورت خالی ہونے اوسکے کے الف ولام تعریف سے واجب ہے پھر تنوین ماقبل یا کو دینا۔	جوارٍ بحالت رفع جوارٍ بحالت جر	جوارِيُ جوارِيِ	تنوین نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کی ہی اور نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کے نہین ہی بلکہ منصرفہ ہونے کی ہے۔
حذف	ایک یا کا دو یای آخر مفاعیل جمع سے جاتا ہی پھر دوسری یا کو حکم یای مفاعل کا دینا۔	صحارٍ بحالت رفع صحارٍ بحالت جر	صحارِيُّ صحارِيِّ	بعد حذف ایک یا کے صحاریُ اور صحاریِ ہوا تہا پھر یا کو حذف کیا اور تنوین یا کو کہ ماقبل یا تھی دی صحارٍ ہوا۔
حذف	حرف علت لام کلمہ کا امر اور نہی اور مضارع مجزوم مین واجب ہے پھر لوٹ آنا اوسکا وقت متصل ہونے …	اُدْعُ لَا تَدْعُ لَمْ يَدْعُ	اُدْعُوْ لَا تَدْعُوْ لَمْ يَدْعُوْ	اُدْعُ اور اِرْمِ اور لم یَدْعُ اور لم یَرْمِ مین جو واو یا یا گرا تھا متصل ہونے ضمیر کے اُدْعُوا

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ضمیر فاعل اور نون تاکید کے—	اِرْمِ لَاتَرْمِ لَمْ تَرْمِ اُدْعُوا اِرْمِیَا لَمْ یَدْعُوا لَمْ یَرْمِیَا اُدْعُوَنَّ اِرْمِیَنَّ	اِرْمِیْ لَاتَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیْ اُدْعُ اِرْمِ لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ اُدْعُ اِرْمِ	اور اِرْمِیَا اور لَمْ یَدْعُوا اور لَمْ یَرْمِیَا مین اور متصل ہونے نون تاکید سے اُدْعُوَنَّ اور اِرْمِیَنَّ مین لوٹ آیا ہے—
حذف	اوس الف کا کہ بدل ہو واو یا یا سے ساتھ ملنے ساکن لفظی یا تقدیری کی واجب ہے—	دَعَتْ دَعَتَا	دَعَوَتْ دَعَوَتَا	دَعَوَتْ اور دَعَوَتَا مین واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اور وہ الف ساتھ

تا کے کہ لفظاً ساکن ہے دَعَوَتْ مین اور تقدیراً ساکن ہے دَعَوَتَا مین ملا تہا لہذا اوسکو حذف کیا دَعَتْ اور دَعَتَا ہو آتا ہے دَعَتَا کی اصل مین ساکن ہے چونکہ بعد اوسکے الف تہا اوسکے وجہ سے مفتوح کر دی گئی ہے لہذا اوسکو تقدیراً ساکن کہتے ہین ٭

ف تخفیف مضاعف کی ساتھ غیر ادغام کے قیاساً نہین آتی ہے اور ادغام مین تلفظ دو حرف ایک جنس کا ایک بار مین ہوتا ہے اور تخفیف ادغام کی کبھی تین اور تصرفات سے حاصل ہوتی ہے ایک اِسکان دوسرا ابدال تیسرا تحریک یہان مراد اسکان سے ساکن کرنا حرف اول کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے اور مراد ابدال سے گردانا ایک حرف کا بحرف مانند دوسرے حرف کی دو حرفون متقارب المخرج مین سے اور مراد تحریک سے حرکت دینا دوسرے حرف کا دو حرفون ایک جنس مین سے ہے یا حرکت دینا ماقبل حرف اول کا اوہنین دو حرفون سے ہے اور تخفیف مضاعف کی سماعاً ساتھ ابدال اور حذف کی بہی آتی ہے جیسے اَمْلَلْتُ اور قَصَّصْتُ مین لام اور صاد ثانی کو ساتھ یا کے بدل کرکے اَمْلَیْتُ اور قَصَّیْتُ پڑہا ہے اَحَسْتُ اور مَسْتُ اور

ظَلِلتُ اور لَبِبتُ مین ساتھ حذف ایک سین اور ایک لام اور ایک با کی اَحَستُ اور مَستُ اور ظَلتُ اور لَبُتُ پڑھا ہے —

اُصول مضاعف اور اوسکے متعلقات سے کہ جنمین تخفیف ادغام کی درمیان حرفین متجانسین کی آتی ہے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ اکٹھا ہین اور پہلا اونکا ساکن ہو واجب ہے —	مَدَّ اِسْمَعْ خَلْفًا	مَدْدَ اِسْمَعْ خَلْفًا	مَدَّ مین دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ مین ہین اور اِسْمَعْ خَلْفًا مین دو حرف ایک جنس کی دو کلمہ مین ہین —
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین پہلے کو ساکن کر کے واجب ہے	مَدَّ یَمُدُّ	مَدَدَ یَمْدُدُ	مَدَدَ مین پہلے دال کو ساتھ اسقاط حرکت فتحہ کی ساکن کیا ہے اور یَمْدُدُ مین پہلے دال کو ساتھ نقل حرکت ضمہ کی طرف ماقبل کے ساکن کیا ہے —
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین اور پہلا متحرک ہے اور دوسرا ساکن یا متحرک بحرکت عارضی ہے اول کو ساکن کر کے جائز ہے پھر حرکت دینا دوسرے حرف کا	لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ مُدَّ مُدِّ مُدُّ لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ مُدِّ الْقَوْمَ	لَمْ یَمْدُدْ اُمْدُدْ لَا تَمْدُدْ اُمْدُدِ الْقَوْمَ	اُمْدُدِ الْقَوْمَ مین دوسرے دال کو حرکت عارضی ہے کہ بعارض وصل کے ساتھ القوم کی پیدا ہوتی ہے اور باقی سب مثالون مین دوسرا دال ساکن ہے اور جب دوسرا حرف ساکن ہو بعد ادغام

کے دوسرے حرف کو حرکت کبھی کسرہ دیتے ہین اور کبھی فتحہ اور اگر ماقبل مضموم ہوتا ہے جیسا کہ ان مثالون مین ہے تو ضمہ بھی دیتے ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	یا کا یا مین دو یای متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین ساتہ ساکن کر دیا یای اول کی جائز ہے	حَیَّ	حَیِیَ	
ادغام	تای افتعال کا تای عین کلمہ مین جائز ہے۔	قَتَّلَ قِتَّلَ	اِقْتَتَلَ	ادغام اِقْتَتَلَ مین اگر بہ نقل حرکت تای اول کرین تو قَتَّلَ ہوگا اور اگر باسقاط حرکت تای اول اور کسرہ دینے قاف کو کرین تو قِتَّلَ ہوگا اور ہمزہ وصلی کی چونکہ حاجت نہی اسلیے گر پڑا۔
ادغام	تای تفعل اور تفاعل کا تای فاے کلمہ مین ساتہ ساکن کرنے تای تفعل اور تفاعل کے جائز ہے پھر لانا ہمزہ وصل کا اگر ابتدا بسکون لازم آتی ہو واجب ہے۔	اِتَّرَّسَ یَتَّرَّسُ اِتَّارَکَ یَتَّارَکُ	تَتَرَّسَ یَتَتَرَّسُ تَتَارَکَ یَتَتَارَکُ	
ادغام	ایک حرف کا دوسرے حرف مین اون دو حرف ایک جنس مین کہ متحرک ہین دو کلمہ مین ساتہ اسکان اول کے جائز ہے	مَکَّنَّا	مَکَنَنَا	

اصول ادغام متقاربین در مخرج

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	عین مہملہ اور ہا کا حای مہملہ مین اور حاے مہملہ کا عین مہملہ اور ہا مین ساتہ ابدال عین اور ہا کی ساتہ حای مہملہ کے جائز ہے۔	اِرْفَحَّامِیًّا سَتَشْبَحَّاتِمًا اِذْبَحَّتُوْدًا اِذْبَحَّاذِہٖ	اِرْفَعْ حَرًّا مِیًّا سَتَشْبَعْ حَاتِمًا اِذْبَحْ عَتُوْدًا اِذْبَحْ ہٰذِہٖ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے کیونکہ رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کے ہے مثلاً اِرْفَحَّامِیًّا کا رسم خط اِرْفَعْ حَرًّا مِیًّا تہا۔
ادغام	خای معجمہ کا عین معجمہ مین بابدال خا ساتہ عین کے اور غین معجمہ کا خای معجمہ مین بابدال غین ساتہ خا کے جائز ہے۔	اِسْلَغَّنَمِی اُبْلُخَّلِیْلِی	اِسْلَخْ غَنَمِی اُبْلُغْ خَلِیْلِی	ایضاً
ادغام	جیم کا شین مین اور با کا میم اور فا مین بابدال جیم ساتہ شین کی اور بابدال با ساتہ میم اور فا کے جائز ہے۔	اَخْرِشَّیْئًا اُضْرِمَّاکِرًا لَاتُعَذِّفِّی النَّارِ	اَخْرِجْ شَیْئًا اُضْرِبْ مَاکِرًا لَاتُعَذِّبْ فِی النَّارِ	
ادغام	قاف کا کاف مین بابدال قاف ساتہ کاف کی اور کاف کا قاف مین بلبدال کاف ساتہ قاف کے جائز ہے	خَلَکُّمْ لَقَّالَ	خَلَقَ کُمْ لَکَ قَالَ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکی

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا آپسمین ول کو جنس ثانی سے کر کے جاتے ہے	فرظالم	فرط ظالم	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے کے ہے بتبدیل بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکے اصل کے ہے
		فردائم	فرط دائم	
		فرذاکر	فرط ذاکر	
		فرتائب	فرط تائب	
		فرثابت	فرط ثابت	
		استیقطالب	استیقظ طالب	
		استیقدائم	استیقظ دائم	
		استیقذاکر	استیقظ ذاکر	
		استیقتائب	استیقظ تائب	
		استیقثابت	استیقظ ثابت	
		شہظالم	شہد ظالم	
		شہثابت	شہد ثابت	
		شہطالب	شہد طالب	
		شہذاکر	شہد ذاکر	
		شہتائب	شہد تائب	
		نبطالب	نبذ طالب	
		نبظالم	نبذ ظالم	
		نبدائم	نبذ دائم	
		نبتائب	نبذ تائب	
		نبثابت	نبذ ثابت	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ان ہمین اول کو جنس ثانی سے کرکے جائز ہے	بُہِطَّالِبٌ	بُہِتَ طَالِبٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانۂ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدیون کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکی اصل کے ہے ۔
		بُہِظَّالِمٌ	بُہِتَ ظَالِمٌ	
		بُہِدَّائِمٌ	بُہِتَ دَائِمٌ	
		بُہِذَّاكِرٌ	بُہِتَ ذَاكِرٌ	
		بُہِثَّابِتٌ	بُہِتَ ثَابِتٌ	
		بُعِطَّالِبٌ	بُعِثَ طَالِبٌ	
		بُعِظَّالِمٌ	بُعِثَ ظَالِمٌ	
		بُعِدَّائِمٌ	بُعِثَ دَائِمٌ	
		بُعِذَّاكِرٌ	بُعِثَ ذَاكِرٌ	
		بُعِتَّائِبٌ	بُعِثَ تَائِبٌ	
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زائے معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کرکے جائز ہے	فَرَصَّابِرٌ	فَرَطَ صَابِرٌ	
		فَرَزَّاجِرٌ	فَرَطَ زَاجِرٌ	
		فَرَسَّاجِرٌ	فَرَطَ سَاجِرٌ	
		اِسْتَيْقَصَّابِرٌ	اِسْتَيْقَظَ صَابِرٌ	
		اِسْتَيْقَزَّاجِرٌ	اِسْتَيْقَظَ زَاجِرٌ	
		اِسْتَيْقَسَّاجِرٌ	اِسْتَيْقَظَ سَاجِرٌ	
		شَہِصَّابِرٌ	شَہِدَ صَابِرٌ	
		شَہِزَّاجِرٌ	شَہِدَ زَاجِرٌ	
		شَہِسَّاجِرٌ	شَہِدَ سَاجِرٌ	
		نُبِصَّابِرٌ	نُبِذَ صَابِرٌ	
		نُبِزَّاجِرٌ	نُبِذَ زَاجِرٌ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے	نُبِسَّاحِرٌ بُہِصَّابِرٌ بُہِزَّاجِرٌ بُہِسَّاحِرٌ بُعِصَّابِرٌ بُعِزَّاجِرٌ بُعِسَّاحِرٌ	نُبِذَ سَاحِرٌ بُہِتَ صَابِرٌ بُہِتَ زَاجِرٌ بُہِتَ سَاحِرٌ بُعِثَ صَابِرٌ بُعِثَ زَاجِرٌ بُعِثَ سَاحِرٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کی اصل کے ہے۔
ادغام	صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ کا ایسی مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے	خَلَزَّائِرٌ خَلَسَّاحِرٌ فَاصَّابِرٌ فَاسَّاحِرٌ اَفْلَصَّابِرٌ اَفْلَزَّائِرٌ	خَلَصَ زَائِرٌ خَلَصَ سَاحِرٌ فَازَ صَابِرٌ فَازَ سَاحِرٌ اَفْلَسَ صَابِرٌ اَفْلَسَ زَائِرٌ	
ادغام	صاد اور ضاد کا اوس طا مین کہ بدل ہے تای افتعال سے طا کو جنس ماقبل سے کر کے جائز ہے۔	اَصَّفٰی اَضَّرَبَ	اِصْطَفٰی اِضْطَرَبَ	تای افتعال بعد صاد اور ضاد اور طا اور ظا کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ طای مہملہ کے جیسے اِصْطَفٰی اور اِضْطَرَبَ اور اِطَّلَعَ اور اِظَّلَمَ کہ اصل مین اِصْتَفٰی اور اِضْتَرَبَ اور اِطْتَلَعَ اور اِظْتَلَمَ تھا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ظاء معجمہ کا اوس طاء مین کہ بدل ہے تاء افتعال سے طاء کو ظاء کر کے یا ظاء کو طاء کر کے جائز ہے	اِظَّلَمَ اِطَّلَمَ	اِظْطَلَمَ	
ادغام	ذال معجمہ اور زای معجمہ کا اوس دال مین کہ بدل ہے تای افتعال سے ذال کو جنس دال سے یا دال کو جنس ذال سے اور دال مہملہ کو کہ بدل ہے تای افتعال سے جنس زای سے کر کے جائز ہے۔	اِدَّکَرَ اِذَّکَرَ اِزَّکیٰ	اِذْدَکَرَ ایضاً اِزْدَکیٰ	تای افتعال بعد دال اور ذال اور زای معجمہ کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ دال مہملہ کے جیسے اِدَّعیٰ اور اِذْدَکَرَ اور اِزْدَجَرَ کہ اصل مین اِدْتَعیٰ اور اِذْتَکَرَ اور اِزْتَجَرَ تہا
ادغام	تای مثلثہ فای کلمہ کا تای افتعال مین دونون کو ایک جنس کر کے جائز ہے۔	اِتَّارَ اِثَّارَ	اِثْتَارَ اِثْتَارَ	ادغام سین اور شین فای کلمہ کا تای افتعال مین تا کو سین اور شین کر کے جیسے اِسَّمَعَ اور اِشَّبَہَ اِسْتَمَعَ اور اِشْتَبَہَ مین شاذ ہے
ادغام	تای افتعال اور تفعل اور تفاعل کا ثای مثلثہ اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء مین کہ اوسکے بعد مین	نَشَّرَ عَزَّلَ ہَدّیٰ عَذَّرَ قَسَّمَ تَشَّرَ خَصَّمَ غَضَّدَ حَطَّبَ نَظَّرَ اِثَّقَبَ اَزَّیَّنَ اِدَّبَّرَ	اِنْتَشَرَ اِعْتَزَلَ اِہْتَدیٰ اِعْتَذَرَ اِقْتَسَمَ اِنْتَشَرَ اِخْتَصَمَ اِعْتَضَدَ اِحْتَطَبَ اِنْتَظَرَ تَثَقَّبَ تَزَیَّنَ تَدَبَّرَ	ہمزہ وصل بعد تحرک مابعد کے باب افتعال مین گر جاتا ہے اور وقت لازم آنے ابتدا بالسکون کی باب تفعل اور تفاعل مین

<table>
<tr><th>قسم تخفیف</th><th>قاعدہ</th><th>مثال</th><th>اصل مثال</th><th>تتمہ کیفیت</th></tr>
<tr><td></td><td>تا کو جنس مابعد سے کرکے جائز ہے</td><td>اِذَّکَّرَ اِسَّمَّعَ اِشَّبَّرَ اِصَّنَّعَ اِضَّرَّعَ اِطَّهَّرَ اِظَّلَّمَ اِثَّاقَلَ اِزَّاهَدَ اِدَّارَکَ اِذَّاکَرَ اِسَّاقَطَ اِشَّاجَرَ اِصَّابَرَ اِضَّارَبَ اِطَّاوَلَ اِظَّالَمَ</td><td>تَذَکَّرَ تَسَمَّعَ تَشَبَّرَ تَصَنَّعَ تَضَرَّعَ تَطَهَّرَ تَظَلَّمَ تَثَاقَلَ تَزَاهَدَ تَدَارَکَ تَذَاکَرَ تَسَاقَطَ تَشَاجَرَ تَصَابَرَ تَضَارَبَ تَطَاوَلَ تَظَالَمَ</td><td>زیادہ کردیا جاتا ہے اور جائز ہے ماضی باب افتعال میں بعد ادغام کی کسرہ دینا فا کلمہ اور عین کلمہ کا انفراداً اور اجتماعاً لہذا سنا گیا ہے خِصِّم اور خَصِّم اور خِصَّم اور مضارع اور امر اور اسم فاعل</td></tr>
<tr><td colspan="5">اور اسم مفعول اور مصدر میں بھی بعد ادغام کے فتحہ اور کسرہ دونوں فا کلمہ کو پڑھنا جائز ہے بلکہ اسم فاعل میں بھی ضمہ فا کلمہ بھی آیا ہے اور ثابت رکھنا ہمزہ وصل کا اِخِصّام اور اِخَصّام مصدر میں بھی سنا گیا ہے لیکن شاذ مخالف قیاس ہے</td></tr>
<tr><td>ادغام</td><td>لام اَل تعریف کا نون اور تا اور ثا اور را اور زا اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا میں لام کو جنس مابعد سے کرکے واجب ہے</td><td>اَلنَّائِم اَلتَّائِب اَلثَّابِت اَلرَّاغِب اَلزَّاهِد اَلدَّائِم اَلذَّاکِر اَلسَّالِم اَلشَّاهِد اَلصَّابِر اَلضَّائِع اَلطَّالِع اَلظَّالِم</td><td>اَلْنَائِم اَلْتَائِب اَلْثَابِت اَلْرَاغِب اَلْزَاهِد اَلْدَائِم اَلْذَاکِر اَلْسَالِم اَلْشَاهِد اَلْصَابِر اَلْضَائِع اَلْطَالِع اَلْظَالِم</td><td>لام ال اگرچہ پڑھنے میں ان حرفون کے ساتھ نہ پڑھا جائیگا بلکہ جنس مابعد ہوکر مابعد میں مدغم ہوجائیگا لیکن کتابت میں لکھا جائیگا</td></tr>
<tr><td>ادغام</td><td>لام ساکن غیر اَل کا راے مہملہ میں جنس را سے ہوکر واجب ہے</td><td>بَل رَّانَ</td><td>بَلْ رَانَ</td><td>کتابت میں یہ لام بھی لکھا جائے گا</td></tr>
</table>

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	لام ساکن غیر ال کا نون اور تا اور ثا اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا ر مین جنس مابعد سے کرکے جائز ہے	بَجَّائِمٌ بَتَّابَ بَثَّابِتٌ بَزَّاهِدٌ بَدَّائِمٌ بَذَّا… بَسَّالِمٌ بَشَّاهِدٌ بَصَّا… بَضَّائِعٌ بَطَّالِعٌ بَظَّالِمٌ	بَلْ جَائِمٌ بَلْ تَابَ بَلْ ثَابِتٌ بَلْ زَاهِدٌ بَلْ دَائِمٌ بَلْ ذَا… بَلْ سَالِمٌ بَلْ شَاهِدٌ بَلْ صَا… بَلْ ضَائِعٌ بَلْ طَالِعٌ بَلْ ظَالِمٌ	ادغام لام غیر ال کا اگرچہ نون مین جائز ہے لیکن نہایت قبیح ہے اور کتابت مین لام بعد ادغام بھی لکھا جائیگا
ادغام	نون ساکن کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کرکے واجب ہے	مِرِّزْقٍ مِلَّدُنْ مِمَّالٍ مِوَّالٍ مِيَّوْمٍ	مِنْ رِزْقٍ مِنْ لَدُنْ مِنْ مَالٍ مِنْ وَالٍ مِنْ يَوْمٍ	اسمین بھی کتابت مین نون لکھا جائیگا اور میم اور واو اور یا کے ساتھ غنہ کرنا اور را اور لام کے ساتھ غنہ نکرنا افصح ہے اور غنہ کہتے ہین ناک مین پڑہنے کو
ادغام	نون متحرک کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کرکے جائز ہے	رُهِرَّاشِدٌ رُهِلِّبَاسٌ رُهِمَّالِكٌ رُهِوَّاعِظٌ رُهِيُّنْذِرُ	رُهِنَ رَاشِدٌ رُهِنَ لِبَاسٌ رُهِنَ مَالِكٌ رُهِنَ وَاعِظٌ رُهِنَ يُنْذِرُ	بعد ادغام کے بھی نون کتابت مین لکھا جائیگا

خاتمہ دوسرے حصہ کا بیان مخارج اور صفات حروف مین

مخرج حرف اوس جگہہ کو کہتے ہین کہ جس جگہہ سے حرف پیدا ہوتا ہے اور بالاجمال مخرج حرف کے بموجب تحریر صاحب پنج گنج کی چھہ ہین حلق اور بن یعنے جڑ زبان کی اور درمیان زبانکا اور کنارہ زبانکا اور نوک زبان کی اور لب یعنے ہونٹ ابن حاجب نے شافیہ مین اور شارح

اصول اکبریہ نے لکھا ہے کہ مخارج حروف کے تقریبا سولہ ہین اور تحقیقاً ہر حرف کے لیے مخرج جدا ہے پس تحقیقاً تعداد مخارج موافق تعداد حروف ہے بہر حال حلق مخرج ہمزہ اور ہا اور الف اور عین مہملہ اور حای مہملہ اور غین معجمہ اور خای معجمہ سات حرفونکا ہے پس منتہای حلق مخرج ہے ہمزہ اور ہا اور الف کا ساتہ اسی ترتیب کے کہ مذکور ہوتے یعنے ہمزہ مقدم ہے ہا سے اور ہا ہی مقدم ہے الف سے پس مخرج ہمزہ کا نیچے ہے مخرج ہا سے اور مخرج ہا کا نیچے ہے الف کی مخرج سے اور یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا مقدم ہے ہمزہ سے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا بعد الف کی ہے اور شریح سے منقول ہے کہ الف ہوائی ہے یعنے منہ کے ہوا سے پیدا ہوتا ہے کوئی مخرج اوسکے لیے نہین ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ الف اور واو اور یا اور ہمزہ ہوائے ہین اور اخفش نے کہا ہی کہ مخرج الف اور مخرج ہا کا ایک ہی ہے نہ آگے اوسکے نہ پیچہے وسکے اور ابن جنی نے اسکو رد کیا ہے یہ سب ذکر کیا ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے اور درمیان حلق مخرج ہے عین اور حای مہملتین کا اور عین مقدم ہے حا پر پس مخرج عین اسفل ہے مخرج حا سے اور شریح نے حا کو مقدم کہا ہے عین سے اور ادنای حلق یعنے سر حلق کا جانب منہ کے مخرج ہے غین اور خای معجمتین کا اور غین مقدم ہے خا پر یعنے مخرج غین کا اسفل ہے خا سے اور مکی بن ابی طالب خا کو مقدم کہتا ہے غین سے اور جڑ زبان کے ساتہ اوپر کے تالو کے کہ مقابل جڑ زبان کے متصل حلق سے کے ہی مخرج قاف کا ہے اور مخرج کاف کا جڑ زبان کے اور ایک حصہ اوپر کے تالو کا کہ مقابل جڑ زبان کے ہے متصل مخرج قاف کی بجانب خارج فم کے اور مخرج جیم اور شین معجمہ اور یای تحتیہ کا درمیان زبان ساتہ ایک حصہ اوپر کی تالو کے کہ مقابل درمیان زبان ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ مخرج جیم اور شین اور یا کا درمیان وسط زبان اور وسطا اوپر کے تالوکے ہی اور شروع کنارہ زبان کا دو کنارون زبان مین سی ایک حصہ اوس کنارہ تک کہ قریب ہی زبان کی نوک سے ساتہ اون دانتون کے کہ متصل شروع کنارہ زبان سے ہین اور مراد شروع کنارہ زبان سے وہ ہے جو متصل ہے جڑ زبان سے پس ضاد معجمہ بائین طرف کے کنارہ سے بہی نکلتا ہے اور داہنی طرف کی کنارہ سے بہی اور اکثر لوگون کے نزدیک نکلنا ضاد کا بائین طرف کی کنارہ

آن ہے اور نزدیک بعض کے اکثر ضاد نکلتا ہے داہنی طرف سے چنانچہ کلام سیبویہ مشعر اسی
ہے اور اسی کی تصریح کی ہے سیرافی نے اور اسفل شروع کنارہ زبان سے نوک زبان تک
ساتھ اوپر کے تالو کے جو محاذی اوسکے ہی مخرج لام کا ہے اور کنارہ زبان کا ساتھ تالو کے کہ محاذی
اوسکے ہی اسفل مبدء لام سے زبان کی نوک تک مخرج رای مہملہ کا ہی اور کنارہ زبان کا اسفل
مبدء را سے زبان کی نوک تک ساتھ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہی اور بہیتری جانب ناک کی جڑ کے
مخرج نون کا ہی سیبویہ نے کہا ہی کہ مخرج نون کا درمیان کنارے زبان کی نوک تک اور کنارے
دو دانت اگلے اوپر کے ہی اور یہی مخرج رای کا ہے لیکن رای ادخل ہے جانب پشت زبان
مین تھوری سے اور قطرب اور جرمی اور فرا اور ابن درید نے کہا ہی کہ مخرج لام اور نون اور
را کا ایک ہی ہے اور کہا ابو حیان نے کہ یہی ظاہر ہے خلیل کے کلام سے بھی ایسا ہی مذکور ہے
شرح اصول اکبریہ مین اور نوک زبان اور جڑ اوپر کی دو اگلے دانتون کے مخرج طا اور دال مہملتین
اور تای فوقانیہ کا ہے اور نوک زبان کی ساتھ کنارے دو دانت اگلے نیچے کے مخرج صاد اور سین
مہملتین اور زا معجمہ کا ہے اور ابن جنی اور زمخشری اور ابن حاجب نے مقدم کیا ہی زا کو سین پر اور شرح
ہادی مین ہے کہ صحیح یہ ہی کہ سین مقدم ہی زا پر اور نوک زبان کے ساتھ کنارہ دو دانت اگلے اوپر کے
مخرج ظا اور ذال معجمتین اور ثای مثلثہ کا ہے ان اٹھارہ حروف کو جنکا مخرج زبان ہی حروف لسانیہ
کہتے ہین اور بہیتری جانب نیچے کے ہونٹ کی کنارہ دو اگلے اوپر کے دانت کا مخرج فا کا ہی اور درمیان
دو ہونٹونکا مخرج میم اور واو اور با کا ہی لیکن میم اور با مین دونو ہونٹ ملجاتے ہین اور واو مین
نہین ملتے اور میم مین خیشوم یعنے بہیتری جانب ناک کی جڑ کو دخل ہی اور ان چار حرفون کو حروف
شفویہ کہتے ہین اور خیشوم مخرج ہی نون خفی کا کہ اوسمین سوای غنہ کے کچھ نہو جیسے نون عنک اور اسنک

صفات حروف اون اوصاف کو کہتے ہین کہ وقت تلفظ کے اونمین پیدا ہوتے ہین کافی
مین ہے کہ ذکر کیا ہے صاحب رعایہ نے کہ صفات حروف چوالیس ہین اور بعضون نے اس
سے زائد بھی بیان کی ہین اور بعضون نے کم لیکن مذکور یہان پر وہ صفات ہین جو مشہور ہین
مجہورہ اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے روک دین اور **مہموسہ** اون حرفونکو کہتے ہین
کہ دم کو چلنے سے نہ روکین سو مہموسہ ت ث ح خ س ش ص ف ک ہ دس حرف ہین

اور باقی مجهوره اور شدیده وه حرف هین کر رک جاتے آواز اونکی مخرج مین اگر ساکن پڑے جاتین اور نہ کھچے آواز اگرچہ چاہے نکالنے والا کھینچنا آواز کا اور وه أ ب ت ج د ط ق ک آٹھ حرف هین اور رخوه وه حرف هین کہ نہ رکے آواز اونکی مخرج مین جب ساکن پڑھے جاتین بلکہ جاری ہو آواز اونکی مخرج مین اور کھنچ جاتے آواز اون کے مخرج مین اگر چاہے نکالنے والا کھینچنا آواز کا اور متوسطہ وه حروف هین کہ نہ پورا ہو رک جانا آواز کا اونمین اور نہ خوب جاری ہو آواز اونکے مخرج مین پس وه درمیان شدیده اور رخوه کے هین اور متوسطہ أ ر ع ل م ن و ی آٹھ حرف هین اور باقی تیره حرف شدیده اور متوسطہ کے سوا رخوه هین اور مطبقہ وه حرف هین کہ ملادین زبان کو تالو سے اپنے نکلنے مین اور وه ص ض ط ظ چار حرف هین اور منفتحہ وه حرف هین کہ نہ ملادین زبان کو اوپر کے تالو سے اپنے نکلنے مین اور وه باقی پچیس حرف سوای مطبقہ کے هین اور مستعلیہ وه حرف هین کہ اوٹھا دین زبان کو اوپر کے تالو کی طرف اپنے نکلنے مین۔ اور وه خ ص ض ط ظ غ ق سات حرف هین اور منخفضہ وه حرف هین کہ نہ اوٹھا دین زبان کو اوپر تالو کے طرف اپنے نکلنے مین اور وه باقی بائیس حرف سوای مستعلیہ کے هین اور ذلقیہ کہ اونکو حروف الذلاقہ بھی کہتے هین وه حرف هین کہ بسرعت نکلین اور کوئی صیغہ رباعی اور خماسی کا اونسے خالی نہین ہوتا ہے اور وه ب ر ف ل م ن چھ حرف هین مصمتہ مقابل ذلقیہ کے باقی تیئیس حرف هین اور حروف قلقلہ وه حروف هین کہ ساتھ شدت اور جھٹکے زبان کے یعنے نہایت تنگی اور مشقت سے نکلین اور وه ب ج د ط ق پانچ حرف هین حروف صفیر کے وه حروف هین کہ اونکے نکلنے مین آواز طنبور کی اور سیٹی پیدا ہو اور وه ز س ص تین حرف هین اور حرف مکرر اوسکو کہتے هین کہ نکلنے مین اوسکے تکرار معلوم ہو اور وه ر ایک حرف ہے اور منحرف اوس حرف کو کہتے هین کہ زبان اوسکے نکلنے مین پھر جاے اوپر کے تالو کی طرف اور وه ل ایک حرف فقط ہے

تمام ہوا دوسرا حصہ امداد الادب کا

تیسرا حصہ امداد الادب کا

اسمین بیان ہے شرطون اور اختلافات اور متعلقات اون قاعدونکا کہ دوسری حصہ مین مذکور ہین اور نقشہ ذیل مین علامت قاعدہ کی ساتھ ذکر کرنے مثال کے جو اس قاعدہ مین وہم ہے ٹہیرائی گئی ہے

نقشہ شروط قواعد تخفیف ہمزہ اور اختلافات اور متعلقات کا

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ راسؔ اور آمنؔ	ادغام کا معارض نہونا	نَاْمُّ اُرُمَّ	اصل مین نَأْمُمُ اور اُأْمُمُ تہا نَأْمُمُ مین قاعدہ راسؔ کا اور اُأْمُمُ مین قاعدہ آمنؔ کا
قاعدہ ایضاً	اعلال کا معارض نہونا	نَاُوْسُ اُرُوْسُ	اصل مین نَأْوُسُ اور اُأْوُسُ تہا نَأْوُسُ مین قاعدہ راسؔ کا اور اُأْوُسُ مین قاعدہ آمنؔ کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے اعلال کی جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ اعلال کا کہ قاعدہ بقُوْلُ ہے جاری کیا گیا ہے

پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے ادغام کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ ادغام کا کہ قاعدہ مَدَّ ہے جاری کیا گیا ہے پس نَاْمُّ اور اُرُمَّ ہوگیا ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
اَوَادِم	قاعدہ جائز اور دوسرے ہمزہ کا لام کلمہ کی جگہ نہونا قاعدہ اَوَادِم مین	قُرَءِی	اصل مین قُرَءْءٌ بروزن فُعْلُلٌ تھا قاعدہ اَوَادِم کا اسمین یہ ہونچتا تھا کہ دوسرے

ہمزہ کو ساتھ واو کے بدل کرین لسبب اسکے کہ ہمزہ ثانیہ اسمین بجاے لام کے تھا اسلیے جاری نکیا گیا بلکہ ہمزہ ثانیہ کو اسمین ساتھ یا کے بدل کیا ہے پھر یا کو ساتھ الف کے لہذا قُرَءی ہوا ہے یہ قاعدہ بموجب مذہب جمہور کے ہے ورنہ ہمزہ مضموم بعد ہمزہ مکسور کے ابن مالک اور سیبویہ کے نزدیک ساتھ واو کے بدل ہوتا ہے اور اخفش اور جمہور کے نزدیک ساتھ یا کے پس جائز مین ابن مالک اور سیبویہ جاءِوٌ کرتا ہے اور اخفش اور جمہور جاءِیٌ اور ہمزہ مکسور کو بعد ہمزہ مضموم کی اخفش ساتھ واو کے بدل کرتا ہے اور جمہور ساتھ یا کے پس اَءْیب مین اخفش اَدیب کرتا ہے اور جمہور اُیَیب اور خلیل نے ذکر کیا ہے کہ جاءٍ اصل مین جاءِیٌ تھا یا کو بجاے ہمزہ کے اور ہمزہ کو بجاے یا کے بطور قلب کے لیگئے ہین پھر ضمہ یا پر دشوار رکھکر ساکن کیا ہے یا بسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑی ہے جاءٍ ہوا ہے پس خلیل کے قول پر اجتماع ہمزتین جاءٍ کی اصل مین لازم نہین آتا ہے اور مازنی نے کہا ہے کہ ہمزہ مفتوح بعد ہمزہ مفتوح کے ساتھ یا کے بدل ہوتا ہے پس مازنی اَرادِم مین اَیادِم پڑہتا ہے ابو زید نے بدستور باقی رکھنا دو ہمزون متحرک کا بعض سے نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سنا مین نے بعض عرب سے اللہم اغفرلے خطاءِی اور پڑہا ہے ایک جماعہ نے کہ وہ اہل کوفہ ہین اور ابن عامر نے اَءِمَّۃ ساتھ باقی رہنے دونون ہمزون کے اور بعض نے کہا ہے کہ ہمزہ ثانیہ اَءِمَّۃ مین بین بین ہوا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ صحیح ہی قراءت ہمزہ ثانیہ کے اَءِمَّۃ مین ساتھ بین بین اور بدستور باقی رکھنے کی اور قراءت ہمزہ ثانیہ کی ساتھہ یای صریحہ کے نہین آئی ہے۔

ف کہ متعلق ہی قاعدہ جُون اور مِئِیری

اخفش کے نزدیک بدلنا ہمزہ مضموم کا بعد کسرہ کے ساتھ یا کے اور ہمزہ مکسور کا بعد ضمہ کے

ساتھ واو کے جائز ہے پس جائز کہا ہے اخفش نے مُستھزُون اور سُیِل مین مُستھزِیُون اور سُوِل اور
بعض اہل عربیت نے کہا ہے کہ جائز ہے بدلنا ہمزہ متحرکہ کا ساتھ اوس حرف علت کے کہ مناسب حرکت ما قبل
ہے پس ان اہل عربیت کے نزدیک جائز ہے سَئَال مین سَاَل

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مقروۃ خطیۃ	ہونا ہمزہ متحرک ورواو یا یای مدہ زائدہ کا ایک کلمہ مین	باعُوا اموالہم اکرمی اخاک	باعُوا اموالہم مین قاعدہ مقروۃ کا پہونچتا تھا لیکن جاری نہ کیا گیا اسلیے کہ واو

ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین اور اکرمی اخاک مین قاعدہ خطیۃ کا پہونچتا تھا لیکن نہ کیا گیا
اسلیے کہ یا ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین یونس نے بعض عرب سے جاری ہونا اس قاعدہ کا
دو کلمہ مین اور مطلق واو یا یای ساکنہ مین اصلی ہون یا زائدہ مدہ ہون یا غیر مدہ ہی نقل کیا ہے پس بقول
ان بعض عرب کے جائز ہے باعُوَّ موالہم اکرمِیَّ خاک سُوَّجِیّ گوَّل جَبَلّ اموالہم اور اکرمی اخاک
اور سُوءٌ اور جِیّءٌ اور گومَل اور جَیئَل مین سیبویہ نے کہا ہے کہ نبیّ اور بریّۃ مین ابدال ہمزہ کا
ساتھ یا کے لازم ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین اسکو غیر صحیح ٹھہرایا ہے اور کہا ہے کہ یہ ابدال
لازم نہین ہے بلکہ کثیر ہے اسلیے کہ قراء سبعہ مین سے نافع نے نبیّ اور بریّۃ ساتھ ہمزہ کے پڑہا ہے
اور ابن ذکوان نے بریئۃ ساتھ ہمزہ کے اگر ابدال لازم ہوتا تو قراء مذکورین ہمزہ کو ثابت رکھکر نہ پڑہتے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ خطایا	نہونا مفرد مین ہمزہ کا بعد الف کے قبل یا کے	شوایا	کہ اصل مین شوائی تھی جمع شائیۃ کی ہے اور شائیۃ بمعنی عورت سبقت لیجانیوالی کی ہے

قاعدہ خطایا کا اسمین جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ شائیۃ مفرد مین ہمزہ بعد الف کے قبل یا کے ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ خطایا	نہونا ہمزہ کا مفرد مین الف	ہراوی	ہراوی جمع ہراوۃ کی ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال جہان پائی جانے شرط کے	کیفیت
	کہ تیسرے حرف کی جگہ قبل واو کے ہو		اور معنی ہَرَاوَةٌ کے موٹی لاٹھی ہے کہ اصل مین ہَرَائِی تہا اور وہ اصل مین ہَرَائِوُ تہا سمین

قاعدہ خطایا کا جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ ہمزہ ہَرَائِیُ کا بدل ہے الف ثالثہ ہَرَاوَةٌ سے اور قبل واو کے ہے اور واو ہَرَائِوُ کو جو آخر مین بعد کسرہ کے تہا سات یا کے بدل کیا ہے تب ہَرَائِیُ ہوا ہے پہر اس قاعدہ سے کہ جو ہمزہ جمع مین بعد الف مفاعل کے یا سے پہلے ہو اور صیغہ مفرد مین وہ ہمزہ ایسا الف ہو کہ تیسرے حرف کی جگہ ہو اور بعد اوس الف کے واو ہو اوس ہمزہ کو سات واو کے بدل کرتے ہین اور واو کو مفتوح کر کے یا کو سات الف کے بدل کرتے ہین ہمزہ ہَرَائِیُ کو سات واو کے بدل کیا ہے پہر واو کو مفتوح کر کے یا کو سات الف کے بدل کیا ہے ہَرَاوَیٰ ہوا +

متعلق قاعدہ تسہیل

واو اور یای مدہ زائدہ اور الف اور یای تصغیر اور نون انفعال کو ساکن لازم کہتے ہین چونکہ حذف ہمزہ کا اوس قاعدے کے روسے بعد اس ساکن کے نہین آتا ہے لہذا مَقْرُوْءَةٌ اور خَطِیْئَةٌ اور اُفَیْئِسٌ اور تَسَاءَلَ اور اِنْأَطَرَ مین یہ قاعدہ جاری نہین کیا گیا ہے ہان اگر واو یا یای مدہ زائدہ ایک کلمہ مین ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین تو حذف ہمزہ کا اس قاعدہ کی روسے ہو سکتا ہے جیسے بَاعُوا ثُمُوالَہُمْ اور اَکْرِمِی خَاکَ کہ اصل مین بَاعُوا اَمْوَالَہُمْ اور اَکْرِمِی اَخَاکَ تہا واو یا یای مدہ زائدہ ساکن لازم جب ہین کہ وسط کلمہ مین ہون نہ آخر کلمہ مین بعض عرب ہمزہ مضموم یا مکسور کو کہ آخر مین بعد واو یا یای ساکنہ اصلیہ کی ہو بدون نقل حرکت کی حذف کرتے ہین لہذا کہتے ہین یَسُوْءُکَ اور یَجِیْئُکَ اور یَسُوْکَ اور یَجِیْکَ اور یَسُوْءُکَ اور یَجِیْئُکَ اور یَسُوْکَ اور یَجِیْکَ مین اور بعض نے ہمزہ مفتوحہ مین بہی ایسا ہی کہا ہے پس یہ بعض کہتے ہین لَنْ یَسُوْکَ لَنْ یَجِیْکَ لَنْ یَسُوْءَکَ لَنْ یَجِیْئَکَ مین اور بعض ہمزہ متحرکہ کو کہ بعد الف ہو بہی بدون نقل

حرکت کی حذف کرتے ہین پس سَاَلَ مین سَال پڑہتے ہین اور یَشْأَمُ مین یَشَا لیکن یہ لغت نہایت
کمتر ہے اور سیرافی نے کہا ہے کہ شاذ ہے اور بعض عرب ذِیْ لُیُبْأً لُوْنَ مین قلب کرکے
یَاسَلُوْنَ پڑہا ہے اور کوفیون نے اور بعض بصریون نے کہ اونہین مین سے ابو زید ہے
بدلنا ہمزہ متحرک کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ حرف علت کر بدون نقل حرکت کی برخلاف
قیاس جائز رکہا ہے جیسے رُفُوٌ کہ اصل مین رُفَأٌ تہا اور یہی کوفیون نے جائز رکہا ہے بدلنا
ہمزہ مفتوح کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ الف کی بعد نقل حرکت کی سبب جیسے کہ اَلْمَرَاةُ اور اَلْکَمَاةُ کہ اصل مین اَلْمَرْأَۃُ
اور اَلْکَمْأَۃُ تہا رضی نے کہا ہے کہ حکایت کیا ہے اسکو سیبویہ نے اور کہا ہے سیبویہ نے
کہ یہ کمتر ہے سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ اخفش نے حکایت کیا ہے باقی رکہنا ہمزہ وصلی کا بعد گرا دینے
ہمزہ اصلی کے اِسْلَ مین مانند اَلْحُمَرُ کے اور سیبویہ نے گرا دینے ہمزہ وصل کو اِسْلَ مین واجب کہا ہے
بخلاف اَلْحُمَرُ کے کہ اوسمین باقی رکہنا ہمزہ اول کا جمہور کے نزدیک اکثر ہے بہ نسبت گرا دینے کے
اور کسائی اور فراء نے بعض عرب سے نقل کیا ہے ابدال ہمزہ متحرکہ کا بعد الف ولام تعریف کے
ساتہ لام کے پہر ادغام لام تعریف کا اوسمین جیسے فِی اللَّحْمَرِ اور فِی اللَّرْضِ کہ اصل مین فِی الْاَحْمَرِ
اور فِی الْاَرْضِ تہا اور جمہور مِنَ الْاَحْمَرِ اور فِی الْاَحْمَرِ مین بعد حذف کرنے ہمزہ کے ساتہ قاعدہ
یَسَلُ کے مِنَ لَحْمَرِ ساتہ سکون نون کے اور فِی لَحْمَرِ ساتہ اعادہ یای ساکنہ فی کے پڑہتے ہین
اور بعض سے مِنَ لَحْمَرِ ساتہ فتحہ نون کے اور فَلَحْمَرِ ساتہ حذف یای فی کے روایت کیا گیا ہے

ف متعلق قاعدہ اُجُوْہٌ و اِشَاحٌ

قیاسی ہونا ابدال واو مکسور اول کلمہ کا ساتہ ہمزہ کے قول مازنی کا ہے جیسا کہ ابن حاجب نے
شافیہ مین ذکر کیا ہے اور جمہور کے نزدیک سماعی ہے چنانچہ رضی نے سماعی ہونے کو اولیٰ
کہا ہے او ابدال واو مضموم کا اگر وسط کلمہ مین ہو اور مشدد نہو یہی ساتہ ہمزہ کے جائز ہے
جیسے اَدْاُرٌ کہ اصل مین اَدْوُرٌ تہا جمع دَارٌ کی

نقشہ شروط اور اختلافات اور متعلقات تخفیف حرف علت کا

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ اُوَیْ	ہونا دوسرے واو کا مدہ	اُوَعِدَ	اصل مین وُوْعِدَ تہا اسمین بدلنا واو اول کا ساتہ ہمزہ کے واجب ہی اسلیے کہ واو ثانیہ مدہ نہین ہے۔
؍؍	ہونا دوسرے واو کا بدل حرف زائد سے۔	اُوَعَادَ اُوَیَّ	اُوَعَادَ اصل مین وُوَعَادَ تہا دوسرا واو اسمین بدل نہین ہے اور اُوَیَّ اصل مین وُوَیَّ

تہا دوسرا واو اسمین بدل ہے ہمزہ سے کہ بجای عین کلمہ حرف اصلی ہے اصل مین وُوْئِیَ تہا ہمزہ کو بقاعدہ بُوْسٌ ساتہ واو کے بدل کیا ہے ان دونون مین واو اول کا بدل کرنا ساتہ ہمزہ کے واجب ہی اور ابن حاجب نے وجوب ابدال واو اول مین ساتہ ہمزہ کے متحرک ہونا دوسری واو کا شرط کیا ہے اور رضی نے کہا ہے کہ یہ قول ابن حاجب کا مخالف ہے قول نحاۃ کے کہ اونہون نے وجوب مین متحرک ہونا دوسری واو کا شرط نہین کیا ہی چنانچہ خلیل نے تصریح کی ہے ساتہ وجوب ابدال کے اُوَیَّ مین لیکن مازنی نے ابدال اُوَیَّ مین بقاعدہ اُجُوہٌ کے جائز کیا ہے جیسے کہ اُوَیْ مین بقاعدہ اُجُوہ جائز کہا ہے اور ابوعلی فارسی نے کہا ہے کہ جہان دو واو جمع ہون پہلا بدل کیا جائی ساتہ ہمزہ کے جیسے اُوَیْصِل پہر کہا ہے ابوعلی نے کہ اسی قبیل سے ہی اُوْلٰی تانیث اَوَّل کے اور پہر کہا ہے ابوعلی نے کہ اگر دوسرا واو غیر لازم ہو واجب نہین ہے ابدال جیسے کہ اُوَیْ مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جب بنایا جاتے وَعَدَ سے بروزن کُوکَبْ کہا جاتے گا اسمین اُوْعَدْ کہ اصل مین وَوْعَدْ تہا ابدال واو اول کا دو واو اول کلمہ سی ساتہ تا مانند تُوْرَاۃٌ اور تُوْلَجٌ کے برخلاف قیاس ہے نزدیک بصریون کے اور نزدیک کوفیون کے یہ تا بدل واو سے نہین ہے وزن انکا تَفْعَلَۃٌ اور تَفْعَلٌ ہی

اور جوہری نے صحاح مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ تا اسمین بدل ہے واو سے در وزن کا فوعلة اور فوعل ہے اسلیے کہ تفعل اسم کلام عرب مین پایا نہین گیا ہے اور فوعل کلام عرب مین بہت ہی

کیفیت	مثال پائی جاوے شرط کی	شرط	نام قاعدہ
اُوتُمِن اور اِیتَسَرَ اصل مین اُؤتُمِنَ اور اِئْتَسَرَ تہا واو اور یا اسمین بدل ہے ہمزہ سے	اُوتُمِن اِیتَسَرَ	بدل نہونا واو یا یا کا کسی اور حرف سے	قاعدہ اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ

پس اِتَّخَذَ اور اُتُّخِذَ کہ اصل مین اِئْتَخَذَ اور اُؤْتُخِذَ تہا اور اِیتَخَذَ اور اُوتُخِذَ اصل مین اِئْتَخَذَ اور اُؤْتُخِذَ تہا شاذ ہے اور بعض اہل بغداد نے جائز رکہا ہے بدلنا یای مبدلہ کا تا سے پس کہا ہے اِتَّزَرَ اور اِتَّسَی اور یہی شاذ ہے اَلَّذِی تُمِنَ اور بعض اصل حجاز نے اِیتَعَدَ اور اِیتَسَرَ اور یاتَعِدُ اور یاتَسِرُ اور مُوتَعِدٌ اور مُوتَسِرٌ اور اِیتَعِدْ اور اِیتَسِرْ کو قیاسی مطرد جانا ہے ۔

کیفیت	مثال پائی جاوے شرط کی	شرط	نام قاعدہ
یای مُیَسِّر کی اگرچہ ساکن تہی لیکن چونکہ مشدد تہی اسلیے ساتہ واو کے بدل نہ کی گئی	مُیَسِّر	مشدد نہونا یای ساکنہ کا	قاعدہ مُوسِر
واو اِجْلِوّاذ کا اگرچہ ساکن تہا لیکن چونکہ مشدد تہا اسلیے ساتہ یا کے بدل نکیا گیا اور اِجْلِیوَاذ جو سنا گیا ہے شاذ ہے جیسے کہ دِیوَان کہ اصل مین دِوّان تہا شاذ ہی	اِجْلِوّاذ	مشدد نہونا واو کا	قاعدہ مِیزَان
حَوِبَ اور جَیِلَ اصل مین حَوْءَبَ اور جَیْءَلَ تہا حرکت ہمزہ کی واو اور یا کو دیکر ہمزہ کو	حَوَبَ جَیَلَ	متحرک ہونا ہو واو یا یا کا ساتہ حرکت غیر عارضی کے	قاعدہ قَالَ وَبَاعَ

حذف کیا ہے پس یہ حرکت عارضی ہوئی کہ اصل مین واو اور یا ساکن تہی اسلیے اسمین واو اور یا کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانی شرط کے	کیفیت
قاعدہ قَالَ وبَاعَ	فا کلمہ ہونا واو یا یا کا	تَوَسَّطَ تَيَسَّرَ	تَوَسَّطَ اور تَيَسَّرَ مین چونکہ واو اور یا فا کلمہ تہی ہے اسلیے الف کے ساتہ بدل نہوتے +
؍؍	عین کلمہ نہونا واو کا یا یا کا اور لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	قَوِيَ حَيِيَ	قَوِيَ مین واو اور حَيِيَ مین یا ی اول ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ یہ واو اور یا عین کلمہ ایسے لفظ کی

ہین کہ لام اوسکا بہی حرف علت ہی اور غَايَة اور رَايَة اور ثَايَة کہ اصل مین غَوَيَة یا غَيَيَة اور رَوَيَة اور ثَوَيَة تہا شاذ ہے اور اسیطرح آيَة بہی شاذ ہے کہ اصل اوسکی کسائی کے نزدیک اَيِيَة تہی اور فرا اور ایک جماعت متقدمین کے نزدیک اصل اوسکی اَيَيَة تہی جو کہ واو اور یا ان مثالونمیں عین کلمہ ایسے لفظ کا ہین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے اسلئے بدل ہونا اوسکا ساتہ الف کے شاذ ٹہیرا ہے۔

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانی شرط کے	کیفیت
ایضاً	حکم مین عین کلمہ کے نہونا واو یا یا کا ایسی لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	اِرْعَوٰى	اِرْعَوٰى مین واو کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا اسلیئے کہ حکم مین عین کلمہ کی ایسی لفظ مین ہے کہ لام کلمہ اوسکا حرف علت ہی کیونکہ واو بجاے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کے	تتمہ کیفیت
	ن	ن	لام اول ہے اور لام اول حکم عین کلمہ مین ہے
قاعدہ قال و باع	مدہ زائدہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا ایک ہی کلمہ مین —	جَوَّادٌ طَوِیلٌ سَیَّالٌ غَیُورٌ	ان مثالون مین واو اور یا قبل مدہ زائدہ کے ایک ہی کلمہ مین
ہین اور تَرْضَیِنَّ اور تَخْشَیِنَّ مین کہ دراصل تَرْضَوِیْنَ اور تَخْشَیِیْنَ تھا واو اور یا ساتہ الف کے بدل ہوکر گر پڑا ہے باوجودیکہ قبل مدہ تھا اسلیے کہ مدہ دوسرے کلمہ مین ہے —			
״	الف تثنیہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا	دَعَوَا رَمَیَا	دَعَوَا اور رَمَیَا مین واو اور یا الف کے ساتہ بدل نہوا اسلیے کہ قبل الف تثنیہ کی ہے —
״	یای نسبت سے پہلے نہونا واو یا یا کا	مُرْتَضَوِیٌّ	واو مُرْتَضَوِیٌّ کا ساتہ الف کے بدل نہوا اسلیے کہ قبل یای نسبت کے ہے
״	نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا —	لَیَخْشَیَنَّ	لَیُرْضَوُنَّ اور لَیَخْشَیَنَّ مین واو اور یا الف نہین ہوا اسلیے کہ قبل نون تاکید کے ہے —
״	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ وزن پر فَعَلَانٌ یا فَعَلَی کی ہو —	جَوَلَانٌ حَیَدَانٌ صَوَرَیٰ حَیَدَیٰ	واو اور یا ان مثالون مین اسلیے کہ وزن فَعَلَان اور

فعلی مین ساتہ الف کی بدل ہوا اور اعتبار اُس شرط کا مذہب سیبویہ ہے اور مبرد فعلان مین اور اخفش فعلی مین واو اور یا کو ساتہ الف کی بدل کرنا قیاسی کہتا ہے سیبویہ داران اور ہامان اور دالان اور حالان کو کہ اصل مین دوران اور ہیمان اور دولان اور حولان تہا شاذ کہتا ہے اور مبرد قیاسی اور حولان اور دوران اور جیدان اور طیران نزدیک مبرد کے شاذ ہے اور نزدیک سیبویہ کی قیاسی +

نام قاعدہ	شرط	مثال بنائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قال و باع	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ بمعنی ایسے کلمہ کے ہے کہ اوسمین واو یا یا مین تعلیل نہین ہوئی ہے	عَوِر صَیِد	عَوِر بمعنی اِعوَرّ کے ہے اور صَیِد بمعنی اِصیَدّ کے اور اِعوَرّ کے واو مین اور اِصیَدّ کی یا مین تعلیل نہین ہوئی ہی اسلیے

عَوِر اور صَیِد کا بہی واو اور یا ساتہ الف کے بدل نہین ہوا +

ف متعلق قاعدہ قال و باع مصدر باب افعال اور استفعال مین اجتماع ساکنین سے نزدیک اخفش کے وہ الف جو بدل ہے واو یا یا سے گرتا ہے اور نزدیک خلیل اور سیبویہ کے الف زائدہ گرتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین قول اخفش کو اولے کہا ہے۔

نام قاعدہ	شرط	مثال بنائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قائل و بائع	واو یا یا کا فعل مین معتل ہونا اگر اوسکے لیے فعل ہے	عاوِر صایِد	عاوِر اور صایِد کا فعل عَوِر اور صَیِد ہے اوسمین واو اور یا مین تعلیل نہین ہوئی

اسلیے عاوِر اور صایِد مین واو اور یا ساتہ ہمزہ کے بدل نہین ہوا اور غائط اور سائف کہ اصل مین غاوط اور سایف تہا اوسکے لیے فعل نہین ہے +

ف متعلق قاعدہ اوائل وغیرہ

سیبویہ کے نزدیک یہ ابدال قیاسی ہے اور اخفش کے نزدیک سماعی سیبویہ نے قید جمع نے

اس وزن کی لگائی ہے اور زجاج اور اخفش نے اس قید کا کچھ اعتبار نہیں کیا ہے ٭

ف متعلق قاعدہ عجائز

جَدَاوِلُ اور عَصَافِیْرُ جمع جَدْوَلٌ اور عُصْفُوْرٌ میں واو اور یا ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد میں مدہ نہ تھا اور مَقَاوِمُ اور مَسَايِرُ اور مَرَايِبُ جمع مَقَامٌ اور مَسِيْرٌ اور مُرِيْبَةٌ میں ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد میں اگرچہ مدہ تھا لیکن زائدہ نتھا اور مَصَائِبُ اور مَنَائِرُ اور مَعَائِشُ جمع مُصِيْبَةٌ اور مَنَارَةٌ اور مَعِيْشَةٌ کی شاذ ہے کہ واو اور یا کو باوجود مدہ زائدہ نہونے کے مفرد میں ساتھ ہمزہ کے بدل کیا ہے۔

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ قِیَمٌ وَقِیَامٌ	واو کا فعل میں معلل ہونا	قِوَامٌ	قِوَامٌ مصدر باب مفاعلۃ میں واو ساتھ یا کے بدل نہیں ہوا کہ اوسکے فعل قَاوَمَ میں واو میں تعلیل نہیں ہوتی ہے۔
قاعدہ دِیَمٌ وَرِیَاضٌ	واحد میں واو کا معلل ہونا یا جمع میں بعد واو کے الف کا ہونا ساتھ ساکن ہونیکے واحد میں	عِوَدَةٌ	عِوَدَةٌ جمع عَوْدٌ کی ہے اور عَوْدٌ کہتے ہیں بڈھے اونٹ کو واو عِوَدَةٌ کا اگرچہ واحد میں ساکن ہے

لیکن نہ بعد اوسکے الف ہے اور نہ واحد میں اوسمیں تعلیل ہوتی ہے اور طِوَالٌ جمع طَوِیْلٌ میں اگرچہ واو کے بعد الف ہے لیکن مفرد میں ساکن نہیں ہے ٭

ایضاً	لام کلمہ جمع کا حرف علت نہونا	رِوَاءٌ	رِوَاءٌ جمع رَیَّانٌ کی اصل میں رِوَايٌ تھا یا کو ساتھ ہمزہ کے

بدل کیا رِوَائٌ ہوا اور رِیَّانٌ اصل مین رِوْیَانٌ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا رِیَّانٌ ہوا چونکہ الا کسرہ رِوَائٌ کا حرف علت تہا اسلیے واو ساتہ یا کے بدل نہوا۔

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانی شرط کے	کیفیت
قاعدہ سبعہ و عشرین	اول کا واو یا یا مین سے ساکن غیر مبدل ہونا	بُوَیْعٌ	بُوَیْعٌ مین اول واو ساکن مبدل الف سے ہے کہ بَایِعٌ صیغہ معروف مین تہا ✦
	دوسرے حرف کا واو یا یا مین سے تصغیر مین بجائے غیر لام نہونا	اُسَیْوِدٌ	اُسَیْوِدٌ تصغیر اَسْوَدٌ مین دوسرا حرف واو بجای عین کلمہ کے ہی اور عین کلمہ غیر لام کلمہ ہے
	التباس نہ آنا بر تقدیر اجرا اس قاعدہ کے	اُیُوْمٌ	اُیُوْمٌ بہ معنی روز روشن مین اگر واو ساتہ یا کے بدل کیا جاتا اور یا یا مین ادغام ہوتی اَیِّمٌ ہوتا اور اَیِّمٌ بمعنی بیوہ عورت کی ہے

ف متعلق قاعدہ دُنْیَا

غُزْوَیٰ بمعنی عورت جنگ کرنیوالی مین واو ساتہ یا کے بدل نہوا اسلیے کہ فُعْلیٰ اسمی نہین ہے بلکہ فُعْلیٰ صفت ہی سیبویہ نے فُعْلیٰ اسمی کی مثال مین ذکر کیا ہے دُنْیَا اور عُلْیَا اور قُصْیَا کو کہ مونث اَدْنیٰ اور اَعْلیٰ اور اَقْصیٰ کا اسم تفضیل ہے اسلیے کہ نزدیک سیبویہ کے حکم فُعْلیٰ مونث اَفْعَل کا حکم اسمار کا ہے اسلیے کہ یہ فُعْلیٰ صفت واقع نہین ہوتا ہے بدون الف ولام کے پس قایم مقام کیا گیا اسمار کی کہ صفت واقع نہین ہوتی ہین اسصورت مین نہ مبدل ہونا واو کا ساتہ یا کے غُزْوَیٰ اور قُصْوَیٰ مین شاذ ہے جیسا کہ خُزْوَیٰ مین کہ نام ایک موضع کا ہے سیرافی نے کہا ہے کہ نہین پایا ہے مینے ذکر کرنا سیبویہ کا صفت کو کہ وزن پہ فُعْلیٰ کی ناقص واوی ہو مگر وہ کہ مستعمل

ساتہ الف ولام سے کے ہو مانند الدُّنیا اور العُلیا کے اور یہ نزدیک سیبویہ کے مانند اسم کے ہی اور کہا ہے سیرافی نے کہ مراد سیبویہ کی یہ ہے کہ فُعلیٰ ناقص واوی اگر صفت ہو بر اصل خود رہے گا اگرچہ فُعلیٰ ناقص واوی صفت کلام عرب سے سُنا نہین گیا ہے +

ف متعلق قاعده تقویٰ

یا صدیا بمعنی زن تشنہ اور ریّا بمعنی زن سیراب کی واو نہوئی اسلیئے کہ فعلیٰ صفت ہی حلی ہے اسم

ف متعلق قاعده مَبِیع

ضمہ واو کو ساتہ کسرہ کے بدل کرنا شاذ ہے جیسے مَشِیبٌ اور مَسِیلٌ اور مَلِیمٌ مین کہ اصل مین مَشْوُوبٌ اور مَسْوُولٌ اور مَلْوُومٌ تہا واو کے ضمہ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا پہر اوسکو نقل کرکے ماقبل کو دیا اور ایک واو کو حذف کیا دوسری واو کو بسبب کسرہ ماقبل کے ساتہ یا کے بدل کیا مَشِیبٌ اور مَسِیلٌ اور مَلِیمٌ ہوا اور اسیطرح ضمہ یا کو بدون یا سے لانے کے ساتہ کسرہ کے ماقبل کو نقل کرنا اور پہر یا کو بسبب اجتماع ساکنین گرا دینا جیسے مَهُوبٌ کہ اصل مین مَهْيُوبٌ تہا بہی شاذ ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال نباتی جاتی شرط کی	کیفیت
قاعدہ تَلَوِّیْ وَ اَدْلٍ	ضمہ ماقبل حرف علت آخر کا لازم ہونا	اَدْلُوٌ خُطُوَاتٌ	ضمہ یا ی اَدْلُوٌ اور ضمہ طا ی خُطُوَاتٌ کا لازم نہین ہے اور آخر سے مراد

عام ہے کہ حقیقۃً آخر مین ہو یا حقیقۃً آخر مین نہو بلکہ حکم آخر مین ہو حکماً آخر سے مراد قبل ایسے حرف کی ہونا ہے کہ زیادت اوسکی لازم نہین ہے اور وہ حرف آخر مین ہے جیسے تَغَازِیًا اور تَغَازِیَان کہ اصل مین تَغَازُوٌ اور تَغَازُوَان تہا واو اسمین آخر مین نہین ہے لیکن حکم آخر مین ہے بخلاف عُنْصُوَۃٌ اور قَمَحْدُوَۃٌ اور اُفْعُوَانٌ اور اُقْحُوَانٌ کی کہ واو انمین

نہ آخر مین ہے اور نہ حکم آخر مین اسلیے کہ زیادت انکی آخر کی لازم ہے *

نام قاعدہ	شرط	مثال بنائی جانی شرط کے	کیفیت
قاعدہ تلقِ واو	حرف علت کا مبدل نہونا اور کسی حرف سے	کُفُوًا	واو کُفُوًا کا مبدل ہے ہمزہ سے اصل مین کُفُوءًا تھا قاعدہ تخفیف کے ہمزہ کو ساتھ واو کے بدل دیا ہے۔
قاعدہ قِیلَ و بِیعَ	معلل ہونا واو یا یا کا معروف مین	عُوِرَ صُیِدَ	عُوِرَ اور صُیِدَ مین یہ قاعدہ جاری نہین ہوا اسلیے کہ واو اور یا عُوِرَ اور صُیِدَ مین کہ اسکے معروف ہین تعلیل نہین ہوئی ہے
قاعدہ یَقُولُ و یَبِیعُ	ماقبل واو یا یا کا ساکن غیر حرف علت ہونا	بُویِعَ سُبِیُوِدَ	بُویِعَ مین حرکت یا کی اور سُبِیُوِدَ مین حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ ماقبل ساکن حرف علت ہے۔
؍؍	اوس لفظ کا کہ جسمین واو یا یا ہین ملحقات سے نہونا	جَهْوَرَ شَرْيَفَ	جَهْوَرَ اور شَرْيَفَ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ دونون لفظ ملحق برباعی مجرد ہین۔
؍؍	واو یا یا کا عین کلمہ اوس لفظ کا نہونا کہ جسکا لام کلمہ بھی حرف علت ہے	یَقْوِیْ یَحْیِیْ	واو اور یا یَقْوِیْ اور یَحْیِیْ کا اوس لفظ مین ہے کہ لام

کیفیت	مثال نہ پائی جانی شرط کے		شرط	نام قاعدہ
کلمہ اوسکا حرف علت ہے	۰		۰	۰ قاعدہ یَقُوْلُ وَیَبِیْعُ
اَسْوَدَّ اور اَبْیَضَّ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ بمعنی لون ہیں	اَبْیَضَّ	اَسْوَدَّ	واو یا یا کا اوس لفظ مین نہونا کہ بمعنی لون یا عیب کہ ہے	
	اَصْیَدَ	اَعْوَرَ		
اور اَعْوَرَ اور اَصْیَدَ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ بمعنی عیب ہین				
مَا اَقْوَلَہٗ اور اَقْوِلْ بِہٖ اور مَا اَبْیَعَہٗ اَبْیِعْ بِہٖ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ فعل تعجب ہین۔	اَقْوِلْ بِہٖ	مَا اَقْوَلَہٗ	نہونا واو یا یا کا فعل تعجب مین	رر
	اَبْیِعْ بِہٖ	مَا اَبْیَعَہٗ		

تنبیہ

حرکت واو اور یا کی مِقْوَلٌ اور مِخْیَطٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ صیغہ اسم آلہ مین ہین اور اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ وزن اسم تفضیل کے ہین اور تَصْوِیْرٌ اور تَمْیِیْزٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل یا مشتق مین نہین ہین اور مَرْیَمُ اور مَدْیَنُ مین بھی نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل اور مشتق مین نہین ہین اور عدم اجرا اس قاعدہ کا صیغہ اسم مفعول اجوف یائی مین بہت ہے جیسے مَعْیُوْبٌ اور مَدْیُوْنٌ اور مَطْیُوْبٌ اور مَخْیُوْطٌ اور اجوف واوی مین کمتر ہے جیسے مَصْوُوْغٌ اور مَصْوُوْنٌ یہ مذہب کسائی کا ہے اور سیبویہ نے عدم اجرای اس قاعدہ کو صیغہ اسم مفعول اجوف واوی مین منع کیا ہے

ف متعلق قاعدہ یَعِدُ حذف واو کا یَسَعُ اور یَطَاءُ مین کہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہین بخلاف

قیاس ہے اسلیے کہ قبل کسرہ نہین تہا اور بعض نے کہا ہے کہ یہ الفاظ حَسِبَ یَحْسِبُ سے ہی آئے
ہین اس تقدیر پر واو انمین قبل کسرہ کے ہوگا اور یَجُدُ جو ساتہ ضمہ جیم کے لغت بنی عامر مین آیا ہی شاذ ہے
اور یَذَرُ اصل مین یَوْذِرُ بکسرہ ذال تہا بعد حذف واو کے کسرہ کو ساتہ فتحہ کی بدل کردیا ہے واسطے حمل کے
یَدَعُ پر کہ بمعنی یَذَرُ اور یَدَعُ کی ایک ہی ہین اور یَدَعُ مین حرف حلقی ہی اور جس لفظ مین عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہو
اوسمین بعد جاری کرنے اس قاعدہ کی کسرہ عین کلمہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کرنا جائز ہے اور سیبویہ نے
یَسَرُ اور یَئِسُ مین کہ اصل مین یَیْسِرُ اور یَیْئِسُ تہا حذف یا کا بہی نقل کیا ہے لیکن شاذ ہے جیسے بدلنا
واو اور یا کا یَاجَلُ اور یَاءَسُ مین کہ اصل مین یَوْجَلُ اور یَیْئَسُ تہا ساتہ الف کی شاذ ہے اور علی ہذا القیاس
شاذ ہے بدلنا واو کا ساتہ یا کی اور پہر کسرہ دینا یای علامت مضارع کا بعد بدل لینے اوسکے کو
ساتہ یا کی یِیجَلُ اور یِیحَلُ مین کہ اصل مین یَوْجَلُ تہا اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے ظاہر کلام
سیرافی اور ابی علی فارسی دلالت اسپر کرتا ہے کہ ابدال واو کا مانند یَوْجَلُ اور یَوْحَلُ مین ساتہ الف یا یا کی
قیاسی ہے اگرچہ قلیل ہے ٭

ف متعلق قاعدہ عدہ

یہ قاعدہ مذکور ہے اوس طریقہ سے کہ رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے لیکن جاربردی
اور نظامی وغیرہما شارحین شافیہ نے مصدر کا مکسور الفا ہونا اور صاحب صول اکبری نے
مصدر کا بوزن فِعْلَۃٌ یا فِعِلٌ ہونا اس قاعدہ مین اعتبار کیا ہے اور رضی کے کلام سے احداث
کسرہ کا مستفاد ہے اور اوروں کے کلام سے کسرہ واو کا اوسکو دینا اور جب مصدر کے مضارع
کسرہ عین کا بدل کیا گیا ہے ساتہ فتحہ کے کسرہ کی جگہ فتحہ پڑہنا بہی جائز ہے جیسے سَعَۃٌ اور حذف
واو کا ہِبَۃٌ بمعنی رسوائی اور ننگ مین اور اِرَۃٌ بمعنی آتشکدہ اور آتش مین اور دِیَۃٌ بمعنی خون بہا مین
اور رِعَۃٌ بمعنی پرہیزگاری مین اسلیے ہوا ہے کہ منقول ہین مصادر سے اگرچہ اب مصدر نہین ہین
اور حذف واو کا جِہَۃٌ اور رِقَۃٌ مین کہ اصل مین وِجْہَۃٌ اور وِرْقَۃٌ تہا شاذ ہے جیسے کہ صِلَۃٌ مین صُلَۃٌ بضم
صاد پڑہنا شاذ ہے اور اور دُبَۃٌ بمعنی پانی پر آئی اور وُجد بمعنی تونگر ہونا اور وِجدان بمعنی پانا اور وِقایۃ بمعنی نگاہ رکہنے کی اصل مین ہین اسلیے
قاعدہ جواز کا نہ وجوب کا اور بعض نے واو محذوف کے تا کا آخر مین زیادہ کرنا نزدیک سیبویہ کے جائز ہے اور نزدیک فرا کے واجب

نقشۂ شروطِ ادغام

شرط	مثال نپائی جانے شرط کی	کیفیت
اعلال کا مزاحم نہونا	ارعوی	ارعوی اصل مین ارعوو تہا دو واو دو حرف ایک جنس کی جمع تہی ایک کو دوسرے مین ادغام نکیا اسلیے کہ اعلال یعنے بدل کرنا دوسرے واو کا ساتہ الف کے بقاعدہ قال مزاحم ادغام تہا
التباس اوس اسم مین کہ پہلا حرف دو حرف ایک جنس کا اوسمین متحرک ہونا نہ آنا	سبب	ادغام سبب مین موجب التباس کا ہے ساتہ سبّ کے کہ بہ معنی گالی دینے اور برا کہنے کے ہے۔
التباس ایک حرف کا ساتہ دوسرے حرف کے بسبب ادغام کے نہونا۔	وطد، وتد	ادغام طا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کے ساتہ دال سے کے وطد مین موجب التباس طا کا ساتہ تا کے ہے اسیطرح ادغام تا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کے ساتہ دال سے کے وتد مین موجب التباس تا کا ہے ساتہ طا کے۔
دو حرف ایک جنس کا سوای باب تفعل اور تفاعل کے اول مین نہونا	ددن	ددن مین جو کہ دو دال دو حرف ایک جنس کی اول کلمہ مین مین لہذا ادغام نہین کیا گیا ہے
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساکنہ ہونا۔	مالیہ ہلک	

شرط	مثال بنائی جاتی شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سی بدل ہمزہ یا الف سے ہونا	رِئْیَاءٌ تُوْوِیْ قُوْوِلَ	رِیْیَاءٌ اور تُوْوِیْ اصل مین رِئْیَاءٌ اور تُؤْوِیْ تھا یا اور واو بدل ہے ہمزہ سے اسلیے یا کا یا مین اور واو کا واو مین ادغام نہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب مختار پر ہے اور بعض

نے غیر مبدل ہونے کو ہمزہ سے شرط نہین ٹھہرایا ہے ــ اور بر مذہب مختار بہی ل ہونا ہمزہ سے مانع ادغام جب ہی کہ بقاعدۂ جواز بدل ہوا اور جب کہ بقاعدہ وجوب بدل ہوا مانع ادغام نہین ہے جیسے اِیْتِیَۃٌ کہ اصل مین اِئْتِیَۃٌ بروزن اِفْعِلَۃٌ تہا پہلی ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا پہر یا کو یا مین ادغام کیا اِیْتِیَّۃٌ ہوا اور واو اول قُوْوِلَ کا بدل ہے الف قَاوَلَ صیغہ ماضی معروف سے اور وجہ عدم ادغام کی رِیْیَاءٌ اور تُوْوِیْ اور قُوْوِلَ مین عارضی ہونا حرف اول کا ہے نزدیک سیبویہ اور خلیل کے اور لتباس ہے نزدیک ابن حاجب کے اور رضی نے قول ابن حاجب کو اولے کہا ہے ــ

شرط	مثال بنائی جاتی شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مشدد نہونا	حُیِّبَ	یا ہی اول حُیِّبَ کی مشدد ہے اسلیے ادغام اس یا کا دوسری یا مین متعذر ہے ـــ
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے زائد واسطے الحاق کے ہونا تا متحرک ہونے حرف اول کے ــ		قَرْدَدٌ کی دو دالو نمین اور جَلْبَبَ کی دو یا مین ادغام اس جہت سے نہوا کہ دوسری دال قَرْدَدٌ کی اور دوسری با جَلْبَبَ کی واسطے الحاق کے ساتہ جَعْفَرٌ اور دَحْرَجَ کی زائد ہے اور پہلے دال اور با متحرک ــ
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساکن نہونا	مَدْدَنَ رَسُوْلُ الْحَسَنِ	مَدْدَنَ مین ادغام دال کا دال مین اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین ادغام لام کا لام مین بسبب

شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
ساتھ سکون غیر وقف اور غیر جزم کے	.	ساکن ہونے دوسری دال اور دوسرے لام کے نہوا اور نزدیک اہل حجاز کے مطلق ساکن ہونا دوسرے حرف کا دو حرف

ایک جنس مین سے مانع ادغام ہے اور نزدیک بنی تمیم کے دوسرے حرف کا ساکن بسکون وقف یا بسکون جزم ہونا مانع ادغام نہین ہے بلکہ مانع ادغام دوسرے حرف کا ساکن ہونا بسکون غیر وقف اور جزم کے ہے جیسا کہ مَدَدْنَ اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین دوسری دال اور دوسرا لام ساکن بسکون غیر وقف وجزم ہے

شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
ہمزہ نہونا دو حرف ایک جنس کا کلمہ غیر مشدد الوضع مین	قُرْءُؤٌ	قُرْءُؤٌ بروزن جُعْفُرٍ مین چونکہ دو حرف ایک جنس کے دو ہمزہ مین اور یہ کلمہ مشدد الوضع نہین ادغام نہوا بخلاف سَأّلٌ کے کہ ادغام

دو ہمزونکا اوسمین بسبب مشدد الوضع ہونے باب تفعیل کے ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ جب دو ہمزہ دو کلمہ مین جمع ہون اور پہلا ہمزہ ساکن ہو مانند اَبْلِءْ اَبَاہُ اور اَقْرِءْ آيَةً کی تو ادغام ایک ہمزہ کا دوسری ہمزہ مین بر قول ابن ابی اسحق اور ایک جماعت کے کہ ساتھ ابن ابی اسحق کی ہے واجب ہے اور مذہب یونس و خلیل پر واجب نہین ہے اور سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ بعض قرا نے وہم کیا ہے کہ سیبویہ منکر ادغام کا ہے اس صورت مین اور یہ وہم اونکا غلط ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام واجب ہے قول مین ابن ابی اسحق وغیرہ کے اور دو ہمزون متحرک مین جب دو کلمون مین ہون مانند قَرَأَ اَبُوْكَ کے بالاتفاق ادغام جائز ہے +

شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جو دو کلمون مین ہین مدہ نہونا	قَالُوْا . وَمَالَنَا فِيْ يَوْمٍ	قَالُوْا اور مَالَنَا مین پہلا حرف دو حرف ایک جنس مین سے واو مدہ ہے اور فِيْ يَوْمٍ مین پہلا حرف دو حرف

شرط ادغام	مثال نپائی جانے شرط کے	کیفیت
دو حرف ایک جنس سے پہلے جو دو کلموں میں ہیں ساکن غیر مدہ نہونا	قُرْمُ مَالِکٍ قُوْمُ مَالِکٍ	ایک جنس میں سے آئے یا مدہ ہے اسلیے ادغام واد کا واو میں اور یا کا یا میں نہیں ہوا۔ قُرْمُ مَالِکٍ میں دو میم سے پہلے کہ دو کلموں میں ہیں را مہملہ ساکن ہے اور قُوْمُ مَالِکٍ میں دو میم سے پہلے کہ دو کلموں میں ہیں واو ساکن

غیر مدہ ہے لہذا میم کا میم میں ادغام نہیں ہوا قُرّاء اس صورت میں ادغام جائز رکھتے ہیں اور نحوی ہیں غیر جائز شاطبی نے جمع بین المذہبین اسطور سے کیا ہے کہ مراد قراء کی اخفاء حرکت اول ہے اور اسیطرف اشارہ کیا ہے ابن حاجب نے شافیہ میں لیکن ابن حاجب نے شرح مفصل میں قول قُرّاء کو ترجیح دی ہے اور شاطبی کے قول کو رد کیا ہے

نقشہ شروط و متعلقات قواعد ادغام

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مَدّ مُدّ	دوسرے حرف کا متحرک بحرکت عارضی نہونا	رُدِّ الْقَوْمَ	رُدِّ الْقَوْمَ کہ اصل میں اُرْدُدْ الْقَوْمَ تھا دوسری دال اسمیں متحرک بحرکت عارضی ہے لہذا ادغام دال کا دال میں یہاں واجب نہیں ہے
	دو حرف ایک جنس کا یا نہو	حَيِيَ	حَيِيَ میں اگرچہ یای اول کو ساکن کرکے ادغام یا کا یا میں جائز ہے لیکن واجب نہیں ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جاتی شرط کے	کیفیت
قاعدہ مُدّ مُدّ	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تائی افتعال نہونا	اِقْتَتَلَ	اِقْتَتَلَ مین تا کا تا مین ادغام اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
״	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تائے تفعّل یا تفاعل نہونا	تَتَرَّسَ تَتَارَكَ	تَتَرَّسَ اور تَتَارَكَ مین ادغام تا کا تا مین ساتھ لانے ہمزہ وصل کے اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
״	دوسرے حرف کا تائے تفعّل یا تفاعل نہونا	تَتَنَزَّلُ تَتَبَاعَدُ	تَتَنَزَّلُ اور تَتَبَاعَدُ مین اگرچہ ادغام تا کا تا مین جائز ہے لیکن واجب نہین ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام

ف متعلق قاعدہ قَتَّلَ

تا کا تا مین جائز ہے بہ نقل حرکت تائی اول طرف ماقبل کے اور بھی باسقاط پھر ماقبل کو حرکت فتحہ یا کسرہ دینا اور فرّاء نے کہا ہے کہ ضرور ہے نقل حرکت تائی اول بیچ ادغام تا کے تا مین لیکن جائز ہے ابدال فتحہ منقولہ کا ساتھ کسرہ کے بھی تا کہ دلیل ہو حذف ہمزہ وصل مکسور پر جائز ہے بعد ادغام کے اِقْتَتَلَ مین قَتَّلَ بہ فتحہ قاف اور قِتَّلَ بکسرہ قاف دونون پڑھنا بالاتفاق جائز ہے

ف متعلق قاعدہ اِرفحّ اسا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری کرنا اس قاعدہ کا اور نہ جاری کرنا اس قاعدہ کا یعنی ادغام اور فک ادغام دونون مستحسن ہین اور آیہ کریمہ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ مین ابو عمرو نے بعد بدل کرنے حا کی ساتھ عین کے ادغام کیا ہے

ف متعلق قاعدہ اِلعنہی وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری نکرنا اس قاعدہ کا یعنی عدم ادغام احسن ہے اور ادغام جائز ہے

لیکن ادغام خا کا غین مین حسن نہین ہے مانند حسن ادغام غین کے خا مین +

ف متعلق قاعدہ اُخرُشَّیئاً وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام جیم کا شین مین اور ادغام جیم کا سین مین دونون حسن ہین ابو عمرو نے جیم کو تا مین بہی ذِی الْمَعَارِجِ تَّعْرُجُ مین ادغام کیا ہے اور یہ نادر ہے اور ادغام شین کا کسی حرف قریب مخرج مین نہین آتا ہے اور ادغام شین معجمہ کا سین مہملہ مین ذِی الْعَرْشِ سَّبِیلًا مین اور ادغام سین مہملہ کا شین معجمہ مین الرَّأْسُ شَّیْبًا مین ابی عمرو سے مروی ہے اور بصرہ کے نحویون نے منع کیا ہے ادغام شین سے سین مین اور ادغام سین کا شین مین ـ

ف متعلق قاعدہ خلکُّم وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام قاف کا کاف مین اور عدم ادغام قاف کا کاف مین دونون حسن ہین اور ادغام کاف کا قاف مین حسن ہے اور عدم ادغام کاف کا قاف مین احسن

ف متعلق قاعدہ فہ ظّالمُ +

ادغام طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ضاد اور شین معجمتین مین بہی آتا ہے لیکن اقل ہی بہ نسبت ادغام ان چہ حرف کے اسمین اور زای معجمہ اور صاد اور سین مہملتین مین بہر ادغام ضاد معجمہ مین قوی تر ہے بہ نسبت ادغام کے شین معجمہ مین اور بعض قرأت مانند وجبت جنوبہا مین ادغام تای فوقانیہ کا جیم مین بہی آیا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین

ف متعلق قاعدہ اِصَّفٰی وغیرہ

ابن حاجب ذکر کیا ہے اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ مین اِصَّبَرَ اور اِضَّرَبَ پڑہنا شاذ در شاذ ہے ایک شاذ ادغام صاد اور ضاد کا طا مین ہے اور دوسرا شاذ طا کو جنس ما قبل سے کرنا اسلیے کہ قیاس اول کو جنس ثانی سی کرتا ہے نہ ثانی کو جنس اول سے اور ادغام نکرنا اسمین اکثر ہی ایسا ہی کر

کیا ہے جاربردی نے شرح شافیہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اَوّل اَولٰی یہ کہنا ہے کہ صورت ادغام مین تای افتعال کو ابتدائً ساتہ صاد یا ضاد کے بدل کیا ہے پہر ادغام صاد کا صاد مین اور ضاد کا ضاد مین کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ اِذَّکَرَ

جواز ادغام اِذدکر مین روایت ابی عمرو ہی اور سیبویہ نے ادغام کو واجب کہا ہے اور فکّ ادغام کو ناجائز ✤

ف متعلق قاعدہ اِثَّار

ابن حاجب نے اسصورت مین ادغام کو واجب کہا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اسمین نظر ہے اسلیے کہ سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ کہا جاتا ہے عرب مین مُثَّرِدٌ اور مُثْثَرِدٌ دونون اور جاربردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ شرح ہادی مین ہے کہ جب فای افتعال تای مثلثہ ہو تو جائز ہی وہان ادغام اور اظہار دونون اور ادغام احسن ہی اور پہر کہا ہے کہ واجب ٹہرایا ہے زمخشری نے یہان ادغام کو حالانکہ سیبویہ نے تصریح کی ہے جواز فکّ ادغام کی ✤

ف متعلق قاعدہ نُثِّرَ وغیرہ

اس قاعدہ مین رضی اور شارح اصول اکبری نے جیم کو زیادہ کیا ہے اور جاربردی نے تای مثلثہ اور شین اور ضاد معجمتین کو کم کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ بَل رَّانَ

رضی نے ذکر کیا ہی کہ ادغام لام ساکن غیر ال کا رای مہملہ مین احسن ہی نہ واجب اور وجوب قول ابن حاجب سے اور کبہی فکّ ادغام بہی اسمین آتا ہی جیسے بَل رَّأَیْتُ مین اور سیبویہ نے کہا ہی کہ ترک ادغام لغت اہل حجاز سے ہان ادغام لام خاص لفظ بَل اور ہَل اور قُل کا اسمین قرآن مین لازم ہی ✤ تمام ہوا تیسرا حصلہ امداد الادب کا

چوتھا حصہ امداد الادب کا

بیان مین اون امور کے کہ علم صرف کی اعلے تحصیل والون کو جاننا اونکا ضرور ہے اور وہ امور خاصیات ابواب اور نسبت اور التقای ساکنین اور ابتدا اور وقف اور امالہ اور زیادت اور ابدال اور قلب اور حذف اور تمرین ہین اور تتمہ اس حصہ کا خاتمہ ہے کہ جسمین ذکر ہی رسم خط کا۔

ف خاصیت باب سی مراد وہ معنی ہین کہ لفظ مین بسبب آنے کے اس باب سی پیدا ہوتی ہین اگرچہ وہ معنی دوسرے باب مین آنے سی بھی پیدا ہوتے ہون اور ثلاثی مجرد کی بابون مین سے خاصیات نصر اور ضرب اور سمع تین باب کی کہ انکو امّ الابواب بھی کہتے ہین بہت ہین تفصیل ساری خاصیات کی دشوار ہے بعض اونمین سی مندرج نقشہ ذیل ہین لیکن مغالبہ خاصہ نصر کا ہے اور مغالبہ ذکر کرنے ایک لفظ کو کہتے ہیں بعد اس لفظ کے کہ سمجھا جاتا ہو اوس سے صادر ہونا فعل کا طرفین سے تاکہ دلالت کرے غلبہ پر ایک کی دو طرفون مین سی جیسے کَارَمَنِی زَیْدٌ فَکَرَمْتُہٗ یعنے کرم کیا مجھپر زید نے اور مین نے زید پر لیکن غالب آیا مین کرم مین زید پر پس مغالبہ جس لفظ سے مقصود ہوگا ضرور ہے کہ وہ لفظ نصر سے لایا جای اگرچہ وہ لفظ کسی اور باب سی آیا ہو ہان اگر وہ لفظ مثال واوی یا یائی یا اجوف یائی یا ناقص یائی ہو تو وہ لفظ واسطے مغالبہ کے ضرب سے آتا ہے جیسے وَاعَدَنِی زَیْدٌ فَوَعَدْتُہٗ یعنے وعدہ کیا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین وعدہ مین زید پر اور یَاسَرَنِی زَیْدٌ فَیَسَرْتُہٗ یعنے جوا کھیلا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین جوا کھیلنے مین زید پر اور بَایَعَنِی زَیْدٌ فَبِعْتُہٗ یعنے بیچا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین بیچنے مین زید پر رَامَانِی زَیْدٌ فَرَمَیْتُہٗ تیر اندازی کی مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین تیر اندازی مین

زید پر اور حکایت کیا گیا ہے کسائی سے استثنا اوس لفظ کا کہ جسکا عین یا لام حرف حلق ہو کہ وہ واسطے مغالبہ کے فتح یفتح سے آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ حق اسکا خلاف ہے اور حکایت کیا ہے ابو زید نے چند لفظون کو کہ جنمین حرف حلقی ہو نصر ینصر سے اور یہی رضی نے ذکر کیا ہے کہ باب مغالبہ قیاسی نہین ہے کہ جائز ہو نقل کرنا ہر لفظ کا طرف اس باب کے واسطے مغالبہ کے بلکہ سماعی ہے جن لفظون مین مغالبہ سنا گیا ہے اونہین لفظون کو طرف اس باب کے واسطے مغالبہ کے نقل کرینگے اور سیبویہ کے کلام سے بھی ایسا ہی ظاہر ہے ۔

نقشہ خاصیات ابواب

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کردینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ مین لینا	حاضَ ثَمَنَہٗ اَمُوتَ الْمَرْءَۃ حَضُنَتِ الْمَرْءَۃُ اَلْوَلَدَ	حوض بنانا مول کو لیا اوسے لونڈی کو یا بنایا عورت نے گود مین لیا عورت نے بچہ کو	اتخاذ کے چار معنی آئے ہین وہ چار و معنی اسیطرح بیان ہوتے ہین ہر ایک معنی کی یہ مثالین ترتیب وار ہے اور ماخذ سے مراد اسم ہے کہ جسکا ماخذ مشتق اسکی

مادہ سے آیا ہے مثلاً حوض ماخذ حاضَ کا ہے کہ حاضَ حوض کے مادہ یعنے حروف سے آیا ہے اور اسیطرح ثمن بمعنی مول کی ماخذ ثمن کا ہے اور امۃ بمعنی لونڈی کے ماخذ اَمُوتَ کا ہے اور حضن بالکسر بمعنی گود کے ماخذ حَضُنَت کا ہے ۔

〃	تلبس یعنے ملازم مدلول ماخذ کا ہونا	بابَ	ملازم دروازہ کا ہوا	اور باب بمعنی دروازہ کے ماخذ بابَ کا ہے ملازم دروازہ کا ہونے سے

مراد دربان ہونا ہے اور بعض نے اسکو صیرورت کی مثال مین ذکر کیا ہے اور معنی صیرورت

صاحب ماخذ ہوتا ہے پس معنی باب کے اس صورت مین کہے جاتینگے کہ صاحب واژہ کا ہو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	بلوغ یعنی پہونچنا مدلول ماخذ یا آنا مدلول ماخذ مین	نَصَفَ الْقُرْاٰنَ عَرَضَ	آدھے قرآن مین پہونچا مکہ اور مدینہ مین آیا	نِصْفٌ بمعنی آدھی کے ماخذ نَصَفَ کا ہے اور عَرُوْض کہ نام مکہ اور مدینہ کا ہے ماخذ عَرَضَ کا ہے

بلوغ کے دو معنی ہین وہ دونون معنی یہان بیان کیے گئے ہین ہر ایک معنی کی مثال بہ ترتیب کوہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
؍؍	سلب یعنی زائل کرنا کسی چیز سے مدلول ماخذ کو	قَشَرَہٗ	دور کیا مین نے اوسکی چھلکی کو	قِشْر بالکسر بمعنی چھلکی کے ماخذ قَشَرَ کا ہے۔
؍؍	طَلَب یعنی چاہنا مدلول ماخذ کا	جَدَاہُ	بخشش چاہی اوس سے	جَدْوٰی بہ معنی بخشش کی ماخذ جَدَا کا ہے۔
؍؍	قطع یعنی کاٹنا مدلول ماخذ کا	حَشَشْتُ	کاٹا مین نے گھاس کو	حَشِیْش بہ معنی گھاس کے ماخذ حَشَشْتُ کا ہے۔
؍؍	دفع یعنی پھینکنا مدلول ماخذ کا	بَزَقَ	پھینکا تھوک کو	بزاق بہ معنی تھوک کے ماخذ بزق کا ہے۔
؍؍	تصییر یعنی صاحب مدلول ماخذ کا کرنا کسی چیز کو۔	مَرَقَ الْقِدْرَ	صاحب شوربے کا کیا ہانڈی کو	مرقہ بمعنی شوربا کی ماخذ مَرَقَ کا ہے۔
؍؍	ضَرْب یعنی مارنا مدلول ماخذ کا	عَقَبْتُہٗ	مارا مین نے اوسکی ایڑی کو	عَقِب بمعنی پاشنہ یعنی ایڑی ماخذ عَقَبْتُ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	تَعَمُّل یعنے مدلول ماخذ کو کام مین لانا	قَلَا	کام مین لایا گلّی ڈنڈے کو یعنے کھیلا	قُلَه بہ معنی گلّی ڈنڈے کی ماخذ قلا کا ہے
؍؍	توقیت یعنے وقت مدلول ماخذ مین آنا جانا کوئی کام کرنا	غدا	وقت صبح مین آیا یا گیا یا کوئی کام کیا	غداۃ بہ معنی صبح کے ماخذ ہے غدا کا
؍؍	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا	عَجَنَ	خمیر بنایا	عجین بہ معنی خمیر کے ماخذ ہے عجن کا
	مدلول ماخذ کو لینا	خَمَسَ	خمس کو لیا	خمس ماخذ ہے خمس کا
؍؍	اعطا یعنے مدلول ماخذ کو دینا	اَجَرَ	مزدوری دی	اُجرت بمعنی مزدوری کی ماخذ ہے اجر کا
؍؍	اطعام یعنے کھلانا مدلول ماخذ کا	خَبَزَہٗ	روٹی کھلائی مین نے اوسکو	خبز بمعنی روٹی کے ماخذ ہے خبزت کا
؍؍	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	عَطَیتُهٗ	پوشش پہنائی مین نے اوسکو	عِطا بالکسر بمعنی پوشش کے ماخذ ہے عَطَیتُ کی
ضَرَبَ یَضْرِبُ	تخلیط یعنے ماخذ اندود کرنا کسی چیز کا	طَانَ الشَّیَٔ	گل اندود کیا چیز کو	طین بمعنی گل کے ماخذ ہے طان کا
؍؍	سلب زائل کرنا مدلول ماخذ کا	خَفَاہٗ	دور کیا اوسکی پوشیدگی کو	خفا بمعنی پوشیدگی ماخذ ہے خفی کا اور پوشیدگی دور کرنے سے مراد ظاہر کرنا ہے
؍؍	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	خَلَیتُ	کاٹا مین نے خلا کو کہ ایک گھاس ہے	خلا کہ نام ہے گھاس کا ماخذ ہے خلیت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
ضَرَبَ یَضْرِبُ	تاذّی یعنی اذیت پانا فاعل کا مدلول ماخذ سے	جُرِدَ الْمَرْءُ	اذیت پائی ٹیڑی کے کھانے سے مرد نے	جراد بمعنی ٹیری کی ماخذ ہے جَرِدَ کا
؍؍	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ میں	دَسَبَ الْاَرْضُ	بہت گھاس لائی زمین	دسب بالکسر بمعنی گھاس کے ماخذ دسب کا ہے
؍؍	جرح یعنی گھایل کرنا ساتھ ماخذ کے	خَلَبَہٗ	کھرونچا اوسکو ساتھ ناخن کے	خِلب بالکسر بمعنی ناخن کے ماخذ خَلَبَ کا ہے
؍؍	مجئ یعنی آنا طرف سے مدلول ماخذ کے	یَمَنَہٗ	اوسکی یمین کی جانب سے آیا	یمین ماخذ یَمَنَ کا ہے
؍؍	ضرب یعنی مارنا ساتھ مدلول ماخذ کے	جَلَدَہٗ	مارا اوسکو ساتھ کوڑی کے	جِلد بمعنی کوڑی کے ماخذ جَلَدَ کا ہے
؍؍	قصر یعنی بنانا لفظ کا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے ۔	سَقَی	سقاک اللہ سقیا کہا	سَقَیٰ ماخوذ ہے قال سَقَاکَ اللّٰہُ سقیا سی کہ مرکب ہے ۔
سَمِعَ یَسْمَعُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ کو لینا	غَنِمْتُ	غنیمت کو لیا میں نے	غنیمت ماخذ غَنِمْتُ کا ہے
؍؍	وجدان	لَذِذْتُہٗ	لذیذ پایا میں نے اسکو	لذت ماخذ ہے لَذِذْتُہٗ کا پس معنی یہ ہوے کہ موصوف ساتھ لذت کی پایا میں نے اوسکو اور حاصل اسکا یہ ہوا کہ لذیذ پایا میں نے اوسکو
؍؍	تحوّل	اَسِدَ	مانند شیر کی ہوا	اسد بمعنی شیر کے ماخذ اَسِدَ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے ہونا مانند مدلول ماخذ کے			
سَمِعَ یَسْمَعُ	صیرورۃ یعنے صاحب مدلول ماخذ کا ہونا	جَرِبَ	خارشتی ہوا	جرب بمعنی خارشت کے ماخذ جَرِبَ کا ہے پس معنی جَرِبَ کے یہ ہین کہ صاحب خارشت ہوا اور حاصل اسکا یہ ہے کہ خارشتی ہوا
،،	وقوع یعنے گرنا مدلول ماخذ مین	وَحِلَ	کیچڑ مین گرا	وحل بمعنی کیچڑ کے ماخذ وَحِلَ کا ہے
،،	تحیر یعنے متحیر ہونا مدلول ماخذ سے	غَزِلَ الْکَلْبُ	متحیر ہوا کتا دیکھنے ہرن سے	غزال بمعنی ہرن کے ماخذ غَزِلَ کا ہے
،،	تألم یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	ظَهِرَ الْمَرْءُ	دردمند ہوئی پیٹھ مرد کی	ظہر بمعنی پیٹھ کے ماخذ ظَہِرَ کا ہے
،،	تعمل یعنی کام مین لانا مدلول ماخذ کا	کَلِئَتِ النَّاقَۃُ	گھاس کو کام مین لائی اونٹنی	کلاء بمعنی گھاس کے ماخذ ہے کَلِئَتْ کا اور گھاس کو کام مین لانے سے مراد گھاس کا کھانا ہے
،،	تأذی	عَرِفَ الْاِبِلُ	اذیت کھینچی اونٹ نے کھانے عرف سے	عرف کہ نام ایک گھاس کا ہے جس سے چھری کو بچاتے ہین ماخذ عَرِفَ کا ہے
،،	تطلیہ یعنی طلا کرنا اور ملنا ماخذ کا	قَطِرْتُ بَعِیْرًا	قطران ملا مین نے اونٹ کے	قطران کہ ایک قسم ہے روغن کی ماخذ ہے قَطِرْتُ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
سمع یسمع	مبالغہ یعنی کثرت ماخذ مین	کَلَأَتِ الْاَرْضُ	بہت ہوئی گہاس زمین مین	کلا بمعنی گہاس کی ماخذ ہے کلأت کا
؍؍	لصوق ملنا ساتہ ماخذ کے	تَرِبَ زَیْدٌ	ملا زید ساتہ خاک کے	تراب بمعنی خاک کی ماخذ ترب کا ہے
؍؍	انا علل اور احزان اور فرح اور الوان اور عیوب اور حلی کا	سَقِمَ حَزِنَ فَرِحَ شَهِبَ عَوِرَ بَلِجَ عَیِنَ	بیمار ہوا اوندگین ہوا خوش ہوا سفید ہوا یک چشم ہوا کشادہ ابرو ہوا آہو چشم ہوا	حلیٰ ساتہ کسرہ یا ضمہ حا اور الف مقصورہ کی جمع حلیۃ بالکسر کی ہے اور حلیۃ بمعنی خلقت اور صورت کی ہے اور مراد اوس سے یہان وہ علامت ہی کہ آنکہہ سے اعضای انسان مین محسوس ہوا انا علل اور احزان اور فرح کا اسباب سے بیشتر ہی اور آنا الوان اور عیوب و حلی کا بھی اکثر
فتح یفتح	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا	بَأَرَ تَسَعَ جَمَعَ الْوَاحِدَ	کوا بنایا نوان حصہ لیا جمع کیا واحد کو	بیر بمعنی کوہے کے ماخذ بأر کا ہے تسع بمعنی نوین حصہ کے ماخذ ہی تسع کا جمع ماخذ ہی جمع کا
؍؍	بلوغ	سَلَخْتُ	چاندرات مین آیا یا پہونچا	سلخ بمعنی چاندرات کی ماخذ ہے سلخت کا
؍؍	الباس	لَحَفْتُ الْفَقِیْرَ	لحاف پہنایا مین فقیر کو	لحاف ماخذ ہی لحفت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَتَحَ يَفْتَحُ	یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا دفع پہنیکنا مدلول ماخذ کا	نَخَّخَ	ریٹ کو پہنیکا	نخاعہ بمعنی آب بینے یعنے ریٹ کے ماخذ ہے نَخَّخَ کا
״	تدریج اینے تکرار ماخذ کی ساتہ مہلت کے	جَرَعَ الْمَاءَ	گہوٹ گہوٹ پیا پانی کو	جرعہ بمعنی گہوٹ کے ماخذ جَرَعَ کا ہے
״	سلب یعنے زائل کرنا ماخذ کا	حَمَأَتَ الْبِئْرَ	دور کیا مین نے کیٹ یعنے کالی کیچڑ کو ڈکی	حَمَاۃٌ بمعنی کیچڑ کے کہتے مین کہ تے کے ہوتی ہے ماخذ حَمَأْتُ کا ہے۔
״	مبالغہ یعنے کثرت ماخذ کی	كَلَأَتِ الْاَرْضُ	بہت گہاس ہوئی زمین مین	کلاء بمعنی گہاس کے ماخذ کَلَأَتْ کا ہے۔
״	تعمل یعنے کام مین لانا ماخذ کا	نَعَلْتُ	جوتی کو کام مین لایا مین	نعل بمعنی جوتے کے ماخذ نَعَلْتُ کا ہے
״	ضرب یعنے مارنا ماخذ کا	رَأَسْتُہٗ	مارا اوسکے سر کو	راس بمعنی سر کے ماخذ رَأَسَ کا ہے
״	اطعام کہلانا ماخذ کا	لَحَمْتُہٗ	گوشت کہلایا اوسکو	لحم بمعنی گوشت کے ماخذ لَحَمَ کا ہے
״	اعطاء یعنے دینا ماخذ کا	نَحَلَ الْمَرْءَ	عطیہ دیا مرد کو	نحلی بمعنی عطیہ کے ماخذ نَحَلَ کا ہے
״	صیرورۃ یعنے صاحب ماخذ کا ہونا	لَعَبَ الطِّفْلُ	صاحب لعاب کا ہوا لڑکا	لعاب ماخذ لَعَبَ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَتَحَ یَفتَحُ	حرف حلقی ہونا اوسکے عین یا لام کی جگہ	بَعَثَ مَنَعَ	اوٹھایا باز رکھا	اور اَبیٰ یَابیٰ شاذ ہی ایسا ہی قَلَیٰ یَقلیٰ کہ لغت بنی عامر ہی آیا ہے اور سیبویہ نے اوسکو حکایت کیا ہے یہی شاذ ہے اور رَکَنَ یَرکَنُ کہ حکایت کیا ہی اوسکو ابو عمرو نے قبیل تداخل سے ہے کہ رَکَنَ یَرکُنُ باب نَصَرَ یَنصُرُ سے لغت مشہور ہے اور ابو زید نے حکایت کیا ہے اوسکو رَکِنَ یَرکَنُ باب سَمِعَ یَسمَعُ سے جیساکہ اخفش نے کہا ہی کہ قَنَطَ یَقنَطُ قبیل تداخل سے ہے ✝
کَرُمَ یَکرُمُ	لازم ہونا	کَرُمَ	بزرگ ہوا	رَحُبَتکَ الدَّارُ یعنے وسعت دی تجکو گہر ساتہ حذف حرف جر کی ہے کہ ساتہ اوسکے متعدی ہوا ہے اصل مین رَحُبَت بِکَ الدَّارُ تہا ✝
کَرُمَ یَکرُمُ	صفات خلقیہ سے حقیقۃ یا حکماً ہونا یا صفات مشابہ صفات خلقیہ سے ہونا	صَغُرَ کَبُرَ فَقُہَ	خرد یعنی چھوٹا ہوا بزرگ یعنی بڑا ہوا فقیہ ہوا	صفات خلقیہ سے مراد وہ صفات ہین کہ جنپر خلقت اور جبلت ہے اور صفات خلقیہ حکماً وہ صفات

<table>
<tr><th>باب</th><th>خاصیت</th><th>مثال</th><th>معنی مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td></td><td></td><td>جُنُب</td><td>حالت جنابت مین ہوا</td><td>عارضیہ ہین کہ ذاتیہ اور خلقیہ نہین ہین لیکن مشبق سے ثابت ذات مین ایسے</td></tr>
<tr><td colspan="5">ہو گئے ہین کہ ذات سے جدا نہین ہوتے ہین مانند فقاہت کہ اور مشابہ صفت خلقی کی وہ صفت ہے کہ ثابت اور لازم نہین ہے لیکن مماثل ہے صفت خلقی کی جیسے جنابت اگرچہ صفت عارضی ہی لازم نہین ہے لیکن مشابہ ہے ساتھ اوس نجاست کی کہ ذاتی ہے پس صُغر اور کِبَر دونون مثال صفت خلقی حقیقۃً کی ہین اور فِقہ مثال صفت خلقی حکماً کی ہے اور جُنُب مثال مشابہ صفت خلقی کی ہے</td></tr>
<tr><td>کَرُمَ یَکرُمُ</td><td>بلوغ
یعنے پہونچنا یا آنا مدلول ماخذ مین</td><td>صَلُبَ</td><td>سختی مین پہونچا یا آنا</td><td>صلابت بمعنی سختی ماخذ صلب کا ہے</td></tr>
<tr><td></td><td>تحول
یعنی ہونا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے</td><td>جُنُبَ الرِّیحُ
ذَؤُبَ الرَّجُلُ</td><td>جنوبی ہوتی ہوا
مانند بھیڑیے کی ہو گیا مرد</td><td>جنوبی ماخذ جُنُبَ کا ہے ذِئب معنی بھیڑیے کے مدلول ماخذ ذَؤُبَ کا ہے</td></tr>
<tr><td>〃</td><td>مبالغہ
یعنی کثرت مدلول ماخذ مین</td><td>ضَبُبَتِ الاَرضُ</td><td>بہت سوسمار ہوئی زمین مین</td><td>ضب بمعنی سوسمار کے ماخذ ضَبُبَ کا ہے۔</td></tr>
<tr><td>〃</td><td>تالم
یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا</td><td>رَحُمَتِ النَّاقَۃُ</td><td>دردمند ہوا رحم ناقہ کا</td><td>رِحم بمعنی بچہ دان کے ماخذ ہے رَحُمَت کا</td></tr>
</table>

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکْرُمُ	تعجب یعنے تعجب سے اول ماخذ سے	طَمُعَ الْمَرْءُ	تعجب ہوا لالچی مرد سے	طمع بمعنی لالچ کے ماخذ ہے طَمُعَ کا
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ میں	نَعِمَ	نرم و نازک ہوا	وَغِرَ اور وَبِلَ اور وَحِمَ اور یَئِسَ
		وَطِئَ	روندا	اور وَلِہَ اور یَبِسَ اور وَہِیَ سَمِعَ
		وَرِثَ	وارث ہو	سے بھی آیا ہے اور وَغِفَ کَرُمَ
		وَجِدَ	پایا	اور وَرِیَ اور وَنِیَ ضَرَبَ سے بھی
		وَحِرَ	دلمیں کینہ کیا	آیا ہے اور وَبِطَ اور وَلِیَ اور
		وَغِرَ	دلمیں کینہ رکھا	وَجِعَ ضَرَبَ اور سَمِعَ سے بھی آیا ہے
		بَئِسَ	حاجتمند ہوا	اور وَثِقَ کَرُمَ سے بھی آیا ہے اور
		یَئِسَ	نا امید ہوا	وَہِنَ سَمِعَ اور کَرُمَ اور ضَرَبَ سے
		وَبِطَ	ضعیف ہوا	بھی آیا ہے اور نَعِمَ سَمِعَ اور
		وَجِعَ	دردمند ہوا	کَرُمَ اور نَصَرَ سے بھی آیا ہے
		وَرِعَ	پرہیزگار ہوا	
		وَلِغَ	پانی پیا کتے نے ساتھ اطراف زبان کے	
		وَبِقَ	ہلاک ہوا	
		وَثِقَ	استوار کیا	
		وَعِقَ	شتابی کی	
		وَفِقَ	موافق پایا	
		وَمِقَ	دوست رکھا	
		وَہِلَ	ضعیف ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ میں	وَحِمَ	بہت رغبت کی عورت حاملہ نے طرف کھانے کے	
		وَرِمَ	سوجا	
		وَغِمَ	دعا ساتھ نعمت کی کی	
		وَکِمَ	غمگین ہوا	
		وَہِمَ	غلطی حساب میں کی	
		وَہِنَ	سستی کی کام میں	
		وَرِہَ	احمق ہوا	
		وَفِقَ	فرمانبردار ہوا	
		وَلِہَ	سرگشتہ ہوا	
		وَرِیَ	آگ نکلی چقماق سے	
		وَلِیَ	نزدیک ہوا	
		وَنِیَ	سست اور رنجیدہ ہوا	
		وَہِیَ	پھاڑا	
اِفْعَال	تعدیہ — یعنی متعدی بہ یک مفعول کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا یا متعدی بہ سہ مفعول کرنا متعدی بدو	اَبْصَرْتُ زَیْدًا اَحْفَرْتُ زَیْدًا النَّہَرَ اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا	دکھایا میں نے زید کو کھدوایا میں نے زید سے نہر کو معلوم کرایا میں نے زید کو کہ عمرو فاضل ہے	بَصُرَ یَبْصُرُ زید میں لازمی تھا یعنی اسکو دیکھا زید نے پھر اَبْصَرْتُ باب افعال میں متعدی بیک مفعول ہوا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مفعول کا			حَفَرَ حَفَرَ زَيْدٌ نَهْرًا يَهْ متعدی بیک مفعول تہا

معنی اوسکے کہودا زید نے نہر کو ہین اَحْفَرْتُ باب افعال ہین متعدی بدو مفعول ہوا عَلِمَ عَلِمَ زَيْدٌ عَمْرًا فَاضِلًا مین متعدی بدو مفعول تہا معنی اوسکے جانا زید نے عمر و کو فاضل ہین اَعْلَمْتُ باب افعال مین متعدی بسہ مفعول ہوا۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	الزام یعنے لازمی کرنا متعدی کا	اَحْمَدَ زَيْدٌ	محمود ہوا زید	حَمِدْتُ حَمِدْتُ زَيْدًا یہ متعدی تہا معنی اوسکے سرا ہا مین نے زید کو
رر	تصییر صاحب ماخذ کا کرنا۔	اَنْمَرْتُهُ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نِمر بمعنی نقش کپڑی کی ماخذ اَنْمَرْتُ کا ہی
رر	اعانۃ یعنے مدد کرنا فاعل کا مفعول	اَحْلَبْتُهُ	مدد کی مین نے دودہ دوہنے مین اوسکو	حَلَب بمعنی دودہ دوہنے کی ماخذ اَحْلَبْتُ کا ہی اور مراد مدلول سے معنی ہین
	تعریض یعنے پیش کرنا فاعل کا ایک چیز کو واسطے مدلول ماخذ کے	اَبَعْتُهُ	پیش کیا مین نے اوسکو واسطے بیچنے کے	بیع بمعنی بیچنے کے ماخذ اَبَعْتُ کا ہی

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	وجدان سے یعنے پانا ماخذ کا پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ ماخذ کے	اَرْحَمْتُهٗ اَبْخَلْتُهٗ	پایا مین نے اوسکی کو بخیل پایا مین نے اوسکو	رحم بمعنی بوکے ماخذ اَرحمتُ کا ہے بخل ماخذ ہے اَبخلتُ کا اصل معنی یہ ہین کہ موصوف بہ بخل پایا مین نے اوسکو
	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	اَشْكَيْتُهٗ	زائل کیا مین نے شکایت کو	شکایت بمعنی گلہ کے ماخذ اشکیت کا ہے
افعال	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اَسْفَرَ الصُّبْحُ	بہت ہوئی صبح	سفر بمعنی روشن کی ماخذ اَسفر کا ہی یہان مبالغہ کیفیت مین ہے —
		اَثْمَرَتِ النَّخْلُ	بہت کھجور لایا درخت کھجور کا	ثمر بمعنی کھجور کے ماخذ اثمرت کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے —
؍؍	اطعام یعنے کھلانا مدلول ماخذ کا	اَعْظَمْتُ الْكَلْبَ	ہڈی کھلائی مین نے کتے کو	عَظم بمعنی ہڈی کی ماخذ اَعظمتُ کا ہے
	اعطاء دینا مدلول ماخذ کا	اَثْمَرْتُهٗ	کھجور دی مین نے اوسکو	ثمرۃ بمعنی کھجور کی ماخذ اَثمرتُ کا ہی اور قطع بمعنی کاٹنے کے ماخذ اَقطعتُ کا ہے
		اَقْطَعْتُهٗ قُضْبَانًا	کاٹنا شاخونکا دیا مین نے اوسکو یعنے اجازت کاٹنے کی دی	اور شنے بمعنی ہونے کے ماخذ اشنویت کا ہے اور محل ہونے کا گرت ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		اَشْوَبَتہٗ	دیا میں نے گوشت لائق ہونے کے	اور مدلول ماخذ کبھی امر عملی ہوتا ہے جیسے کچھ اور کبھی امر عقلی جیسے گانا
	بلوغ یعنی پہونچنا مدلول ماخذ میں	اَصْبَحَ	صبح کو وقت پہونچا	صبح ماخذ ہے اَصْبَحَ کا
	یا آنا مدلول ماخذ میں یا لانا ایک	اَعْرَقَ	عراق میں آیا	عراق ماخذ ہے اَعْرَقَ کا
	شے کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اَطَابَ	لایا کلام طیب	طیب ماخذ ہے اَطَابَ کا
	صیرورۃ یعنی ہونا ایک شی کا صاحب مدلول ماخذ	اَلْبَنَتِ الشَّاۃُ	صاحب دودھ کی ہوئی بکری	لبن بہ معنی دودھ کے ماخذ اَلْبَنَتْ کا ہے
افعال	یا ہونا ایک شے کا صاحب ویسی چیز کا کہ موصوف ہے ساتھ مدلول ماخذ کے	اَجْرَبَ زَیْدٌ	صاحب اونٹ خارشتی کا ہوا	اَجْرَب بہ معنی شتر خارشتی کے ماخذ ہے اَجْرَبَ کا
	یا ہونا ایک چیز کا صاحب اس چیز کا کہ حادث ہے مدلول ماخذ میں	اَخْرَفَتِ الشَّاۃُ	صاحب بچہ کی ہوئی بکری خریف میں	خریف ماخذ ہے اَخْرَفَتْ کا
	لیاقت ہونا ایک چیز کا لائق ماخذ کے	اَلَامَ الفَرْعُ	لائق ملامت کے ہوا شاخ	ملامت ماخذ اَلَامَ کا ہے
	ابتداء			

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	یعنی آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	أَزْقَلَ أَشْفَقَ	شتابی کی ڈرا	ابتدا دو قسم ہی ایک آنا مزید کا بدون آنے مجرد کے جیسے أَزْقَلَ مین اسکا مجرد اصلا نہین آیا ہے دوسرے آنا مزید کا ساتہ آنے مجرد کے نہ ساتہ اس معنی کے جیسے أَشْفَقَ کہ مجرد اسکا شَفِقَ بمعنی مہربانی کے آیا ہے ۔
افعال	موافقت یعنی ہم معنی ہونا			
رر	مجرد	أَدْجَى	تاریک ہوا	دَجَی کے بہی معنی وہی ہین جو أَدْجَى کے ہین ۔
رر	یا فَعَّلَ	أَكْفَرْتُهُ	منسوب بکفر کیا مین نے اوسکو	كَفَّرْتُهُ کے معنی وہی ہین جو أَكْفَرْتُهُ کے ہین ۔
رر	یا تَفَعَّلَ	أَخْبَيْتُهُ	خیمہ بنایا مین نے اوسکو	تَخَبَّيْتُهُ کے بہی معنی وہی ہین جو أَخْبَيْتُهُ کے ہین ۔
	یا اِسْتَفْعَلَ کا	أَعْظَمْتُهُ	بزرگ گمان کیا مین نے اوسکو	اِسْتَعْظَمْتُهُ کے بہی وہی معنی ہین جو أَعْظَمْتُهُ کے ہین
	مطاوعہ یعنی پیچہے آنا أَفْعَلَ کا فَعَلَ کی ۔	كَبَبْتُهُ فَأَكَبَّ	سرنگون کیا مین نے اوسکو پس سرنگون ہوا	أَكَبَّ بعد كَبَبْتُهُ کی دلالت کرتا ہی قبول کرنے اثر فاعل پر کہ سرنگون ہوتا ہے ۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	یا دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا۔ بافتعل کے	بَشَّرْتُہٗ فَاَبْشَرَ	خوشخبری دی مین نے اوسکو پس خوشخبری لی اوسنے	اَبْشَرَ بعد بَشَّرْتُ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے اثر فاعل پر کہ خوشخبری لینا ہے۔
تفعیل	تعدیہ یعنے متعدی کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا۔	فَرَّحْتُہٗ	شاد کیا مین نے اوسکو	فَرِحَ فَرِحَ زَیْدٌ مین لازمی تھا اور معنی اوسکے شاد ہوا زید ہین فَرَّحْتُ متعدی ہے۔
		عَلَّمْتُہٗ حَقًّا	پہنچوایا مین نے اوسکو حق	عَلِمَ عَلِمَ زَیْدٌ حَقًّا مین متعدی بیک مفعول تھا معنی اوسکے پہچانا زید نے حق ہین عَلَّمْتُ متعدی بدو مفعول ہے۔
؍؍	تصییر یعنے صاحب بنانا ماخذ کا کرنا	نَیَّرْتُہٗ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نیر بمعنی نقش جامہ کے ماخذ نَیَّرْتُ کا ہے۔
؍؍	مبالغہ یعنے کثرت کیفیت	صَرَّحَ	بہت ظاہر کیا	صریح بمعنی ظاہر کے ماخذ صرح کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کیفیت میں ہے
	بہت مدلول ماخذ مین	حَمَّدَ	بہت بار حمد کی	ماخذ حَمَّدَ حمد کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کمیت مین ہے
	یا کثرت فاعل مین	مَوَّتَ الْاِبِلُ	مرے بہت اونٹ	یہ مثال مبالغہ کی فاعل مین ہے
	یا کثرت مفعول مین	قَطَّعْتُ الثِّیَابَ	قطع کیا مین نے بہت کپڑون کو	یہ مثال مبالغہ کی مفعول مین ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ مین یا آنا مدلول ماخذ مین	عَمَّقَ خَیَّمَ	عمق مین پہونچا خیمہ مین آیا	عمق بہ معنی گہراؤ کی ماخذ عَمَّقَ کا ہے خیمہ ماخذ خَیَّمَ کا ہے
	صیرورۃ یعنے صاحب ہونا ماخذ ہونا	نَوَّرَ	صاحب شگوفہ ہوا	نَوْر بمعنی شگوفہ کی ماخذ نَوَّرَ کا ہے
رر	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ	دور کیا مین نے کوڑا اوسکی آنکھ سے	قَذیٰ بمعنی کوڑے کی ماخذ قَذَّیْتُ کا ہے
رر	نسبت یعنی منسوب کرنا ساتھ مدلول ماخذ کے	فَسَّقْتُہٗ	منسوب بہ فسق کیا مین نے اوسکو	فسق ماخذ فسقت کا ہے
رر	الباس یعنے پہنانا ماخذ کا	جَلَّلْتُہٗ	جھول پہنائی مین نے اوسکو	جل بہ معنی جھول کی ماخذ جَلَّلْتُ کا ہے
رر	تخلیط	ذَہَّبْتُہٗ	زر اندود کیا مین نے اوسکو	ذہب بہ معنی زر یعنے سونے کی ماخذ ذَہَّبْتُ کا ہے
رر	تحویل یعنی کرنا کسی چیز کا ماخذ یا مانند ماخذ کے	نَصَّرْتُہٗ خَیَّمْتُہٗ	نصرانی کیا مین نے اوسکو مانند خیمہ کے کیا مین نے اوسکو	نصرانی ماخذ نَصَّرْتُ کا ہے خیمہ ماخذ خَیَّمْتُ کا ہے
رر	قصر یعنے بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کی	ہَلَّلَ	کہا لا الہ الا اللہ	ہَلَّلَ بنایا گیا قال لا الہ الا اللہ سے ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	موافقت یعنے ہم معنی ہونا فَعَلَ	زَیَّلْتُہُ	جدا کیا مین نے اوسکو	زَلْتُہُ کے وہی معنی ہین جو زَیَّلْتُہُ کے ہین۔
؍؍	یا اَفْعَلَ	شَوَّیْتُہُ	گوشت لائق بہوننے کو دیا مین نے اوسکو	اَشْوَیْتُہُ کے وہی معنی ہین جو شَوَّیْتُہُ کے ہین۔
؍؍	یا تَفَعَّلَ کا	تَرَّسَ	ڈہال کو کام مین لایا	تَتَرَّسَ کے معنی وہی ہین جو تَرَّسَ کے ہین
؍؍	ابتدا یعنے آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	کَلَّمَ	کلام کیا	مجرد کَلَمَ کا بہ معنی کلام کرنے کے نہین آیا ہے
تفعّل	مطاوعۃ فَعَّلَ یعنے پیچھے آنا تَفَعَّلَ کا فَعَّلَ کے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	قَطَّعْتُہُ فَتَقَطَّعَ	کاٹا مین نے اوسکو پس کٹ گیا	آنا تَقَطَّعَ کا پیچھے قَطَّعْتُہُ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا
؍؍	تکلف بزور آپ مین مدلول ماخذ کا حاصل کرنا	تَجَوَّعَ	تکلف کیا بہوک حاصل کرنے مین	جوع بہ معنی بہوک کے ماخذ تَجَوَّعَ کا ہے
؍؍	یا بزور اپکو منسوب طرف مدلول ماخذ کے کرنا	تَکَوَّفَ	بزور کوفی بنا یعنی منسوب اپنے کو طرف کوفہ کیا	کوفہ ماخذ تَکَوَّفَ کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعّل	تجنّب پرہیز کرنا مدلول ماخذ سے	تحوّب	گناہ سے پرہیز کیا	حُوب بالضم بمعنی گناہ کی ماخذ تحوّب کا ہے۔
״	لُبس یعنے پہنا مدلول ماخذ کا	تختّم	خاتم یعنی انگشتری پہنی	خاتم بمعنی انگشتری کی ماخذ تختّم کا ہے
״	تعمّل یعنے مدلول ماخذ کو کام میں لانا	تدہّن	روغن کو کام میں لایا	دُہن بہ معنی روغن کی ماخذ تدہّن کا ہے۔
״	اتخاذ بنانا یا لینا مدلول ماخذ کو یا کسی چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ میں لینا	تبوّب تجنّب توسّد الحجر تأبّط الحجر	دروازہ بنایا جانب یعنی گوشہ کو بنایا تکیہ کیا پتھر کو بغل میں لیا پتھر کو	باب بمعنی دروازہ کی ماخذ تبوّب کا ہے جانب بمعنی گوشہ کی ماخذ تجنّب کا ہے وسادہ بمعنی تکیہ کی ماخذ توسّد کا ہے ابط بہ معنی بغل کی ماخذ تأبّط کا ہے
״	تدریج مکرر کرنا ماخذ کا ساتھ مہلت کے	تجرّع تحفّظ	گھونٹ گھونٹ پیا تھوڑا تھوڑا یاد کیا	جرعہ بہ معنی گھونٹ کی ماخذ تجرّع کا ہے حفظ بہ معنی یاد کرنے کی ماخذ تحفّظ کا ہے۔ تجرّع میں تدریج امر محسوس میں ہے، اور تحفّظ میں تدریج امر غیر محسوس میں۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تَفَعُّل	تحوّل ہونا شے کا خود ماخذ یا مانند ماخذ کے	تَنَصَّرَ تَبَحَّرَ	نصرانی ہوا مانند دریا کی ہوا	نصرانی ماخذ تَنَصَّرَ کا ہے بحر بمعنی دریا کے ماخذ تَبَحَّرَ کا ہے
	صَیرُورہ ہونا صاحب مدلول ماخذ کا	تَمَوَّلَ	صاحب مال ہوا	مال ماخذ تَمَوَّلَ کا ہے
	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا مجرد	تَقَبَّلَ	قبول کیا	قَبِلَ کی وہی معنی ہین جو تَقَبَّلَ کے ہین
	یا اَفعَلَ	تَبَصَّرَ	دیکھا	اَبصَرَ کی وہی معنی ہین جو تَبَصَّرَ کے ہین
	یا فَعَّلَ	تَکَذَّبَ	نسبت بدروغ کی	کَذَّبَ کے وہی معنی ہین جو تَکَذَّبَ کے ہین
	یا اِستَفعَلَ کا	تَحَرَّجَ	حاجت طلب کی	اِستَحرَجَ کے وہی معنی ہین جو تَحَرَّجَ کے ہین۔
	ابتدا یعنی آنا مزید کا بدون آنے مجرد کے اس معنی مین	تَکَلَّمَ	کلام کیا	مجرد تَکَلَّمَ کا بمعنی کلام کرنے کی نہین آیا ہے
مُفَاعَلَة	مشارکت یعنی شریک ہونا فاعل اور مفعول کا باہم فاعلیت اور مفعولیت مدلول ماخذ مین۔	قَاتَلَ زَیدٌ عَمرواً	باہم قتل کیا زید اور عمرو نے یعنے زید نے قتل کیا عمرو کو اور عمرو نے زید کو	لفظ مین ایک فاعل ہے اور ایک مفعول لیکن معنی مین ہر ایک فاعل ہے اور ہر ایک مفعول

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
مفاعلة	موافقه یعنی ہم معنی ہونا مجرد کے	سَافَرْتُ	سفر کیا مین نے	سَفَرْتُ کے وہی معنی ہین جو سَافَرْتُ کے ہین۔
	یا اَفْعَلَ	بَاعَدْتُهٗ	دور کی مین نے	اَبْعَدْتُهٗ کے وہی معنی ہین جو بَاعَدْتُهٗ کے ہین۔
	یا فَعَّلَ	ضَاعَفْتُهٗ	دوچند کیا مین نے اوسکو	ضَعَّفْتُهٗ کے وہی معنی ہین جو ضَاعَفْتُهٗ کے ہین
	یا تَفَاعَلَ کا	شَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	باہم گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے یعنی ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی	تَشَاتَمَ کے وہی معنی ہین جو شَاتَمَ کے ہین
مفاعلة	ابتدا یعنی مزید سے آنا بدون آنے کے مجرد سے اس معنی مین۔	قَاسٰی زَیْدٌ عَمْرًا	رنج پہونچایا زید نے عمرو کو	مجرد قاسی کا رنج پہونچانے کے معنی مین نہین آیا ہے
تفاعل	تشارک یعنی شریک ہونا دو شخص یا زیادہ کا دوسرے صدور یا تعلق مدلول ماخذ مین ساتھ فاعلیت ہر ایک کے لفظاً	تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے	تشارک اور مشارکہ مین فرق یہ ہے کہ مشارکہ مین ضرور ہے دو طرف ہونے بخلاف تشارک کے مثلاً کہہ سکتے ہین عشرۃ رجال

تَقَاتَلُوا یعنے دس مرد نے تقاتل کیا یعنے ہر ایک نے دس مین سے دوسرے کو قتل کیا اور مشارکت مین لفظاً ایک طرف فاعل ہوتی ہے اور دوسری طرف مفعول اور تشارک مین کل اطراف فاعل ہوتے ہین اور تشارک کبھی صرف صدور مین ہوتا ہے بدون شرکت کے تعلق مین جیسے تَرَافَعَ زیدٌ وعَمرٌو حجراً یعنے اوٹھایا زیدا ورعمرو دونون نے ایک پتھر کو مدلول ماخذ صادر زیدا ورعمرو دونون سے ہے اور متعلق ساتھ پتھر کے ہی لیکن شرکت صرف صدور مین کم ہے۔

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
مرض بمعنی بیماری کے ماخذ تَمَارَضَ کا ہے	بیماری دکہائی اپ مین زید نے غیر کو باوصف نہ ہونے بیماری کے	تَمَارَضَ زیدٌ	تخییل یعنے خیال کرانا فاعل کا غیر کو حصول مدلول ماخذ کا آپ مین باوجود نہ حاصل ہونے کی	تفاعل
تَبَاعَدَ نے بسبب اپنے پیچھے بَاعَدْتُہٗ کے دلالت اسپر کی کہ مفعول نے اثر فاعل متکلم کا قبول کیا ہے	دور کیا مین نے اوسکو پس دور ہوگیا	بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ	مطاوعۃ فَاعَلَ بہ معنی اَفْعَلَ یعنے پیچھے آنا تَفَاعَلَ کا فَاعَلَ بہ معنی اَفْعَلَ کے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	״
عَلَا اسکی مجرد کی بھی یہی معنی ہین جو تعالےٰ کی ہین۔	برتر ہوا	تَعَالیٰ	موافقۃ یعنے ہم معنے ہونا مجرد	״

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	یا افعل کا	تیامن	یمین میں گیا یا پہنچا	ایمن کے بھی وہی معنی ہیں جو تیامن کے ہیں۔
	ابتدا یعنی آنا مزید سے بدون ایسے مجرد کے اس معنی میں۔	تبارک	مقدس اور منزہ ہوا	مجرد تبارک کا بمعنی مقدس اور منزہ ہونیکے نہیں آیا ہے۔
افتعال	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ میں ایک چیز کو لینا	اِحتجر اِجتنب اِغتذی الشاۃ اِعتضدہ	حجرہ بنایا ایک جانب ہوا غذا کیا بکری کو بازو میں لیا اسکو	حجرہ ماخذ ہے احتجر کا جانب ماخذ ہے اجتنب کا غذا ماخذ ہے اغتذی کا عضد بمعنی بازو کے ماخذ ہے اعتضد کا
،،	تصرف یعنی کوشش کرنا مدلول ماخذ میں	اِکتسب	کوشش کی کسب میں	کسب ماخذ ہے اکتسب کا
	تجبر کرنا فاعل کا مدلول ماخذ کو اپنے لیے	اِکتال زیدٌ	ناپا زید نے اپنے لیے	کیل بمعنی ناپنے کے ماخذ ہے اکتال کا
،،	مطاوعۃ فعل یعنی پیچھے آنا افتعل کا فعل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے	غممتہٗ فاغتمّ	اوندھا کیا میں نے اسکو پس اوندھا ہوگیا ہوا	اغتمّ پیچھے غممتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرتا ہے اسپر کہ مفعول نے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اثر فاعل کا قبول کیا ہے			اثر فاعل متکلم کا کہ اندو بکھیرنا ہوتا ہے قبول کیا ہے۔
افتعال	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا۔			
	مجرد	اِبتَلَجَ	روشن ہوا	معنی بَلَجَ کے وہی ہین جو اِبتَلَجَ کے ہین۔
	یا اَفعَلَ	اِحتجز	حجاز مین پایا پہونچا	معنی اَحجَزَ کے وہی ہین جو احتجز کے ہین۔
	یا تَفَعَّلَ	اِرتَدیٰ	چادر پہنی	معنی تَرَدّیٰ کے وہی ہین جو اِرتدیٰ کے ہین۔
	یا تَفَاعَلَ	اِختَصَمَ زیدٌ و عمروٌ	باہم خصومت کی زید او عمرو نے	معنی تخاصَمَ کے وہی ہین جو اِختَصَمَ کے ہین
	یا اِستَفعَلَ کا	اِیتَجَرَ	اجرت چاہی	معنی اِستاجر کے وہی ہین جو ایتجر کے ہین۔
	ابتداء یعنے مزید سے آنا بدون اسکے کہ مجرد سے اس معنی مین	اِستَلَمَ	پتھر کو بوسہ دیا اور چھوا	مجرد سَلِمَ کا یہ معنی بوسہ دینے اور چھونے پتھر کے تعبیر آیا ہے۔
استفعال	طلب یعنے چاہنا مدلول ماخذ کا	اِستَطعَمتُ زیدًا	طعام چاہا مین نے زید سے	طعام بمعنی کھانا کے ماخذ اِستَطعَمتُ کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	لیاقت یعنی سزاوار مدلول ماخذ کی ہونا فاعل کا	اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ	سزاوار پیوند کی ہوا کپڑا	رقعہ بمعنی پیوند کے ماخذ استرقع کا ہے
〃	حینونة یعنی وقت مدلول ماخذ مین پہونچنا	استحصد الزرع	وقت مین پہونچی کاٹنے کھیت	حصاد بمعنی کاٹنے کھیت کے ماخذ ہے استحصد کا
	وجدان پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَكْرَمْتُهُ	موصوف ساتھ کرم کے پایا مین نے اوسکو	کرم ماخذ ہے اِسْتَكْرَمْتُهُ کا۔
〃	حسبان گمان کرنا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْسَنْتُهُ	موصوف ساتھ حسن کے گمان کیا مین نے اوسکو	حسن ماخذ ہے اِسْتَحْسَنْتُهُ کا
	تحول ہوجانا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ	پتھر ہوگئی مٹی مانند اونٹنی کے ہوا اونٹ	حجر بمعنی پتھر کے ماخذ ہے اِسْتَحْجَرَ کا ناقہ بمعنی اونٹنی کے ماخذ اِسْتَنْوَقَ کا ہے۔
〃	اتخاذ لینا مدلول ماخذ کا	اِسْتَوْطَنَ الْقَرْيَةَ	وطن لیا گاؤں کو	وطن ماخذ ہے اِسْتَوْطَنَ کا
	قصر یعنے بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	اِسْتَرْجَعَ	کہا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ	اِسْتَرْجَعَ بنایا گیا ہے قال انا للہ وانا الیہ راجعون سے۔

٦

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	مطاوعه یعنے پیچھے آنا استفعل کا افعل کی	اَحکمتہ فاستحکم	استوار کیا مین نے اوسکو پس استوار ہوا	استحکم پیچھے احکمتہ کے واسطے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے ذات فاعل متکلم پر کا استواری سے
״	یا فعل سے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول کے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَدَّبتہ فاستادب	ادب دیا مین نے اوسکو پس ادب لیا اوسنے	استادب پیچھے ادبتہ کے واسطے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل متکلم کا کہ ادب ہے۔
״	موافقة یعنے ہم معنی ہونا مجرد	اِستبان	ظاہر ہوا	بان کے وہی معنی ہین جو استبان کے ہین۔
	یا افعل	اِستجبتہ	جواب دیا مین نے اوسکو	اجبتہ کے وہی معنی ہین جو استجبتہ کے ہین۔
״	یا تفعل	استخبئت	آیا مین خیمہ بیچ	تخبئت کے وہی معنی ہین جو استخبئت کے ہین۔
	یا افتعل کا	اِستکثرہ الماء	بہت پانی طلب کیا اوس سے	اکتثرہ الماء کے وہی معنی ہین جو استکثرہ الماء کے ہین
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون اسکے مجرد سے اس معنی مین	اِستعان	ناف کے نیچے کے بال مونڈے	مجرد استعان کا ناف کے نیچے کے بال مونڈنے کے معنی مین نہین آیا ہے
انفعال	لزوم اور علاج یعنی لازمی ہونا اور اوسکے مدلول ماخذ کا اثر	اِنفطر	شگافتہ ہوا	یہ خاصیت اسباب سے جدا نہین ہوتی ہے اسباب کو لازم ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	ہے اور افعال جوارح سے ہونا			
	مطاوعۃ فَعَلَ و اَفْعَلَ یعنی پیچھے آنا انفعل کا فَعَلَ	کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ	توڑا مین نے اوسکو پس ٹوٹ گیا	مطاوعۃ فَعَلَ اسباب مین غالب اور اکثر ہے اور مطاوعۃ اَفْعَلَ کے نادر
انفعال	اور اَفْعَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ	بند کیا مین نے دروازہ پس بند ہوگیا	
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا	اِنْحَمَقَ زَیْدٌ	احمق ہوا زید	حَمُقَ کے وہی معنی ہین جو اِنْحَمَقَ کے ہین
	مجرد	اِنْطَفَتِ النَّارُ	بجھ گئی آگ	طَفِئَتْ کے وہی معنی ہین جو اِنْطَفَئَتْ کے ہین
	یا اَفْعَلَ کا	اِنْبَلَجَ الصُّبْحُ اِنْحَجَزَ زَیْدٌ	روشن ہوئی صبح حجاز مین آیا یا پہونچا زید	بَلَجَ کے وہی معنی ہین جو اِنْبَلَجَ کے ہین اَحْجَزَ کے وہی معنی ہین جو اِنْحَجَزَ کے ہین یہ خاصیت اس باب مین نادر ہے
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون آنیکے مجرد سے	اِنْطَلَقَ	چلا	مجرد اِنْطَلَقَ کا بہ معنی چلنے کے نہین آیا ہے —
	نہ آنا بجائے فاے کلمہ کے راے مہملہ			اور بجاے فاکلمہ کے بغیر [illegible]

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اور لام اور میم اور نون اور حرف علت کا			میم آیا ہے جیسے اِنْمَحَی اور اِنْمَازَ اور جس نقطے کے بجاے فا کے کلمہ کی رای مہملہ اور لام اور میم اور نون اور حرف علت ہوتا ہے بمعنی اسباب کی باب افتعال سے آتا ہے جیسے رَفَعْتُہٗ فَارْتَفَعَ اور لَوَیْتُہٗ فَالْتَوَی اور مَدَدْتُہٗ فَامْتَدَّ اور نَقَلْتُہٗ فَانْتَقَلَ اور وَصَلْتُہٗ فَاتَّصَلَ ۔
اِنْفِعَال	لزوم یعنے لازمی ہونا			یہ خاصیت اس باب میں غالب ہے اور کبھی متعدی بھی اس باب سے آتا ہے جیسے اَجْلَوْلَیْتُہٗ بمعنی تیرمین گمان کیا مین نے اوسکو۔
؍؍	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ	صاحب بہت گھاس تر کی ہوئی زمین	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے لازم ہے ۔
	مطاوعۃ فَعَلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعَوْعَلَ کا فَعَلَ سے کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ثَنَیْتُہٗ فَاثْنَوْنَے	پھیرا مین نے اوسکو پس پھر گیا	اِثْنَوْنٰی پیچھے ثَنَیْتُہٗ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھیرنا ہے
؍؍	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے	اِذْلَوْلَی	چلا فرمانبرداری مین	ثلاثی مجرد اِذْلَوْلٰی کا بمعنی چلنے کے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مناسب اسکے معنی کے			فرمان برداری مین نہین پایا ہے
اِفْعِلَال	لزوم یعنی لازمی ہونا	اِحْمَرَّ	بہت سرخ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے لازم ہے
،،	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا			یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اِعْوَرَّ	یک چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین نسبت اون کے قلیل ہے۔
،،	مطاوعۂ فَعَلَ یعنی پیچھے آنا اِفْعَلَّ کا فَعَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے۔	رَعَوْتُہٗ فَارْعَوَیٰ	جہل سے پھیرا مین نے اوسکو پس جہل سے پھر گیا	اِرْعَوَیٰ رَعَوْتُہٗ سے پیچھے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پہ اثر فاعل کا کہ پھر جانا جہل سے ہے۔
،،	اقتضاب یعنی نہونا ثلاثی مجرد کا استعمال سبب اسکے معنی کے۔	اِقْطَرَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد قَطَرَ کا بہ معنی غصہ ہونے کے نہین آیا ہے۔
اِفْعِیلَال	لزوم	اِدْهَامَّ	بہت سیاہ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے۔
،،	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا	،، ،،	،، ،،	،، یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اِحْوَالَّ	احول چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب [illegible] نسبت اور ابواب کے کم ہے
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے معنی مین مناسب اسکے معنی کے	اِقْمَطَرَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد [illegible] غصہ کی معنی مین ہونے کے نہین آیا ہے
افعوال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِجْلَوَّذَ الْبَعِيرُ	بہت دوڑا اونٹ	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے اِعْلَوَّطَ الْبَعِيرَ یعنے سوار ہوا اونٹ پر اوسکی گردن مین لٹک کے۔
〃	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین۔	〃	〃	یہ خاصیت اس باب مین کمتر ہے
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اس کے معنی کے	〃	〃	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی یہ باب غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِحْوَوَّی اور حوی یعنی سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی ہوا
فَعْلَلَة	صیحہ یعنے آواز کرنا ساتھ آواز مدلول ماخذ کی	دجلج	آواز کی ساتھ آواز مرغ کی	دجاج بمعنی مرغ کے ماخذ ہے دَجْلَجَ کا خاصیات اس باب کے بہت ہین چند یہان مذکور ہوتے ہین۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلَلَة	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	بَرْقَعْتُ زیداً	برقع پہنایا مین نے زید کو	برقع ماخذ ہے بَرْقَعْتُ کا
"	قصر یعنے نکالنا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	بَسْمَلَ	کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم	بَسْمَلَ نکالا گیا ہے فال بسم اللہ الرحمن الرحیم سے
	مطاوعۃ خود یعنے پیچھے آنا فَعْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَتَغَطْرَشَ	چھپایا رات نے اوسکی بینائی کو پس چھپ گئی اوسکی بینائی	غَطْرَشَ ذکر کے پیچھے غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ کے آیا ہے دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ چھپ جاتا ہے
تَفَعْلُل	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا تَفَعْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ	لڑھکایا مین نے اوسکو پس لڑھک گیا	تَدَحْرَجَ نے کہ پیچھے آیا ہے دَحْرَجْتُہٗ کی دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ لڑھک جاتا ہے۔
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا فَعْلَلَ کا	تَغَذْمَرَ	آواز کی	تَغَذْمَرَ کے وہی معنی ہین جو تَغَذْمَرَ کے ہین۔
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے بیچ مناسب اسکے معنی کے	تَهَبْرَسَ	ساتھ ناز کے چلا	تَهَبْرَسَ کا ثلاثی مجرد بہ معنی ناز سے چلنے کے نہین آیا ہے۔
اِفْعِنْلَال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِبْرَنْشَقَ	شاد ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین	اِثْعَنْجَرَ	بہت بہا	
	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعَنْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے۔	ثَعْجَرْتُہ فَاثْعَنْجَرَ	بہویا مین نے اسے پس بہت بہ گیا	اِثْعَنْجَرَ کے پیچھے آنے نے ثَعْجَرْتُہ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ بہ جانا ہے قبول لیا ہے
اِفْعَنْلَال	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	اِعْرَنْفَطَ	منقبض ہوا	ثلاثی مجرد اِعْرَنْفَطَ کا بہ معنی منقبض ہونے کے نہین آیا ہے
اِفْعِلَّال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِقْمَطَرَّ	بہت ناخوش ہوا	
״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	״	״	
״	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعَلَلَّ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	طَمْأَنْتُہ فَاطْمَأَنَّ	آرام دیا مین نے اوسکو پس آرام لیا اوسنے	اِطْمَأَنَّ کے پیچھے آنے نے طَمْأَنْتُہ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ آرام ہے قبول کیا ہے
	موافقۃ فَعْلَلَ	اِجْرَمَّزَ	منقبض ہوا	جَرْمَزَ کے بھی معنی انقباض ہین

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعلال	یعنے ہم معنی ہونا فعلل کا اقفنساب یعنے ہونا ثلاثی مجرد کا اسکی لیے مناسب اسکے معنی کے	اِکْفَهَرَّ النَّجْمُ	روشن ہوا ستارہ تاریکی مین شدت	اِحْمَرَّ مَرَّ کے ہین۔ ثلاثی مجرد اکفہر کا بہ معنی روشن ہونے کے شدت تاریکی مین نہین آیا ہے

تنبیہ

خواص ون بابون کے کہ ملحق ہین وہی ہین جو خواص اون بابون کے ہین کہ جنکے ساتھ الحاق کیے گئے ہین اور اکثر خواص جو مذکور ہوتے ہین وہ مقصور سماع پر ہین قیاس اونمین جاری نہین ہے یعنے جو لفظ جس معنی مین جس باب سے آیا ہے دوسرے لفظ کو اوس باب سے اس معنے مین بدون سماع کے عرب سے استعمال درست نہین ہے۔

ف نسبت کہتے ہین لاحق کرنے یای مشددہ کو کہ مکسور ہوتا ہے ماقبل اوسکا لفظ کے آخر مین تاکہ دلالت کرے نسبت پر ایک شی کی طرف اوس لفظ کے یا طرف معنی اس لفظ کے مثلاً کُنْتِیٌّ مین الحاق یا کا کہ کُنْتُ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ کہا کرتا ہے کُنْتُ کذا وکذا طرف لفظ کُنْتُ کی اور بَصْرِیٌّ مین الحاق یا کا کہ بَصْرَہ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ بَصْرَہ مین رہتا ہے طرف مسمی بَصْرَہ کے اور جس لفظ کے آخر مین یائی نسبت کی لگائی گئی ہے اوس لفظ کو اسم منسوب کہتے ہین اور یای مشدد کبھی صفت کی آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے مبالغہ کے وصف مین جیسے اَحْمَرِیٌّ واسطے نہایت سرخ کے اور کبھی اسم جنس کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے وحدت کی جیسے رُومِیٌّ واسطے ایک شخص رہنے والے روم کے اور کبھی اسم او صفت کی آخر مین ساتھ زیادت تا کے لاحق ہوتی ہے واسطے مصدریتہ کے

جیسے انسانیۃ اور عالمیۃ بمعنی انسان ہونے اور عالم ہونے کے اور یائی نسبت فعل اور حرف کے آخر مین لاحق نہین ہوتی ہے مگر جب کہ فعل اور حرف علم اور نام ہوجاتین جیسے تَغْلَبِیّ اور لَمّوِیّ نسبت مین طرف تَغْلِب اور لَمّا کی ۔

اور نسبت مین پانچ قسم کے تصرف مسموع ہین زیادت اور حذف اور رد اور ابدال اور تحریک اور بعض تصرفات نسبت مین مخالف قیاس آتے ہین جیسے آیا ہے رازِیّ نسبت مین طرف رے کے اور بدوِیّ نسبت مین طرف بادیہ کے ۔

نقشہ اصول نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
زیادت	یا کے مُہَیم تصغیر مَہُوم مین عوض واو محذوف کے بعد یاے مشددہ کے واجب ہے	مُہَیمِیّ	مُہَیم	اور جائز ہے مُہَیم مین مُہَیّیم ساتھ زیادتی یا کے بھی ۔
"	الف و نون کے آخر مین اسماء البعض ن کے وقت نسبت کے واسطے بیان عظم اوس بعض بدن کے مطرد ہے	لِحیانِیّ جُبہانِیّ رَقبانِیّ	لِحیۃ جُبہۃ رَقبۃ	کہا جاتا ہے لِحیانِیّ واسطے طویل اللحیہ کے اور جُبہانِیّ واسطے عظیم الجبہہ کے اور رقبانی واسطے عظیم الرقبہ کے اور آیا ہے

رَبّانِیّ نسبت مین طرف رب کے ساتھ زیادت الف و نون کے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
"	واو اور الف اور نون کے آخر مین لفظ ہند کی نسبت مین جب صفت تلوار کی ہو مسموع ہے	ہِندُوانِیّ	ہِند	کہا جاتا ہے سیف ہندوانی بمعنی تلوار ہند کے ۔
"	زا کے آخر مین لفظ مرو کی نسبت	مَروَزِیّ	مَرو	کہا جاتا ہے رجل مروزی

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	مین جب صفت انسان کی واقع ہو			یمنی رہنے والے مرد کے
زیادت	الف کا آخر مین لفظ مین کی نسبت مین جبکہ تخفیف کیجائے یای نسبت ساتہ حذف کرنے ایک یا کے بعوض یاے محذوف کے	"	یَمَنٌ	پھر جائز ہے اعراب یمانی مانند قاض کے کہا جاوے کا ثَوْبٌ یمانٍ ــ
حذف	تای تانیث کا واجب ہو	کوفیٌّ عانیٌّ صُغریٌّ بَنَوِیٌّ	کُوفَۃٌ عَانَاتٌ صُغرۃٌ بنتٌ	حذف تای تانیث کا مطلقا واجب ہے خواہ مفرد مین ہو خواہ جمع مین خواہ علم مین ہو خواہ غیر علم مین خواہ حوض

حرف اصلی کے ہو خواہ عوض حرف اصلی کے نہو کوفۃٌ مفرد علم ہے تا اسمین عوض حرف اصلی کے نہین ہے اور صُغرۃٌ مفرد غیر علم ہے تا اسمین بہی عوض حرف اصلی کے نہین ہے عانات نام گاونکا ہے فرات پر بنتٌ مین تا عوض ہے واو اصلی کے اصل مین بَنَوۃٌ تہا لیکن یونس تای عوض محذوف کو حذف نہین کرتا ہے اور بِنتیٌّ کہتا ہے اور ایسا ہی حال ہے اختٌ کا اور ایسا ہی نسبت مین کلتا کی کہ اصل مین کِلْوَیٌ تہا واو ساتہ تا کے بدل ہوا ہی نزدیک سیبویہ اور جمہور کے کِلَوِیٌّ آتا ہے اور نزدیک یونس کے کِلْتِیٌّ اور کِلْتَوِیٌّ اور کِلْتَاوِیٌّ آتا ہے ــ

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	زیادت تثنیہ اور جمع سالم	زَیدِیٌّ	زَیدَانِ	الحاق یای نسبت کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	اور اونکے مانند کا واجب ہے مگر جبکہ علم ساتھ اعراب یا بحرف کے ہون۔	زیدیّ تمریّ اثنیّ عشریّ بحرانیّ قنسریّ	زیدون ثمرات اثنین عشرین بحران قنسرین	لفظ تثنیہ اور جمع مین یا ساتھ حذف زیادت کے بدون رد کی طرف مفرد کے ہوتا ہے یا ساتھ رد کی طرف مفرد کے جیسا کہ تمریّ اور ارضیّ مین ساتھ سکون میم اور رای کے کہ تمرۃ اور ارض مین ہے اور جمع مین ثمرات اور

ارضین ساتھ فتحہ میم اور را کے ہے اور علی ہذا القیاس سنویّ اور سنہیّ سنین جمع سنۃ مین کہ اصل مین سنوۃ اور سنہۃ تھا کہ نسبت مین سین مفتوح ہے جیسا کہ مفرد مین مفتوح ہے حالانکہ جمع مین مکسور ہے لیکن جبکہ ثمرات اور ارضین اور سنین علم ہونگے تو اونکی نسبت مین ثمریّ بہ فتحہ میم اور ارضیّ بہ فتحہ را اور سنیّ بکسرہ سین کہا جائیگا اثنیّ اور عشریّ ساتھ کسرہ ہمزہ اور عین کے مؤید ہے نہ رد کرنیکا والا ثنویّ اور عشریّ ساتھ فتحہ تا اور عین کے کہا جاتا کہ مشابہ واحد اثنین اور عشرین کا ثنی اور عشر ساتھ فتحہ تا اور عین کے ہے اور بحران نام ایک شہر کا ہے کہ اوسکو بحرین بھی کہتے ہین اور قنسرین نام ایک شہر کا ہے ملک شام مین پس بحران اور قنسرین کی زیادت بسبب علم ہونے کی نسبت مین حذف نہین کی گئی کافی مین ہے کہ شاذ ہے بحرانیّ نسبت بحرین مین ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای مشدد کا تین حرف یا زائد حروف سے زائد کے بعد آخر مین ہے وقت نسبت کے واجب ہے بشرطیکہ دونون	کرسیّ شافعیّ	کرسیّ شافعیّ	کرسیّ اور شافعیّ کی طرف جب نسبت کیجاتی ہے تو یای مشددہ انکے آخر سے حذف کیجاتی ہے اور پھر یای نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	یا جو یای مشدد مین ہین زائد ہون			آخر مین لگا دی جاتی ہے
حذف	یای مشدد کا کہ بعد تین حرف کی آخر مین ہو اور پہلے یا اسمین سے بجاے حرف زائد ہے اور دوسرے بجای حرف اصلی وقت نسبت کی جائز ہے اور حذف حرف زائد کا بھی اور بدلنا دوسرے کا ساتھ واو کے	مَرْمِیٌّ مَرْمَوِیٌّ	مَرْمِیٌّ ،،	مَرْمِیٌّ اصل مین مَرْمُوْیٌ تھا واو اسکا ساتھ یا کے بدل ہو کر یا مین مدغم ہوگئی ہے پس پہلی یا بجاے واو مفعول زائد ہے اور دوسری یا لام کلمہ ہے پس وقت نسبت کے خواہ دونون یا کو حذف کرکے یای نسبت آخر مین لاحق کرین اور خواہ یای اول کو حذف کرکے یای ثانی کو کہ جو تھا حرف ہوگئی ہے بعد حذف ہو جانے یای اول کے ساتھ واو کو بدل کرین وقت نسبت کے۔
،،	یای مکسور کا یای مشدد مین سے کہ ایک حرف پہلی ہی حرف آخر صحیح سے واجب ہے وقت نسبت کے	سَیِّدِیٌّ مُہَیِّمِیٌّ	سَیِّد مُہَیِّم	مُہَیِّم صیغہ اسم مفعول کا ہے تَہَیُّم سے نہ تصغیر مَہُوْم صیغہ اسم فاعل کے کہ اوسکی یا حذف نہین کی جاتی۔
	چوتھی واو کا کہ بعد ضمہ کے ہی واجب ہے وقت نسبت کے	ضَرَبِیٌّ	ضَرَبُوْا	واو ضَرَبُوْا کا کہ علم ہے وقت نسبت کے گر گیا ہے
	پہلی یا کا یای مشدد مین سے کہ بعد دو حرف کی آخر مین پایا جائے	غَنَوِیٌّ ،،	غَنِیٌّ [illegible]	شاذ ہے فتحہ ہمزہ اُمَوِیٌّ نسبت اُمَیَّہ مین اور آیا ہے کلام عرب مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	تانیث سے پہلے ہی وقت نسبت کے واجب ہے پھر بدلنا دوسری یا کا ساتھ واو کے اور فتحہ دینا اوسکے ماقبل کو	طَوَوِيٌّ حَيَوِيٌّ قُصَوِيٌّ اُمَوِيٌّ تَحَوِيٌّ	طَوِيَّةٌ حَيِيَّةٌ قُصَيٌّ اُمَيَّةٌ تَحِيَّةٌ	اُمَيِّيٌّ ساتھ باقی رکھنے یای مشددہ کے جیسا کہ حکایت کیا ہے اوسکو یونس نے۔
حذف	واو فَعُولَة اور یای فَعِيلَة کا اگر اجوف اور مضاعف نہین ہین وقت نسبت کے واجب ہے۔	شَنَئِيٌّ حَنَفِيٌّ سَهْلِيٌّ	شَنُوءَةٌ حَنِيفَةٌ	واو ضَرُورَةٌ اور قَوُولَةٌ مین اور یا شَدِيدَةٌ اور طَوِيلَةٌ مین وقت نسبت کے حذف نکی جائیگی اسلیے کہ مضاعف اور اجوف ہین اور نزدیک مبرد اور

اخفش اور جرمی کی حذف واو کا فَعُولَة غیر اجوف اور مضاعف مین بھی جائز نہین ہے اور اونکے نزدیک شَنَئِيٌّ شاذ ہے بنا برین اونکے نزدیک نسبت عَدُوَّة مین عَدُوِيٌّ کہا جائیگا جیسا کہ بالاتفاق نسبت عَدُوّ مین عَدُوِيٌّ آتا ہے اور سیبویہ کے نزدیک نسبت عَدُوَّة مین عَدَوِيٌّ کہا جائے اور شاذ ہے سَلِيقِيٌّ نسبت سَلِيقَة مین اور سَلِيمِيٌّ نسبت سَلِيمَة مین کہ قبیلہ ہے ازد کا اور عُمَيرِيٌّ نسبت عُمَيرَة مین کہ قبیلہ ہے بنی کلب مین سے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
،،	یای فُعَيلَة اگر مضاعف نہین ہین وقت نسبت کے واجب ہے	جُهَنِيٌّ سُوَقِيٌّ عُيَنِيٌّ	جُهَيْنَةٌ سُوَيْقَةٌ عُيَيْنَةٌ	یای مُدَيدَة کی وقت نسبت کے حذف نکیجائیگی اسلیے کہ مضاعف ہی اور شاذ حُرَبِيٌّ نسبت مین حُرَيبَة کی

کہ نام ہے ایک موضع اور قبیلہ کا اور رُدَنِيٌّ نسبت مین رُدَيْنَة کے کہ نام ہے ایک عورت کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای فَعِیل کا وقت نسبت کے جائز ہے	قُرَشِیٌّ هُذَلِیٌّ	قُرَیش هُذَیل	حذف یا فَعِیل کا نزدیک مبرد کے قیاسی ہے اور نزدیک سیبویہ کے
شاذ اور سیرافی نے کہا ہے کہ حذف یا کا هُذَلِیٌّ مین بسبب کثرت استعمال کے مانند خارج کے شذوذ سے میرے نزدیک ہے +				
"	یای آخر چوتھی کا وقت نسبت کے جائز ہے اور یہی بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے بعد فتحہ دینے کے اوسکو ماقبل کو —	قَاضِیٌّ قَاضَوِیٌّ	قَاضٍ "	قَاضٍ اصل مین قاضِیٌ تھا ضمہ کو بسبب ثقل کے گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تنوین کے اجتماع ساکنین سے یا گرگئی
وہ یا وقت نسبت کے عود کر آئی تھی پھر بسبب اس قاعدہ کے گرگئی یا ساتھ واو کے بدل ہوگئی بعد مفتوح ہونے ماقبل کے +				
"	یای آخر پانچوین یا پانچ حرف کے بعد وقت نسبت کو واجب ہے	مُشْتَرِیٌّ مُحَیِّیٌّ مُحَوِّیٌّ	مُشْتَرٍ مُحَیٍّ "	مُشْتَرٍ اصل مین مُشْتَرِیٌ اور مُحَیٍّ اصل مین مُحَیِّیٌ تھا پھر مُحَیٍّ کی نسبت میں قاعدہ عَمَوِیٌّ کا جاری کرنے سے مُحَوِّیٌّ بنجاتا ہے
"	الف چوتھی کا اصلی ہو یا الحاقی یا واسطے تانیث کے وقت	اَعْشِیٌّ اَعْشَوِیٌّ	اَعْشٰی "	الف اعشی کا اصلی ہے بدل واو سے اصل مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	نسبت کی جائز ہے اور بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے بھی اور بعد بدل کرنے کے زائد کرنا ایک الف کا قبل واو کے بھی ہے	اَغْشَاوِیٌّ اَرْطِیٌّ اَرْطَوِیٌّ اَرْطَاوِیٌّ حُبْلِیٌّ حُبْلَوِیٌّ حُبْلَاوِیٌّ	اَغْشٰی اَرْطٰی 〃 〃 حُبْلٰی 〃 〃	اَغْشٰو تھا اور الف اَرْطٰی کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور الف حبلی کا واسطے تانیث کے ہے
〃	اوس الف کا کہ چار حرف کے بعد حقیقۃً ہے یا حکماً وقت نسبت کے جائز ہے	حُبَارِیٌّ جَمَزِیٌّ	حُبَارٰی جَمَزٰی	حکماً چار حرف کے بعد سے مراد یہ ہے کہ بعد تین حرف کے کہ حرف اوسط اونکا متحرک ہی ہو پس گویا حرکت حرف اوسط بمنزلہ ایک

حرف کے ہے حُبَارٰی سرخاب کو کہتے ہین اور جَمَزٰی کے معنی تیز رو کے ہین شرح اصول اکبری مین مرقوم ہے کہ قول عام مُصْطَفَوِیٌّ نسبت مین طرف مُصْطَفٰی کے خطا ہے اور صواب مُصْطَفِیٌّ ساتھ حذف الف مُصْطَفٰی کے ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
〃	جزو آخر کا مرکب غیر اضافی سے اگر علم ہو وقت نسبت کے حذف کرتے ہیں	بَعْلِیٌّ تَأَبُّطِیٌّ خَمْسِیٌّ	بَعْلَبَکّ تَأَبَّطَ شَرًّا خَمْسَةَ عَشَرَ	بَعْلَبَکّ مرکب امتزاجی ہے اور تابط شرا مرکب اسنادی اور خمسۃ عشر مرکب عددی اور جو مذکور ہوا قول سیبویہ اور جمہور کا ہے

اور جرمی اور اخفش نے جائز رکھا ہی حذف احد الجزئین کا لا علی التعیین پس جائز ہے جرمی اور اخفش کے نزدیک بَعْلِیٌّ اور بکی نسبت مین طرف بعلبک کی اور تَأَبُّطِیٌّ اور شَرِّیٌّ نسبت مین

طرف تأبّط شرّاً کی اور ابو حاتم سجستانی نے جائز رکھا ہے نسبت کرنا طرف سب اجزاء مرکب کی ہر ایک جزو مین یای نسبت لگا کر پس جائز ہی نزدیک ابی حاتم کے بَعلیّ بَکیّ نسبت مین طرف بَعلبَکّ کے اور جائز رکھا ہے بعض نے لگانا یای نسبت کا آخر مین مجموع کے پس جائز ہے انکے نزدیک بَعلبَکّی نسبت مین طرف بَعلبَکّ کے ✣

کیفیت	لفظ منسوب الیہ	لفظ منسوب	قاعدہ	قسم تصرف
مراد کنیت سے وہ مرکب ہے جسکے اول مین لفظ ابن یا اب یا بنت یا ام کا ہو اور مانند کنیت سے مراد وہ مرکب	ابن زُبَیر ابی عَمرو عَبدُ الرّحمٰن	زُبَیریّ عَمریّ رَحمانیّ	جزو اول کا مرکب اضافی ہی سے اگر کنیت ہو یا مانند کنیت ہو واجب ہی۔	حذف

ہے کہ اسماء مطردہ مین سے ہے ساتھ اشتراک سب سماء کے جزو اول مین مانند۔ عبد الرحمن اور عبد الرحیم اور عبد اللہ کے بخلاف عبد الدار اور عبد القیس ورعبد مناف کی اگرچہ یہ سب مشترک ہین جزو اول مین لیکن اسماء مطردہ مین سے نہین ہین اور یہ مذکور موافق کلام سیبویہ کی ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسکو حق کہا ہے اور بیان مبرد دوسرے طور پہ ہے اور سیرافی نے بیان مبرد کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے حمایت مبرد کی کی ہے اور رضی نے تعقب ابن حاجب کا کیا ہی ✣

کیفیت	لفظ منسوب الیہ	لفظ منسوب	قاعدہ	قسم تصرف
بعض نے نسبت عبد مناف کے مین واسطے رفع التباس مَنافیّ بھی کہا ہے اور امریٔ کی ساتھ کسرہ را کے اور اَمرئیّ	امرء القیس عبد مناف	اُمرئیّ عَبدیّ	جزو ثانی کا مرکب اضافی ہی سے اگر کنیت اور مانند کنیت نہین ہے واجب ہے۔	۔۔

ساتھ فتحہ را کے اور مَرئیّ ساتھ حذف ہمزہ اور سکون را کے اور مَرَئیّ ساتھ فتحہ را کے آیا ہے اور کبھی لکھی جاتی ہین ہر جزو مرکب سی دو حرف یا جزو اول سی تین حرف اور جزو ثانی سے ایک حرف بنایا جاتا ہے ان حرفوں سے ایک لفظ اوپر وزن فَعلَلْ کے پھر نسبت کیجاتی ہے طرف اس لفظ کے

پس کہا جاتا ہے عَبْشَمِیٌّ عَبْقَسِیٌّ مَرْقَسِیٌّ عَبْدَرِیٌّ حَضْرَمِیٌّ تَیْمَلِیٌّ نسبت مین طرف عبد الشمس اور عبد القیس اور امرء القیس اور عبد الدار اور حضرموت اور تیم اللات مین ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف کے باقی رہا ہو دو حرفون پر ہے اگر اصل مین متحرک الاوسط ہے اور لام کلمہ اوس کا بدون عوض آنے ہمزہ وصل کے محذوف ہے یا فا کلمہ اوس کا محذوف ہے اور لام کلمہ اوسکا حرف علت ہو وقت نسبت کے واجب ہے	اَخَوِیٌّ سَتَہِیٌّ سَنَوِیٌّ وِشَوِیٌّ	اَخٌ سَتٌ سَنَۃٌ شِیَۃٌ	اَخٌ اور سَتٌ اور سَنَۃٌ اور شِیَۃٌ اصل مین اَخَوٌ اور سَتَہٌ اور سَنَوَۃٌ اور وِشْیَۃٌ تھا اور بعضون کے نزدیک سَنَۃٌ اصل مین سَنَہَۃٌ ساتھ ہا کے تھا یعنی لہذا نسبت مین سَنَہِیٌّ کہا جائیگا اور شِیَۃٌ مین وقت نسبت کے بعد واو محذوف کے شین کو فتحہ دیا گیا ہے اور یای لام کلمہ ساتھ واو کے بدل کی گئی ہے لہذا نسبت مین

وِشَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور یہ موافق قول سیبویہ اور جمہور کے ہے اور اخفش سین کو فتحہ نہین دیتا ہے بلکہ بر اصل ساکن رکھتا ہے اور یا کو ساتھ واو کے نہین بدلتا ہے پس نسبت مین وِشْیِیٌّ کہتا ہے کافی مین ہے کہ جو شخص نسبت عِدَۃٌ مین عِدَوِیٌّ کہتا ہے وہ نسبت شِیَۃٌ مین شِیَوِیٌّ کہتا ہے حکایت کیا ہے اسکو یونس نے بعض عرب سے اور رضی نے شرح شافیہ مین فراء سے نقل کیا ہے عِدَوِیٌّ اور زِنَوِیٌّ اور شِیَوِیٌّ نسبت مین طرف عِدَۃٌ اور زِنَۃٌ اور شِیَۃٌ کے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ر	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف فا کلمہ یا عین کلمہ کے باقی رہا ہے	عِدِیٌّ سَہِیٌّ	عِدَۃٌ سَہٌ	عِدَۃٌ اصل مین وِعْدَۃٌ تھا واو کہ فا کلمہ ہے محذوف ہوا ہے

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	دو حرف پر اور لام اوسکا حرف علت نہین ہے ممتنع ہے وقت نسبت کے۔			اور تا آخر مین اوسکی عوض دی گئی ہے اور سنۃ اصل مین سنھۃ تھا تا اوسکی کہ عین کلمہ ہے بدون
عوض کے حذف کی گئی ہے اور ایک قوم عرب مین سے جائز رکھتے ہین اعادہ فای کلمہ محذوفہ کا پھر لانا اوس کا موضع لام مین پس کہتے ہین نسبت مین طرف عِدَۃٌ کے عِدَوِیٌّ اور یہی مذہب ہے فراء کا اور جمہور کے نزدیک عِدَوِیٌّ نسبت عِدَۃٌ مین شاذ ہے۔				
،،	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہے اور عوض محذوف کی اوسمین ہمزہ وصل نہین آیا ہے اور اصل مین ساکن الاوسط تھا متحرک الاوسط وقت نسبت کے جائز ہے اور عدم رد محذوف بھی	دَمَوِیٌّ دَمِیٌّ یَدَوِیٌّ یَدِیٌّ فَوَہِیٌّ فَمِیٌّ فَوِیٌّ	دَمٌ ،، یَدٌ ،، فَمٌ ،، ،،	دَمٌ اصل مین دَمْوٌ تھا اور یَدٌ اصل مین یَدْیٌ تھا وقت رد محذوف کی نسبت مین عین کلمہ کو سیبویہ اور جمہور مفتوح کرتے ہین اور اخفش براصل ساکن رکھتا ہے پس موافق مذہب سیبویہ اور جمہور کے امثلہ مذکورہ
اور اخفش وقت رد محذوف کی نسبت دَمٌ مین دَمْوِیٌّ ساتھ سکون میم کے اور نسبت یَدٌ مین یَدْیِیٌّ ساتھ سکون دال اور باقی رہنے یا کی براصل خود کہتا ہے فَمٌ اصل مین فَوْہٌ تھا ہا جو لام کلمہ محذوف ہے اور واو بدل ہو گیا ہے ساتھ میم کے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے نسبت مین طرف فَمٌ کے فَمَوِیٌّ بھی لیکن مبرد نے اسکو شاذ کہا ہے۔				

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
رد	[illegible] وقت اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہے اور عوض محذوف کے اوسمین ہمزہ وصل ہے وقت نسبت کے جائز ہے اور رد کرنا محذوف کا بھی —	بَنَوِيٌّ اِبْنِيٌّ سُمُوِيٌّ اِسْمِيٌّ	اِبْنٌ ،، اِسْمٌ ،،	اِبْنٌ اصل مین بَنَوٌ تہا بعد حذف واو لام کا [illegible] ہمزہ مکسور عوض محذوف کی اول مین آیا ہے اور یا فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور اِسْمٌ اصل مین سُمُوٌ

بجر کا ثلثہ سین اور سکون میم کی تہا بعد حذف واو لام کلمہ کے ہمزہ مکسور عوض محذوف کی اول مین آیا ہے اور سین فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور سَمَوِيٌّ ساتہ فتحہ میم کے قول پر سیبویہ اور جمہور کے ہے اور نزدیک اخفش کے سُمْوِيٌّ بسکون میم ہے اور اِبْنٌ کے آخر مین کبہی ایک میم زیادہ کر دیتے ہین پس اِبْنُمٌ ساتہ ضمہ نون کے ہوتا ہے پس اوسکی نسبت مین اِبْنِمِيٌّ ساتہ کسرہ نون کے نزدیک جمہور کے اور ساتہ فتحہ کے نزدیک بعض کے اور اِبْنِيٌّ ساتہ حذف میم کے اور بَنَوِيٌّ ساتہ رد محذوف اور حذف میم کے آتا ہے +

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
رد	جمع مکسر کا طرف مفرد کے قیاسی مطرد ہے اگر جمع کے لیے مفرد موافق ہے اور جمع علم نہین ہے	مَسْجِدِيٌّ كِتَابِيٌّ	مَسَاجِدُ كُتُبٌ	اگر جمع کے مفرد موافق نہ ہو خواہ اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے نہو مانند عَبَادِيدُ کے اور خواہ

اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے ہو لیکن اوس مفرد کی جمع اس وزن پر قیاسی نہو جیسے مَحَاسِنُ جمع حُسْنٌ یا جمع علم ہو کہ نام کہا گیا ہی کسی شی معین یا قبیلہ کا یا غالب ہو اطلاق اوسکا ایک قوم معلوم پر یا نہ مدائن کی کہ جمع مَدِينَةٌ کی ہے کہ نام ہے ایک شہر کا اور کِلَابٌ کی کہ جمع کَلْبٌ کی ہے نام ہے ایک قبیلہ کا اور مانند اَنْصَارٌ کی کہ جمع ناصر کی ہے غالب ہوگیا ہے اطلاق اوسکا اہل مدینہ پر جنہون نے کہ نصرت آنحضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ہجرت کے کی تھی تو ایسی جمع کو طرف مفرد کے پھیر دیتے ہیں
پس کہا جاتا ہے عبادیدی اور محاسنی اور مدائنی اور کلابی اور انصاری +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	اوس یا کا کہ تیسری حرف کی جگہ آخر مین بعد کسرہ کی ہو یا بعد یا کو وقت نسبت کے ساتھ واو کے واجب ہے پھر مفتوح کرنا ما قبل کا۔	عَمَوِیٌّ حَیَوِیٌّ طُوَوِیٌّ	عَمٍ حَیٌّ طَیٌّ	عم اصل مین عَمِیٌ تھا ضمہ کیا یا پر دشوار گنکر اوسکو ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گر گئی عم ہوا وقت نسبت کے وہ یا لوٹ آئی پھر واو کے ساتھ بدل ہوئی او طی مین کہ اصل مین

طوی تھا نسبت مین یاے اول بر اصل خود واو ہوئی اور دوسری یا اس قاعدہ کے ساتھ واو کے
بدل ہوئی اور شاذ ہے حیی ساتھ ابقای یا کے اور ابو عمرو جائز رکھتا ہے ابقای یا کا قیاساً +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
״	اوس الف کا کہ تیسرے حرف کی جگہ اخیر مین ہو وقت نسبت کے ساتھ الف کو واجب ہے	عَصَوِیٌّ رَحَوِیٌّ دَدَوِیٌّ	عَصَا رَحیٰ دَدَا	عصا اصل مین عَصَوٌ تھا اور رحی اصل مین رَحَیٌ تھا اور الف ددا کا مجہول ہے معلوم نہین کہ واو سے بدل ہے یا یا سے
״	ہمزہ ممدودہ کا اگر اصلی ہو زائد اور مبدل کسی حرف سے اور واسطے تانیث کے نہین ہے نسبت مین ساتھ واو کے جائز ہے نزدیک بعض کے، ورنہ نزدیک اکثر کے جائز نہین،	قُرَاوِیٌّ	قُرَّاءٌ	اور اکثر نہیں جائز رکھتے ہین نسبت مین طرف قراء کے قراوی بلکہ قرائی کہتے ہیں

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
ابدال	ہمزہ ممدودہ کا اگر واسطے تانیث کے ہے نسبت مین ساتہہ واو کے واجب ہے	حَمْرَاوِيٌّ	حَمْرَاءُ	اور حکایت کیا گیا ہے اثبات ہمزہ کا بحالہا بھی مخالف قیاس کے اور شاذ ہے حذف ہمزہ کا جَلُولِيٌّ اور حَرُورِيٌّ اور اَرِيحِيٌّ نسبت مین طرف جَلُولَاءُ اور حَرُورَاءُ اور اَرِيحَاءُ کے کہ نام گاون کے ہین اور نون صَنْعَانِيٌّ اور بَهْرَانِيٌّ اور رَوْحَانِيٌّ اور دَسْتَوَانِيٌّ کا نسبت مین صَنْعَاءُ اور بَهْرَاءُ اور رَوْحَاءُ اور دَسْتَوَاءُ کی بطریق شذوذ کے ہے اور بَهْرَاءُ نام ایک قبیلہ کا ہے قُضَاعَہ مین سے اور باقی سب نام گاون کی ہین
،،	ہمزہ ممدودہ کا کہ زائد واسطے الحاق کے ہی یا بدل حرف اصلی سے ہے وقت نسبت کے ساتہ واو کے جائز ہے اور باقی رکہنا اوسکا بھی	عِلْبَاوِيٌّ عِلْبَاءِيٌّ كِسَاوِيٌّ كِسَاءِيٌّ رِدَاوِيٌّ رِدَاءِيٌّ	عِلْبَاءٌ ،، كِسَاءٌ ،، رِدَاءٌ ،،	ہمزہ عِلْبَاءٌ کا زائد واسطے الحاق کی ہے اور ہمزہ كِسَاءٌ کا کہ اصل مین كِسَاوٌ تہا بدل واو سے ہے کہ بجای لام کلمہ تہا اور ہمزہ رِدَاءٌ کا کہ اصل مین رِدَايٌ تہا بدل یا سے ہے کہ بجای لام کلمہ تہی —
،،	اوس یا کا کہ قبل یای نسبت اور بعد الف زائدہ کے ہے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	سِقَاءِيٌّ حَوْلَاءِيٌّ	سِقَايَةٌ حولایا	اور لغت بعض عرب مین بدل اس یا کا ساتہ واو کے بھی آیا ہے پس موافق اس لغت کے سِقَاوِيٌّ اور حَوْلَاوِيٌّ — آئیگا —
،،	اوس یا کا کہ قبل یای نسبت اور بعد الف اصلیہ کے ہی ساتہ ہمزہ اساتہ واو کے جائز ہی اور بہی	رَاءِيٌّ رَاوِيٌّ رَايِيٌّ	رَايٌ رَايَةٌ ،، ،، ،، ،،	

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	کسرہ عین کا وقت نسبت کی ساتہ فتحہ کے بعد فتحہ یا ضمہ کے واجب ہی اور بعد کسرہ کے جائز ہے ۔	نَمَرِیٌّ دُئَلِیٌّ اِبَلِیٌّ اِبِلِیٌّ	نَمِرٌ دُئِلٌ اِبِلٌ 〃	
تحریک	عین کلمہ اوس کلمہ کے اوپر جو واو یا یا ہی بعد عین ساکن کے قبل تا ہی تانیث کی کہ آخر میں ہے وقت نسبت کی ساتہ فتحہ کے واجب ہی پہر بدلنا یا کا ساتہ واو کے نزدیک یونس اور زجاج کے نزدیک جمہور کے ۔	غَزَوِیٌّ ظَبَوِیٌّ	غَزْوَۃٌ ظَبْیَۃٌ	جمہور غَزْوَۃٌ اور ظَبْیَۃٌ میں غَزْوِیٌّ اور ظَبْیِیٌّ کہتے ہیں اور خانہ میں مندرج مثالیں موافق مذہب یونس اور زجاج کے ہیں ۔

ف اجتماع ساکنین یعنے جمع ہونا دو ساکن کا تصرفات مختلفہ سے پیدا ہوتا ہے کبہی ابدال سے ہے جیسے قُلْنَ میں کہ اصل میں قُوْلْنَ تہا جب واو کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے الف گر گیا ماقبل اوسکے ضمہ دیا گیا قُلْنَ ہوا اور کبہی اسکان سے ہے جیسے بِعْنَ میں کہ اصل میں بَیْعْنَ تہا جب یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی گئی یا ساکن ہوتی اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے یا گر گئی بِعْنَ ہوا اور کبہی حذف سے کسی حرف کی جیسے اُدْعُوا اللّٰہَ میں کہ اصل میں اُدْعُوا اللّٰہ تہا جب ہمزہ اللہ کا حذف کیا گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے اور کبہی زیادت سے کسی حرف کی جیسے رَمَتْ کہ اصل میں رَمَیَتْ تہا جب تا ہی تانیث کی آخر میں زیادہ ہوتی اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف و تا کی الف گر گیا

درست ہوا۔ جمع ہونا دو ساکنون کا صحیح ہے اگر پہلا ساکن حرف علت ہے اور دوسرا مشدد ایک
کلمہ مین جیسے خَاصَّۃٌ اور خُوَیْصَّۃٌ اور تُوُمَّ بکر اور بہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہے اور دوسرا نون
ثقیلہ جیسے اِضْرِبَانِّ اور اِضْرِبْنَانِّ اور بہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہے کہ بدل ہوا ہے ہمزہ مفتوحہ
وصلی سے بسبب داخل ہونے ہمزہ استفہام کے جیسے آلْحَسَنُ عِنْدَکَ اور آیْمُنُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور
اَیْمُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور بہی صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو حرف تنبیہ کا لفظ اللّٰہ پر عوض حرف
قسم کے جیسے لَاہَا اللّٰہِ کہ اصل مین لَا وَاللّٰہِ تہا واو قسم کو حذف کیا اور اوسکے عوض مین ہا حرف
تنبیہ کا اللّٰہ پر داخل کیا اور اس صورت مین جائز ہے حذف الف کا بہی۔
اور صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو لفظ اِیْ کا کہ کلمہ ایجاب ہے بمعنی ہان کے لفظ اللّٰہ پر
بعد حذف حرف قسم کی جیسے اِیْ اللّٰہِ کہ اصل مین اِیْ وَاللّٰہِ تہا بعد حذف حرف قسم کی اجتماع
ساکنین ہوا اور بعد حذف واو کے نصب اللّٰہ کا افصح ہے اسلیے کہ مختار وقت حذف
جار کے ظہور نصب مجرور مین ہے جیسا کہ آیۂ کریمہ وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَہٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا مین ساتہ نصب
قَوْمَ کے ہے کہ اصل مین مِنْ قَوْمِہٖ تہا اور جائز ہے فتحہ دینا یای اَیْ کا اور حذف کرنا اوسکا بہی
اور بہی صحیح ہے اجتماع ساکنین وقف مین مطلقًا خواہ ساکن اول حرف علت ہو جیسے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر
مین یا غیر حرف علت جیسے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ مین اور بہی صحیح ہے تعداد مین جیسے لام میم عین قاف
یا زید عمرو بکر مین اور جمع ہونا تین ساکن کا صحیح ہے وقف اور تعداد مین جیسے دَوَابّ حالت وقف مین
یا دواب طیور جبال اشجار وقت تعداد کے اور اور صورتون مین سوای ان صورتون کے رفع کرنا
اجتماع ساکنین کا ضرور ہے اور رفع کرنے اجتماع ساکنین کے دو طریق
ہین ایک حذف دوسرا تحریک اور اصل ساکن مین کسرہ ہے کسرہ کا نہ دینا ہوگا
مگر ساتہ کسی وجہ کے لہذا بعض مقامات مین بنظر بعض وجوہ جوازًا یا وجوبًا تحریک ساکن کی
ساتہ فتحہ یا ضمہ کے خلاف اصل آتی ہے +

نقشہ اصول رفع اجتماع ساکنین

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول مدہ دو ساکنون مین	قُلْ	اُقْوُلْ	اُقْوُلْ اور اُبِیْعْ مین [illegible]

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	سے کہ جمع ہین ایک کلمہ مین یا دو کلمون مین بشرطیکہ دوسرا ساکن نون تاکید یا ضمیر ساکن مُستدعی فتحہ کے اپنے ماقبل مین نہو۔	بِعْ خَفْ یَغْزُ والْجَیْشُ تَرْمِ الْہَدَفَ تَخْشَ الْقَوْمَ	اِبْیَعْ اُخْوَفْ یَغْزُوْ الْجَیْشُ تَرْمِیْ الْہَدَفَ تَخْشَیْ الْقَوْمَ	اور یا کی جب نقل کرکے حرکت ماقبل کو دی گئی اجتماع ساکنین ہوا اور اجوف میں جب حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی گئی وہ حرکت فتحہ تھی اوس کے ساتھ الف بدلا اجتماع ساکنین ہوا پھر واو اور یا اور الف کو گرادیا ہمزہ وصلی کو بسبب

حاجت نرہنے کے دور کیا قل اور بِعْ اور خَفْ ہوا اور یَغْزُ والْجَیْشُ اور تَرْمِ الْہَدَفَ اور تَخْشَ الْقَوْمَ مین جب یَغْزُوْ اور تَرْمِیْ اور تَخْشَیْ کو مابعد سے وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا لام تعریف اور واو اور یا اور الف مین اجتماع ساکنین ہوا واو اور یا اور الف کو گرا دیا اور ابو علی فارسی اوس واو اور یا کو جو بدل ہمزہ ساکنہ سے ہین بسبب اجتماع ساکنین نہین گراتا ہے بلکہ حرکت کسرہ کی دیتا ہے چنانچہ لَمْ یَدِ دِ الْاَمْرُ اور لَمْ یَقْرِیِ الرِّیْحُ کہتا ہے اسلیے کہ واو لم یدو اور یای لم یقری کی بدل ہے ہمزہ سے اصل مین لَمْ یَدْءُ اور لَمْ یَقْرَءْ تھا اور مسموع ہے اِلْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ پس اثبات الف مدہ کا اسمین باوجود اجتماع ساکنین کے شاذ ہے نزدیک بصریون کے اور قیاسی ہے نزدیک کوفیون کے اور لَتَغْزُوْدُنَّ اور لَتَرْمِیْنَّ اور لَتَخْشَیْنَّ مین دوسرا ساکن نون تاکید مستدعی فتحہ کا اپنے ماقبل مین ہے اسلیے اوسکے ماقبل کو فتحہ دیا گیا ہے اور اسیطرح یَغْزُوَانِّ اور یَرْمِیَانِّ مین جب الف ضمیر کا کہ مستدعی فتحہ ہے اپنے ماقبل مین آخر مین یَغْزُوْ اور یَرْمِیْ کے لگایا گیا اجتماع ساکنین ہوا — واو اور یا کو حرکت فتحہ کی دی گئی —

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول نون خفیفہ کا دو ساکنون مین سے کہ جمع ہین دو کلمون مین۔	لَا تُہِیْنَ اَلْفَقِیْرَ	لَا تُہِیْنَنْ اَلْفَقِیْرَ	لَا تُہِیْنَنْ اَلْفَقِیْرَ مین جب لَا تُہِیْنَنْ کو اَلْفَقِیْرَ کے ساتھ وصل کیا ہمزہ اَلْفَقِیْرَ

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
۔	۔	۔	۔	کا گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان نون خفیفہ اور لام تعریف کی نون خفیفہ کو گرا دیا +
تحریک	ایک ساکن کی دو ساکنون مین سے اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہین ہی تو واجب ہے	۔	۔	مثالین اسکی مثالون قواعد ذیل مین ہین +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنو نمین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کی نہین ہے واجب ہے	اِخْشَوُا اللّٰہَ اِخْشَیِ اللّٰہَ	اِخْشَوْا اَللّٰہَ اِخْشَیْ اَللّٰہَ	جب اخشوا اور اخشی اللہ کے ساتہ وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام اور یا اور لام کی اسکان واو اور یا کا کسی غرض سے نہ تہا واو اور یا کو حرکت دی گئی ۔
تحریک	دوسرے ساکن کی دو ساکنو نمین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کے ہی واجب ہے	رُدَّ لَم یَرُدَّ	اُرْدُدْ لَمْ یَرْدُدْ	اُرْدُدْ اور لَم یَرْدُدْ مین حرکت دال اول کی نقل کر کے ماقبل کو دی پہر ادغام دال کا

دال مین کیا کہ دال ثانی کو حرکت دی پس اسکان دال اول کا بہ نقل حرکت واسطے غرض تحصیل تخفیف ادغام کے ہی +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنو نمین سے او مخصوص ہین کہ کوئی حرف	قُلِ الْحَقَّ	قُلْ اَلْحَقَّ	جب قُل کو الحق کی ساتہ وصل کیا اجتماع ساکنین ہوا لام قُل اور لام تعریف مین اور

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	تحریک کی ساتھ فتحہ اور ضمہ کے نہین ہے ساتھ کسرہ کی واجب ہے			کوئی وجہ حرکت بنی کی ساتھ فتحہ یا ضمہ کے پائی نہین جاتی تھی لہذا لام قُل کو حرکت کسرہ کی دی گئی
تحریک	ساکن اول کو اگر ذال مذ یا میم ضمیر جمع ہو بشرطیکہ میم بعد ہای مکسورہ نہین ہے ساتھ ضمہ کے واجب ہے۔	مُذُ الیَوم اَنتُمُ الفُقَرَاءُ عَلَیکُمُ اللَّیلَ قَاتَلتُمُ اللّٰہَ	مُذ الیَوم اَنتُم الفُقَرَاءُ عَلَیکُم اللَّیلَ قَاتَلتُم اللّٰہَ	رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ ضمہ ذال مذ کا واجب نہین ہے جیسا کہا ہے ابن حاجب نے بلکہ ضمہ واسطے

رفع اجتماع ساکنین کے اکثر ہے بہ نسبت کسرہ کے اور صاحب کافی نے کہا ہے کہ جائز ہے مُذِ الیَوم ساتھ کسرہ ذال کے اور بعض لغات مین اوس میم ضمیر جمع کو کہ بعد ہای مکسور نہین ہے بھی کسرہ آیا ہے اور ہای ضمیر جمع مکسور اوسوقت ہوتی ہے کہ بعد کسرہ کے یا بعد یای ساکنہ کے واقع ہو جیسے بِہِم اور عَلَیہِم مین۔

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
〃	ساکن اول کو ساتھ ضمہ اور کسرہ دونون کی جائز ہے اگر ساکن اول میم ضمیر جمع بعد ہای مکسورہ ہے	بِہِمِ الاَسبَابُ عَلَیہِمِ القِتَالَ	بِہِم الاَسبَابُ عَلَیہِم القِتَالَ	قرات ابی عمرو بِہِمِ الاَسبَابُ مین ساتھ کسرہ میم کے ہے اور اشہر بھی یہی ہے لیکن باقی قراء

خلاف اشہر کے بِہِمُ الاَسبَابُ اور عَلَیہِمُ القِتَالُ ساتھ ضمہ میم کے پڑھتے ہین ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین +

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
〃	ساکن اول کے ساتھ ضمہ اور	قَالَتِ اُخرُج	قَالَت اُخرُج	اُغزِی اصل مین اُغزُوِی

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	کسرہ دو نون کی جائز ہے اگر بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین ضمہ اصلیہ ملفوظہ یا مقدرہ ہے	قَالَتِ اغْزِیْ	قَالَتُ اُغْزِیْ	بروزن اُنْصُرِیْ تھا کسرہ واو کا نقل کرکے ماقبل کو دیا گیا اور اجتماع ساکنین سے واو گرا دیا گیا اغزی ہوا زا کو اصل مین ضمہ ہے

پس یہان کسرہ تبقدیر ضمہ ہوا بخلاف قَالَتِ ارْمُوْا کے کہ ضمہ میم ارْمُوْا کا کہ اصل مین ارْمِیُوْا تھا اصلی نہین ہے بلکہ یا سے نقل ہوکر آیا ہے لہذا قَالَتِ ارْمُوْا ساتھ کسرہ تا کے ہے اور اسیطرح ضمہ راے اِنِ امْرُءٌ کا اصلی نہین ہے بلکہ عارضی تابع ہے ضمہ اعراب ہمزہ کا جیسا کہ فتحہ اور کسرہ اوسکا یعنے جو اعراب ہمزہ کو ہوتا ہے وہی اعراب راے امرء کو آتا ہے اور ضمہ حا اِنِ الْحُکْمُ مین بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین نہین ہے اسلیے کہ لام تعریف علحدہ کلمہ ہے اور حکم کلمہ علاحدہ ہے۔

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتھ فتحہ کے واجب ہے جبکہ ساکن اول مِن ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف۔	مِنَ اللّٰہِ	مِنِ اللّٰہِ	رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ کہا ہے کسائی نے کہ فتحہ دینا نون مِن کو مِنَ الرَّجُلِ مین اسلیے ہے کہ اصل

مِن کہ مِنَا ہے اور کچھ دلیل اسکی کسائی نے بیان نہین کی ہے اور کسرہ نون مِن کا ساتھ لام تعریف کے جیسا کہ بعض عرب سے منقول ہے ضعیف غیر مشہور ہے جیسکہ فتحہ نون مین ساتھ غیر لام تعریف کے ضعیف ہے اور کافی مین ہے کہ حکایت کیا ہو سیبویہ نے ایک قوم سے فصحا مین سے مِنَ ابْنِکَ ومِنَ امْرِءٍ ساتھ فتحہ نون مِن کے اور حذف نون کا بھی ضعیف ہے۔ جیسا کہ ضمہ اور حذف نون

عَنْ کا ساتہ لام تعریف کی ضعیف ہے اور کسرہ دینا اوسکا واجب ہے اور اخفش نے حکایت کیا ہے ضمہ نون کا عَنُ الرَّجُلِ مین پہر اوسکو لغت خبیثہ کہا ہے +

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم رفع
جن قاریون کے نزدیک وصل الم کا ساتہ اللہ کے صحیح ہے اونکے نزدیک فتحہ مختار ہے اور ابو جعفر رواسی نے ساتہ سکون اور قطع ہمزہ کے اسکو	الم اَللہ	الم اَللہ	ساکن اول کی ساتہ فتحہ کے مختار ہے جبکہ ساکن اول میم ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف ۔	تحریک

پڑہا ہے ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ نہین سے الم اللہ مین مگر فتحہ اور جائز رکہا ہے کسرہ میم کو اخفش نے اور پڑہا ہے اوسکو عمرو بن عبیدہ نے اونہین قبول کیا ہے اوسکو اور فراء نے

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم رفع
اِخْشَوُا اللہَ مین واو ضمیر ہے اور مُصْطَفُوُ اللہِ مین واو جمع ہے مُصْطَفُوْ اصل مین مُصْطَفُوْن تہا نون لسبب اضافت کے	اِخْشَوْا اللہَ مُصْطَفُوا اللہِ	اِخْشَوُ اللہَ مُصْطَفُوُ اللہِ	ساکن اول کی ساتہ ضمہ کا مختار ہے جبکہ ساکن اول واو ضمیر یا واو جمع ہو ۔	"

گر گیا ہے اور مُصْطَفُوْنَ اصل مین مُصْطَفَوُوْنَ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا پہر یا کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین سے الف گر گیا مُصْطَفَوْنَ ہوا اگرچہ واو ضمیر اور واو جمع کو کسرہ دینا بہی جائز ہے لیکن مختار ضمہ دینا ہے اور آیا ہے بعض قرارات مین اِشْتَرَوُا الضَّلَالَۃَ ساتہ فتحہ واو کے اور ضمہ واو لَوْ کا بسبب مشابہت کی ساتہ واو ضمیر کی لَوِ اسْتَطَعْنَا وغیرہ مین قلیل ہے اور مختار اسمین کسرہ ہے +

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم رفع
+	اُرْدُدْ	رُدَّ رُدِّ	ساکن دوسرے کی	"

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	مضاعف مضموم العین میں وقت اجتماع ساکنین کے درمیان دو حرف ایک جنس کے ساتھ حرکات ثلثہ یعنے ضمہ اور کسرہ اور فتحہ کے جاتے ہیں اگر ضمیر یا اور ساکن اوسکے آخر میں نہیں ہے۔	رُدَّ لَمْ يَرُدَّ لَمْ يَرُدِّ لَمْ يَرُدُّ	اُرْدُدْ لَمْ يَرْدُدْ 〃 〃	
〃	ساکن دوسرے کی مضاعف میں ساتھ ضمہ کے واجب ہے جبکہ متصل ہو ساتھ اوسکے ضمیر واحد مذکر غائب۔	رُدُّهُ لَمْ يَرُدُّهُ عَضُّهُ لَمْ يَعَضُّهُ اِسْتَعِدُّهُ لَمْ يَسْتَعِدُّهُ	اُرْدُدْهُ لَمْ يَرْدُدْهُ اِعْضَضْهُ لَمْ يَعْضَضْهُ اِسْتَعْدِدْهُ لَمْ يَسْتَعْدِدْهُ	اور وقت متصل ہونے ضمیر واحد مذکر غائب کے مطلقاً ضمہ واجب ہے ماقبل خواہ ماقبل ساکن اوسکا مضموم ہو یا مکسور یا مفتوح اور اخفش نے بنی عقیل سے تحریک دوسرے ساکن کی ساتھ کسرہ کے بھی نقل کی ہے لیکن یہ لغت ضعیف ہے اور اس صورت میں ضمیر بھی بہ تبعیت کسرہ ماقبل مکسور کردی جائیگی پس کہا جائیگا رُدِّهِ اور لَمْ يَرُدِّهِ اور جائز رکھا ہے ثعلب نے فتحہ بھی بدون سماع کے پس کہا جائیگا رُدَّهُ اور لَمْ يَرُدَّهُ۔
〃	دوسرے ساکن کی مضاعف میں سے ساتھ فتحہ کے واجب ہے جب کہ متصل ہو ساتھ اوسکے	رُدَّهَا لَمْ يَرُدَّهَا عَضَّهَا	اُرْدُدْهَا لَمْ يَرْدُدْهَا اِعْضَضْهَا	اصل اکبری میں ہے کہ حکایت کیا گیا ہے اس صورت میں ضمہ

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	اوسکی ضمیر واحد مونث غائب کی۔	لَمْ يَعَضَّهَا اِسْتَعِدَّهَا لَمْ يَسْتَعِدَّهَا	لَمْ يَعْضُضْهَا اِسْتَعْدِدْهَا لَمْ يَسْتَعْدِدْهَا	اور کسره دوسرے ساکن کا بہی اور رضی نے شرح شافیہ مین اتفاق کل نحو کا وجوب فتحہ پر اس صورت مین بیان کیا ہے۔
״	دوسرے ساکن کے مضاعف مین سے ساتہ کسرہ کے مختار ہے نہ واجب جبکہ متصل ہو ساتہ لام تعریف کے۔	رُدِّ الْكَافِرَ	اُرْدُدِ الْكَافِرَ	اور آیا ہے فتحہ اور ضمہ بہی اس صورت مین لیکن ضمہ افضل ہے بہ نسبت فتحہ اور کسرہ کے اور جس صیغہ کہ متصل ہو ساتہ ساکن غیر لام تعریف کی تو کسرہ واجب ہے جیسے رُدِّ ابْنَهُ۔

تنبیہ

جہان پہلا ساکن بسبب اجتماع ساکنین کے گرا ہو جب ساکن دوسرا ساتہ اتصال ضمیر فاعل یا نون تاکید کے اوسی کلمہ مین کہ جسمین سے ساکن اول گرا ہے متحرک ہو ساکن اول گرا ہوا لوٹ آتے جیسے واو قُلْ مین جو گرا تہا وہ قُولَا اور قُولُنَّ مین لوٹ آیا بخلاف دَعَتَا اور رَمَتَا کے کہ الف گرا ہوا دَعَتْ اور رَمَتْ کا اون مین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ الف ضمیر کا متصل ساتہ تا کے ہوا ہے نہ ساتہ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن اول ساقط ہوا ہے اور بخلاف اِخْشَوُنَّ اور اِخْشَيِنَّ کے کہ الف گرا ہوا اِخْشَوْا اور اِخْشَيْ کا اسمین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ اتصال نون تاکید کا ساتہ واو جمع اور یای مخاطبہ کے ہوا ہے نہ ساتہ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن

اول گرا ہے اور قُلِ الحَقّ میں واو گرا ہوا قُل کا بعد متحرک ہونے لام کے لوٹ نہیں آیا ہی اسلیے
کہ متحرک ہونا دوسرے ساکن کا ساتھ اتصال نون تاکید کے یا ضمیر فاعل کی نہیں ہے کیونکہ اس
صورت میں حرکت ساکن دوسری کی عارضی شمار کیجاتی ہے نہ لازمی اور یا گری ہوئی فی الاحمر
اور واو گرا ہوا ذو الاحمر کا وقت متحرک ہونے لام الاحمر کے لسبب گرجانے ہمزہ احمر کے بعد نقل
حرکت کی بقاعدہ لَیَسَل بیشتر لوٹ نہیں آتا ہے پس کہا جاتا ہے فِلَحمر اور ذُلَحمر اور نون مِن کا جو مِنَ
الاحمر میں متحرک تھا بعد گرجانے ہمزہ اَحمر کے بھی بیشتر بدستور متحرک رکھا جاتا ہے پس کہا جاتا ہے
مِنَ لَحمر اگرچہ قلت آیا ہے لوٹ آنا یا اور واو کا اور ساکن پڑھنا نون مِن کا پس کہا جاتا ہے
فِی لَحمر اور ذُو لَحمر اور مِن لَحمر +

ف

ابتدا نہیں کیجاتی ہے مگر ساتھ متحرک کی جیسے کہ وقف نہیں کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن اختلاف
ہے اسمین کہ ابتدا ساتھ ساکن کے محال اور متعذر ہے یا ثقیل اور متعسر نزدیک اکثر کی ابتدا ساکن
متعذر ہے اور نزدیک ابن جنی کے ابتدا ساکن متعسر ہے اور رضی نے شرح شافیہ میں
لکھا ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ ابتدا ساتھ ساکن کے مستحیل ہے اور لابد ہے ابتدا ساتھ متحرک کے
اور صاحب نقود الصرف نے تصحیح ثانی کی کی ہے یعنے ثقیل اور متعسر ہونے کو صحیح کہا ہی لیکن کلام
اوسکا بے دلیل ہے اور وقف اگرچہ نہیں کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن مستحیل نہیں ہے متحرک پر
ایسا ہی ذکر کیا ہے شارح اصول اکبری نے بہرحال ابتدا ساتھ ساکن کے نا روا ہے خواہ بسبب
تعذر کے ہو اور خواہ بسبب تعسر کے پس جس کلمہ کا حرف اول ساکن ہو واجب ہی کہ اوسکے اول ہمزہ
ہمزہ وصل لائین اور ہمزہ وصل درج کلام میں گرجاتا ہے جیسے فَاطلُب اور ثُمَّ اُطلُب میں اور
حرف ساکن کے گرجانے یا متحرک ہوجانے سے بھی گرجاتا ہے جیسے عِدْ اور قُل کہ اصل میں
اِوعِد اور اُقوُل تھا اور شاذ ہے اثبات ہمزہ کا اِسَل میں کہ اصل میں اِسئَال تھا جیسا کہ حکایت
کیا ہے ابو الحسن نے تشریح ذُ اور اُردُّ اور اِفِرَّ اور اِعَضَّ میں جیسا کہ حکایت کیا ہے کسائی نے
لیکن جب لام تعریف کا ساتھ نقل حرکت ہمزہ قطعیہ کے متحرک ہوا کثر اثبات ہمزہ وصلی ال کا

بہ نسبت حذف کے چنانچہ الحمر کہ اصل مین الاحمر تھا اکثر ہے بہ نسبت لحمر سے کے (اور اصل قیاس ہر کلمہ
مین سوای افعال اور مصادر سے کے یہ ہے کہ اول حرف اوسکا متحرک ہو نہ ساکن لہذا غیر افعال
اور مصادر مین ہمزہ نہین آتا ہے مگر بطریق سماع کے) پس بطریق سماع کے آیا ہے ہمزہ وصل اِبْنٌ
اور اِبْنَۃٌ اور اِبْنُمٌ اور اِسْتٌ اور اِسْمٌ اور اِثْنَانِ اور اِثْنَتَانِ اور اِمْرُءٌ اور اِمْرَءَۃٌ اور اَیْمُنُ اللّٰہِ
وغیرہ اسم مین اِبْنٌ اصل مین بَنَوٌ تھا اور اِبْنَۃٌ اصل مین بَنَوَۃٌ تھا اور اِبْنُمٌ اصل مین بَنَوٌ تھا بعض نے کہا ہے کہ
میم اسکا بدل ہے واو سے اور بعض نے کہا ہے کہ زائد ہے عوض محذوف سے کے اور حرکت
اِبْنُمٌ کی نون کے تابع اوسکے اعراب کی ہے احوال ثلثہ مین جیسے کہ حرکت رای اِمْرُءٌ کی تابع ہے
اوسکے اعراب کی حالات ثلثہ مین اور اِسْمٌ اصل مین سِمْوٌ تھا یا سُمْوٌ اور کوفیون نے کہا ہے
کہ اصل مین وِسْمٌ تھا اور روایت کیا ہے غیر سیبویہ نے اُسْمٌ ساتھ ضمہ ہمزہ کے بھی اور اِسْتٌ
اصل مین سَتَہٌ تھا اور اِثْنَانِ اصل مین ثَنَیَانِ تھا اور اِثْنَتَانِ اصل مین ثَنَیَتَانِ تھا اور اِمْرُءٌ
اصل مین مَرْءٌ بحرکات ثلثہ میم تھا اور اِمْرَءَۃٌ اصل مین مَرْءَۃٌ تھا اور اَیْمُنُ اَیْمُنُ اللّٰہ مین ساتھ فتحہ ہمزہ اور
ضمہ میم کی ہے اور وہ مفرد ہے بمعنی یمین کے اور کوفیون نے کہا ہے کہ جمع یمین کی ہے) اور
ہمزہ وصلی قیاسی ہے اون مصدرون مین کہ بعد ہمزہ کے اوسکی ماضی مین چار حروف یا زائد چار
حروف سے ہین اور قیاسی ہے ان مصدرون کے فعلون مین بھی (اور بھی ہمزہ وصل قیاسی ہے
لام تعریف اور میم تعریف مین سیبویہ کے نزدیک لام ساکن حرف تعریف کا ہے اور خلیل کے
نزدیک اَل حرف تعریف ہے اور فراء کے نزدیک صرف ہمزہ مفتوحہ حرف تعریف ہو اور لام
زیادہ کیا گیا ہے واسطے فرق کے ہمزہ استفہام سے پس بر مذہب خلیل اور فراء کی ہمزہ اسکا وصلی
نہین ہے بلکہ قطعی ہے بسبب کثرت استعمال کے وصل مین گر جاتا ہے اور میم بدل ہے لام تعریف
سے لغت حمیر مین) اور ہمزہ وصل مفتوح آتا ہے ساتھ لام اور میم تعریف کی اور اَیْمُنُ اللّٰہ اور اوسکے
فروع اَیْمُ اللّٰہ اور اَمُ اللّٰہ مین) اور ہمزہ وصلی مضموم آتا ہے اوس فعل مین کہ اوسکے ساکن کے بعد
ضمہ اصلیہ ملفوظ ہو یا مقدر جیسے اُخْرُجْ اور اُنْصُرْ اور اُدْعِیْ اور اُغْزِیْ کہ اصل مین اُدْعُوِیْ اور اُغْزُوِیْ بھی
تھا) اور سوا اسکے اور جگہ ہمزہ وصلی مکسور آتا ہے) اور لام امر کا متحرک ہے ساتھ کسرہ کے نہ ساکن
اصل وضع مین لیکن ساکن کرنا لام امر کا بعد واو اور فا کے فصیح ہے اگرچہ تحریک وسکی بعد واو اور

فا کے یہے اصل ہے اور سیبویہ نے اسکو جید کہا ہے اور کسائی بعد ثم کے بہی لام امر کا ساکن پڑہنا جائز کہتا ہے لیکن کوفی اسکو قبیح جانتے ہین ذکر کیا ہے رضی نے اور ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ اسکان لام امر کا ساتہ ثُمَّ کے ضعیف ہی اگرچہ بعض قراءات مین آیا ہے پس درست ہی وَلْیَضْرِبْ اور فَلْیَضْرِبْ اور ثُمَّ لْیَضْرِبْ ساتہ سکون لام کے اور یہی فصیح ہے ساکن کرنا ہای ہُوَ اور ہِیَ کا بعد واو اور فا اور لام کے اور نزدیک کسائی کی بعد ثُمَّ کے بہی پس پڑہا جاتے کا وَہْوَ اور فَہْوَ اور لَہْوَ اور ثُمَّ ہْوَ ساتہ سکون ہا کے ❊

ف

وقف کہتے ہین نہ ملانے کلمہ کو ساتہ مابعد کے اور ابو حیان نے کہا ہے کہ وقف قطع کرنا نطق کا ہے حرف آخر لفظ پر بہر حال اسوقت مین آخر لفظ کا ساکن ہوتا ہے اور وقف مین سات قسم کے تصرفات ہوتے ہین ابدال اور رَدّ اور حذف اور زیادت اور بیین اور اسکان اور تحریک ❊

نقشہ اصول وقف

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون تنوین منصوب بفتحہ کا ساتہ الف کے ہوتا ہے اگر اسم منصوب مجرد ہی اور تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے ۔	رَأَیْتُ زَیْدَا رَأَیْتُ اُخْتَا	رَأَیْتُ زَیْدًا رَأَیْتُ اُخْتًا	تنوین مُسْلِمَاتٍ کی رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مین ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ مسلمات منصوب بفتحہ نہین ہی اور تنوین ثَمَرَةً کی رَأَیْتُ ثَمَرَةً مین ساتہ الف کی بدل نہوئی

اسلیے کہ ثَمَرَةً مجرد اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے نہین ہے بخلاف تای اُخْتً کے کہ حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے اور ابدال نون تنوین اسم مرفوع مجرد کا ساتہ واو کے اور

ابدال نون تنوین اسم مجرور مجرد از نا کا ساتہ یا کے اگرچہ بعض لغات مین آیا ہے لیکن افصح نہین ہے چنانچہ ابو حیان سنے ذکر کیا ہے کہ ابو عثمان مازنی سنے کہا ہے کہ یہ لغت ہے ایک قوم کا اہل یمن مین سے کہ فصیح نہین ہین اور ذکر کیا ہے رضی سنے کہ زعم کیا ہے ابو الخطاب نے کہ یہ لغت ازد سراة کا ہے اور لغت بعض عرب مین وقف ساتہ حذف تنوین اور حرکت کے بھی آیا ہے —

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون اِذَن کا ساتہ الف کے نزدیک کرخے کے آتا ہے	اُكْرِمُكَ اِذًا	اُكْرِمُكَ اِذَنْ	مازنی سنے اِس ابدال سے منع کیا ہے اور کہا ہے کہ وقف اسکا نہین ہے مگر ساتہ نون کے اور مبرد نے وقف اسکا ساتہ نون اور الف دونون کے جائز رکہا ہے —
؍؍	نون تاکید خفیفہ کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کی آتا ہے	اِضْرِبَا	اِضْرِبَنْ	یونس سنے کہا ہے کہ نون خفیفہ بحالت وقف بدل ہوتا ہے بعد ضمہ کے ساتہ واو کے اور بعد کسرہ کے ساتہ یا کے اور سیبویہ اسکو جائز نہین رکہتا ہے +
؍؍	ہمزہ کا لغت ایک قوم مین کے ساتہ اوس حرف علت کے ہوتا ہے کہ مناسب ہے حرکت ہمزہ کی ساتہ نقل حرکت ہمزہ کی اگر ماقبل ساکن ہے	هٰذَا الْخَبُوْ رَأَيْتُ الْخَبَا مَرَرْتُ بِالْخَبِيْ هٰذَا الْكَلَوْ رَأَيْتُ الْكَلَا	هٰذَا الْخَبْءُ رَأَيْتُ الْخَبْءَ مَرَرْتُ بِالْخَبْءِ هٰذَا الْكَلَأُ رَأَيْتُ الْكَلَأَ	اور لغت بعض عرب مین صورت ساکن ہونے ماقبل ہمزہ کی ابدال ہمزہ کا ساتہ حرف علت کے بدون نقل کے ہے پس کہا جاویگا انکی لغت مین

قسم تعرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور بدون نقل کے گماقبل مفتوح ہے۔	مَرَرتُ بِالکَمِی	مَرَرتُ بِالکَمئِ	ہٰذَا الخَبو وَرَأیتُ الخَبَا وَمَرَرتُ بِالخَبِی۔
ابدال	ہمزہ کا نزدیک بعض کے ساتہ اوس حرف علت کی آتا ہے کہ مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے اگر ماقبل ہمزہ کا مضموم یا مکسور ہے۔	ہٰذِہِ الاَکمُوُ رَأیتُ الاَکمُوَ مَرَرتُ بِالاَکمُوِ ہٰذِہِ الاَہنِیُ رَأیتُ الاَہنِیَ مَرَرتُ بِالاَہنِیِ	ہٰذِہِ الاَکمُؤُ رَأیتُ الاَکمُؤَ مَرَرتُ بِالاَکمُؤِ ہٰذِہِ الاَہنِئُ رَأیتُ الاَہنِئَ مَرَرتُ بِالاَہنِئِ	
؍؍	الف کا ساتہ ہمزہ کے ضعیف ہے	دُعَا رَزَا حُبلاً قَبَعثَرا	دَعَارَعًا حُبلیٰ قَبَعثَریٰ	یہ لغت بعض عرب کا ہے اور ابدال الف تنوین کا ساتہ ہمزہ کے ضعیف ہے
؍؍	الف کا ساتہ واو اور یا کی بہی ضعیف ہے۔	حُبلَو اَفعَیْ	حُبلیٰ اَفعیٰ	ہر الف کو کہ آخر میں ہے بعض بنی طی بدلتے ہیں ساتہ واو کے اور فزارہ اور کچہ لوگ قیس کی بدلتے ہیں ساتہ یا کے۔
؍؍	تا ہی تانیث متحرکہ کا کہ عوض محذوف کے اور جمع مونث سالم کی نہیں ہے ساتہ ہا کے آتا ہے۔	جَارَہ الرَّحمَہ	جَارَۃُ الرَّحمَۃ	پس تا ہے تانیث بنت کی کہ عوض واو محذوف کے ہے اور تا ہے تانیث مسلمات کی

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
				کرتا ہی جمع مونث سالم کی یہ باکہ ساتھ بدل نہوگی
	الف کا لفظ مقصور مین آتا ہے	هٰذَا عَصًا	هٰذَا عَصًا	مراد لفظ مقصور سے
	اگر محذوف ہو اور باقی کینا	رَأَیْتُ عَصًا	رَأَیْتُ عَصًا	یہان وہ لفظ ہی کہ جسکے
	اوسکا اگر محذوف نہین ہے	مَرَرْتُ بِعَصًا	مَرَرْتُ بِعَصًا	آخر مین الف مقصور
		هٰذَا حُبْلٰی	۰	ملفوظ یا مقدر بسبب
		رَأَیْتُ حُبْلٰی	۰	اجتماع ساکنین کے
		مَرَرْتُ حُبْلٰی	۰	وہ لفظ اسم ہو یا فعل
		دَعَا	۰	یا حرف ہو بالاتفاق
		رَمٰی	۰	وقف مقصور منون کا
		کَلَّا	۰	الف پر ہے لیکن اختلاف
		بَلٰی	۰	ہی اسمین کہ یہ الف
				بدل ہے کسی حرف

سے یا اصلی ہے مشہور یہ ہے کہ سیبویہ نے کہا ہے کہ الف اوسکا حالت نصب مین بدل ہے نون تنوین سے اور حالت رفع اور جر مین اصل کلمہ کا ہی اور مبرد نے کہا ہے کہ الف اوسکا رفع اور نصب جر تینون حالتون مین الف اصل کلمہ کا ہے یہ مذکور ہے کافی مین اور شرح اصول اکبری مین مسطور ہے کہ جو مذہب مبرد کا ہی وہی مذہب خلیل اور سیبویہ کا ہے اور ابوسعید نے کہا ہے کہ یہی مفہوم ہے سیبویہ کے کلام سے اور مازنی اور فرا اور ابو علی نے کہا ہے کہ الف اوس کا بدل ہے نون تنوین سے حالات ثلثہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ اختلاف ہے نحویون کا اس الف مین نصب

طرف سیبویہ کی یہ ہے کہ یہ الف حالت رفع اور جر مین لام کلمہ ہے اور حالت نصب مین
بدل نون تنوین سے بر قیاس لفظ غیر مقصور کی اور نہین سمجھا جاتا ہے کلام سیبویہ سے
وہ جو نسبت کیا گیا ہے طرف سیبویہ کے نہ تصریحاً اور نہ اشارۃً بلکہ وہ مذہب ابی علی کا ہے
تکملہ مین اور جو ظاہر ہے کلام سیبویہ سے وہ یہ ہے کہ یہ الف وہ ہے جو حالت وصل مین
محذوف ہے اور اسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور مذہب ابن برہان کا یہ ہے کہ یہ الف تینوں
حالتون مین بدل ہے نون تنوین سے اور یہی منسوب ہے طرف ابی عمرو بن العلاء
اور کسائی کی اور رضی نے اولی اوسکو کہا ہے جسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور الف لفظ
مقصور غیر منون کا بالاتفاق حالت وقف مین وہی ہے جو حالت وصل مین ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یای ضمیر کا بعد گر جانے نون خفیفہ کے بعد ضمہ یا کسرہ کے ہوتا ہے۔	اُضْرِبُوْ	اُضْرِبُنْ	یہ موافق مذہب سیبویہ کے ہے اور یونس یہان واو اور یا کو بدل نون سے کہتا ہے۔
رر	اوس یا کا کہ آخر مین بعد کسرہ کے محذوف ہے قلیل ہے۔	قَاضِیْ مُرِیْ	قَاضٍ مُرٍ	قاضٍ اصل مین قاضِیٌ اور مُرٍ اصل مین مُرْئِیٌ تھا ضمہ یا کو دشوار رکھکر گرا دیا ہے اجتماع ساکنین

ہوا درمیان یا اور تنوین کی یا گر گئی قاضٍ اور مُرٍ ہوا پہر تسہیل کے قاعدہ سے ہمزہ مُرْئٍ کا
حذف کیا گیا مُرٍ ہوا حالت وقف مین عدم رد اس یا کا اکثر ہے اور رد کیا ابو الخطاب اور
یونس نے اون لوگون سے کہ اعتماد ہے اونکی عربیت پر رد اس یا کا نقل کیا ہے
اور جب یہ یا منادی مانند یا قاضی مین ہو تو مختار خلیل اور مبرد اثبات اس یا کا ہے اور
مختار یونس اور سیبویہ حذف اس یا کا اور اگر ایسی منادی مین ہے کہ بعد حذف یا کے

اور مین حرف ایک ہی حرف اصلی باقی رہتا ہے مانند یا مری کے تو حذف اس یا کا بالاتفاق ممنوع ہے ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین اور ابوحیان نے کہا ہے کہ یا منقوص منون محذوف الفا مانند یف کے اگر علم ہو یا محذوف العین مانند مر کی حالت رفع اور جر مین بالاتفاق رد کیجاتی ہے

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یا محذوف کا آخر سے بہ سبب عامل کے فصیح ہے اگرچہ جائز ہے حذف اوسکا بھی	لَمْ یَغْزُوْ لَمْ یَرْمِیْ	لَمْ یَغْزُ لَمْ یَرْمِ	
حذف	حذف واو یا یا کا آخر سے اون ضمائر کے کہ واو یا یا اونکی آخر مین بحالت وصل بالاتفاق یا نزدیک اکثر کے آتا ہی واجب ہی اور بھی اسیطرح حذف یای ملفوظہ آخر اسمای اشارہ کا	ضَرَبَہٗ لَہٗ مِنْہُ عَلَیْہِ بِہٖ ضَرَبَھُمْ بِہِمْ ذِہٖ تِہٖ	ضَرَبَہُوْ لَہُوْ مِنْہُوْ عَلَیْہِیْ بِہِیْ ضَرَبَہُمُوْ بِہِمِیْ ذِہِیْ تِہِیْ	اصلی ہا واو یا یا کا آخر مین اون ضمائر کے مختلف فیہ ہی بعض کے نزدیک واو اور یا نفس کلمہ کی ہین بعض کے نزدیک نفس کلمہ کی نہین ہین بلکہ زائد ہین نفس کلمہ صرف ہا ہے یہی قول زجاج اور ظاہر مذہب سیبویہ بھی یہی ہی بخلاف الف ضربہا اور بہا اور منہا کی کہ بالاتفاق نفس کلمہ کا ہی جیسا کہ کافی مین

ہے اور ابوحیان نے ذکر کیا ہی کہ بعض نے کہا ہے کہ الف بھی زائدہ ہے واسطے تقویت حرکت ہا کے اگر قبل ہای ضمیر کے حرف ساکن ہے جیسے کہ منہ اور علیہ مین تو واو اور یا حالت وصل مین نزدیک اکثر کے ثابت نہین رہتے ہین پس نہین کہا جاتا ہے منہو اور علیہی اور مختار سیبویہ اثبات ہے اگر قبل ہای ضمیر کی ساکن غیر حرف علت ہو مانند منہ کے اور حذف ہے اگر یا قبل ہای ضمیر کے

ساکن حرف علت ہو جیسے فیہ اور رمیہ ردے ساکن حرف علت اور غیر حرف علت مین کچھ فرق نہین کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہی حق ہے اور قراءت جمہور قراء کے اسی طور پر ہے اور اگر قبل ہای ضمیر کے ساکن نہین ہے بلکہ متحرک ہے مانند لہ اور بہ کے تو واو یا یا حالت وصل مین بالاتفاق ثابت رہتا ہے اور اسماء اشارہ مین بعد حذف یا کے ہا کو ساکن پڑہا جاتا ہے اور استعمال اسماء اشارہ کا وصل مین بھی مانند وقف کے آیا ہے ۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تصرف
نَصَرَنِی ساتہ کسرہ نون وقایہ کی ہے کہ بعد حذف یا کی نون وقایہ کو کسرہ پر رکہا گیا ہے اور غُلَامِ ساتہ کسرہ	نَصَرَنِیْ یا غُلَامِیْ	نَصَرَنِ یا غُلَامِ	یای متکلم کا کہ فعل کی آخر مین ہے یا مضاف الیہ منادی کی ہے حسن ہے ۔	حذف

میم کے ہے کہ بعد حذف یا کی میم کو کسرہ پر رکہا گیا ہے اور حذف مین اوس یا کے کہ مضاف الیہ غیر منادی کی ہے اختلاف ہے بعض کے نزدیک حذف اوسکا جائز نہین ہے اور سیبویہ کے نزدیک جائز ہے ۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تصرف
واو اور یای متحرک کا تصرف ساتہ اسکان کے ہوتا ہے نہ ساتہ حذف کی اور غیر فواصل اور قوافی مین وقف اوس فعل کا کہ جسکے آخر مین واو یا یا	زَیْدٌ یَغْزُوْ زَیْدٌ یَرْمِیْ	زَیْدٌ یَغْزُ زَیْدٌ یَرْمِ	حرف اخیر کا کہ واو یا یای ساکن غیر ضمیر ہے اور یہی اثبات اوسکا فاصلہ اور قافیہ مین بحالت وقف اور وصل کے فصیح ہے	

ساکنہ ہے ساتہ اثبات واو یا یا کے ہوتا ہے اور آیا ہے غیر فواصل اور قوافی مین بحالت وصل کلام ذرا اور ما کُنَّا نَبْغِ اور یَوْمَ یَأْتِ ساتہ حذف یا اور ابقاے را اور غین اور تای مکسورہ کی

کہ اصل مین اُدرِی اور یخشی اور یاانی ہے اور فاصلہ سے مراد کلمۂ اخیرہ منثور کا ہے اور قافیہ
سے مراد کلمۂ اخیرہ کلام منظوم کا ہے اور حذف واو یا یای کا قلیل ہے جیسے لم یغزُ اور
لم تَرمِ لم یغزو اور لم ترمی مین لم یغزُو اصیغہ جمع مذکر غائب ہی اصل مین لم یغزُوُوا تہا
اور لم ترمی صیغہ واحد مونث حاضر ہے اصل مین لم ترمِیِی تہا۔

قسم تعرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای آخر کلمہ معرف باللام کا کہ بعد کسرہ کے ہی بحالت وقف قلیل ہے۔	اَلقَاضِ	اَلقَاضِی	اثبات یای القاضی کا بحالت وقف مانند حالت وصل کے اکثر ہے۔
؍؍	حرف آخر اسم کا کہ یای ساکنہ بعد کسرہ ہی حالت وقف مین واجب ہی نزدیک اوس شخص کے کہ جائز رکہتا ہے حذف اوسکا حالت وصل مین	الکبیر المتعال	الکبیر المتعالی	یوم التناد کہ اصل مین یوم التنادی تہا بہی مانند الکبیر المتعال کے ہے
؍؍	الف ماء استفہامیہ کا جبکہ مجرور بحرف جر یا باضافہ ہو استعمال اغلب پر واجب ہے۔	مثل مَ بِمَ	مثل ما بما	مثل ما مین ماء استفہامیہ مجرور باضافہ ہے اور بما مین ماء استفہامیہ مجرور بحرف جر ہے۔
زیادت	الف کی اَن اور اَنّ اور آن اور حیّہل مین جائز ہے	اَنَا اَنَّا آنَا حَیَّہلا	اَن اَنَّ آن حَیَّہل	اَن بفتحۂ الف وسکون نون واَنّ بفتحۂ الف وفتحۂ نون اور آن ہمزہ الف وفتحۂ نون لغات ہین انا ضمیر متکلم کی

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور نہین حاصل ہوا ہے مانند جزر کے ہونا اوسکو ساتہ کلمہ دوسرے کے واجب ہے	قِہ رَہ	قِ رَ	ہای سکتہ اوس ہاکو کہتے ہین کہ لاحق ہوتی ہے بحالت وقف آخر مین کلمہ کے۔
״	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف بعد حذف کے اور مانند جزر کے ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کی اور نہین ہوا ہے کلمہ دوسرا مانند جزر کے ساتہ اوسکے واجب ہے۔	مِثْلُ مَہ	مِثْلُ مَ	مثل م مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتہ اسم کے ہے بعد حذف ہوجانے الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزر کے ہو گیا ہے لیکن ماقبل اوسکا کہ کلمہ مستقل ہے ساتہ اوسکے مانند جزر کے نہین ہوا ہے۔
״	ہای سکتہ کے اخیر مین وس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے دو حرف پر اور پہلا حرف علامت مضارع ہے واجب ہے۔	لَا تَقِہ لَا تَرَہ	لَا تَقِ لَا تَرَ	لاتق مین فا کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے اور لاتر مین عین کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کی اور مانند جزر کی ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کے اور دوسرا مانند جزر کے ہوا ہے ساتہ اوسکے جائز ہے	بِمَہْ	بِمَ	بم مین ماء استفہامیہ مجرورہ ساتہ حرف جر کے ہے جو بعد حذف ہوجانی الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزر کے ہوگیا ہے اور ماقبل اوسکا بہی کہ کلمہ مستقل نہین ہے ساتہ اوسکے مانند جزر کے ہوگیا ہے
″	ہای سکتہ کی آخر مین اوس فعل کی کہ بعد حذف کی باقی ہین حرف اوسکے ایک سی زائد سوای علامت مضارع کے جائز ہے	لَمْ یَخْشَہْ لَمْ یَدَعْہْ لَمْ یَرْمِہْ	لَمْ یَخْشَ لَمْ یَدَعْ لَمْ یَرْمِ	لم یخش اور لم یدع اور لم یرم مین وقف ساتہ اسکان کی بہی جائز ہے اور جواز الحاق ہای سکتہ کا انمین واسطے بیان حرکت اور اوسکی محافظت کی ہے۔
″	ہای سکتہ کی ساتہ یای متکلم کی نزدیک اوس شخص کے کہ حالت وصل مین اوسکو متحرک کرتا ہے جائز ہے	غُلَامِیَہْ	غُلَامِیَ	اور جو یای متکلم کو ساکن پڑہتا ہے وہ حالت وقف یای متکلم کو حذف کرتا ہے یا ثابت کرتا ہے ساتہ سکون کے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی اور مشابہ حرکت اعرابی کے نہین ہے اور وہ کلمہ ہای ضمیر نہین ہی جائز ہے ۔	لَعَلَّہْ ہٰؤُلَاءِہْ ہُوَہْ ہِیَہْ اَعْطَیْتَہْ اَعْطَیْتُکَہْ لَتَفْعَلَنَّہْ رَجُلَانِہْ زَیْدُوْنَہْ	لَعَلَّ ہٰؤُلَاءِ ہُوَ ہِیَ اَعْطَیْتَ اَعْطَیْتُکَ لَتَفْعَلَنَّ رَجُلَانِ زَیْدُوْنَ	زیادت ہای سکتہ کی جائز نہین ہے آخر مین زَیْدٌ کی جَاءَنِی زَیْدٌ مین کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی ہے اور آخر مین زَیْدُ کے یَا زَیْدُ مین کہ ضمہ اوسکی آخر کا کہ بہ سبب حرف ندا کی آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی جیسے حرکت اعرابی بسبب دخول عامل کے آتی ہے اسیطرح آخر مین

رَجُلَ کی لَا رَجُلَ مین کہ فتحہ بہ سبب لانفی جنس کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی اور اسیطرح آخر مین ضَرَبَ کی اسلیے کہ حرکت اوسکی بسبب مشابہت مضارع کے کہ معرب ہی آئی ہے اور مُبَرِّد نے کہا ہے کہ اگر لاحق ہوتی ہای سکتہ ساتہ ماضی کی مشابہ ہو جاتی ساتہ ضمیر مفعول کے اسی لیے بعض کے نزدیک اَعْطَیْتُ مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے لیکن مذہب اصح مین اَعْطَیْتُہْ درست ہی اور اسیطرح ضَرَبَہٗ اور مِنْہُ کی ضمیر کے آخر مین زیادت ہاے سکتہ کی درست نہین ہے بسبب ہای ضمیر ہونیکے اور بعض نے زیادت ہاے سکتہ کی آخر مین مطلق ماضی کے لازمی ہو یا متعدی جائز رکہی ہے جیسے قَعَدَہْ اور ضَرَبَہْ اور بعض نے آخر مین اوس ماضی کے کہ لازم ہو جیسے قَعَدَہْ ــــ

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
״	ہای سکتہ کی اوس کلمہ مین کہ آخر مین اوس کے	ذَاہْ ہٰہُنَاہْ	ذَا ہٰہُنَا	ہٰؤُلَاءِ بیان پر ساتہ قصر کے ہے نہ ساتہ مد کے کہ وہ

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	الف ہی جائز ہے بشرطیکہ لحوق ہا موجب التباس کا ساتھ مضاف کے نہو	ہٰؤُلَاہْ یَا رَبَّاہْ	ہٰؤُلَا یَا رَبَّا	اوپر کے قاعدہ مین داخل ہو چکا ہے اور الف آخر یَا رَبَّا کا بدل ہے یای متکلم سے اور چونکہ یہ کلمات مضاف نہین ہوتے ہین التباس ساتھ مضاف کے انمین نہین ہو سکتا ہے برخلاف حُبْلیٰ کے کہ اگر ہاے سکتہ اسکی اخیر مین زیادہ کی جاوے تو حبلی مشابہ ساتھ مضاف کے ہو جاوے گا
زیادت	سین مہملہ کی لغت بکر بن وائل مین اور شین معجمہ کی لغت بنی اسد اور بنی تمیم مین کاف خطاب مونث کے آخر مین جائز ہے	اَکْرَمْتُکِسْ اَکْرَمْتُکِشْ	اَکْرَمْتُکِ اَکْرَمْتُکِ	
؍؍	ایک حرف کی جنس حرف آخر سے ساتھ ادغام کے آخر مین جائز ہے اگر حرف آخر حرف صحیح متحرک بعد متحرک کے ہے اور ہمزہ اور منصوب منون نہین ہے	ہٰذَا جَعْفَرّ مَرَرْتُ بِجَعْفَرّ رَاَیْتُ الْجَعْفَرّ	ہٰذَا جَعْفَر مَرَرْتُ بِجَعْفَر رَاَیْتُ الْجَعْفَر	عبد القاہر جرجانی نے تشدید اوس حرف متحرک کی کہ بعد مدہ کے ہے بھی روا رکھی ہے جیسے ہٰذَا سَعِیْدّ و ہٰذَا مَحْمُوْدّ اور حکایت کی گئی ہے بعض عرب سے زیادت ہای سکتہ کی بھی ساتھ تضعیف کے جیسے اَعْطِنِی اَبْیَضَّہْ اَعْطِنِی اَبْیَض مین اور وقف ساتھ تضعیف کے قرآن مین مروی نہین ہے سوای وقف کے مستطر پر ساتھ تشدید مین

را کی سورہ قمر مین کہ بروایت عصمہ عاصم سے مروی ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
بین بین قریب	اوس ہمزہ مین کہ آخر مین بعد الف کے غیر منصوب منون مین سے جائز ہے ساتھ روم کے نزدیک اہل حجاز کے	ہذا الکساء رایت الکساء مررت بالکسائ	ہذا الکساء رایت الکساء مررت بالکسائ	مراد روم سے لانا متکلم کا ہے آواز نرم کو مونہہ سے بعد اسقاط حرکت کے اسطرح کہ سامع حرکت محذوف کو معلوم کرلے کہ ضمہ ہے یا فتحہ یا کسرہ

اور علامت اوسکی ایک خط۔ اس صورت کا ہے بعد اوس حرف کے کہ اوسکا اسکان ساتھ روم کے ہے اور روم فتحہ مین لسبب خفت فتحہ اور سرعۃ نطق اوسکے کی حاجت ہے طرف ریاضت کی اور نزدیک فراء اور ابو حاتم اور تمام قراء کی روم فتحہ کا جائز نہین ہے اور نزدیک سیبویہ وغیرہ کی جائز ہے۔ اور ابو حیان نے کہا ہے کہ مذہب جمہور جواز روم فتحہ کا ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر غیر تای تانیث کا کہ بعد ساکن کی نہین ہے ساتھ اسقاط حرکت کی آتا ہے اگر اسم غیر منون مین ہے اور ساتھ اسقاط تنوین کی بھی آتا ہے اگر اسم منون مین ہے بشرطیکہ منصوب منون نہو۔	جَاءَ الرَّجُلْ مَرَرْتُ بِالرَّجُلْ رَأَيْتُ الرَّجُلْ جَاءَ رَجُلْ مَرَرْتُ بِرَجُلْ	جَاءَ الرَّجُلُ مَرَرْتُ بِالرَّجُلِ رَأَيْتُ الرَّجُلَ جَاءَ رَجُلٌ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ	مراد تای تانیث سے وہ تاہی جو حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے اور حکم تای اخت کا کہ عوض محذوف کی ہے اور حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے حکم تاے تانیث نہین ہے اور استثناء منصوب منون

لغت افصح یہ ہے کہ تنوین اس لغت مین بدل ساتھ الف کی ہو جاتی ہے اور لغت ربیعہ مین اسکان منصوب منون کا بھی آیا ہے پس بر لغت ربیعہ رَأَيْتُ رَجُلْ درست ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر لفظ کا کہ متحرک بحرکت عارضی نہین ہے اور بعد تحریک کے ہے اور تای تانیث کہ وقف مین ہا ہو جاتے ہے نہین ہے اور نہ میم جمع کا ساتہ روم حرکت اور اشمام ضمہ کے جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ منصوب منون نہین ہے	جاء الرجلْ مررت بالرجلْ رأیتُ الرجلْ جاء رجلْ مررتْ برجلْ	جاءَ الرجلُ مررت بالرجلِ رایت الرجلَ جاءَ رجلٌ مررتُ برجلٍ	اسکان لام قُلْ کا قُلِ اللّٰہ (اعوذ) اللّٰہ مین بحالت وقف ساتہ روم اور اشمام کے جائز نہین ہے اسلیے کہ متحرک بحرکت عارضی ہے اور اسکان تای رحمۃ کا ساتہ اشمام اور روم کے جائز نہین ہے اسلیے کہ تای تانیث ہی اس حالت مین

ہا ہو جائی گی اور اسکان میم لکم اور لہم کا اونکے نزدیک کہ حالت وصل مین اوسکو مضموم پڑہتے ہیں ساتہ اشمام اور روم کے جائز نہین ہے اسلیے کہ میم جمع ہے اور اسکان لام رأیتُ رجلاً کا ساتہ روم اور اشمام کے جائز نہین ہے اسلیے کہ منصوب منون ہے اور روم و اشمام سے ملانا متکلم کا ہے دونون ہونٹونکو بعد حذف کلمہ کے بدون آواز کے تاکہ دیکھنے والا آگاہ ہو جاوے کہ حرکت آخر ضمہ ہے اور علامت اشمام کی ایک نقطہ ہے بعد اوس حرف کے کہ اسکان اوسکا ساتہ اشمام کے ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن صحیح ماقبل ہمزہ آخر کلمہ کے بہ نقل حرکت ہمزہ جائز ہے	ہذا خَبُوْ رأَیْتُ خَبَاْ مررتُ بخَبِیْ	ہذا خَبْءٌ رأیتُ خَبْأً مررتُ بِخَبْءٍ	ابو البقائی کہا ہے کہ مراد نقل حرکت ہمزہ سے لانا مثل حرکت ہمزہ کا ہے والا حرکت اعرابی ماقبل

آخر پر نہین آسکتی ہے شارح اصول اکبریہ نے لکہا ہے ظاہر کلام اہل عربیت سے منقول ہونا

نقل حرکت آخر کا پایا جاتا ہے اور یہ کچھ بعید نہیں ہے ؛

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تصرف
فتحہ اگر اسم منون میں ہو تو لغت ربیعہ میں اوسکا بھی نقل کرنا ماقبل کو آیا ہے لیکن لغت جمہور میں نقل کرنا اوسکا روا نہیں ہے اور اگر اسم منون میں نہو تو سیبویہ کے نزدیک نقل کرنا اوسکا منع ہے لہذا	جاءنی بَکْرٌ مَرَرْتُ بِبَکْرٍ	جَاءَنِیْ بَکُرٌ مَرَرْتُ بِبَکِرٍ	ساکن ماقبل آخر کے اگر آخر حرف صحیح غیر ہمزہ متحرک بغیر فتحہ ہے ساتھ نقل حرکت حرف آخر کی جاتی ہے بشرطیکہ اس تحریک سے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے اور خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم نہ آتا ہو	تحریک

سیبویہ نے رأیت البکر نہیں کہا ہے اور نزدیک اخفش اور جرمی اور کسائی اور فراء کی جائز ہے نقل کرنا اوسکا اور جس لفظ میں بر تقدیر تحریک ماقبل کے ساتھ نقل کے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے یا خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم آتا ہو اوس لفظ میں تابع کرنا عین کلمہ کو فا کلمہ کا جائز ہے یعنی جو حرکت فا کلمہ کو ہو وہی حرکت عین کلمہ کو دی جائے جیسے ہذا حِبِرٌ اور مِنْ قُفُلٍ ہذا جُحُرٌ اور مِنْ قُفُلٍ میں —

ف اماله

کہتے ہیں مائل کرنے فتحہ کو طرف کسرہ کے اور وہ تین قسم ہے ایک مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل الف کے ہے طرف کسرہ کے پھر الف کا طرف یا کے دوسرا مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل ہا کے ہے طرف کسرہ کے جیسا کہ فتحہ میم رحمۃ میں تیسرا مائل کرنا اوس ضمہ یا فتحہ کا کہ قبل راء مکسورہ کی ہے جیسے ضمہ راء مِنَ السُّرِ اور فتحہ با مِنَ الکِبَرِ میں اور امالہ نہیں ہے لغت جمیع عرب کا اہل حجاز نہیں جائز رکھتے ہیں امالہ کو اور بنو تمیم شدید الحرص ہیں امالہ پر اور اسباب مجوزہ امالہ کو بالاستقرا گنا گیا تو نو ہیں

نقشہ اسباب مجوزہ امالہ کا

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
١	ہونا الف کا قبل کسرہ لازم کے یا کسرہ عارض رای مہماکی بشرطیکہ کسرہ متصل ہے الف سے۔	عالِم نَزالِ مِن دَارٍ	کسرہ متصل الف سے مراد یہ ہے کہ الف اور وہ حرف کہ جسپر کسرہ ہی اکثر لفظ میں نہ ہوں کسرہ لفظ منفصل میں اوس لفظ سے کہ نہ ہو الف ہی نہو پس ہونا الف کا قبل کسرہ مانند ثُلثَا دِرہمٍ اور غُلامَا بِشرٍ میں باعث امالہ نہیں

ہو سکتا ہے اگرچہ بعض کے نزدیک منفصل بھی مانند متصل کے ہے لیکن یہ مذہب ضعیف ہے اور کسرہ لازم عام ہے اس سے کہ اصل صیغہ کا ہو جیسے عالِم میں یا حرکت بنائی ہو جیسے نَزالِ میں اور کسرہ مقدرہ بسبب سکون وقف کہ مانند داعٍ حاشٍ نزدیک اکثر کے حکم کسرہ ملفوظہ کا رکھتا ہے سببیۃ جواز امالہ میں اور کسرہ زائلہ بسبب ادغام کے مانند مادّ اور سوادّ کے کہ اصل میں مادِدٌ اور سوادِدٌ تھا لغت افصح پر سببیۃ جواز امالہ میں معتبر نہیں ہے اور نزدیک ایک قوم کے معتبر ہے جیسے نزدیک بعض کے کسرہ مقدر بسبب سکون وقف کہ معتبر نہیں ہے

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
٢	ہونا الف کا بعد کسرہ کے بفصل ایک حرف کے یا بفصل دو حرف کے کہ اول ان میں کا ساکن ہو یا یہ مضموم یا مفتوح یا دوسرا ان میں کا ہا بعد فتحہ کے ہو	کِتابَ وِجْدانٌ تِرْ فِہْنَا لَن تَرفِہْنَا لَن تَکرِمْہَا	اگر الف بعد کسرہ کے بفصل تین حرف کے ہو جیسے فَتَنَتْنا میں یا بفصل دو حرف غیر مذکور کے ہو جیسے عِنَبًا تمامیں تو امالہ جائز نہیں ہے اور اسیطرح جب دوسرا حرف ہا بعد ضمہ کے ہو مانند یَنصُرہَا کے امالہ جائز نہیں ہے
٣	ہونا الف کا بعد یای تحتیہ کو بوصل یا بفصل ایک حرف	تَیَالٌ شَیْبَانٌ	اور جو یا کہ بعد اوسکے الف بفصل ایک حرف بھی عام ہے اس سے کہ ساکن ہو

نمبر سبب	سبب تجویز امالہ	مثال	کیفیت
	کے یا بفصل دو حرف کہ کہ دوسرا ان دونوں کا یا ہو بعد فتحہ کے ہے۔	حَیَوَانٌ بَیْنَہَا	نے جیسے شَیْبَانٌ مین یا متحرک ہے جیسے حَیَوَانٌ مین چنانچہ تصریح کی ہے اسکی رضی نے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ امالہ کیا جاتا ہے اوس الف مین کہ حالت وقف مین بدل ہے تنوین سے مانند الف کے رَاَیْتُ زَیْدًا مین لیکن ضعیف ہے اور ارتشاف مین مذکور ہے کہ بعض نے کہا ہے کہ ہونا الف کا قبل یا ہی مفتوح کے جیسے اَیَّۃ اور مُبَایِع مین بھی اسباب امالہ سے ہے۔
۴	ہونا الف کا بدل واو مکسور سے فعل مین۔	کَادَ	کَادَ اصل مین کَوِدَ بکسرہ واو تھا واو متحرک تھا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتھ الف کے بدل کیا کَادَ ہوا۔
۵	ہونا الف کا بدل یا سے	نَابَ سَالَ	نَابَ اصل مین نَیَبَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتھ الف کے بدل کیا نَابَ ہوا اور سَالَ اصل مین سَیَلَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح یا کو ساتھ الف کے بدل کیا سَالَ ہوا۔
۶	ہونا الف کا یا سے مفتوح کسی وقت مین غیر تصغیر مین	دَعَا حُبْلَی	الف دَعَا ہی ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے پس کہا جاتا ہے دُعِیَ اور الف حُبْلٰی تثنیہ اور جمع مین یا ہو جاتا ہے پس کہا جاتا ہے حُبْلَیَانِ اور حُبْلَیَاتٌ بخلاف الف قَالَ اور عَصَا کے کسی وقت مین یا ہی مفتوح نہین ہوتا ہے قِیْلَ مین یا ہی ساکن ہوا ہے

نه یای مفتوح اور عصیّه مین که تصغیر عصا کی ہے یای مفتوح تصغیر مین ہوا ہے نه غیر تصغیر مین اور سیبویه نے تصریح کی ہے اپنی کتاب مین اسکی که جائز ہے اماله مانند عصا کا۔

قسم نمبر	سبب مجوز اماله	مثال	کیفیت
۷	موافقت اماله سابق یا لاحق که یک کلمه حقیقةً یا حکماً مین ہے	رَاَیتُ عِمَاداً نَصَارَیٰ مَوْلَانَا	رَاَیتُ عِمَاداً مین اماله فتحهٔ دال اور اوس الف کا که وقف مین بدل ہے تنوین سے واسطے موافقت اماله فتحه میم اور الف کی که بعد کسره عین کے ساتھ فصل یک حرف کی ہے جائز ہے اور نصاری مین اماله فتحه صاد اور الف کا واسطے موافقت اماله فتحه را اور الف کی که وقت جمع کی نَصَارَیَاتٌ مین یا ہو جاتا ہے جائز ہے اور مولانا مین اماله فتحه ضمیر متصل کا واسطے موافقت اماله فتحه لام اور الف مَوْلَیٰ کی که بدل ہے یا سے جائز ہے اور مولانا میں نا ضمیر کی بسبب شدت امتزاج کے حکماً کلمه واحده ہے۔
۸	موافقت اماله لاحق کے فواصل اور آیات مین۔	وَالضُّحَیٰ وَاللَّیْلِ اِذَا سَجَیٰ	آیه کریمه وَالضُّحَیٰ وَاللَّیْلِ اِذَا سَجَیٰ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلَیٰ مین اماله فتحه حا اور الف وَالضُّحَیٰ کا اور اماله فتحه جیم اور الف اِذَا سَجَیٰ کا که الف دونون مین بدل ہے واو سے واسطے موافقت اماله فتحه لام اور الف مَا قَلَیٰ کی بسبب که الف وما قلیٰ کا بدل ہے یا سے۔
۹	ہونا فتحه کا قبل ہای تانیث نه قبل ہای ضمیر اور ہای سکته کی	رَحْمَةٌ حُقَّةٌ گذرہ	یه فتحه اگر را پر ہے جیسے گذرۂ میں تو اماله قبیح ہے اور اگر حرف مستعلی پر ہے تو اماله نه قبیح ہے نه حسن اور اگر غیر را اور غیر حرف مستعلی پر ہے

تو امالہ حسن ہے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ امالہ ماقبل ہای تانیث مین لغت فاش اور مشہور ہے بصرہ اور کوفہ اور اوسکی اطراف مین اور یہ امالہ حسن ہے مانند رحمہ مین اور فصیح ہی ہیں اور مروی ہے کسائی سے امالہ ماقبل ہای تانیث مین مطلقا برابر ہے کہ حرف مستعلی ہو یا حرف مستعلی نہو اور جائز رکہا ہے ثعلب اور ابن الانباری نے امالہ ماقبل ہای سکتہ مین بہی —

نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۱۰	ہونا فتحہ غیر یا کا قبل رای مکسورہ کے	مِنَ الکِبَرِ	مِنَ السَّبَرِ مین جو کہ فتحہ یا پر ہے امالہ جائز نہین ہے اور واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رای مکسورہ کی مانع امالہ فتحہ ہے
۱۱	ہونا ضمہ غیر یا کا ماقبل رای مکسورہ کے بلا فصل یا بفصل ایک حرف ساکن یا مکسور کے —	بِالْعُمُرِ عَلَی السُّرُرِ مِنْ الْجِطِ بِرُبُجِ	واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد را مانع امالہ ضمہ ہے اقتضاے امالہ الف مین کسرہ اور یا اصل ہے اور باقی راجع طرف یا یا کسرہ کے ہین اور ابن السراج نے

کہا ہے کہ درمیان کسرہ اور یا کی قوی ترسببیہ امالہ مین یا ہے اور ظاہر کلام سیبویہ سے قوی تر ہونا کسرہ کا ہے وقت امالہ فتحہ یا ضمہ کی اگر بعد فتحہ اور ضمہ کی واو ہو تو مائل کر دینا اوسکا جانب طرف یا کی یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش لا نا واو صریح کا بہی روا رکہتا ہے لیکن رضی نے مذہب اخفش کو رد کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ جسکا ارتکاب اخفش نے کیا ہے متعذر ہے تلفظ ساتہ اوسکے غیر متحقق ہے اور مانع امالہ سے بحسب استقرا پانچ ہین —

	نقشہ موانع امالہ		
نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۱	ہونا حروف مستعلیہ یعنے خای اور غین معجمتین اور صاد اور ضاد اور	بَاخِلٌ شَاغِلٌ عَاصِمٌ عَاضِدٌ	حکایت کیا ہی سیبویہ نے ایک قوم سے عرب مین سے امالہ کرنا اوس لفظ میں کہ

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
	طا اور ظا اور قاف کا اوس کلمہ مین کہ الف ہی بعد الف کے متصل یا بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ۔	عَاطِسٌ نَاظِمٌ نَاقِدٌ سَائِخٌ بَازِخٌ فَاحِصٌ فَائِضٌ بَاسِطٌ لَاحِظٌ لَاحِقٌ مَنَافِخُ مَبَائِغُ مَنَافِيصُ اَحَافِيظُ اَنَاشِيطُ مَلَافِيظُ مَسَاحِيقُ	حرف مستعلی اوسمین بعد الف کے بفاصلہ دو حرف ہے لیکن یہ امالہ کم ہے اور کثیر عدم امالہ ہے اور مذہب معتبر منع امالہ ہے اور صورت فصل ایک حرف کی بالاتفاق امالہ منع ہے مگر ایک لغت مین کہ اعتبار اوسکا نہین ہے ایسا ہی مذکور ہے ارتشاف مین اور جب حرف مستعلی کلمہ دوسرے مین بعد الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ہو تو اوسکی مانع امالہ

ہونے مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مانع ہے اور بعض کے نزدیک مانع نہین ہے پس رَأَيْتُ حُبْلَى خَالِدًا اور رَأَيْتُ كِتَابَ صَاحِبٍ اور كَرِهْتُ شَدَّ اَنْ يَضْرِبَهَا مَلِقٌ مین بعض امالہ جائز رکھتے ہین اور بعض نہین ۔

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۲	ہونا حروف مستعلیہ کا اوس کلمہ مین کہ الف ہی قبل الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے بشرط متحرک ہونے حرف مستعلی کے ساتھ ضمہ یا فتحہ کے نہ ساتھ کسرہ کے ۔	خَالِدٌ غَالِبٌ صَاعِدٌ ضَامِنٌ طَالِبٌ ظَالِمٌ قَاسِمٌ	درصورت اتصال بالاتفاق منع ہے اور درصورت انفصال بر تقدیر مضموم یا مفتوح ہونے حرف مستعلی کے بھی بالاتفاق مانع ہے اور
		خَوَابِزُ غَوَافِلُ صَوَالِحُ ضَوَامِرُ	بر تقدیر مکسورہ ہونے حرف مستعلی کے مانند طِلَاقٌ اور غِلَافٌ

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
		طواحن طواہر قوانع	اور صیائم اور ضعاف اور طلال اور ظلال اور قیام کے اختلاف ہے سیبویہ نے ترک امالہ اصورتمین کو نہیں کیا ہے اور غیر سیبویہ نے ذکر

کیا ہے کہ بعض نے اسکو بھی مانع امالہ کہا ہے لیکن عدم امالہ اسمین کمتر ہے اور امالہ اکثر اور بہ تقدیر ساکن ہونے حرف مستعلی کے مانند اخلال اور اغفال اور مصباح اور مضحاک اور اطعام اور اطلام کے نزدیک بعض کے مانع امالہ ہے اور اکثر کے نزدیک مانع امالہ نہین ہے اور ہونا حروف مستعلیہ کا مانع جب ہے کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا کسی وقت مین یا نہوتا ہو ورنہ مانع نہین ہے جیسے خاف اور طاب اور صفا مین کہ الف خاف کا واو مکسور سے بدل ہے اور الف طاب کا یا سے بدل ہے اور الف صفا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے۔

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۳	متصل الف کے قبل الف یا بعد الف کے رای غیر مکسور کا ہونا	راشم کرام رأیت حمارک ہذا حمارک	ہونا رای غیر مکسورہ کا متصل الف کے مانع جب ہی کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا وہ الف کسی وقت مین یا نہوتا ہو ورنہ مانع

نہین ہے جیسے راح اور ران اور سرا مین الف راح کا بدل ہے واو مکسور سے اور الف ران کا بدل ہے یا سے اور الف سرا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے اور رای مکسورہ اگر بعد الف کے متصل الف ہو اور الف بعد حرف مستعلی یا رای کی ہو تو مانع ہی مانع ہو حرف مستعلی اور رای سے یعنے حرف مستعلی اور رای اسوقت مین امالہ سے مانع نہوگا پس خارج اور ضارب اور ضاربٹ اور مع الاشرار مین امالہ جائز ہے۔

نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
۴	حرف ہونا باستثنای بلی اور یا اور لا کے ۔	الی	حکایت کیا ہے قطرب نے اماله لا مین بدون الا کے اصول اکبریہ مین سے کہ حکایت کیا گیا ہے اماله حتی اور لکن مین

کافی مین ہے کہ بعض اہل عراق اماله کرتے ہین علی مین اور بعض اماله کرتے ہین لکن اور اذا مین اور ارتشاف مین ہے کہ حکایت کیا ہے ابن قسم نے اماله حتی مین بعض اہل نجد اور اکثر اہل یمن سے اور اماله حتی کیا ہے حمزہ اور کسائی نے ساتہ اماله لطیف کر اور گیا ہے سیبویہ اور ابن الانباری طرف منع اماله کی حتی مین اور اماله کیا ہے فرا نے الف لکن مین اور حروف ہجا مین سے بجز با اور تا اور حا اور خا اور را اور زا اور طا اور ظا اور ہا اور یا کی اور کسی حرف مین اماله جائز نہین ہے

نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
۵	اسم مبنی ہونا باستثنای متی اور انّی اور ذا ۔	اُولآء	شارح اصول اکبریہ نے اماله کرنا الف نا اور ہا ضمیرین کا بہی بیان کیا ہے

ف زیادت

کہتے ہین زائد ہونے حرف کو اور حروف زیادت کی یعنے وہ حروف کہ زیادتی نہ بابدال واسطے غیر تضعیف کی اونہین مین سے آتی ہے ا س ت ل م ن و ہ ی دس حرف ہین کہ مجموعہ اونکا سألتمونیہا ہی اور مراد حروف زیادت سے یہ نہین ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد آتی ہین اسلئے کہ کبہی ترکیب کلمہ کی حرف انہین سے ہوتی ہے پس بجای حروف اصلی کے اوس کلمہ مین یہی حروف آتے ہین جیسے سأل کہ تینون حرف اسکے انہین مین سے ہین بلکہ مراد یہ ہے کہ جب زائد کیا جاتا ہے کوئی حرف کسی کلمہ مین نہین زائد کیا جاتا ہے مگر انہین حرفون مین سے اور زیادت واسطے تضعیف کے خواہ تضعیف واسطے الحاق کے ہو اور خواہ واسطے غیر الحاق ہے کبہی انہین حرفون مین سے

آتی ہے جیسے زیادت لام کی شملل اور عَلم مین اور کبھی غیران حروف مین سے آتی ہے جیسے
زیادت با کی جلبب مین اور نہ زیادت را کی تصرف مین اور زیادت یا بدال　کبھی انھین حروف
مین سے آتی ہے جیسے زیادت یا کی سفانیج مین کہ بدل ہے الف سے اور کبھی اور حروف مین سے
جیسے زیادت طا اور دال کے اصطبر اور ازدجر مین کہ طا اور دال اسمین بدل ہے تا ی افتعال سے
اور زیادت حرف کی پہچاننے کی چار دلیلین ہین اشتقاق اور عدم النظیر اور غلبہ زیادت
اور ترجیح احد الدلیلین اشتقاق کہتے ہین فرع ہونے ایک لفظ کو دوسرے
لفظ کا اور علامت اشتقاق کی موافقت فرع اور اصل کی ہے مادہ یعنے حروف اصلی اور
معنی مین ساتھ کچھ زیادت کی فرع مین بہ نسبت اصل کے پس جب کوئی حرف حروف زیادت مین
سے پایا جای فرع مین اور نہ پایا جای اصل مین جیسے م اور و مضروب مین کہ فرع پایا
جاتا ہے اور ضرب مین کہ اصل ہے نہین پایا جاتا ہے یا پایا جای اصل مین اور نہ پایا جای
فرع مین جیسے ن اور ی تمکنیۃ مین کہ مصدر ہے اصل مین پایا جاتا ہے اور ائلبہ مین کہ فرع
ہی نہین پایا جاتا ہے حکم کیا جائے ساتھ زائد ہونے اوسکے کی فرع مین صورت اولی مین اور
اصل مین صورت ثانیہ مین اور مراد عدم النظیر سے نکلجانا لفظ یا اوسکی مثل کا ہے
اوزان مستعملہ عرب سے بر تقدیر اصالت حرف کی جیسے اصلی کہنا واو کا تئوط مین مخرج ہے
اوسکا اوزان مستعملہ عرب مین سے بخلاف زائد کہنے کے کیونکہ بر تقدیر اصالت واو کی
وزن اسکا سفعل ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فعول ہے اور مفعل اوزان
عرب مین پایا نہین گیا ہے بر خلاف فعول کے جیسے عسود بمعنی قوی کے پایا گیا ہے اور
مراد غلبہ زیادت سے واقع ہونا حرف کا ہے ایسی جگہ کہ زائد ہونا حرف کا وہان غالب
اور اکثر ہے جیسے میم مذحج کا زائد ہے نہ بالسبب واقع ہونے اوسکے سرکے اول مین
کہ زیادت میم کی اول مین غالب و اکثر ہے اور ترجیح احد الدلیلین سے مراد ترجیح ہونا دلیل
زیادت کا ہے کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور دلیل اصالت دونون کی
اور متعارض ہونے اونکے کی مثلاً اشتقاق موسی کا بمعنی استرہ کی اساء بمعنی حلق سے
ہونے سے دلیل زیادت میم کی ہے اور اشتقاق اوسکا میسان بمعنی تبختر سے دلیل

اصالت میم کی اور اشتقاق اوسکا ایسا ہے سے باعتبار مناسب معنی کے واضح ہے لہذا
میم اوسکا زائد قرار دیا جایگا اور وزن اوسکا مُفعَل ہوگا یا راجح ہونا دلیل زیادت کسی حرف کا
ہے جب کہ دلیل زیادت دوسرے حرف کی معارض اوسکی ہو اور اشتقاق اور عدم نظیر جیسے
دلیل زیادت ہے ویسے ہی کبھی دلیل اصالت بھی ہوتی ہے اور ترجیح احد الدلیلین
بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کی کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور
اصالت دونون کی یا بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کسی حرف کی جب کہ دلیل اصالت
دوسرے حرف کی معارض اوسکے ہو۔ دلیل اصالت ہے اور اصل دلیل زیادت اشتقاق
اور عدم نظیر اور غلبہ زیادت تین ہین اور ترجیح احد الدلیلین متفرع ہے انہین تینو
دلیلون سے اور واضح ترین دلائل اشتقاق ہے اور اشتقاق مقدم ہے عدم نظیر اور غلبہ زیادت پر
یعنے ہوتی ہوئی اشتقاق کے اعتبار عدم نظیر اور غلبہ زیادت کا نہوگا اور جس صورت مین
کہ اشتقاق دلیل اصالت ہو اور سوای اشتقاق کی کوئی اور دلیل زیادت کی ہو تو جب بھی
اعتبار اشتقاق ہی کا ہے مثلاً میم مَرجَلٌ کا کہ بمعنی کپڑے منقوش کی ہے اصلی ہے اور وزن اسکا
فَعلَل ہے بسبب اسکے کہ اشتقاق اسکا مُرجَّل بمعنی منقوش سے کہ ہے اور مُمرجَل مین
دوسرا میم اصلی ہے باوجود اسکے کہ اول مین زیادت میم کی غالب ہے اور بعد اشتقاق کے
مقدم عدم نظیر ہے غلبہ زیادت پر اور بعض نے غلبہ زیادت کو مقدم ٹھہرایا
ہے عدم نظیر پر جب دلیل زیادت اور بھی دلیل اصالت دونون بدون ترجیح کے پائی جائیں
تو جائز ہے حکم کرنا ساتھ ہر ایک دلیل کے مثلاً جائز ہے کہ الف مقصورہ اَرطیٰ کو کہ نام ایک درخت
کا ہے اوسکو اونٹ کہاتا ہے زائد کہین اور وزن اوسکا فَعلیٰ قرار دین اور جائز ہے کہ اصلی کہین اور وزن
اوسکا اَفعل قرار دین اسلیے کہ بعیر اَرِطٌ اور بعیر رَاطٍ بمعنی اونٹ کہانے والے ارطی کو
آیا ہے اَرِطٌ سے الف کا زائد ہونا معلوم ہوتا ہے اور رَاطٍ سے الف کا اصلی ہونا معلوم
ہوتا ہے ٭ اور جب زیادت اور اصالت دونون بے
حروف اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو ترجیح زیادت ہی کو ہوتی ہے مگر ایسی صورت مین
کہ زیادت اوس جگہ نہ آئی ہو جیسے تَنضُب مین نون کو زائد کہین تو وزن اوسکا تَفعُل ہے

اور اگر نون کو اصلی کہین تو وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے اور تَفْعِیل اور فَعْلِیل دونون کے وزن پر عرب مین کوئی اسم مستعمل نہین ہے تو نون زائد قرار دیا جایگا بخلاف مَرْزَنْجُوش کے کہ وزن اسکا بر تقدیر اصالت میم کے فَعْلَنْلُول ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی مَفْعَنْلُول ہے اور فَعْلَنْلُول اور مَفْعَنْلُول دونون عرب مین مستعمل نہین ہین اور زیادت میم کی چار حرف سے پہلے سواے شبہ فعل کے اور اسم مین نہین آئی ہے پس میم کو زائد نہ کہا جائیگا بلکہ اصلی کہا جائیگا +

نقشہ دلائل زیادت

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
اشتقاق	بَلَغْنٌ	بلاغت	ن	وزن اسکا فَعْلَن ہے اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فَعْلَلٌ ہوتا اور ہر چند فَعْلَن عرب مین مستعمل نہین ہے اور فَعْلَل مانند قِمَطْر کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق بَلَغْن کی بَلَغَ سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے ـ
״	تَرْنَمُوتٌ	آواز کرنا کمان کا وقت کھینچ جانے کے	ت و ت	وزن اسکا تَفْعَلُوتٌ ہے اور اگر دونون تا اور واو اصلی ہوتی تو وزن اسکا فَعْلَلُول ہوتا اور ہر چند تَفْعَلُوت عرب مین مستعمل نہین ہے اور فَعْلَلُول مانند عضرفوط کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق تَرْنَمُوت کی تَرَنُّم سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے ـ
״	تَشْنِتَۃ	ٹکرا نانہ کا	ت ت	وزن اسکا فَعْلَتَۃ ہے اور اگر تا

اول اصلی ہوتی تو وزن اسکا فعللۃ ہوتا اور ہر چند فعللۃ عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعللۃ مانند نعشرۃ کے بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق شنتۃ کی شنب سے کہ بمعنی ٹکڑے زمانہ کی ہے اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
عدم نظیر	کُنْتَالٌ	کوتاہ	ن	وزن اسکا فُنْعَلٌ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلَلٌ ہوتا اور فُعْلَلٌ عرب مین مستعمل نہین ہے
״	قُنْفَخْرٌ	جسیم	ن	وزن اسکا فُنْعَلٌّ ہے اور نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعَلَّلٌ ہوتا اور فُعَلَّلٌ مانند قُرْطَعْبٌ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا قُنْفَخْرٌ اسکے مثل اور نظیر مین بھی لازم آتا اور نون کے اصلی ہونے سے وزن اسکا فُعْلَلٌ ہوتا اور فُعْلَلٌ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے ۔
״	خُنْفُسَاءُ	نام ہے ایک جانور سیاہ کا	ن	وزن اسکا فُنْعُلَاءُ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلُلَاءُ ہوتا اور فُعْلُلَاءُ مانند قُرْفُصَاءُ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا خُنْفَسَاءُ بفتح فا مین کہ اسکا نظیر ہے بھی لازم آتا اور نون کی اصلی ہونے سے وزن خُنْفَسَاءُ کا فُعْلَلَاءُ ہوتا اور فُعْلَلَاءُ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے ۔
غلبۂ زیادت	کَرَّمَ	تکریم کی	ر	غالب ہی زیادت تضعیف مین حرف مکرر کی ایک جگہ

یا دو جگہ ساتھ ہیں حرف اصلی یا اکثر کے واسطے الحاق اور غیر الحاق کے پس ایک راکرم میں واسطے غیر الحاق کے زائد ہے یونس نے کہا ہے کہ زائد حرف ثانی ہے اور یہی مختار ابن حاجب اور شارح اصول اکبریہ کا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ زائد حرف اول ہے اور ابن عصفور نے تبعیت مذہب خلیل کے کی ہے اور سیبویہ اول مسلک خلیل پر تھا اور آخر میں قائل ہوا کہ زائد ایک حرف بلا تعین ہے اور ابو علی فارسی نے تصحیح مذہب سیبویہ کی کی ہے اور رضی نے کہا ہے کہ اولی حکم ہے ساتھ زیادت ثانی کے مکرر میں واسطے الحاق کے اور ساتھ زیادت ایک کی بلا تعین کے مکرر میں واسطے غیر الحاق کے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	قَرْدَدٌ	زمین بلند	د	وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے پس اسمیں تکرار لام کی واسطے الحاق کے ساتھ جَعْفَرٌ کے ہے اور لام کلمہ دال ہے تو ایک دال زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت کے
،،	عَصَبْصَبٌ	شدید	ص	وزن اسکا فَعَلْعَلٌ ہے اسمیں تکرار عین کلمہ اور لام کلمہ کی واسطے الحاق کے ساتھ سَفَرْجَلٌ کے ہے اور عین کلمہ صاد مہملہ اور لام کلمہ با ہے تو ایک صاد اور ایک با زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت ۔
،،	مَرْمَرِیْسٌ	سخت	م ر	وزن اسکا فَعْفَعِیْلٌ ہے اسمیں تکرار فا کلمہ اور عین کلمہ کی واسطے الحاق کے ساتھ خَنْدَرِیْسٌ کے ہے اور فا کلمہ میم ہے اور عین کلمہ رای مہملہ تو ایک میم اور ایک صاد زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت اگرچہ یا بھی اسمیں زائد ہے لیکن چونکہ مقصود یہاں زیادت مکرر ہے لہذا خانہ زیادت میں یا کو لکھا نہیں ہے اور تکریر تنہا فا کی بدون تکریر عین یا لام

روا نہیں ہے پس ضَرَبَ سے ضَفْرَبَ ملحق بجَعْفَر بنانا درست نہیں ہے اور زَلْزَلَ اور قَوْقَيْتُ رباعی ہے نہ باب تکریر فایا عین سے جیسا کہ قول بصریونکا ہے اور بعض نحویون نے تکریر تنہا فاکی ساتھ فصل ایک حرف اصلی کے جائز رکھی ہے چنانچہ کوفیون نے زَلْزَلَ اور صَرْصَرَ مین ایک زا اور صاد کو زائد کہا ہے او تکرار تنہا فا کی قرار دی ہے ہان تکرار تنہا فا کی بدون فصل حرف اصلی کے کسی کے نزدیک جائز نہین ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	اَفْكَلٌ	لرزہ	ء	اول مین ساتھ صرف تین حرف اصلی کے نہ ساتھ اقل اور اکثر کی

تین حرف اصلی سے زیادت ہمزہ کی غالب ہے پس ہمزہ اَفْكَلٌ اور اَرْنَبٌ بہ معنی خرگوش اور اور اَيْدَعٌ بہ معنی زعفران کا زائد ہے اور وزن انکا اَفْعَلٌ ہے نہ فَعْلَلٌ برخلاف بعض متقدمین کے کہ ہمزہ اول کا کو وقت نہونے دلیل اشتقاق کے زائد کہتے ہین اور وزن ان الفاظ کا فَعْلَلٌ مانند جَعْفَر کے قرار دیتے ہین اور سیبویہ نے بعض متقدمین کے قول کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین خاطی ہونا ان بعض متقدمین کا لکھا ہے اور ہمزہ اِبِلٌ کا کہ ساتھ کم کے تین حرف اصلی سے ہے اور ہمزہ اِصْطَبْلٌ کا کہ ساتھ زائد کے تین حرف اصلی سے ہے اصلی ہے اور وزن اِبِلٌ کا فِعِلٌ اور وزن اِصْطَبْلٌ کا فِعْلَلٌّ مانند قِرْطَعْبٌ کے ہے اور اول بیساتھ تین حرف اصلی بلا زیادت کی زیادت ہمزہ کی غالب ہی لہذا ہمزہ اَخْضِيلٌ کا زائد ہے اور وزن اسکا اِفْعِيلٌ ہے نہ فِعْلِيلٌ اور زیادت ہمزہ کی اول مصدر او فعل مین ساتھ تین حرف اور ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے بھی غالب ہے جیسے اِكْرَامٌ اور اِجْتِنَابٌ اور اِقْشِعْرَارٌ اور اِحْرِنْجَامٌ اور اِضْرِبْ اور اَكْرِمْ اور اِجْتَنَبَ اور اِقْشَعَرَّ اور اِحْرَنْجَمَ اسیطرح زیادت ہمزہ کی آخر مین بعد الف زائدہ کے بعد تین حرف اصلی یا زائد کے بھی غالب ہی جیسے عِلْبَاءٌ اور سَوْدَاءُ اور حِرْبَاءٌ ۔

ر	مَنْبِجٌ	نام موضع	م	غالب ہے زیادت میم کی ساتھ

حرف میں حرف اصلی کی لہذا میم اسکا زائد ہے اور وزن اسکا مَفعَل قرار دیا گیا ہے نہ فَعلَل اور زیادت میم کی اول میں ساتھ چار حرف اصلی یا اکثر کے چار حرف اصلی سے نہیں آتی ہے ہاں اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف اور مصدر اور ان کے اول میں زیادت میم کی اگرچہ ساتھ زائد کے تین حرف سے ہو مطرد ہے ۔

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
زیادت یا کی ساتھ تین حرف اصلی کے اول اور اوسط اور آخر میں غالب	ی	ایک کھیل ہے لڑکوں کا	یَرمَعٌ	غلبۂ زیادت

ہے اور اسکے اول میں یا ہے پس وزن اسکا یَفعَلٌ ہے نہ فَعلَلٌ اور مثال اوسط کے غِلیَقٌ بمعنی بلا کے ہے اور مثال آخر کی کَیالی ہے پس وزن غِلیَقٌ کا فِعیَلٌ ہے اور کَیالی کا فَعالی اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر میں غالب ہے، جیسے خَنتَعُوَرٌ بروزن فَعلَلُوَلٌ بمعنی بدخلق کے اور سَلحَفِیَۃٌ بروزن فَعلَلِیَۃٌ بمعنی کچھوی کے اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اول میں فعل کے غالب ہے جیسے یُدَحرِجُ اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر تین حرف کی اصلی سے اول میں اسم کی نہیں آتی ہے جیسے یَستَعُورٌ بمعنی شے باطل کے پس یا اسکی اصلی ہے اور وزن اسکا فَعلَلُولٌ مانند عُضرُفُوطٌ کے ہے ۔

زیادت الف کی ساتھ تین حرف اصلی کے اور یہی ساتھ اکثر کی	ا	خر یعنے گدہا	حِمارٌ	,,

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر میں غالب ہے جیسے حِمارٌ اور سِرداحٌ اور اَرطٰی اور قَبَعثَریٰ

زیادت واو کے ساتھ تین حرف اصلی کے اور یہی ساتھ اکثر کی	و	نام موضع	عَرُوضٌ	,,

مین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہی جیسے عَرُوْشٌ اور عُصْفُوْرٌ اور قَرَطْبُوْسٌ اور خَنْطَأْوٌ اور اول مین نہین آتی ہے جیسے وَرَنْتَلٌ بمعنی بلا کے بروزن فَعَنْلَلٌ ہے واو سکا اصلی ہے نہ زائد۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	رَغَبُوْتٌ	مرد خواہش کرنے والا	ت	زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد واو زائدہ کی اقبل اوسکے تین حرف اصلی اکثر مین حرف اصلی

سے ہین غالب ہی اور اسیطرح زیادت تار کی آخر کلمہ مین بعد یا کے کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی ہین جیسے عِفْرِيْتٌ لیکن سیبویہ نے زیادت تا کو ان دو جگہ مین غالب نہین جانا ہے بلکہ کہا ہے کہ زیادت یہان پہچانی جاتی ہے ساتہ اشتقاق کے اور زیادت تا کی تَفْعَالٌ اور تَفْعِيْلٌ اور تَفَاعُلٌ اور تَفَعُّلٌ اور تَفَعْلُلٌ اور اِفْتِعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ اور انکے فروع مین اور بہی اول مضارع مین مطرد ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	شَرَنْبَثٌ	مرد سطبر و درشت مرد و کفندست و پای و شیر بیشہ و نام مردے	ن	غالب ہے زیادت نون کی تیسرے حرف کی جگہ بشرطیکہ بعد نون کے دو حرف یا دو حرف سے زائد ہون جیسے نون شرنبث اور جحنفل کا اور اسیطرح غالب

ہے زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے مانند نون عُمْرَانَ اور عُثْمَانَ اور زَعْفَرَانَ اور عُبُوْثَرَانَ کی اور اسیطرح مطرد ہے زیادت نون کی اول مضارع اور باب اِنْفِعَالٌ اور اِفْعِنْلَالٌ مین

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	اِبْهَجِيْرِيٌّ	ذات شان	ء ی	زیادت ہمزہ کی اول مین اور بیچ

الف کی غالب ہے اور یہان تینونکا زائد کہنا ممکن ہے کہ کلمہ درصورت زائد ہونے ان تینون کی تین حرف اصلی سے کمتر نہین رہتا ہے پس تینون زائد ہین۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مَدْیَنٌ	نام دہ شعیب علیہ السلام	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور ایک کی اونمین سے

زائد ٹھہرانے مین خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہین مانند مَدْیَنٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین اور یا کے ساتھ تین حرف اصلی کے غالب ہے لیکن بر تقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مَفْعَلٌ ہے اور وہ عرب مین بہت ہے اور بر تقدیر زیادت یا کی وزن اسکا فَعْیَلٌ ہے اور فَعْیَلٌ اوزان عرب مین نہین پایا جاتا ہے پس زیادت یا کی مستلزم خروج ہے اوزان عرب سے اور زیادت میم کی مستلزم خروج اوزان عرب سے نہین ہے لہذا میم زائد کہا گیا اور وزن اسکا مَفْعَلٌ قرار دیا گیا اور اسیطرح قُطْوَطَی ہے کہ زیادت حرف مکرر کی طا ہے اور الف کی غالب لیکن حرف مکرر کو زائد کہنے سے وزن اسکا فُعْوَعَلٌ قرار پاتا ہے اور فَعَوْعَلٌ مانند عَثَوْثَلٌ کے عرب مین مستعمل ہے اور الف کی زاید کہنے سے وزن اسکا فُعْوَلَی ہوتا ہے اور یہ وزن عرب مین نہین پایا جاتا ہے لہذا طا کو زائد کہا گیا اور وزن اسکا فُعْوَعَلٌ قرار دیا گیا۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
رر	کَوْثَلٌ	کوتاہ	و	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت

دوسرے حرف کی اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے دونون صورت پر لازم آتا ہو لیکن زیادت ایک حرف کی اون دونون حرفون مین سے زائد ہو بہ نسبت دوسرے حرف کی تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے

کہ جسکی زیادت زائد ہے مانند کوثل کے کہ غالب ہے زیادت واو اور ہمزہ کی ساتھ چار حرف اصلی کے وسط کلمہ مین اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے ہر ایک کی زیادت پر لازم آتا ہے بر تقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فوعلل ہے اور بر تقدیر زیادت ہمزہ کے وزن اسکا فعائل ہے اور فوعلل اور فعائل دونون عرب مین مستعمل نہین ہین لیکن زیادت واو کی زائد تر ہے بہ نسبت زیادت ہمزہ کی لہذا اوزیادہ کہا گیا اور وزن اسکا فوعلل قرار دیا گیا۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	یاجج	نام قبیلہ	ج	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ دوسرے حرف کی ہو اور خروج اوزان مستعملہ

عرب سے کسی صورت پر لازم نہ آتا ہو لیکن ایک حرف کی زائد کہنے سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور دوسرے حرف کی زائد کہنے سے شبہہ اشتقاق ہا سے جاتا ہو وہان اکثر کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جسکو مقتضی شبہہ اشتقاق ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ میرے نزدیک قوی ترجیح ہے مانند یاجج کے زیادت یای تحتیہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی الحاق کے لیے غالب ہے اور بتقدیر زیادت یا کی وزن اوس کا یفعل ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کے وزن اسکا فعلل ہے اور یفعل اور فعلل دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی حرف کی ان دونون مین سے موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہے لیکن درصورت یا کے زائد کہنے کی فک ادغام شاذ لازم آتا ہے اور درصورت زائد کہنے حرف مکرر کے کہ جیم ہے شبہہ اشتقاق ہاتہ سے جاتا ہے اور شبہہ اشتقاق سے ہونا ایک لفظ کا ہے اس لفظ کے مادہ سے بدون مناسبت معنوی دونون مین اور اجیج بمعنی اشتعال آتش کے آیا ہے بخلاف یاجج کے کہ مہمل ہے اگرچہ درصورت زائد کہنے حرف مکرر کے اجتناب فک ادغام شاذ سے ہے کیونکہ اس صورت مین تکرار واسطے

الحاق کے ساتھ جعفر کے ہوگی اور فک ادغام بکر للالحاق مین قیاسی ہے پس اگر کی نزدیک ترجیح فک ادغام شاذ کو ہے پس وزن اسکا فُعْلُلٌ ساتھ زیادت جیم کے واسطے الحاق کے ساتھ جعفر ہے اور بعض کے نزدیک ترجیح شبہ اشتقاق کو ہے پس وزن اسکا فعل ساتھ زیادت یا کی ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مُهدَدٌ	نام عورت کا	د	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے کی ہو اور

زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو تو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جس مین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو مانند مُهدَدٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی کے اور بعد حرف مکرر کے الحاق کے لیے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کے کہ دال ہے وزن اسکا فُعْلَلٌ ہے اور مُفْعَلٌ اور فُعْلَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی کی ان دونون حرفون مین سے موجب خروج کا اوزان مستعملہ عرب مین سے نہین ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت میم اور دال دونون کی موجود ہے بر تقدیر زیادت میم کی شبہ اشتقاق مَهْد بمعنی گہوارہ کے ہے اور بر تقدیر زیادت دال کی شبہ اشتقاق ہَدّ بمعنی توڑنے بنا کی ہے لیکن بر تقدیر زیادت دال کی فک ادغام شاذ سے اجتناب نہین ہوتا ہے بلکہ فک ادغام شاذ لازم آتا ہے لہذا دال کو زائد کہا گیا ہے اور وزن اسکا فُعْلَلٌ قرار دیا گیا ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
〃	رُمّانٌ	انار	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کے

ہو اور کسی حرف کا زائد کہنا موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہو لیکن ایک حرف کے زائد کہنے سے شبہ اشتقاق مفقود ہو اور دوسرے حرف کی زائد کہنے سے اگرچہ شبہ اشتقاق مفقود

لیکن وزن اغلب پایا جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہی کہ شبہ
اشتقاق اوسمین پایا جائی اور اخفش کے نزدیک ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہی کہ وزن اغلب
اوسمین پایا جائی مانند رُمَّانٌ کے کہ زیادت مکرر کی میم ہے اور زیادت نون کی آخر مین بعد
الف کی غالب ہی اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا فُعَّالٌ ہے اور بر تقدیر زیادت نون کی
وزن اسکا فُعْلَانٌ ہے اور فُعَّالٌ اور فُعْلَانٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس خروج اوزان
مستعملۂ عرب سی کسی حرف کی دونون حرفون مین سے زائد کہنے سے لازم نہین آتا ہے لیکن بر تقدیر
زائد کہنے نون کی شبہ اشتقاق موجود ہو نا رُمّ بمعنی اَصْلَحَ کا ہے اور بر تقدیر زائد کہنے میم کے رُمَّن
مہمل ہے شبہ اشتقاق مفقود ہی گو وزن فُعَّالٌ اسمای اشجار اور اثمار مین بہ نسبت فُعْلَانٌ کی
اغلب ہی لہذا جمہور کے نزدیک نون اسکا زائد ہے اور اخفش کے نزدیک میم اسکا زائد ہی

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مُوظَبٌ	نام موضع	م	جہان تعارض غلبۂ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملۂ عرب سی نہو لیکن زیادت ایک حرف کی موجب فقدان
شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو اور زیادت دوسرے حرف کی باعث وجدان شبہ اشتقاق
اور وزن اغلب ہو وہان بالاتفاق ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہی کہ اوسمین شبہ اشتقاق
اور وزن اغلب پایا جاتا ہو مانند مُوظَبٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی
کے اور واو کے درمیان مین غالب ہی اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا مُفْعَلٌ ہی اور
شبہ اشتقاق ذَظَبَ بمعنی دام کے موجود ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فُوعَلٌ ہی
اور شبہ اشتقاق مفقود ہے کہ مَظَبٌ مہمل ہے اور مُفْعَلٌ اور فُوعَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین
لیکن مُفْعَلٌ بہ نسبت فُوعَلٌ کے اغلب ہے لہذا بالاتفاق میم اسکا زائد ہے اسیطرح جس مثال مین
تعارض غلبہ زیادتین مین ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملۂ سے ہو

اور وزن اغلب کسی حال مین ہاتہ سے نجاتا ہو لیکن شبہ اشتقاق مرجح ایک جانب کا ہو وہان لاو ترجیح غلبہ زیادت اوسی حرف کو ہوگی کہ شبہ اشتقاق مرجح اوسکا ہو —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	حَوْمَانٌ	نبات	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج

کے اوزان عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے وزن اغلب حاصل ہوتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے وزن اغلب ہاتہ سے جاتا ہو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین وزن اغلب ہاتہ سے نجاے مانند حَوْمَانٌ کے کہ زیادت واو کی وسط کلمہ مین اور زیادت نون کے آخر مین بعد الف کے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت نون کی وزن اسکا فَعْلَانٌ ہے اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر موجود ہے بر تقدیر اول حَمْنٌ بمعنی کلّی کے ہے اور بر تقدیر ثانی حَوْمٌ بمعنی گرد پہرنے کے ہے لیکن وزن فَعْلَانٌ غالب ہے بہ نسبت وزن فَوْعَالٌ کے لہذا نون کو زائد کہا گیا ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
//	سُوْرَقٌ	نام شخصے	ن	جہان غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کے تعارض ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن بر تقدیر زیادت ایک حرف کی وزن اغلب ہاتہ سے جاتا ہو اور بر تقدیر زیادت دوسرے حرف کی وزن اقیس ہاتہ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب اوسمین ہاتہ سے نجاے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اقیس اوسمین ہاتہ سے نجاے رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ ترجیح اغلب کی اولے ہے

بالخصوص اعلام مین کہ خلاف قیاس اعلام مین بہت سے ہے مانند مُورَقْ کے کہ زیادت میم کی
اول مین ساتھ حرف اصلی کی اور زیادت واو کی اوسط کلمہ مین غالب ہے اور بر تقدیر زیادت
میم کی وزن اسکا مَفْعَل ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوْعَل ہے اور شبہ
اشتقاق بر تقدیر اول وَرَق بمعنی برگ کے اور بر تقدیر ثانی مَرَقَ السَّہْمُ جب نکل جاوے تیر دوسری
جانب سے موجود ہے اور مَفْعَل اغلب ہے بہ نسبت فَوْعَل کے لیکن فَوْعَل اس مثال مین اقیس ہے
اور مَفْعَل بفتحہ عین مخالف قیاس سے ہے اسلیے کہ بر تقدیر زیادت میم کی مُورَقْ مثال واوی صحیح
اللام ہے اور مثال واوی صحیح اللام مین موافق قیاس مَفْعِل ساتھ کسرہ عین کی ہے نہ ساتھ فتحہ عین کے
لہذا جمہور کے نزدیک میم اسکا زائد ہے اور بعض کے نزدیک واو اسکا زائد ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	اِمَّعَۃٌ	سست رائے	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون

صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بر تقدیر زیادت ایک حرف کی ہو نہ بر تقدیر زیادت دوسری
حرف کی وہان غلبہ زیادت ساتھ وزن اغلب کے راجح ہے مانند اِمَّعَۃ کے کہ زیادت ہمزہ کی اول
مین اور زیادت حرف مکرر کی غالب ہے اور وزن اِمَّعَۃ کا بر تقدیر زیادت ہمزہ کی اِفْعَلَۃ ہے
اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کی کہ میم ہے فِعَّلَۃ ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت
ہمزہ اور ہی بر تقدیر زیادت میم مفقود ہے اور وزن فِعَّلَۃ اغلب ہے بہ نسبت وزن اِفْعَلَۃ
کے پس غلبہ زیادت میم راجح ہے ساتھ وزن اغلب کے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
رر	مَلَک	فرشتہ	م	جہان تعارض شبہ اشتقاق مین ہو اور زیادت ایک حرف مین اشتقاق جلی اور واضح ہو اور زیادت دوسرے

حرف مین اشتقاق غیر جلی تو ترجیح اشتقاق جلی کو ہے نزدیک اکثر کے اور بعضون نے تجویز مزیدگی کی ہے مانند ملک کے کہ اصل مین مَلْأَک تھا اسمین تعارض ہے شبہ اشتقاق کا ساتھ زیادت میم اور زیادت ہمزہ مین اور بر تقدیر زیادت میم اشتقاق لأَک بمعنی ارسل یا اَلُوکَۃ بمعنی رسالت سے جلی ہے اور بر تقدیر زیادت ہمزہ اشتقاق مَلْک سے ہے غیر جلی پس ابو عبیدہ نے اسکو مشتق لأک سے ٹھہرایا ہے اور کسائی نے اسکو مشتق اَلُوکَۃ سے ٹھہرایا ہے اور دونون کے نزدیک میم اسمین زائد ہے اور وزن اسکا مَفْعَل ہے اور ابن کیسان نے اسکو مشتق ملک سے لیا ہے اور ہمزہ زائد ٹھہرا کے وزن اسکا فَعْأَل قرار دیا ہے۔

تنبیہ

جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت ہر ایک حرف کی موجود ہو اور کسی حرف کی زائد کہنے سے خروج اوزان مستعملہ عرب سے بہی لازم آتا ہو اور وزن اغلب کسی صورت پر نہو پس جائز ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت واو کی اوسط مین غالب ہے پس وزن اَرْجُوَانٌ اُفْعُلَانٌ ہے بر تقدیر زیادت ہمزہ کی اور فَعْلُوانٌ ہے بر تقدیر زیادت واو کی اور دونون وزن عرب مین مستعمل ہین اور کوئی دونون مین سے غالب نہین ہے اور شبہ اشتقاق بر شق زیادت ہمزہ رَجَا یَرْجُو ہے اور بر شق زیادت واو اَرِجَ الطِّیْبُ ہے یعنی بو دی خوشبو نے پس جائز ہے اَرْجُوَانٌ مین کہ خواہ ہمزہ کو زائد کہین اور خواہ واو کو (جب تعارض ہو غلبۂ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبۂ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بہی کسی صورت مین نہو تو جائز ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت نون کی آخر مین غالب ہے پس وزن اُسْطُوَانَۃٌ بر تقدیر زیادت ہمزہ اُفْعُوَالَۃٌ ہے اور بر تقدیر زیادت نون فُعْلُوَانَۃٌ اور یہ دونون وزن نادر ہین اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر مفقود ہے پس جائز ہے اُسْطُوَانَۃٌ مین کہ خواہ ہمزہ کو زائد کہین اور خواہ واو کو (زیادت سین کی

باب استفعال مین مطرد ہے اور زیادت سین کی اَسطاع مین شاذ ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ اصل
اَسطاع کی اَطاع تہی و اطاع اصل مین طوع تہا واو کی حرکت طا کو دی گئی اور واو کو ساتھ الف کے
بدل کیا اور سین کو برخلاف قیاس بعوض حرکت واو کے زائد کیا اَسطاع ہوا مبرد نے اس
قول سیبویہ کو رد کیا ہے رضی نے کلام مبرد کو رد کیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ اصل اَسطاع
کی اِستطاع تہی تا حذف کی گئی اور ہمزہ کو فتحہ دیا گیا اَسطاع ہوا اور مضارع اَسطاع کا بر قول سیبویہ
یُسطیع ساتھ ضمہ علامت مضارع کے ہے اور بر قول فراء یَسطیع ساتھ فتحہ علامت مضارع کی ہے اور زمخشری
نے سین اِسطاع کو سین کسکسہ کہا ہے کہ حالت وقف مین بعد کاف خطاب مونث کے زیادہ کرتے
ہین اور ابن حاجب نے شافیہ مین قول زمخشری کو رد کیا ہے (زیادت لام کی اول اور اوسط مین
پائی نہین گئی ہے صرف بعض الفاظ کے آخر مین آئی ہے مانند زَیدَلٌ اور عَبدَلٌ کے سو زیادت اسکی آخر مین
بہی قلیل ہے یہان تک کہ جرمی نے انکار کیا ہے اسکی زیادت کا —)
اور زیادت ہا کی اقل ہے زیادت لام سے ہی یہان تک کہ نہین شمار کیا ہے ہا کو مبرد نے
حروف زیادت مین سے اور ہای اَہرَاقَ یُہرِیقُ اِہرَاقَۃً کو کہ اصل مین اَرَاقَ یُرِیقُ اِرَاقَۃً
تہا سیبویہ نے کہا ہے کہ ہای ساکنہ بعوض مین حرکت عین کلمہ کے اور مبرد کے نزدیک
یہ ہا بدل ہمزہ سے ہے اور ہمزہ موجودہ ہمزہ وصلی ہے کہ بسبب قبیح ہونے خلو اس باب کے
ہمزہ سے زائد کیا گیا ہے اور اُمَّہَات ماخوذ اُمَّہَۃ سے نہین ہے بلکہ یہ لفظ دوسرا ہی اور وزن اسکا
فُعَّلَۃ ہے اور ہِجرَعٌ ہِبلَعٌ کی ہا بہی زائد نہین ہے بلکہ وزن اسکا فِعلَل ہے اور اسیطرح ہای
ہِرکَولَۃ زائد نہین ہے اور وزن اسکا فِعلَولَۃ ہے ایسا ہی کہا ہے ابن جنی نے اور اکثر لوگ
اسی پر ہین اور اخفش نے ہای ہِجرَع اور ہِبلَع کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہِفعَل قرار
دیا ہے اور خلیل نے ہای ہِرکَولَۃ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہِفعَولَۃ قرار دیا ہے —

ف

ابدال کہتے ہین رکھنے ایک حرف کو بجای حرف دوسرے کے اور حروف ابدال کے
یعنی وہ حروف کہ رکھے جاتے ہین بجای دوسرے حروف کے نہ واسطے ادغام کے

ا ت ج د ز ص ط ل م ن و ہ ی چودہ حرف ہین کہ مجموعہ انکا انصت یوم جد طاہ زل ہے اور بڑہاتے ہین بعض نے سات حرف اور ان چودہ پر اور وہ ف ق س ر ع ب ث ہے ۔ اور نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے باب بدل مین زای معجمہ اور صاد مہملہ کو اور شمار کیا ہے ان دونون حرفون کو آخر باب مین سیرافی نے اور بھی شمار کیا ہے سیرافی نے ساتھ ان دونون حرفون کے شین کشکشہ کو کہ بدل آتا ہے کاف خطاب مونث سے ایساہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح کافیہ مین اور شارح اصول اکبریہ نے ذکر کیا ہے کہ سیرافی نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین گیارہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور لام اور زا کو اور اخفش نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین بارہ حرفون کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے را اور صاد کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین تیرہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور زا کو اور بڑہایا ہے اوپر سین مہملہ کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادہ مین پندرہ حرفون کو اور بڑہایا ہے چودہ پر سین مہملہ کو اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے حروف ابدال مین سے سین مہملہ کو جیساکہ شمار کیا ہے اسکو زمخشری نے اور حکایت کیا ہے ابو علی نے یعقوب سے ابدال فا کا ساتھ ثا کے ثروع الدلو مین بجای فروع الدلو کے اور ابدال ثا کا ساتھ فا کے قام زید فم عمرو مین بجای قام زید ثم عمرو کے اور اصمعی سے ابدال میم کا ساتھ بای موحدہ کے با اسمک مین بجای ما اسمک کے منقول ہے

نقشہ امثلہ حروف ابدال

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ا				ابدال ہمزہ اور واو اور یا کا ساتھ
	ء	رَاسٌ	رَأسٌ	الف کے قیاسی ہے اور بھی
	و	قَالَ	قَوَلَ	حالت وقف مین ابدال نون
	ی	بَاعَ	بَیَعَ	خفیفہ اور نون تنوین کا ساتھ

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	نون خفیفہ	لَنَسۡفَعًا	لَنَسۡفَعَنۡ	الف کے جیساکہ امثلہ اوسکے
	نون تنوین	زَیۡدًا	زَیۡدًا	مذکور ہین اور ابدال واو اور یا کا ساتہ الف کے سماعًا بہی ایا ہے

جیسے یَاجَلُ یُوجَلُ مین اور طَائی نسبت مین طرف طَیِّئ کہ مانند سَیِّدْ کے یادوسری طَیِّئ کے واسطے تخفیف کی حذف کی گئی طَیْئٌ ہوا پہر یای اول ساکنہ وجوبًا ساتہ الف کے بدل کی گئی طَائٌ ہوا اوسمین یای نسبت لگائی گئی طَائِیٌّ ہوا ابدال ہمزہ کا ساتہ الف کے مانند راس مین غیر لازم ہے مگر نزدیک اہل حجاز کے مانند آدَمُ مین یعنے ہمزہ ساکنہ مین بعد ہمزہ مفتوحہ کے لازم ہے۔

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ت	و	اِتَّقَدَ	اِوۡتَقَدَ	ابدال واو اور یا کا ساتہ تا کے
	”	تُکۡلَانٌ	وُکۡلَانٌ	جیساکہ اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ مین،
	ی	اِتَّسَرَ	اِیۡتَسَرَ	قیاسی ہے اور ابدال واو کا
				ساتہ تا کے جیساکہ تُکۡلَانٌ اور
				تُکَلَۃٌ اور تُرَاثٌ اور تُجَاہٌ اور تُہَمَۃٌ
				اور تُخَمَۃٌ اور تُقَاۃٌ اور تَقۡوٰی اور
ت	ب	ذَعَالِتُ	ذَعَالِبُ	تَتۡرٰی اور تَیۡقُوۡرٌ اور تَوۡرَاۃٌ اور
				تَوۡلَجٌ اور اَتۡلَجَ اور اَتۡکَأَ اور اَسۡنَتُوۡا
”	س	طَسۡتٌ	طَسۡسٌ	کہ اصل مین وُکۡلَانٌ اور وُکَلَۃٌ
	ص	لِصۡتٌ	لِصٌّ	اور وُرَاثٌ اور وُجَاہٌ اور وُہَمَۃٌ
	ط	فُسۡتَاطٌ	فُسۡطَاطٌ	اور وُخَمَۃٌ اور وُقَاۃٌ اور وَقۡوٰی
				اور وَتۡرٰی اور وَیۡقُوۡرٌ اور وَوۡرَاۃٌ

اور وَزَمَ اور وَوْلَجَ اور اَوْلَجَ اور اَوْگا اور اُسْتُوْسَا اور بالاّ سین اور صاد اور طا ساتہ تا کے سماعی ہے اور دَحَالِبٌ جمع دُحْلُوْبٌ بمعنی پارچہ کہنہ کے ہے۔

حرف ابدال	وہ حرف جس سے ابدال ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ج	ی	فُقَیْمِجّ حُجَّتِجْ اَمْسَجَتْ	فُقَیْمِیّ حُجَّتِیْ اَمْسَیَتْ	ابدال یای مشددہ فُقَیْمِیّ کا اور یای مخففہ ساکنہ حُجَّتِیْ کا حالت وقف میں اور یای مفتوحہ اَمْسَیَتْ کا حالت
وصل مین ساتہ جیم کے سماعی اور شاذ ہے لیکن یای مخففہ ساکنہ کا اشذ ہے اور یای مفتوحہ کا اوس سے بہی اشذ۔				
د	ت	اِزْدَجَر اِدَّمَعُوْا دَوْلَجٌ	اِزْتَجَرَ اِجْتَمَعُوْا تَوْلَجٌ	جب بجای فای افتعال زای معجمہ یا دال یا ذال ہو تو ابدال تای افتعال ساتہ دال کے واجب ہے اور جب فای افتعال جیم ہو تو ابدال تای افتعال کا۔ ساتہ دال کے شاذ ہے جیسے اِدَّمَعُوْا مین اور دَوْلَجٌ مین تا بدل ہے واو سے پہر تا بدل کی گئی ہے ساتہ دال کے
ز ز	ص س	مُزَیْطِرٌ یَزْدُلُ	مُصَیْطِرٌ یَسْدُلُ	ابدال سین اور صاد مہملتین

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ص	فُزْدِی	قَصْدِی	ساکنتین کہ قبل دال مہملہ ہیں ساتہ زای معجمہ کے قیاسی ہے اور قبیلہ بنی کلب سین مہملہ کو کہ قبل قاف کے ہے بہی ساتہ زای معجمہ کے بدل کرتے ہیں پس پڑہتے ہیں سَقَر کو بیچ زَقَر اور بعض بدل کرتے ہیں سین مہملہ کو کہ بعد جیم اور رای مہملہ کے ہیں بہی ساتہ زای معجمہ کے مانند جزت اور رزب اصل میں جبست اور رسب تہا
ص	س	اَصْبَغ صَلَخ صَقَر صِرَاط	اَسْبَغ سَلَخ سَقَر سِرَاط	ابدال سین مہملہ کا کہ قبل غین یا خای معجمتین یا قاف یا طای مہملہ کی ہے ساتہ صاد مہملہ کے جائز ہے خواہ یہ حرف متصل سین سے ہوں جیسے سَقَر میں یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے جیسے سَلَخ میں یا بفاصلہ دو حرف یا تین حرف کے جیسے سَمْلَق اور سِرَاط اور مَسَالِیق میں

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہو	مثال	اصل مثال	کیفیت
ط	ت	اِصْطَبَرَ اِضْطَرَبَ اِطَّلَبَ اِظْطَلَمَ	اِصْتَبَرَ اِضْتَرَبَ اِطْتَلَبَ اِظْتَلَمَ	جب فاء افتعال صاد یا ضاد یا طا یا ظا ہو تو ابدال تاء افتعال کا ساتھ طاء مہملہ کے لازم ہے قیاساً اور سماعاً بھی بدل کرنا
″		فَحَصْطُ	فَحَصْتُ	تاء ضمیر کا بعد صاد یا ضاد یا طا یا ظا کے ساتھ طاء مہملہ کے اور یہ لغت
	د	اَیْعَاطَ	اَیْعَادَ	

بنی تمیم کا ہے اور آیا ہے ابدال دال مہملہ کا ساتھ طاء مہملہ کے بھی جیسے اَیْعَاطَ اور مِیطَانٌ کہ اصل میں اَیْعَادَ اور مِیدَانٌ تھا۔

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہو	مثال	اصل مثال	کیفیت
ل	ن ض ″	اُصَیْلَالٌ اِلْطَجَعَ شَلَحَ	اُصَیْلَانٌ اِضْطَجَعَ شَرَحَ	ابدال نون اور ضاد معجمہ اور راء مہملہ کا ساتھ لام کے سماعی ہے اور اُصَیْلَانٌ تصغیر اُصْلَانٌ کی ہے اور اُصْلَانٌ جمع اَصِیْل

کی اور اَصِیْل بمعنی اوس وقت کے ہے کہ مابین عصر اور مغرب کے ہے

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہو	مثال	اصل مثال	کیفیت
م ″	ب ″	بَنَاتُ مَخْرٍ مَازِلْتُ رَاتِمًا مِنْ كَثَمٍ	بَنَاتُ بَخْرٍ مَازِلْتُ رَاتِبًا مِنْ كَثَبٍ	مسموع ہے ابدال باء موحدہ کا ساتھ میم کے اور ابدال لام تعریف کا ساتھ میم کے لغت حمیر اور لغت طے

اور لازم ہے ابدال نون ساکن کا کہ قبل باء موحدہ کی واقع کلمہ میں ہے

م	ن	لَیْسَ مِمْ بِمُعْتَبِرٍ	لَیْسَ مِنْ بِمُعْتَبِرٍ	یا دوسرے کلمہ میں ساتھ

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
م	ل	اَمْصِيَامُ	اَلصِّيَامُ	میم کے تلفظ مین نہ کتابت مین اور نون ساکن نون تنوین ہو یا نون غیر تنوین کا اور ابدال نون متحرکہ کا ساتہ میم کے ضعیف ہے اور واجب ہی ابدال واو فوہ کا جب مضاف نہو بعد حذف ہا کے ساتہ میم سے
		فِي امْسَفَرِ	فِي السَّفَرِ	
	ن	عَمْبَرٌ	عَنْبَرٌ	
		مُمْبَرٌ	مُنْبَرٌ	
		شَمْبَارٌ	شَنْبَارٌ	
		صُمٌّ بُكْمٌ	صُمٌّ بُكْمٌ	
		سَمِيعٌ بَصِيرٌ	سَمِيعٌ بَصِيرٌ	
		بَنَامٌ	بَنَانٌ	
		طَامَهُ اللّٰهُ عَلَى الْخَيْرِ	طَانَهُ اللّٰهُ عَلَى الْخَيْرِ	
		فَمٌ	فُوهٌ	
ن	ل	لَعَنَّ	لَعَلَّ	بعض نے کہا ہے کہ نون لعن کا بدل لام لا ہی بلکہ لعل اور لعن دو لغت مستقل ہین اور سیبویہ نے
	و	صَنْعَانِيٌّ	صَنْعَاوِيٌّ	

کہا ہے کہ نون صنعانیؒ کا بدل ہے واو سے اور مبرد نے کہا ہے کہ نون اسکا اصلی ہے ہمزہ صنعاء کا بدل تہا نون سے رضی نے کہا ہے کہ اولی مذہب سیبویہ کا ہے —

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
و	ا	ضَوَارِبُ	ضَارِبٌ	الف ضارب کا جمع مین ساتہ واو کے بدل گیا ہے اور ابدال الف اور یا اور ہمزہ کا
	ی	مُوْقِنٌ	مُيْقِنٌ	
	ء	جُوَنٌ	جُؤَنٌ	

ساتھ واو کے قیاسی ہے اور یہی ابدال یا کا ساتھ واو کے سماعی ہے جیسا کہ نُھُوّ میں اور اصل میں نُھُوْیٌ بروزن فُعُولٌ تھا قیاس یہ تھا کہ واو کو ساتھ یا کے بدل کریں اور یا کو یا میں ادغام کریں برخلاف قیاس یا کو ساتھ واو کے بدل کیا اور واو کو واو میں ادغام کیا۔

حرف ابدال	حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ہ	ا	مَہ	مَا	ابدال تا کا ساتھ ہا کے
		اَنَہ	اَنَا	حالت وقف میں قیاسی ہے
		حَیَّہَلَہْ	حَیَّہَلَا	اور ابدال الف اور ہمزہ کا
″	ۃ	رَحْمَہ	رَحْمَۃٌ	ساتھ ہا کے سماعی ہے
″	ا	ہَرَقْتُ	اَرَقْتُ	حکایت کیا ہے لحیانی نے
″	″	ہَرَحْتُ	اَرَحْتُ	ہَرَدْتُ الشَّیْئَ اَرَدْتُ الشَّیْئَ
″		ہِیَّاکَ	اِیَّاکَ	میں اور حکایت کیا ہے
″	″	ہِنْ فَعَلْتَ	اِنْ فَعَلْتَ	قطرب نے ہَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ
″	″	یَا ہَنَاہُ	یَا ہَنَاؤُ	اَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ میں اور ہَنَاہُ
″	″	ہَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ	اَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ	اصل میں ہَنَاوٌ بروزن
″	″	ہَمَا وَاللّٰہِ	اَمَا وَاللّٰہِ	فَعَالٌ تھا واو بسبب ہونے کے
				طرف میں بعد الف زائدہ
				کے بدل ہوا ساتھ ہمزہ
				کے پھر ہمزہ بدل ہوا

ساتھ ہا کے اور ہَنَاہُ کی نزدیک بصریوں کی بدل ہے واو سے اور نزدیک ابی زید اور اخفش اور کوفیوں کے ہاء سکتہ ہے اور نزدیک بعض کے اصلی ہے اور رضی نے کہا کہ یہ مذہب ضعیف ہے۔

و	و	کِسَائٌ	کِسَاوٌ	ابدال واو اور الف کا

کیفیت	اصل مثال	مثال	جس کی بدل ہے	حرف ابدال
ساتہ ہمزہ کی قیاسی ہی اور یہی	مُوْقِدٌ	مُؤْقِدٌ	"	"
سماعی جیسے مُؤْقِدٌ اور شِئْمَۃٌ	رِدَائِیٌ	رِدَاءٌ	ی	"
اور عَاْلَمٌ اور بَأْزٌ مین اور دأ	شِیْمَۃٌ	شِئْمَۃٌ	"	"
اور شَأْبَۃٌ مین الف کو ساتہ ہمزہ کی بدل کر	رَسَائِلُ	رَسَائِلُ	"	"
ہمزہ کو فتحہ دیدیا، واسطے اضطرار کی التقاء ساکنین	عَالَمٌ	عَأْلَمٌ	"	"
سے اور نزدیک بصریون کے	بَازٌ	بَأْزٌ	"	"
آل اصل مین اَہْلٌ تہا ہی	دَابَّۃٌ	دَأَبَّۃٌ	"	"
اہل کے ساتہ ہمزہ کی بدل کی گئی پہر ہمزہ	شَابَّۃٌ	شَأَبَّۃٌ	"	"
ساتہ الف کی بدل کیا گیا اور	عُبَابُ بَحْرٍ	أُبَابُ بَحْرٍ	ع	"
کسائی اور یونس نے کہا ہی	مَاءٌ	مَائِہٌ	ہ	

کہ آل اصل مین اَوَلٌ تہا واو کو ساتہ الف کی بدل کیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبید نے آل فعلت بل فعلت مین اور بعض نحویون نے کہا ہے کہ اصل الاحرف تخفیف سے کی بلاتے ہے۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	جس کی بدل ہے	حرف ابدال
ابدال الف اور واو اور ہمزہ	مَحَارِبُ	مَحَارِیْبُ	ا	ی
کا ساتہ یا کے۔ قیاسی	حُبْلٰی	حُبْلِیْ		
ہی اور یہی ابدال الف اور	مُوْقَاتٌ	مِیْقَاتٌ	و	"
واو کا ساتہ یا کے سماعی	صُوَّمٌ	صُیَّمٌ		
جیسے حُبْلِیْ مین ساتہ فتحہ لام	صِبْوَۃٌ	صِبْیَۃٌ		
اور سکون یا کی حالت وقف میں	ذِئْبٌ	ذِیْبٌ	ء	
کہ لغت فزارہ ہے	تَقَضَّضَتْ	تَقَضَّیْتُ	ض	
اور صُیَّمٌ اور صِبْیَۃٌ مین اور صُوَّمٌ	اَمْلَلْتُ	اَمْلَیْتُ	ل	

جمع صائم کی ہے اور صِبْوَۃ جمع صَبِیّ کی اور ابدال ایک حرف کا دو حرف یا تین حرف ایک جنس مین سے اور نون اور بای موحدہ اور عین مہملہ اور ثای مثلثہ اور سین مہملہ کا ساتھ یای تحتانیہ کے سماعی ہے اور اناسین ٭

ی				
ی	ن	دِيْنَارٌ	دِنَّارٌ	جمع انسان کی ہے
		أَنَاسِيُّ	أَنَاسِيْنُ	اور ظرابین جمع ظربان کی
		ظَرَابِيُّ	ظَرَابِيْنُ	اور مبرد نے کہا ہے
	ب	ثَعَالِيُّ	ثَعَالِبُ	کہ اناسی جمع انسی کی ہے
	ع	ضَفَادِيُّ	ضَفَادِعُ	اس صورت مین یا اناسی کی
	ث	ثَالِيُّ	ثَالِثٌ	اصلی ہوگی نہ بدل نون سے
	س	سَادِيُّ	سَادِسٌ	

ف

قلب نقل کرنا ایک حرف کا ہے اوسکی جگہ سے بجای حرف دوسرے کی ایسا ہی مذکور ہے اصول اکبری اور اوسکی شرح مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ مراد قلب سے مقدم کرنا بعض حروف کلمہ کا ہے بعض پر اور دلیل پہچاننے قلب کی غالبا چہ ہین اصل مقلوب یعنے جس سے وہ کلمہ کہ جسمین قلب ہی بنا ہے اور امثلہ اشتقاق مقلوب یعنے وہ لفظ کہ مشتق ہین دوسر لفظ سے جس سے مقلوب مشتق ہو اور صحت مقلوب باوجود علت تعلیل کی اور قلت استعمال مقلوب اور پہونچانا ترک قلب کا طرف جمع دو ہمزون کے اور پہونچانا ترک قلب کا طرف منع صرف کی بغیر علت کی یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے ٭

نقشہ دلائل معرفت قلب

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	نَاءَ يَنَاءُ	نَأَى يَنْأَى	جوکہ النأی مصدر ناء ینآء کا ممنوع عین

اور ناقص سے ہے اور نا، نیا، اجوف اور مہموز لام ہین معلوم ہوا کہ نا، نیا، مقلوب ہین نائی نیائی سے اور وزن انکا فَلَعَ یَفْلَعُ ہے۔

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	آبَارٌ	أَبْآرٌ	آبار کی جمع بئر ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی أَبْآر بروزن افعال تھی پھر

بطریق قلب کہا کیا ہمزہ بجای بای موحدہ کی اور بای موحدہ بجای ہمزہ کے پھر ہمزہ بقاعدہ آمن بدل کیا گیا ساتھ الف کے آبار بروزن أَعْفَال ہوا ۔

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
،،	قِسِيٌّ	قُوُوسٌ	قسی کی جمع قوس ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی قُوُوس بروزن فُعُول

ہے پس بطریق قلب کہا گیا سین بجای پہلی واو کی اور پہلا واو بجای سین کے پس قُسُوو بروزن فُلُوع ہوا پھر بدلی گئی دونون واو ساتھ یا کے اور ادغام کی گئی یا یا مین اور کسرہ دیا گیا ماقبل یا کو پھر کسرہ دیا گیا قاف کو واسطے اتباع مابعد کے کہ سین ہے قِسِيٌّ ہوا۔

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
،،	أَوَالٍ	أَوَاوِلُ	اَوَال کی جمع اَوَّل ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَوَاوِل بروزن افاعل

ہے پس بطریق قلب مقدم کیا گیا لام واو کو پس ہوا اَوَالِو بروزن اَفَالِع پھر بدلا گیا واو ساتھ یا کے بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرے کے ہے اور گرا دی گئی یا حالت رفع اور جر مین بطور جواز

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
امثلہ اشتقاق	جَاهٌ	وَجْهٌ	وَجْہ تَوَجُّہ وَجِیہ مُوَجَّہ وَجَاہَۃ مشتق ہین وَجْہ سے جیسے جَاہ مشتق ہے

وَجْہ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ امثلہ اشتقاق جَاہ مین اسے معلوم ہوا کہ اصل جاہ کی

وجہ تھی بطریق قلب جیم مقدم کیا گیا واو پر بدل کیا گیا ساتھ الف کے جاہ ہوا۔

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
امثلہ اشتقاق مقلوب	حادِیْ کے حادُوٌ	وَاحِدٌ	وُحْدٌ وُحدَۃٌ وَحِیْدٌ وَحَّدَ تَوَحَّدَ مشتق ہین وَحْدَۃٌ سے جیسے کہ حادی مشتق ہے وَحْدَۃٌ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ امثلہ اشتقاق حَادِیْ کی ہین انسے معلوم ہوا کہ اصل حادِیْ کی وَاحِدٌ تھی حا بجای واو کے رکھی گئی اور دال بجای حا کے اور واو بجای دال کے ہوا پھر واو کو ساتھ یا کے بدل کیا بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے حادی ہوا
صحت مقلوب	اَیِسَ	یَئِسَ	یای اَیِسَ کی نہ بدلی جانے سے ساتھ الف کے بقاعدہ باع معلوم ہوا کہ اصل اسکی یَئِسَ تھی کہ دونوں معنی ایک ہی ہین ہمزہ بجای یا کے رکھدیا گیا ہے۔
قلت استعمال	آرَامٌ	اَرْآمٌ	اَرْآمٌ جمع رِئْمٌ بالکسر بمعنی آہوی سفید کثیر الاستعمال ہے اور آرَامٌ جمع رِئْمٌ قلیل الاستعمال ہے بہ نسبت اوسکے پس کم مستعمل ہونے آرام سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَرْآمٌ تھی ہمزہ بجای را کے اور را بجاے ہمزہ کے رکھدی گئی ہے پھر ہمزہ کو بقاعدہ آمَنَ ساتھ الف کی بدل کیا ہے۔
	آدُرٌ	اَدْؤُرٌ	آدُرٌ کی کم مستعمل ہونے سے بہ نسبت اَدْؤُرٌ کے معلوم ہوا کہ اصل مین یہ اَدْؤُرٌ تھا اور اَدْؤُرٌ اصل مین اَدْوُرٌ تھا واو مضموم وسط کلمہ مین تھا اوسکو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا اَدْؤُرٌ ہوا پھر

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
افضای ترک قلب طرف اجتماع ہمزتین کے	جَاءٍ	جَایِئٌ	ہمزیکو بجای دال اور دال کو بجای ہمزہ کے رکھا پھر ہمزیکو بقاعدہ آمن ساتہ الف کے بدل کیا اُدْر ہوا ٭ یہ دلیل بر مذہب خلیل ہے اسیبویہ کے نزدیک دلیل نہین ہے بس خلیل کہتا ہے کہ اگر اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے نہ رکہین تو بعد بدل ہوجانے یا کے ساتہ ہمزہ کے بقاعدہ بائع اجتماع ہمزتین لازم آئیگا لہذا اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے رکھا جائیٍ ہوا پھر یا کو بجہت دشواری ضمہ کی ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوتے ٭
افضای ترک قلب طرف منع صرف کی بدون علت کے یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے	اَشْیَاءُ	شَیْئَاءُ	یہ دلیل بر مذہب سیبویہ ہے اور بر مذہب کسائی یہ دلیل نہین ہے اور ابن حاجب نے مذہب سیبویہ کو اصح ٹھہرایا ہے اور اصل اَشْیَاءُ کی بر قول خلیل اور سیبویہ کے شَیْئَاءُ بر وزن فَعْلَاءُ ہے بطریق قلب ہمزہ کو شین پر مقدم کر دیا ہے اَشْیَاءُ بر وزن لَفْعَاءُ ہوا ہے اور بر قول کسائی کے اصل خود بر وزن افعال ہے اور غیر منصرف ہونا اسکا بدون علت کے شاذ ہے اور بر قول اخفش اور فراء کے اَشْیِئَاءُ بر وزن اَفْعِلَاءُ ہے ہمزہ لام کلمہ بر خلاف قیاس حذف کیا گیا اَشْیَاءُ بر وزن اَفْعَاءُ ہوا ٭

ف

حذف کہتے ہین دور کرنے حرف یا حرکت کو اور حذف ہمزہ اور حذف تعلیلی حصہ دوم مین معلوم ہوا اور قیاسی مطرد ہے حذف ایک دو تا، و نکا صیغہ مضارع معروف باب تفعّل اور تفاعل اور تفعلل اور اسکی ملحقات مین اور کثیر ہے سماعًا اور کہا ابو علی فارسی نے کہ قیاسی مطرد ہے حذف پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جب کہ ساکن ہو دوسرا حرف اون دو حرف ایک جنس مین سے باتصال ضمیر مرفوع متحرک کے بعد نقل حرکت کے ماقبل کو اگر ماقبل ساکن ہی جیسے اَحَسْتُ کہ اصل مین اَحْسَسْتُ تہا اور بعد نقل حرکت کسرہ اور ضمہ کی ماقبل کو اور بدون نقل حرکت مذکورہ کی ماقبل کو بہی اگر ماقبل متحرک ہی جیسے ظَلْتُ اور مَسْتُ اور ہَمْتُ ساتہ فتحہ اور کسرہ ظا اور میم کی اور ساتہ فتحہ اور ضمہ لام کی اصل مین ظَلِلْتُ و مَسِسْتُ اور ہَمَمْتُ) اور کثیر ہی حذف نون بنی کا جب مضاف ہو بنی طرف اوس معرّف باللام کے کہ لام اوسمین مدغم حرف مابعد مین نہین ہے جیسے بَلْعَنْبَر بنی العنبر مین اور اسیطرح کثیر ہے بَلْمَاء بحذف نون مِن کی مِنَ الماء سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ حذف نون بنی کا قیاسی مطرد ہے ہر اوسم قبیلہ سے کہ ظاہر ہے اوسمین لام تعریف داخلہ مدخول بنی کا اور مراد ظاہر ہونے لام سے یہ ہے کہ اپنے مابعد مین وہ لام مدغم نہین ہے جیسے مدغم ہی بنی النجار مین (اور آیا ہے حذف تا یا طا اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیعُ کا پس کہا جاتا ہے اِسْطَاعَ یَسْطِیعُ ساتہ حذف تا کے اور اِسْتَاعَ یَسْتِیعُ ساتہ حذف طا کے لیکن حذف تا کا اقوی اور اکثر ہے حذف طا سے) (اور آیا ہے حذف تای اول تَسَعَ اور یَتَقِی کا کہ بدل ہے واو سے اور ادغام کی گئی تا افتعال مین اور تای اول یَتَخِذ کا کہ بدل ہے ہمزہ سے اور ادغام کی گئی ہے تای افتعال مین اور تَقِ اللہ قول شاعر مین جو آیا ہے سو بحذف تای اول ہے کہ اصل مین اِتَّقِ اللہ تہا تای اول حذف کی گئی ہے دوسری تا متحرک تہی لہذا ہمزہ وصل کی حاجت نہ رہی ہمزہ وصل بہی گرا دیا گیا تَقِ اللہ ہوا) (اور واجب ہی حذف تای ثانیہ اِسْتَخِذ مین کہ فعل ماضی باب استفعال سے ماخوذ ہے تَخِذَ یَتْخَذُ بمعنی اَخَذَ یَاْخُذُ سے پس پڑہا جاتا ہے اوسمین اِسْتَخَذَ اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ اصل اِسْتَخَذَ کی اِتَّخَذَ ہو سین بدل ہوتا ہے اول سے جیسے تا بدل ہے سین سے سِتٌّ اور النات مین کہ اصل مین سِدْسٌ اور الناس

اور کثیر ہے حذف واو لام کلمہ کا مانند دَمٌ اور یَدٌ اور اِسْمٌ اور اَخٌ اور اَبٌ اور حَمٌ اور ہَنٌ اور فَمٌ اور اِبْنٌ اور اُخْتٌ اور بِنْتٌ مین کہ اصل مین دَمَوٌ اور غَدَوٌ اور سِمْوٌ اور اَخَوٌ اور اَبَوٌ اور حَمَوٌ اور ہَنَوٌ اور فَوَہٌ اور بَنَوٌ اور اَخَوَۃٌ اور بَنَوَۃٌ تہا اور قلیل ہے حذف غیر واو لام کلمہ کا جیسے نَاسٌ اور یَدٌ اور لَا اُبَالِ اور لَا اَدْرِ اور لَمْ یَکُ اور لَوْ تَرَ مین کہ اصل اُنَاسٌ اور یَدْیٌ اور لَا اُبَالِی اور لَا اَدْرِی اور لَمْ یَکُنْ اور لَوْ تَرَی تہا +

ف

تمرین کہتے ہین آزمانی طالب علم کو جواب مین کیفَ تَبْنِیْ مِنْ کَذَا مِثْلَ کَذَا کی یعنے کیونکر بنائیگا تو اس لفظ سے مانند اس لفظ کے مثلا جب کہا جاتے کہ کیونکر بنائیگا تو دعا سے مانند صحائف کے کہا جائیگا اسکے جواب مین دَعَایَا اور لفظ اول کو جس سے بنایا جاتا ہے مانند دعا کی ماخذ اور مبنی منہ کہتے ہین اور لفظ دوسری کو جسکے مانند بنایا جاتا ہے مانند صحائف کے اصل اور مبنی علیہ کہتے ہین اور اوس لفظ کو کہ بنایا گیا ہے مانند دعایا کی فرع اور مبنی کہتے ہین پس عمل کیا جائیگا مبنی مین موافق مقتضای قیاس کے یعنے جو قاعدہ صرف کہ مبنی مین پہونچتی ہون گے وہ جاری کئے جائینگے اوسمین چنانچہ یہی ہے مختار جمہور کا اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہے اور حذف کیا گیا ہے قیاسًا مبنی علیہ مین اور بعض نے کہا ہے کہ زائد کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہے اور حذف کیا گیا ہے قیاسًا یا سماعًا مبنی علیہ مین اور اتفاق اور اجماع کل کا اسپر ہے کہ اگر مبنی علیہ مین زیادت ہو لائی جاتے وہ زیادت مبنی مین بہی اور اگر مبنی علیہ مقلوب ہو تو قلب کیا جاوی کا مبنی مین بہی پس بنایا جائیگا مانند قِسِیٌّ کے عِلْمٌ سے عُمُوْلٌ اور بہی اتفاق ہے چہوڑدینی پر زوائد مبنی منہ کی مبنی مین جب کہ نہون یہ زوائد مبنی علیہ مین مثلا جب بنایا جاوی مُسْتَغْفِرٌ سے مانند جِذْعٌ کے کہا جائیگا غِفْرٌ ساتہ ترک زوائد مُسْتَغْفِرٌ کے اور بہی اتفاق ہے ترک ابدال اور ادغام پر فرع مین اگر نہ پائی جاتی ہو علت ابدال اور ادغام کی کہ پائی جاتی تہی مبنی علیہ مین مثلا جب بنایا جاوے فَیْلٌ سے مانند اَوَّلٌ کے کہا جائیگا اَفْیَلُ ساتہ یا

بدون ابدال یا کے ساتھ ہمزہ کے اگرچہ یا واقع ہے بجاے ہمزہ اوائل کے اسلیے کہ اصل اوائل
کی اواول تھی الف جمع کا اسمین واقع ہوا تھا درمیان دو حرف علت کے پس بدلا گیا دوسرا حرف علت
ساتھ ہمزہ کے اور نہین پائی جاتی ہے یہ علت افائیل مین کہ الف جمع کا درمیان دو حرف علت کے
اسمین واقع نہین ہے اور جب بنایا جاوے ضرب سے مانند محوی کی نسبت محیی مین کہ وقت لاحق ہونے
یای نسبت کی یای اخیرہ کہ خامسہ ہے حذف کردی گئی تب محیّی ہوا پس حذف کی گئی یای اولے
یای مشددہ میں سے کہ وہ یا غیر بدل کی گئی دوسری یا ساتھ واو کے محوی ہوا کہا جائیگا نزدیک جمہور
کے مضربی اور نزدیک ابوعلی اور بعض دوسرون کے مضربی اور جب بنایا جائیگا دما سے
مانند اسم اور غدی کہ اصل مین سمو بکسر سین اور اوسکے ضمہ کے اور غدو تھا لام کلمہ کو برخلاف قیاس
حذف کیا ہے اور سمو مین بعد حذف لام کے سین کو ساکن کرکے ہمزہ وصل اوس سے پہلے
زیادہ کیا گیا ہے نزدیک جمہور اور ابوعلی کی دعوی بکسر دال اور اوسکی ضمہ کی
اور دعو ساتھ فتحہ دال کے بنے گا اور نزدیک بعض کے ادع ساتھ حذف لام کلمہ اور زیادت
ہمزہ کی بعد اسکان فا کلمہ کے اور دع ساتھ حذف لام کلمہ کے اور جب بنایا جاوے عمل اور قال
سے مانند نفس اور فنفخر کے جائیگا عنمل اور قنول اور عمل اور قنول بلا ادغام نون کے میم یا واو
مین بسبب خوف التباس کے ساتھ فعّل اور فعّل کے کہ خوف التباس مانع ادغام ہے اور
ممتنع ہے بنا کنتر اور جعل سے مانند جحنفل کے بسبب ثقل کے درصورت نہ ادغام کرنیکے
اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس کے درصورت
نہ ادغام کرنے کے اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس
کی درصورت ادغام کرنے کے ساتھ فعّل کے مانند شقلح کے اور بنایا جائیگا وأی بمعنی قصد
اور اوی بمعنی رجع سے مانند ابلم کے اوء اور اوو اور اصل مین اواى تھا ضمہ ما قبل یا کو کسرہ
کے ساتھ بدل کیا پھر ضمہ یا پر دشوار رکھ کے دور کیا اجتماع ساکنین سے یا گر گئی تنوین
ما قبل کے تابع ہوئی اوء ہوا اور اوو اصل مین اووی تھا ہمزہ دوسرے کو ساتھ واو کے
بدل کیا اووی ہوا پھر ضمہ واو ما قبل یا کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا اور ضمہ یا پر دشوار رکھکے
گرا دیا اجتماع ساکنین سے یا بھی گر گئی تنوین تابع ما قبل کے ہوئی اوو ہوا اور جب بنایا جاوے قول

اور قوۃ سے مانند اغدودن کے کہا جاوے اُقوُول اور اِقوُوِی اور اخفش کہتا ہے اقویل اور اِقوِیا بابدال واو مشدد دساتہ یا کے بسبب ثقل اجتماع تین واون کے اور اسیطرح اسکی نظایر بہت ہین ضرورت زیادہ تفصیل کی اسباب مین نہین ہے بحکم ما لا یدرک کلہ لا یترک کلہ چند امثلہ ذکر کردیے گئے ہین +

تنبیہ

نہین جائز ہے جرمی کے نزدیک بنانا اوس لفظ کا مانند دوسری لفظ کے کہ نہ بنایا ہو اوسکو عرب نے مانند اوس لفظ کے پس نہین جائز ہے اوسکے نزدیک بنانا ضرب سے مانند دحرج اور زبرج کے اور رضی نے کلام جرمی کو رد کیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے بنانا اوس لفظ کا کہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس جائز ہے بنانا ضرب سے مانند جعفر اور شمللت کی ضربب اور ضربب بخلاف اوس لفظ کے کہ نہ ثابت ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس نہین بنایا جائیگا نزدیک سیبویہ کی ضرب سے مانند جالینوس کے اسلیے کہ فاعیلول اور فاعلنول کلام عرب مین ثابت نہین ہوا ہے اور جائز کہا ہے اخفش نے بنانا اوس لفظ کا بھی کہ نہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین واسطے امتحان اور آزمایش کے پس بنایا جائیگا نزدیک اخفش کی ضرب سے مانند جالینوس کے ضاربوب بوزن فاعیلول کے اسلیے کہ اگر ثابت ہوتا یہ وزن کلام عرب مین تو یون بنایا جاتا ——

ف خط کہتے ہین ثلث لفظ کو بصورت اوسکی حروف تہجی کے پس جس لفظ کا مسمی بھی قابل کتابت ہو مانند الف با تا کہ اسما حروف تہجی کے اور مانند لفظ شعر یا قرآن کے رقم اوسکی مطابق ارادہ قائل کے ہے مثلاً اگر متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھہ جیم عین فا را اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا جیم عین فا را اور اگر مراد مسمی ہے بطور ترکیب کے لکھا جائیگا جعفر اور بدون ترکیب کے لکھا جائیگا ج ع ف ر اور مثلاً متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھہ قرآن کو اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا قرآن اور اگر مراد مسمی ہے لکھا جائیگا الحمد للہ وغیرہ مسمی قرآن کا اور جس لفظ کا مسمی قابل کتابت نہو مانند لفظ زید کے کہ مسمی اوسکا

ذات سے ہے وہ قابل کتابت نہین سے ہے رقم اوسکے مطابق اوسکی اسم کی سے ہے مثلاً اگر متکلم نے
مخاطب سے کہا کہ لکہہ زید لکہا جائیگا زیدم لیکن یاسین طا ہا حامیم اور اسکی امثال اگر اسم حروف تہجی
کی ہین سے لکہے جائین بصورت یاسین طا ہا حامیم کے اور اگر اسم غیر حروف تہجی سے کے ہین لکہے جائین
بصورت یاسین طا ہا حامیم کے اور بصورت یٰس طٰہٰ حٰم بہی اور قرآن مین خواہ اسم حروف تہجی کے
ہون اور خواہ اسم غیر حروف تہجی کے دونون تقدیر پر لکہے جائین کے بصورت یٰس طٰہٰ حٰم کے
اور اصل خط مین ہر کلمہ کے لکہنا اوسکے حروف کا ہے بصورت اوسکے حروف کی نہ بصورت
حروف اور کی اور لکہنا اوسکا ہی بقدر ملفوظ کے اور لکہنا اوس کلمہ کا ہی ساتہ صورت اوسکی کہ
کہ وقت ابتدا کے ہے ساتہ اوس کلمہ کے بدون وصل کے ساتہ کلمہ سابقہ کے اور وقت وقف
کے ہے اوسپر لہذا لکہا جاتا ہے مَنِ ابْنُہٗ ساتہ ہمزہ کے اگرچہ ساقط ہو جاتا ہے ہمزہ ابن کا
وقت وصل کے بسبب ثابت رہنے اس ہمزہ کے وقت ابتدا کے ساتہ ابنہ کے اور رِہْ زیداً
اور مَجِیْ مَہ جِئْتَ ساتہ ہا کے اسلیے کہ وقف اوس لفظ کا کہ باقی رہا ہو ایک حرف پر اور نہ ہو اتحاد
بمنزلہ جز کلمہ دوسری کے واجب ہے ساتہ ہای سکتہ کے بخلاف ما استفہامیہ مجرورہ بحرف
جر کے کہ نہین واجب ہی کتابت اوسکی ساتہ ہای سکتہ کے اسلیے کہ جائز ہے وقف اوسکا
ساتہ ترک ہای سکتہ کے بسبب ہونے اوسکے کے ساتہ حروف جارہ کی مانند کلمہ واحد کی
اور لکہا جاتا ہے حرف جر یک حرفی متصل ساتہ مجرور کے جیسے بزید اور لزید اور کزید اور لکہی
جاتی ہے ضمیر متصل ساتہ عامل کے مانند مِنْکَ اور مِنْکُمْ اور ضَرَبَکُمْ مین ۱۲

اور کتابت اُضْرِبُنَّ کے ساتہ واو اور الف کے اور اِضْرِبِنَّ کی ساتہ یا کے اور ہل تَضْرِبُنَّ کی ساتہ
واو اور نون کے اور ہل تَضْرِبِنَّ کے ساتہ یا اور نون کی قیاسی ہے اسلیے کہ حالت وقف مین
نون خفیفہ بعد ضمہ کے اور کسرہ کے حذف کر دیا جاتا ہے اور محذوف کہ واو ہے اُضْرِبُنْ مین اور
یا ہی اِضْرِبِنْ مین اور واو اور نون ہے ہل تَضْرِبُنْ مین اور یا اور نون ہے ہل تَضْرِبِنْ مین پہر آتا ہے
لیکن نہین لکہی جاتی ہی یہ لفظ اسطور سے اور ترک کیا جاتا ہے اسمین قیاس تاکہ التباس مؤکد کا
ساتہ غیر مؤکد کے نہ ہو جائے

اور کتابت ہمزہ اور الف آخر کلمہ کی اور بہی حذف حرف کا باوجود اوسکے تلفظ کے اور زیادت

حرف کے ساتھ عدم تلفظ کی اور وصل کلمہ کا ساتھ دوسرے کلمہ کے باوجود اصالت فصل کے
مخالف اصل کی منقول ہے ۱ ہمزہ کے لیے کوئی صورت معین نہیں ہے اگرچہ خلیل سے منقول
ہے صورت ہمزہ کی مانند سرے عین کے ۶ ۔ ہمزہ اول کلمہ مین لکھا جاتا ہے بصورت
الف کی مگر لفظ لئلا اور لئن اور یومئذ اور حینئذ مین بصورت یا کی لکھا جاتا ہے اور لفظ ہؤلاء
مین بصورت واو کے ۷ اور ہمزہ متوسطہ یعنے درمیان کلمہ کا اگر ساکن ہے لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے رأس اور ذئب اور بؤس ۸
اور ہمزہ متوسطہ اگر متحرک ہے بعد ساکن کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کے
کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے یسئل اور یلؤم اور یئس اور تساءل اور تساؤل اور سائل لیکن ہمیشہ
ہی حذف ہمزہ مفتوحہ کا بعد الف کی ۹ اور اگر متحرک ہی بعد حرکت کی تو مفتوحہ بعد ضمہ یا کسرہ کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے مؤجل
اور فئۃ اور متحرک بعد حرکت فتحہ اور مکسورہ بعد کسرہ اور مضمومہ بعد ضمہ لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت خود ہمزہ کی جیسے سأل اور لؤم اور سئم اور منئر
اور رؤس اور مکسورہ بعد ضمہ کے اور مضمومہ بعد کسرہ کے نزدیک سیبویہ کی لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے سئل اور یقرؤک اور نزدیک اخفش کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل ہمزہ کی جیسے سؤل ونیقرئک
اور ہمزہ اخر کلمہ کا اگر بعد حرکت کی ہے متحرک ہو یا ساکن لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی
کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کے جیسے قرأ اور یقرئ اور ردؤ اور لم یقرأ اور لم یقرئ اور لم
یردؤ اور اگر بعد سکون کے ہی حذف کیا جاتا ہے جیسے خبء اور خبء اور خباء اور ہمزہ اخر کلمہ کا
اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے نہ ہو جب متصل ہو ساتھ اوسکے شے غیر مستقل مانند ضمیر متصل
اور علامت تثنیہ اور جمع اور تانیث اور یای نسبت کی حکم اوسکا کتابت مین حکم ہمزہ متوسطہ کا ہے
مانند یخبؤک وردائک کی اور اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے ہو حذف کیا جای خط سے بعد اتصال
شے غیر مستقل کے مانند مقروۃ اور خطیئۃ کی اور ہمزہ کہ اوسکے بعد مدہ بصورت اوسکے خط سے
ہو نہ لکھا جای پس ہمزہ مستھزؤن اور مستھزئین اور علمت خطائین لکھا نہین جاتا ہی صرف ایک

اور ایک یا اور الف لکھا جاتا ہے اور ہمزہ ردائی اور حبائی کا لکھا جاتا ہے کہ واسطے بعد مدہ
یای متکلم اور یای نسبت ہے سو بصورت ہمزہ کے نہین ہے اسلیے کہ صورت یای ہمزہ کی
یہان مخالف ہے صورت یای متکلم و نسبت کی اور ہمزہ قراء اور یقرءان مین باوجودیکہ ہمزہ کے
بعد مدہ بصورت اوسکے ہے گرایا نہین جاتا ہے تاکہ التباس ساتھ صیغہ مفرد و جمع مونث کی لازم
نہ آئی جو الف آخر مین چوتھے حرف کی جگہ ہے یا بعد چوتھے حرف کے ہے اور بعد یا کے نہین ہے
لکھا جاتا ہے بصورت یا کے بشرطیکہ تای تانیث یا ضمیر منصوب یا ضمیر مجرور اوسکے بعد متصل نہین ہے
جیسے اعطی اور ارتضی اور اعلی اور مرتضی بخلاف احیا اور صدیا اور ارطاۃ اور استغنا ہ اعطاہ
اور مرماہ کی ؎ اور جو الف آخر مین تیسرے حرف کی جگہ ہے اگر بدل ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت
یا کے جیسے رمی اور اگر بدل نہین ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت الف کے جیسے دعا لیکن کبھی واسطے
مشاکلہ فاصلے کے بصورت یا بھی لکھا جاتا ہے جیسے والضحی مین واسطے مشاکلہ سجی کے اور سجی مین
واسطے مشاکلہ قلی کے آیۃ کریمہ والضحی واللیل اذا سجی ما ودعک ربک وما قلی مین اور کوفیون
نے کہا ہے کہ جو لفظ بروزن فعلی بضم الفاء وفتح العین اور فعلی بکسر الفاء وفتح العین ہو اوسکی
الف بصورت یا لکھا جاتا ہے جیسے العلی اور الربی مین اور بعض جائز رکھتے لکھنا ہر الف کا بصورت
الف کو واسطے آسانی کاتب کے ؎ اور لکھا جاتا ہے الف صلوۃ اور زکوۃ اور حیوۃ اور مشکوۃ
اور الربو کا بصورت واو کے اور الف کلا کا کبھی بصورت الف کے اور کبھی بصورت یا کے
لکھا جاتا ہے اور الف حروف کا سوای بلی اور الی اور علی اور حتی کے بصورت یا کے لکھا نہین
جاتا ہے دو حرف مکرر کو کہ ایک کلمہ مین ہین یا دوسرا حرف تای ضمیر ہے اور پہلا حرف اوسکے
جنس کا ہے بعد ادغام کے ایک لکھتے ہین جیسے فر اور بت بخلاف وعدت کی کہ دال بھی وہمین
لکھی جاتی ہے بسبب نہ ہونے پہلے حرف کے جنس تا سے ضمیر سے اور بخلاف اللحم کے کہ دو حرف مکرر ایک
کلمہ مین نہین ہین لام تعریف ایک کلمہ ہے اور لحم کلمہ دوسرا اور لکھنا الذی اور التی اور الذین
اور مما اور عما اور اما اور اما اور الا اور الا مین ایک حرف مکرر کا برخلاف قیاس ہے اور اما اور اما اور
الا اور الا اصل مین ان ما اور ان ما اور ان لا اور ان لا تھا (اور الف اللہ اور رحمن کا
انہین لکھا جاتا ہے جیسا کہ ہمزہ اسم کا +

بسم اللہ الرحمن الرحیم مین نہین لکھا جاتا ہے ۔ اور ہمزہ ابن کا جبکہ صفت واقع ہو درمیان دو علمون کے نہین لکھا جاتا ہے جیسے جاء زید بن عمرو (الف ولام تعریف کا اگر داخل ہے اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام ہو بعد لام جر یا تاکید کے لکھا نجاوے جی للّبن للّبن اور اگر داخل ہو اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام نہین ہے بعد لام جر یا تاکید کے ہمزہ اوسکا لکھا نجاوی جیسے للّذین للذین (اور حذف کیا جاتا ہے یعنے نہین لکھا جاتا ہے ہمزہ وصل مضموم یا مکسور بعد ہمزہ استفہام کے جیسے اُبنہ حاضر اور جائز ہے حذف ہمزہ اور اثبات ہمزہ وصل مفتوح کا بعد ہمزہ استفہام کے پس جائز ہے لکھنا الرجل جاء کساتہ کتابت ایک ہمزہ اور دو ہمزون کے اور الف ہا کا ہٰذہ اور لہٰذہ اور ہٰذان اور ہٰذین اور ہٰؤلاء مین نہ ہاتا اور ہاتی اور ہاذاک اور ہاذانک مین لکھا نہین جاتا ہے (اور نہین لکھا جاتا ہے الف ذٰلک اور اولٰئک اور ثلٰث اور ثلٰثین اور لٰکن اور لٰکنّ کا (اور اکثر کتابت کرنیوالی ابرٰہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کو بے الف کے لکھتے ہین اور داؤد کو ساتھ ایک واو کی اور بعض کتابت کرنیوالی سلیمان اور عثمان اور معاویہ کو بھی بے الف کے لکھتے ہین (اور لکھا جاتا ہے الف بعد واو جمع کی کہ فعل مین ہے اور ضمیر مفعول ساتھ اوسکے متصل نہین ہوی ہے جیسے قدّرُوا اور لم یقصدُوا اور بعض بعد واو جمع مضارع کی الف نہین لکھتے ہین (اور زائد کیا جاتا ہے ایک الف مائۃ مین واسطے فرق کے منہ سے اور مِائتان صیغہ تثنیہ مین بھی موافقت مفرد کے کی گئی ہے یعنے اوسمین بھی ایک الف زاید لکھا گیا ہے (اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو بعد عمرو بفتحہ عین کے حالت رفع اور جر مین تاکہ ممتاز ہو عُمر بضمہ عین سے (اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اولٰئک مین تاکہ ممتاز ہو الیک سے اور اولاء مین واسطے موافقت اولٰئک کے (اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اولی مین تاکہ ممتاز ہو الی سے اور اولو مین واسطے موافقت اولی کے (حرف اور شبہ حرف مانند اسماء شرط اور استفہام کو نہ متی کو ساتھ کلمہ یا حرفیہ غیر مصدریہ کے کافہ ہو یا زائدہ متصل لکھتے ہین جیسے انّما اور اینما اور کلّما اور اَن ناصبہ مصدریہ اور اِن شرطیہ کو ساتھ لا کے متصل لکھتے ہین جیسے اَلّا تفعلوا اور اِلّا تفعلوا (اور لفظ یوم اور حین ساتھ لفظ اِذ کے جب مبنی ہو ن یومئذ اور حینئذ

فتحہ پر جیسے الآن اور ابا ادہ (؟) اور حیثُ اور الیسی سب تمام اسماء ساتہ لفظ
لَدُن کے جب مبنی ہون فتحہ پر جیسے وقتئذ اور لیلتئذ اور یومئذ

تمام شد

خاتمۃ الطبع

بعد حمد وصلوٰۃ خداوند لایزال کے کا جوف اور مبرا علل سے ہے اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ اوسکا تا قصان ہمو زۃ الطبایع کو ہادے براہ راست سے خلل سے ہے باز ضمیر جنبر فیان نقود علوم و نقود مان کمال ادب و فہوم ہو کہ یہ نسخہ جامع قواعد صرف نہایت نادر و اغرب مسمی بامداد الادب مولفہ جناب مولوی سید امداد العلی اکبر آبادی ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور روابط معلمان و متعلمان علم ادب کے ممد و معاون بیمثال ہے اور فی الواقع کہ حضرت مولف موصوف نے باجتماع قواعد مہمہ بحذف و اسقاط زواید و تخفیف از دیار تفصیل باتیان ہر گونہ قواعد نہایت قل و دال کتاب ہذا کو اسطرح سے مدون فرمایا کہ دراصل درس و مطالعہ اسکے سے جس قسم کا اندیشہ فن صرف مین طلبہ علوم کے دلون مین نصب ہو تو فورا رفع ہوکر منجر باسکان و تسلیہ خاطر ہوگا دہرگاہ کار پردازان مطبع ہذا کو ہموارہ نفع رسانی کافہ خلایق پیش نظر ہے و کتاب مذکور بھی اس امر کے منتہی ہے بنا برآن بمساعی کافیہ و غور بسیار تصحیح شائقین مزید و اہتمام مضاعف از تمہید کتاب موصوف بمطبع نامی و مشہور و منسوب بجناب منشی نولکشور صاحب واقع بلدہ کانپور بتاریخ یکم اکتوبر

۱۸۷۶ء کسوت و لباس طبع سے

آراستہ ہوئی فقط